2015 کے بعد آنے والی جدید میڈیسن کا
مکمل تعارف دیکھئے اندر موجود ہے
جدید جولین ادویات
معہ
جولین میٹریا میڈیکا
ڈاکٹر عاطف کمبوہ
Scanned & Edited by
ڈاکٹر الماس جمشید

2015 کے بعد آنے والی جدید میڈیسن کا
مکمل تعارف دیکھئے اندر موجود ہے
جدید جولین ادویات
معہ
جولین میٹریا میڈیکا
ڈاکٹر عاطف کمبوہ
Scanned & Edited by
ڈاکٹر الماس جمشید

فہرست

Scanned by CamScanner

☆......☆......☆

عرض مولف

میں بطور مصنف محترم ڈاکٹر او۔اے جولیین صاحب کی کتاب میٹریا میڈیکا آف نیو ہومیو پیتھک ریمیڈیز پڑے سے بہت متاثر ہوں اور محترم ڈاکٹر اے۔او جولین صاحب کا بے حد مشکور ہوں جنھوں نے بڑی محبت اور لگن سے محترم ڈاکٹر بانی ہومیو پیتھک کے کام کو مزید ترقی کی طرف گامزن کیا جناب ڈاکٹر سموئیل ہانمن نے ہومیو پیتھک کی بنیاد رکھی اور ان کے بعد ان کے پیرا کاروں نے اس کو کامیاب کرنے میں اپنی اپنی زندگیاں بالمثل طریقہ علاج پر قربان کردی اور محترم ڈاکٹر اے،او جولیین فرانس کے مایہ ناز ڈاکٹر کسی تعارف کے محتاج نہیں، جناب جولین صاحب نے ہومیو پیتھی کی اتنی خدمت کی جس کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔آپ عالمی شہرت کے حامل ہیں۔ ہومیو میں آپ کا شمار دور جدید کے اہم ترین مشاہیر میں ہوتا ہے۔محترم ڈاکٹر اے او جولیین صاحب کتب کثیرہ کے مصنف ہیں اور آپ نے دوسو تیرہ مقالے مختلف جرائد میں شائع کیے۔یہ مقالہ جات کئی دوسری زبانوں میں ترجمہ ہو چکے ہیں۔ڈاکٹر اے او جولیین کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے۔میں تو ڈاکٹر صاحب کی محنت جو انہوں نے ہومیو پیتھی کے لیے کی ہے۔ان کا شکریہ ادا کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ڈاکٹر اے او جولین نے ہانمن صاحب کے بعد بہت سی دواؤ کو متعارف کروایا ہے جولین کے میٹریا میڈیکا میں ایک سو سے زائد دواؤں کو شامل کیا گیا ہے اور ان دواؤں کی مفصل علامات پیش کی گئی ہیں یہ ادویات ہر لحاظ سے نئی دوائیں ہیں زیر نظر کتاب جس میں ان دواؤں کو درج کیا گیا ہے جو پہلے کسی طرح میٹریا میڈیکا میں درج نہیں کیا گیا یہ دوائیں جو درج کی ہیں ان کی پرونگ یعنی آزمائش نہ تو اس سے قبل ہوئی تھی نہ ان کا تذکرہ کسی پرانے میٹریا میں درج کیا گیا مگر ان جملہ ادویہ کی آزمائش ہانمن اعظم کے اصولوں کے مطابق عظیم اور عالمی شہرت یافتہ ہومیو ڈاکٹروں نے سرانجام دی۔مگر یہ دوائیں اس میٹریا میڈیکا کی زینت بن رہی ہیں اور کچھ دوسری دواؤں کی پرونگ از سر نو کی گئی ہے وہ بھی اس میں درج ہیں اس کے علاوہ ایک خاص بات بعض ادویہ بھی ہیں جو علاج بالضد مطب ایلو پیتھک کے حاملین کے استعمال میں رہی تھیں ان میں درج ذیل دوائیوں کلورم فینی کول، فیونا بار بٹیال، کلورو پرومازین سلفائے لیمائیڈ اور پنی سلین وغیرہ ہیں ان کی پرونگ اور

آزمائش بھی ہانمین اعظم کے اصولوں پر سرانجام دے کران دواؤں کو ہومیوپیتھی اصول کے
تحت بالمثل ادویہ کے طور پر استعمال کرنے کی راہیں کھول دی گئی ہیں۔

البتہ اس میٹریا میڈیکا میں ادویات کی علامات پیش کرنے کا انداز دوسرے میٹریا
میڈیکا کی نسبت بہت جداگانہ اور منفرد پائیں گے آپ یہ میٹریا میڈیکا ہومیو ڈاکٹر تو بڑی
آسانی سے پڑھ اور سمجھ سکتا ہے اس کے علاوہ عام قاری بھی بڑے اچھے طریقے سے سمجھ
پائے گا۔ یہ کہنا بے جانہ ہوگا کہ یہ معلومات کا بہت بڑا خزانہ ہے ہومیو طلباء کے لیے یہ میٹریا
میڈیکا کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔ میں نے کوشش کی ہے کہ اس کو اور بھی آسان اور نچوڑ کر
آپ کی خدمت میں پیش کروں مجھے امید ہے کہ آپ میری اس پیش کش کو پوری قدر اور
عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

وسلام:

ڈاکٹر محمد عاطف کمبوہ
(ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس)
(آر۔ایچ۔ایم۔پی)
0333-694091

جولین فرانسیسی ایڈیشن کا دیباچہ

فرانسیسی ایڈیشن کا دیباچہ نہایت باعث مسرت ہے کہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر صاحبان اور بایو کیمک ڈاکٹر صاحب کی خدمات میں نئی ہومیو دواؤں پر مشتمل میٹریا میڈیکا کا نچوڑ آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں محترم جے کے یوسف زئی کی محنت قابل تعریف ہے۔ جنہوں نے یہ آسان لفظوں میں پیش کیا اور بندہ ناچیز کی مزید محنت بھی آپ کے سامنے ہے اس کے مطالعہ سے قارئین کو نئی ادویہ سے واقفیت ملے گی جس کا قارئین کو پہلے میٹریا میڈیکا میں نہیں ملا ہوگا۔ اس کے علاوہ اس میں پرانی دواؤں کی نئی سرے سے آزمائش محترم ڈاکٹر ہانمین کے وضع کردہ اصولوں کی پابندی کرتے ہوئے اور جدید طریقوں سے کی گئی ہے جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ مختلف ممالک میں جن میں انڈیا جرمنی امریکہ میں مختلف ملکوں میں ادویہ کی آزمائش ہوتی چلی آرہی ہیں اسی طرح ملک فرانس میں بھی جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے گئے ہیں وہ بھی دوسرے ملکوں کی طرح قابل تعریف ہے۔ اس کی مثال اس طرح ہے کہ ڈاکٹر ماوری نے گینکو بائیلوبا نامی دوا کی پرونگ پر مقالہ میں شائع کیا اور ڈاکٹر گورموزیز نے پنسلین پر اور ڈاکٹر وینیر نے فینو باربٹیال کی آزمائش کی۔ محترم جولین صاحب نے تو بانی ہومیو پیتھی کے اصولوں کے تحت مسلسل طور پر بہت سی ادویہ کی پرونگ کی ان میں کلورم فینی کول کلور پرومازین سائیکوٹا وی روسابی سی جی شامل ہیں جن کو میٹریا میں درج کیا گیا ہے زیر نظر کتاب میں برگریٹ، فاؤ۔ شے جولین اور ٹی ٹاؤ کی تحقیقات شامل کی جارہی ہیں محترم بانی ہومیو پیتھک جناب ہانمن اعظم نے جو علامات دریافت کی تھیں نئے سرے سے تجربات اور پرونگ کے دوران وہی علامات کو پایا۔

ایک بات بڑی حیران کن ہے کہ ہم ہومیو پیتھی کے اکثر گن گاتے رہتے ہیں اور اس میں ہم جرمن ماہرین کا ذکر کرتے ہیں برطانوی اور جرمن ماہرین کا دل و جان سے احترام کرتے ہیں، تو فرانسیسی مصنفین کا بھی احترام ہم پر لازم ہے۔ جس طرح جرمن اور برطانوی مصنفین کو سراہاتے ہیں اسی طرح ہم کو فرانسیسی مصنفین کا بھی شکریہ ادا کرنا ہے۔ ہومیو پیتھی کے جو مبتدی ہوں ان کو چاہیے کہ ڈاکٹر شیران کا میٹریا میڈیکا بھی پڑھیں اور ڈاکٹر ایچ ڈاپراٹ کی کتاب ھی ۔تبھی وہ لوگ اس کتاب کے مطالعہ سے مستفید ہوں گے۔

اے۔او۔ جولین

ABELMOSCHUS ایبل ماسکس

شکرانہ حصول کا ذریعہ

یہ دواہائی بسکس ایبل ماسکس (Hibiscus Abimoschils) یہ مسک میلو (Musk-Mallow) نامی ایک پودے سے حاصل ہوتی ہے۔ اس کا تعلق مالولیبا (Malvacea) کی قسم کے پودوں سے ہے۔ یہ ایک میٹر سے سوا میٹر تک بلند یہ ایک قسم کی جھاڑی ہوتی ہے یہ مصر، ایسٹ انڈیز اور میکسیکو میں پائی جاتی ہے۔

اس کو مسک سیڈز (Musk Seed) کا نام دیا گیا ہے اس کو مسک گراس مشکی گھاس بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے پھولوں کا رنگ زرد ہوتا ہے لوبیا کی شکل کے بیج ہوتے ہیں ان میں اور ان سے خوشبو آتی ہے مدر ٹنکچر کی تیاری میں اس کے خشک بیج استعمال کیا جاتے ہیں. علامات کی تحقیق کے لیے اس دوا کی آزمائش 1961ء میں میسلیکو کے ڈاکٹر ڈی لیگا ریٹا نے سر انجام دی۔

ایبل ماسک کی علامت: غنودگی، مریض کوئی شے نگلنے میں دشواری محسوس کرے ہاتھوں اور ٹانگوں کی استسقائی سوجن چہرہ، پیلا زرد ہو اور چہرے پر خارش محسوس ہو۔

ذہنی علامات: جانوروں کا خوف بچھوں، مکھیوں، مکڑیوں سانپوں کا خوف اس کا مریض سوتے ہوئے ڈر جاتا ہے، جانوروں کے حملہ کا خوف پایا جاتا ہے۔

اعصابی علامات: سر میں بوجھل پن کا احساس ایسے جیسے شکنجہ میں جکڑا ہو ہو (کروٹیلس کسیکا ویلا) ہونٹوں اور جبڑوں کا فالج۔

نظام انہظام: نظامِ انہظام میں منہ حلق اور زبان کی علامات لعاب دہن کی کثرت پھر بھی منہ میں خشکی محسوس ہو، لیس دار العاب دہن بات چیت کرنے میں مشکل نگلنے میں دشواری محسوس ہو، معدہ کی درد جو گہرائی میں ہو سرد مشروبات اور غذا کی طلب محسوس ہو۔

نظام دوران خون: سینہ کے ارد گرد تنگی، گھٹن، دل کی دھڑکن تیز ہو کوفت اور اذیت کا احساس۔ نظام تنفس، دمہ کی کیفیت ہو سینہ میں درد۔

حواس خمسہ کے اعضاء: آنکھوں کے آگے کالے کالے داغ ہونے کا عارضہ، بینائی میں رکاوٹ آنکھوں میں درد، سماعت کی اہلیت کم خاص علامات سیڑھیاں اترتے وقت۔

ایبل ماسکس 3x سے 30 طاقت کی خوراکیں مستعمل ہے۔ مچھروں سے کاٹنے سے محفوظ رہنے کے لیے ڈاکٹر ڈی لیگا رٹیا اس دوا کی 3x طاقت پندرہ قطروں کی ایک خوراک یومیہ استمال کی جائے۔

تعلق: ایپس، میلیفیکا شافی سیکیر یا یہ دوا بھی مچھروں کے کاٹنے سے بچانے والی مؤثر دوا ہے۔ ایپس تیز ڈنگ پھاڑنے والے درد میں استسقائی سوجن مفید ہے۔

ACHYRANTHES CALEA اکائرنتھس کیلیا

حصول کا ذریعہ:

اکائرنتھس کیلیا یا ہر باڈوٹا برڈیلا ڈی پیو بلا اس کو بخار بوٹی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ حصول ذریعہ یہ میکسیکو میں ٹیمکسو کے علاقہ میں پائی جاتی ہے پودے کا تنا گول ہوتا ہے پہلے اس تنے کا رنگ سبز ہوتا ہے پہلے اس تنے کا رنگ سبز ہوتا ہے پودا بڑا ہو جائے تو رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے۔ تنا کھردرا ہوتا ہے اس کے پتے کی لمبائی آٹھ تا بارہ سینٹی میٹر ہوتی ہے دواؤں میں اس پودے کا استعمال پسینہ آور دافع بخار کے طور پر ہوتا ہے۔

دوا کی تیاری میں مطلب مدر ٹنکچر کی تیاری میں پودا اور سالم پودا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس دوا کی پرونگ ڈاکٹر مینوئل ایم ڈی لیگا ریٹا نے خود اپنی ذات پر اور اپنے ساتھیوں پر آزمائش کی ہانمن کے اصولوں کے مطابق ہے۔

علامات: ایسا بخار جس میں جلد خشک ہو گرمی بہت محسوس ہو آرام کرنے کے دوران زیادتی ہو، پٹھوں میں درد ہو، تھکن ہو مریض اکیلا اور سکون کی حالت میں رہنا پسند کرے سوال کا جواب مختصر دے چہرہ سوجھا ہوا سرخ ہو جیسے دھوپ میں رہا ہو۔

نفسیاتی علامات: گرد پیش کے امور سے لاپرواہو۔ بے حس حرکت پڑار ہے خواب میں چونک جائے پھر ست ہو جائے پورے جسم پر کپڑا اڑھے رکھنا چاہئے۔ دماغی مشقت مریض کو تھکا دے۔ بچوں کو ڈراونے خواب آئیں، دکھوں کا احساس ہو گرمی سے دم گھٹے، مذہبی امور میں سوچ فکر ہو معافی مانگتا ہے۔

اعصابی علامات: اجتماع خون پیشانی اور کنپٹیوں کی شریانوں میں ٹپکن ہو سر میں عجیب وغریب قسم کی آوازیں پیدا ہوں سر دبانے سے سکون ہو۔

نظام انہضام: منہ گرم اور خشک ہو ٹھنڈے پانی کی پیاس ہو لیکن ذائقہ بد لگے، زبان پر خشکی ہو چبانے سے عضلاتی درد۔ معدہ میں بھراؤ کا احساس کھانے پینے کی طرف سے لاپرواہ، غذا ٹھوس سے نفرت، سردی کی وجہ سے پیٹ کے بالائی حصہ میں شدید درد پایا جانا۔

نظام دوران خون: دل کی دھڑکن باقاعدہ اور ایک جیسی مظبوط بھری ہوئی نبض کے ساتھ گہرائی تک محسوس ہو۔

درجہ حرارت: ماحول کا درجہ حرارت تبدیل ہو جانے کی وجہ سے طبیعت کا خراب ہونا، بخار ہو جانا، بخار کا درجہ 38 سے 40 ڈگری سینٹی گریڈ ہو۔

نظام تنفس: خشکی اور جلن حلق میں تھوک نگلنا چاہیے۔ مشروب، پینے کے بعد حلق میں چبھن محسوس ہو سرد موسم میں بولنا دشوار ہو۔

سینہ پھیپھڑے: پسینہ میں گھٹن محسوس ہو مریض لمبا سانس اندر کو کھینچے۔ پسلیوں میں درمیانی جگہ درد محسوس ہو سانس چھوٹے چھوٹے آئے، اور سانس کی رفتار تیز ہو کر کھانسی نزلاوی تھکا دینے والی۔

ناک کی علامات: بند ناک خشک اور پر درد ناک سے اخراج سیاہی مائل ہو جسے خارج کرنے پر سکون ملے نکسیر جاری ہو جائے چھینکنے سے۔

آنکھوں کی علامات: چمکتی آنکھیں ہوں روشنی برداشت نہ ہو آنکھوں میں ریت پڑی ہو، آنکھوں سے پانی بہے آنکھیں بے حد سرخ، دیکھنے سے خوف آئے ڈھلکی ہوئی پلکیں جو اوپر کی جانب مڑی ہوئی، ہوں آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد ہو دباؤ سے درد ہو۔

کانوں کی علامات: کانوں میں کھجلی گرمی اور خشکی شور نا قابل برداشت ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء: مثانہ میں مروڑ اٹھے پیشاب کی نالی میں جلن ہو، پیشاب بار بار آئے، تکلیف کے ساتھ۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات: ویجائنا میں خشکی اور جلن جنسی اعضاء، ڈھیلے ہوں ماہواری آنے سے صحت بہتر ہو جائے۔

اعضائے حرکت: کمر کے نیچے اور بالائی حصہ میں بوجھ اور دکھن جیسے پیٹا گیا ہو، ہاتھوں میں پیروں میں جلن، ہاتھوں اور پیروں میں پسینہ۔

جلد کی علامات: جلد پر خشکی اور جلن ادھڑی ہوئی جلد محسوس ہو، درد جلن کے ساتھ۔ کمی و بیشی: حرکت سے سردی سے زیادتی کی، سکون کی حالت میں آرام سے کمی بائیں جانب کی۔

خوراک: 3x، 6x، 12x طاقتیں مفید ہیں۔

تعلق: ایکونائیٹ، برائیونیا البا، رسٹاکس، پائروجنیم۔

عام عوارض: متعدی بیماریاں خون کا زہریلا ہو جانا، ٹائیفائیڈ پیراٹائیفائیڈ بخار، خسرہ، چیچک، سرخ بخار، آنکھوں کی علامات جوڑوں کی علامات۔

ذہن: دماغ اور جھلیوں کا ورم، دماغی جھلیوں کا لمفاوی ورم۔

نظام تنفس: نمونیہ، برانکو نمونیہ، پلیوریسی۔

آنکھوں کے امراض: آنکھوں کی جھلی کا ورم، پردہ قرنیہ کا اندرونی ورم۔

کانوں کے امراض: کانوں کی سوزش، ہڈی کی سوزش۔

ایسڈ بیوٹریکم ACIDUM BUTYRICUM

حصول کا ذریعہ:

بیوٹرک ایسڈ مکھن سے حاصل ہوتا ہے اس کا کیمیائی فارمولا $C_4H_8O_2$ ۔ اس کا مالیکولر وزن 88.11 ہے۔

ساخت کی تفصیل $CH_3(CH_2)_2COOH$ 7.9- سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر پگھل جاتا ہے۔ 163 سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر کھولنے لگتا ہے۔

چربی کی کسی نہ کسی قسم میں موجود ہوتا ہے، ماں کے دودھ میں خاصی مقدار میں پایا جاتا ہے ماں کو دودھ اترتا ہے اس میں یہ 0.2 فیصد ہوتا ہے۔ تیسرے روز یہ 0.3 فیصد ہوتا ہے اور اس کے بعد 0.4 فیصد رہتا ہے۔ علامات معلوم کرنے کے لیے ڈاکٹر گربیکس 1949ء میں آزمائش کی اور پرونگ کے لیے اس کو دو مردوں میں تین عورتیں کو استعمال کروایا گیا تین ہفتوں تک استعمال کیا گیا۔ 2x طاقت میں 3x کا استعمال چار ہفتے تک کیا گیا۔

ایسڈ بیوٹریکم متفرق علامات

ذہن: خوب، بے چینی، نیند میں خلل پڑے ہاضمہ کی خرابی اس کی وجہ ہوتی ہے۔

نظام انہضام: منہ سے بو آئے، مسوڑھوں سے خون رسے، ماہواری کے دنوں میں زیادتی ہو لعاب دہن کی زیادتی، بھوک نہ لگے، کوڑے ترش بدبودار ڈکار آئیں، ناف کے ارد گرد درد ہو سوئے ہوئے جاگنا پڑے، ریح کی زیادتی، ضعف معدہ و جگر پیٹ کے دائیں حصہ میں جگر کے

مقام پر پھڑاؤ کا احساس۔ پیٹ پھولا ہو محسوس ہو ریح خارج ہونے سے سکون ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء: پیشاب کی حاجت ہوتی ہے بہت تیز عورتوں میں خاص کر پیشاب میں بو آتی ہے جیسے اسیریکس کی ہو۔

زنانہ جنسی اعضاء: لیکوریا یا بو والا گھوڑے کے پیشاب جیسی بو آئے۔

اعضائے حرکت: ٹانگوں میں بازؤں میں دھیما دھیما درد، کمر کے نیچے حصہ میں درد کھڑے ہونے سے زیادتی ہو، پاؤں ٹھنڈے جس پر پسینہ آئے، ساتھ پیروں پر سوجن حیض کے دنوں میں۔

جلد: پسینہ کی کثرت پیروں پر بدبودار پسینہ، انگلیوں کے ناخن ٹوٹ پھوٹ رہے ہوں۔

امراض جن میں یہ دوا مستعمل ہے۔

نظام انہضام: آبلوں والی سوزش منہ میں، منہ کے چھالے کی سوزش، جھیلوں پر زخم ہوں۔ شیر خوار بچوں میں دودھ سے متعلقہ بدہضمی اس کے علاوہ لبلبہ کا مزمن چھوٹی آنت کے آخری حصہ کا ورم مزمن اپنڈے سائی ٹس ہیٹ سے متعلقہ بیماریاں نرم قسم کا پاخانہ بڑی مقدار میں آئے، پیٹ پھولا ہوا سالمونیلا قسم کے جراثیم کی چھوت۔

آلات بول اور جنسی اعضاء: رحم کی گردن کا پیپ دار ورم، اندرونی استر کا کام دینے والی لعاب دار جھلی بھی متاثر ہو، پیشاب کا دب جانا اور تکلیف۔

اعضائے حرکت و جلد: بڑھاپے میں کولہے یا کولے کے جوڑ کی بیماری ریڑھ کی تکلیف گرمی دانے ہتھیلیوں اور پاؤں میں پسینہ ناخنوں کی خرابی بھی۔

کمی و بیشی: تمام علامات میں ماہواری کے دوران زیادتی۔

خوراک: 3x، 5x اور Bx کی طاقت مفید ہے۔

ACIDUM HIPPURICUM ایسڈ ہپیوریکم

حصول کا ذریعہ:

ہپورک ایسڈ: $C_6H_5CONHCH_2\ COOH$ پیشاب میں اس کی موجودگی کی سطح 0.7g/24h ہوتی ہے۔ کرسٹلوں کی صورت میں یہ بہت خفیف مقدار میں پایا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ واضح کر دینا بھی ضروری ہے۔ مختلف اعضاء میں خوشبودار ایسڈ مثلاً (بنز وئیک ایسڈ اور کوئینک ایسڈ) اور اس کے متوازی مرکبات گلائی کوکول کے ساتھ ساتھ جوڑوں کی صورت میں پائے جاتے ہیں) اور یہ ردعمل COA+ATP کی موجودگی پر ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ڈبلیو۔ بی گریکس نے اس دوا کی پرونگ 1956ء اور 1953ء میں سرانجام دی اور آزمائش کے طور پر یہ دوا 1x اور 6x طاقت یک سات مردوں اور تین عورتوں کو (45) روز تک استعمال کروائی۔

علامات: یہ دوا گنٹھیا اور زہریلے اثرات والے افراد پر اثر انداز ہوتی ہے۔ مریض کمزور ہوتا ہے۔ نڈھال ہوتا ہے حساسیت کی کیفیات پائی جائیں نقرس اور جوڑوں کی تکلیف موجود ہو۔

نفسیاتی علامات: غم میں رہے فکر میں رہے۔ بدمزاجی اور چڑچڑاپن پایا جائے۔

اعصابی علامات: گدی کے مقام پر درد جو بعد دوپہر لاحق ہو لیٹنے سے افاقہ ہو، پیشانی میں درد بالائی حصہ سے شروع ہو پھر دائیں حصہ کی طرف پھیل جائے گرم کمرے میں زیادتی ہوا میں کمی۔

نظام انہضام: سانس بدبودار ہو ڈکار آئیں اور ساتھ ہی ایسا محسوس ہو حلق میں کوئی ٹھوس شے ہے خراش پیدا کرنے والے ڈکار معدہ کے نیچے ٹھوس چیزیں دھری ہوئی محسوس ہو، متلی قے، درد جگر دباؤ ڈالنے سے یرقان ہو بوجھل پن ہو بدبودار پاخانے آئیں۔

نظام دوران تنفس: حلق خشک ہو حلق سے اخراج بہت گاڑھا لوزتین کے اردگرد حلق کے پیچھے حصہ میں جھلی کی مانند جم جائے حلق میں درد چیز کھانے اور نگلنے میں دشواری محسوس ہو۔

پھیپھڑوں کی علامات: کھانستے وقت سینہ میں دائیں جانب درد ہو کھانسی خشک اور بے قاعدہ ہو کھانسے کے لیے منہ پھاڑے شام کو علامات میں زیادتی۔

ناک کی علامات: احساس جیسے ناک بند ہے نچلی جالی دار ہڈی سوجی ہوئی ہو۔ ناک سے اخراج گاڑھا لیس دار اور زرد رنگ ہو جس سے بدبو تر آئے۔

آنکھوں کی علامات: یرقان کا اثر ہو آنکھوں کے سفید پردے کا رنگ زرد، پپوٹوں پر استسقائی سوجن ہو پر درد سوزشی کیفیت داہنی آنکھ کے نچلے پپوٹے پر۔

آلات بول اور جنسی اعضاء: پیشاب گرم اور خراش دار آئے جس سے تیز بو آئے۔

زنانہ جنسی اعضاء: ماہواری بہت دنوں تک آتی رہے تھوڑی تھوڑی مقدار میں آئے، حیض کے دوران پستانوں میں غدودوں میں ماہواری کے دنوں میں پٹھوں اور جوڑوں میں درد میں کمی ہو۔

اعضائے حرکت: کمر کے نچلے حصہ میں دکھن خاص کر دن کے پچھلے پہر جوڑوں پٹھوں میں دھیما دھیما درد کندھوں، کمر اور ٹانگوں کے جوڑ رگڑ کھاتے محسوس ہوں داہنے کولہے میں اینٹھن جلندار درد ہو، پوری ٹانگ پھیل جائے گھٹنے سوجے ہوئے ہوں، عورتوں میں خاص کر پٹھوں کا عمومی درد۔

جلد: جلد کا رنگ زرد ہو جلد پر داغ دھبے پھنسیاں ہوں جلد میں جھنجھناہٹ لرزہ اور جلن محسوس ہو

کرٹانگوں پر پھنسیاں نکلیں۔

عام عوارض جن میں یہ دوا مستعمل ہے: نقری اور گھٹیاوی کیفیات سن رسیدہ افراد کی وجع المفاصل جوڑوں کے دردتپ دق والی کیفیات۔

ذہن: آدھے سر کا دردسر چکرائے کانوں میں بھنبھناہٹ کی آواز بینائی سے متعلقہ علامات۔

نظام انہظام: چھوت دار بائی یرقان جگر کا سخت ۔جانا پتہ کی تھیلی اور نالیوں کا ورم معدہ کی سوزش آنتوں قولون کا مشترکہ ورم۔

حواس خمسہ کے اعضاء: ناک کے امراض ناک کا ورم، ناک کے اندر گانٹھوں کی سی پیدائش ناک کے اندر مسہ نما گومڑی ناک کے اندرونی خلا کی سوزش۔

کمی و بیشی: وقت خاص یارات کو دائیں جانب۔

کمی: کھلی ہوا میں دبائے جانے سے۔

خوراک: 3x نیز 7x اور 9x کی طاقت مفید ہوتی ہے۔

ACIDUM SARCOLACTIUM ایسڈم سارکولیکٹم

حصول کا ذریعہ:

سارکولیکٹک ایسڈ نشاستہ کے لیسدار مادہ کی صورت میں لیکٹیک ایسڈ کے ساتھ پایا جاتا ہے اس کا وجود جداگانہ نہیں ہوتا۔ 1808ء میں برزیکس نے اسے دریافت کیا تھا جسمانی پٹھوں میں پائی جانے والی رطوبت میں شامل ایک ایسا جزو شناخت کیا جو لیکٹک ایسڈ کے خام فارمولے پر مشتمل تھا۔ لیکٹک ایسڈ پر ڈالی سوس ہومیو پیتھک لیبارٹریز کے ڈائریکٹر مسٹر جینز نے ایک رپورٹ تیار کی ہے۔

کیمیائی ۔ ۔ ۔ العہ: CHOHCOOH CH_3 مالیکیولر وزن 90.1

اس میں مرکزی کاربن ایسٹر یکل ہوتی ہے۔

ڈیکسٹرولیکٹیک ایسڈ، لیوولیکٹیک ایسڈ، ریسے مک لیکٹیک ایسڈ، ڈائیلیوٹ لیکٹک ایسڈ ڈیکسٹرولیکٹک سارکولیکٹک ایسڈ۔

ریسے مک لیکٹک ایسڈ: یہ قدرتی شکل میں انڈے کی زردی میں معدہ کی رطوبت میں، خون میں جسمانی مشقت کے بعد پٹھوں میں اور پیشاب میں پایا جاتا ہے اس کی تیاری کے لیے شکر کی

مختلف اقسام کو لیکٹو بیسی لس ڈیل بروکائی کے خاص اثر کے تحت تخمیر کے عمل سے گزراجاتا ہے۔

مثال: لیکٹک ایسڈ کے دو مالیکیول <.......... گلوکوز کا ایک مالیکیول

$C_6H_{12}O_6$..........>$2C_3H_6O_3$

سارکولیکٹک ایسڈ: یہ قدرتی طور پر خون میں صفرا میں اور عضلاتی نسیجوں میں پایا جاتا ہے اس کی تیاری کے لیے گلوکوز کو لیکٹو بیسی لس ڈیبر وکائی کے زیر اثر تخمیر کے عمل سے گزراجاتا ہے۔

خواص: ریسے مک لیکٹک ایسڈ جیسے ہی پورا رائیزڈ روشنی کو یہ دائیں جانب منعکس کرتا ہے یہی اس کی خاص پہچان ہے۔ $aD=3^{O}82$

حیاتی مطالعہ: جسمانی نظام میں جب پٹھے سکڑتے ہیں تو اس عمل میں فاسفو کریاٹین صرف ہوتی ہے جو کریاٹین کی صورت میں تبدیل ہو جاتی ہے جن جسمانی بندھنوں میں کافی قوت موجود ہوتی ہے وہ نئے سرے سے فاسفو کریاٹین کی تیاری کرتے رہتے ہیں اس وجہ سے ان کو ایڈینوز ڈائی فاسفیٹ کو ایڈینوز ڈائی فاسفیٹ کی شکل میں تبدیل کرنا ہوتا ہے۔

یہ ایڈینوز ڈائی فاسفیٹ گلائی کوجن کو اپنے میں شامل کر کے ایڈینوز ٹرائی فاسفیٹ کی شکل اختیار کر لیتی ہے اور لیکٹک ایسڈ بھی تیار ہو جاتا ہے جب اجزاء کے بکھرنے کا عمل شروع ہوتا ہے تو ابتدائی طور پر پائرووک ایسڈ یا میتھل گلوکس بنتا ہے اور بعد ازاں دونوں لکلیک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

ایلوپیتھی میں معالجاتی استعمال:

سارکولیکٹک ایسڈ: یہ استعمال نہیں ہوتا۔

لیکٹک ایسڈ: آنتوں کے دافع تعفن کے لیے مستعمل ہے۔ بچوں اور بڑوں میں 0.5 گرام سے لے کر ایک گرام تک عمر کے لحاظ سے مستعمل ہے۔

خارجی استعمال: منہ کی تکالیف میں کلیاں کرنے کے لیے غرغرہ کرنے کے لیے اندام نہانی میں ڈوش کرنے کے لیے جلدی عوارض میں بیرونی طور پر لگانے کے لیے، مشروبات میں تیزابیت پیدا کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں استعمال:

ریسے مک لیکٹک ایسڈ خصوصی طور پر جسمانی پٹھوں میں پایا جاتا ہے۔ ادویاتی طور پر جو لیکٹک ایسڈ استعمال ہوتا ہے اس میں خفیف مقدار میں سارکولیکٹک ایسڈ بھی موجود ہوتا ہے دراصل ریسے مک لیکٹک ایسڈ ڈیکسٹرو اور لیوا ایسڈ کے یکساں تعداد میں مولی کیوبز کے ملاپ کا نتیجہ ہوتا ہے

اس میں ڈیکٹرو کا اثر غالب ہوتا ہے، چنانچہ لیکٹک ایسڈ، لیوو ایسڈ، بمقدار خفیف سارکولیکٹک ایسڈ، ہومیوپیتھی میں لیکٹک اور سارکولیکٹک ایسڈ سے مراد ایک ہی شے ہے جسے آفسی نال لیکٹک ایسڈ کہا جاتا ہے۔

علامات: ورزش کے بعد جسمانی عضلات میں جو زائد لیکٹک بن جاتا ہے اور جو شدید تھکن کا باعث بنتا ہے یہ دوا اس لیکٹک ایسڈ سے بہت مطابقت رکھتی ہے عرصہ دراز تک اس کو بڑھنے دیا جائے فالج کی سی نقاہت طاری ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر پٹس اور ڈاکٹر جے میک ملیور کی رائے ہے عضلاتی مشقت کے بعد لیکٹک کے بڑھ جانے کے ساتھ ساتھ بے چینی اور فکر و تردد کی علامات بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔

نظام انہضام: قے کرنے کو جی چاہے، معدہ میں بوجھ ہاضمہ کمزور کوئی چیز برداشت نہ کرے، ٹھنڈا پانی بھی ریح کا بکثرت اخراج مریض سردی محسوس کرے اعضاء سرد ہوں بستر میں سردی محسوس ہو۔

نظام تنفس: زکام حلق خشک اور پر درد ہو کوئی چیز نگلنے میں تکلیف ہو دن کے دوران کی رات کو زیادتی ہو، دم کشی ضعف قلب محسوس ہو، کروپ کھانسی حجرہ میں گڈگڈی محسوس ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء: رات کو پیشاب کی کثرت پیشاب صاف اور شفاف ہو خفیف مقدار میں پروٹین مواد خارج ہو۔

اعضائے حرکت کمر کے نچلے اور بالائی حصہ میں تشنجی دردوں کا میلان پایا جائے، بازوں ٹانگوں میں تشنج جوڑوں میں درد بالوں میں برش کرنا دشوار ہو لکھتے وقت تھکن، ہڈیوں کے جوڑوں میں اکثر ان عضلات میں اینٹھن جھٹکے اونچائی کی جانب چڑھنے کی کوشش کرتے وقت محسوس ہوں۔

جلد: شدید کھجلی ٹھنڈک پہنچانے سے آفاقہ ہو۔

ڈاکٹر کوئی لیش کا بیان ہے کہ گٹھیاوی تکالیف میں اس دوا کا 12x طاقت کا ٹیکہ مفید ہے کھجلی میں اس دوا کی 3x طاقت کا ٹیکہ مفید ہوتا ہے۔

اہم علامت: تھکن حد سے زیادہ، بے چینی، ضعف عضلات اور جوڑوں میں تشنجی درد، حرکت کرنے سے زیادتی ہو۔ ہاضمہ کمزور ہو، جلد پر خشکی اور جلن ہو۔

تعلق: یوپیٹوریم پرف، برائیونیا، آرنیکا۔

خوراک: 3x سے 30 طاقت تک مستعمل ہے۔

ACIDUM SULFUROSUM ایسڈ سلفیوروسم

حصول کا ذریعہ:

SO2 پانی میں حل ہونے پر ایک ایسا تیزابی محلول بناتی ہے جس میں سلفیورس ایسڈ H_2SO_3 پایا جاتا ہے۔ بڑی مقدار میں اس کی تیاری کے لیے سلفر ڈائی آکسائیڈ کو پانی میں حل کیا جاتا ہے۔ صفر ڈگری پر حجم کے لحاظ سے پانی کے ایک حصہ میں SO2 کے 68.6 حصے حل جاتے ہیں 30 ڈگری پر پانی کے ایک حصہ میں سلفر ڈائی آکسائیڈ SO2 کے 32.6 حصے حل ہو جاتے ہیں اسی طریقہ سے نسبتاً کم طاقت کے محلول تیار کیے جاتے ہیں جن میں بتدریج گیس کی مقدار کا تناسب 6.5% اور 9.1% ہو سلفر ڈائی گیس کی یہ خاصیت ہے جس بھی لعابدار جھلی سے مس ہوتی ہے اس میں سوزش پیدا کر دیتی ہے یہ گیس آکسیجن سے متاثر ہونے پر سلفیورس ایسڈ اور بعد ازاں سلفیورک ایسڈ کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ نظام تنفس کے بالائی حصہ پر اس کے یہ اثرات ہوتے ہیں کہ یہ سینہ کی ہڈیوں کی پچھلی جانب گھٹن کی کیفیت پیدا کرتی ہے اس کے زیر اثر جسمانی بافتوں میں آکسیجن کی کمی، جسم کے کسی حصہ میں خون کی کمی، دل کے پٹھوں میں ورم کی علامات بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔

اس کی آزمائش 1968ء گٹ مین نے معالجاتی طور پر اس کی آزمائش کی نتائج حاصل ہوئے ان کی بنیاد پر مجوعہ معلومات ترتیب دیا مصنف کتاب ہذا نے ہانمین کے اصولوں کے مطابق اس دوا کی پرونگ کی کوشش نہیں کی بلکہ جو معلومات گٹ مین نے فراہم کی تھیں ان میں اپنی طرف سے انسانی اجسام پر ہونے والے اس حاد اور مزمن زہریلے اثرات کا مزید اضافہ کر کے اس کی علامات کی تصویر کو مکمل کرنے کی کوشش کی ہے۔

علامت: پھیپھڑوں کی دق کا پرانا میلان زود حسی۔

نظام انہضام: لعاب دہن کا بکثرت اخراج، مسوڑھوں کی سوزش بدہضمی معدہ میں نمک کے تیزاب کی زیادتی دانتوں پر بھورے رنگ کے داغ ہوں سامنے والے دانتوں پر خاص کر۔

نظام دوران خون: سینہ کی ہڈیوں کے پیچھے کھچاؤ گھٹن اور سکڑاؤ نبض تیز ہو، ٹھنڈے پسینے بازوؤں اور ٹانگوں کو سردی لگے دل کے سکڑنے آواز معدہ کے نیچے سنائی دے۔

نظام تنفس: سانس کی نالی میں خراش کو جس طرح پیچھا نہ چھوڑے دم گھٹتا ہوا محسوس ہو چہرہ

نیلگوں ہو گلے کے اردگرد گھٹن کا احساس بہت زیادہ تازہ ہوا کی خواہش چکر آئے، سینہ میں سیٹی کی آواز بلغم اور کھڑ کھڑاہٹ ہو، چھینکیں بہت زیادہ آئے، بلغم کی زیادتی ہو خارج ہو جلن کا ہونا۔

حواس خمسہ کے اعضاء: ناک میں جلن کا احساس ہو، ناک سے لیسدار رطوبت خارج ہو۔

آنکھوں کی علامات: آنکھ کے سینہ پر درد اور قرینہ دونوں میں سوزش، پپوٹوں کی استقائی سوجن پردہ سکیہ کی مرکزی شریان کا کھنچاؤ آنکھ کی پتلی کے ردعمل میں تبدیلی واقع ہو جائے۔

جلد: جلد پر آبلے نکلے سوجن جلد کا رنگ بھورا سا ہو جائے۔

اہم علامات: حلق ناک اور حجرہ کی سوزش سانس لینے سے سیٹی کی آواز پیدا ہو کھانسی سینہ کی ہڈیوں کے پیچھے گھٹن، ہاضمہ کی خرابی لعاب دہن کی زیادتی تیزابیت کا معدہ میں بڑھ جاتا آنکھ کے سفید پردے کا قرینہ۔

جن امراض میں دوا مستعمل ہے:

ایلرجی میں پھیپھڑوں کی رسولی کا پرانا میلان، بدہضمی میں جو تیزابیت کے باعث ہو، دانتوں کا ناسور حاملہ خواتین میں لعاب دہن کی کثرت، شریانوں وریدوں کا ورم، دردِ قلب وغیرہ۔ ہوا کی نالیوں سے پیپ دار بلغم خارج ہونے کا پرانا عارضہ۔

ناک کے ورم میں ناک کے اندر مسوں میں گومڑی وغیرہ میں مفید ہے۔

آنکھوں کے متعلق آنکھوں کی تھیلی کا ورم پلکوں کی سوزش آنکھ کا ورم۔

جلد بے حد حساس ایگزیما قسم کے اُبھار، پھل بسری جس کو برص بھی کہا جاتا ہے میں مفید ہے اس کے علاوہ چھپاکی میں بھی مستعمل دوا ہے۔

اگیوٹیکوی لانا AGAVE TEQUILANA

حصول کا ذریعہ:

اس کی ہر قسم کا تعلق اماریلی ڈیبا کے خاندان سے ہے اس کی شکل و شباہت گھیکوار یعنی کارگندل سے ملتی جلتی ہے یہ سال ہا سال قائم ہرنے والا پودا ہے نیلگوں سبز رنگ کے پتے ہیں جن کی چوڑائی 8 سے 30 سینٹی میٹر تیک اور لمبائی 125 سینٹی میٹر تیک ہوتی ہے، پتوں کے کناروں پر مثلث کی چکل کے کانٹے ہوتے ہیں جب چگوفے پھوٹتے ہیں تو لمبائی میں اضافہ ہوتا ہے یہ پودا پلک نامی مشروب کی تیاری میں کام آتا ہے ایگو کی ایک سو ستر طرح کی اقسام پائی جاتی ہیں یہ شمال اور وسطی امریکہ میں پائی جاتی ہیں۔ ڈاکٹر دی لیگار یتا نے ہانمن اعظم کے اصولوں

کے مطابق اس کی پرونگ کی آپ نے 3x دوا کے پندرہ پندرہ قطرے تین بار استعمال کروائے مدر ٹنکچر بھی استعمال کروایا۔

علامت: انتہائی شدید کمزوری پٹھوں کا گٹھیاوی درد افسردگی، غیر مطمئن غیر حقیقت پسندانہ خواہشات۔

نفسیاتی علامات: ہیجانی کیفیت بہت ہنسی مذاق کرے، سوالات کی بوچھاڑ کر دے مزاح پایا جائے، اعصابی بدمزاجی کی کیفیت مریض چلائے ہکلائے نشہ پر آمادہ ہو جائے جوش میں آجائے الفاظ عارضی طور پر بھول جائے مریض پیچ و تاب کھاتا رہے۔

اعصابی علامات: سر میں درد حرکت سے زیادہ بوجھل پن اور درد سر کو دبانے سے آفاقہ محسوس کرے بینائی کم محسوس ہو مریض چہرے پر گرمی محسوس کرے، بے خوابی شراب نوشی، کے بعد زیادتی ہو، خواب دکھائی دے، پریشان کر دینے والی دن کے واقعات اور بھوت پریت دکھائی دیں۔

نظام انہضام: بھوک کی بہت کمی ہو شراب کی خواہش ہو جلن کلیجہ میں ہو تیزابیت کی معدہ میں زیادتی خالی پن کا احساس کھانا مجبوراً کھائے۔

نظام تنفس: حلق بہت خشک ہو گردن میں گھٹن، نگلنے میں دشواری بگڑی ہوئی آواز۔

پھیپھڑوں کی علامات: بلغم خارج ہو کھانسی میں زرد اور چپکنے والا سانس لینے میں دشواری ہو مریض کھانسی کی وجہ سے سیدھا بیٹھنے پر مجبور ہو۔

حواس خمسہ کی اعضاء: ناک کی علامات میں ناک کی جھلی جو لعاب دار ہوتی ہے وہ خشک ہو ناک میں کھرنڈ بنے جس کی وجہ سے ناک بند ہو جائے، چھکنا دشوار ہو، رات کے وقت ناک بند ہو جائے، نتھنے باری باری بند ہوں۔

آنکھوں کی علامات: آنکھوں کے سفید پردے میں اجتماع خون ہو کھجلی پپوٹوں میں آنکھوں میں جلن محسوس، ایک کے دو دو نظر آئیں، بینائی میں خلل ہو ایک آنکھ میں تکلیف کم دوسری میں زیادہ ہو۔

کانوں کی علامات: سماعت متاثر ہو کھجلی ہو ہاتھ میں جو بھی چیز آئے اسی سے کان کھجانے پر مجبور ہو، مریض کانوں میں بھنبھناہٹ کی آواز سننے کی صلاحیت میں کمی ہو۔

جنسی اعضاء: مردانہ جنسی اعضاء فوطوں میں درد کا ہونا، جیسے رگڑ آتی ہو جنسی خواہش کا فقدان، ایستادگی نامکمل انزال ہو جائے۔

زنانہ جنسی اعضاء: رحم کے دونوں طرف درد ماہواری کم اور پر درد ہو، حیض کے دنوں میں درد ماہواری کم اور پر درد ہو، حیض کے دونوں میں درد، درد معدہ کو سکون شراب پینے سے ملے۔

اعضائے حرکت: گٹھیاوی درد جسم کے مختلف حصوں میں حرکت سے زیادتی ہو، گنج ٹانگوں میں جب مریض لیٹا ہوا ہو کمر میں درد۔

اہم علامات: تھکن عموماً پائی جاتی ہے۔ انتہائی حمزاوری، افسردگی، نا قابل چیزوں کی خواہش، بھک نہ ہو، شراب کی خواہش، نیند نہ آئے، نامردی کی شکایت رحم میں درد کی علامات۔

تعلق: براؤنیا، خشکی لعاب دار جھلیوں کی دانتوں کے ساتھ کاٹنے کے شدید درد، دبانے سے، آرام کرنے سے کمی ہو، حرکت سے زیادتی۔ (لیکیسس) (رنین کولس بیوسس)

کمی بیشی: زیادتی حرکت ہونے سے۔

کمی: شراب پینے سے کمی ہو۔

خوراک: 3x اور 30 طاقت کی دوا مفید ہے۔

ایلوکسان ALLOXAN

حصول کا ذریعہ:

ایلوکسان کسان یوریا کی دریافت 1943ء میں اتفاقیہ طور پر ہوئی تھی، کرسٹل متعدد پہلوؤں والے ہوتے ہیں، الکوحل میں حل ہو جاتے ہیں، پانی میں حل نہیں ہوتے سمی اثرات، گردوں، پھیپھڑوں جگر اور خون میں دیکھے گئے ہیں۔ جانداروں میں اس کے اثرات سے ذیابیطس شکری کا میلان پیدا ہوتا ہے۔ آئی لیٹ بٹیا کے خلیے جن پر انسلین کی تیاری کا دارومدار ہوتا ہے، اس دوا کے زیر اثر بڑی تیزی سے تباہ ہونے لگتے ہیں کیمیائی خمیر بننے کے عمل میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔

ہانمن اعظم کے اصولوں کے مطابق اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر ڈبلیو ایل ٹمپل ٹن کے دوبار انجام دی 1949ء میں چھ لوگوں پر اور 1951ء میں نو افراد میں اس دوا کی پرونگ کی گئی ہے۔

جن امراض میں یہ دوا مفید ہے

علامات: مریض بہت گھبرایا ہو، حرارت غریزی کی کمی، بے حد درجہ کمزوری، خون میں آتشک یا تپ دق کی سمیت ہو، نیند، بیداری کی شکایت بہت خواب نظر آئیں چلنے کا عارضہ سوتے میں ہو، شراب پینے کے باعث متعدد اعصاب کی سوزش، ذہنی تکالیف کا پیا جا، شوگر مطلب ذیابیطس شکری اور غیر شکری ٹوٹی ہوئی ہڈی کے سروں پر نئی ہڈی کی پیدائش کون میں شوگر نہ ہو۔ خون میں موجودہ فاسفورس میں تخفیف ہو جائے فاسفیٹس میں زیادتی عجیب و غریب چیزوں کی آواز تو ہماتی طرح کی سنائی دیں اور دکھائی دیں۔

نظام انہضام: زبان کا اعصابی درد اور ورمز کی سوزش، زبان سوجی ہو، درد ہو دانتوں کا درد، بدہضمی جس کا باعث تیزابیت ہو۔

نظام دوران خون: دل کے متعلق گڑبڑ کی شکایت گٹھیاوی تکلیف ہو نیلے کالے داغوں والا فرفرا نجار نہ ہوا چانک بخار شروع ہو جائے کالے نیلے داغوں کی زیادتی۔

نظام تنفس: حلق کا اور حجرہ کا پرانا اور نیا ورم۔

حواس خمسہ کے اعضاء: آشوب چشم نزدیک نظری کان کا بیرونی اگزیما وغیرہ ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء: پیشاب تکلیف سے اور دشواری سے آئے پیشاب بار بار آئے پیاب کا غیر ارادی اخراج فرج کے سوراخ اور اندام انہانی کا ورم ہو۔

اعضائے حرکت: جوڑوں میں درد جوڑوں میں پرانا درد ہو ریڑھ کی تکلیف ہو گٹھیاوی حرکت نہ کرنے دے کمر کا گٹھیاوی مرض ہو کولہے کا گٹھیا سوجن اور درد بھی ہو۔

جلد کی علامات: جلد پر اگیز ہو جو پھیلتا جائے رگیں پھولی ہوئی ہوں جریان خون کی شکایت ہو۔

حیاتیاتی خصوصیات: خون کی رطوبت میں فاسفیٹس کی تعداد میں کمی ہو جائے خون میں شکر کی موجودگی معمول کے مطابق ہو، نائٹروجنی مرکبات موجود ہوں پیشاب میں تلچھٹ کی مقدار کم ہو ذیابیطس ہو۔

تعلق: یورنیم نائٹریکم، ایسڈ فاسفوریکم، آرجنٹم نائٹریکم۔

کمی بیشی: زیادتی شام چار بجے سے پانچ بجے تک کھانے سے مشقت سے شور و غل سے ہنستے وغیرہ۔

کمی: سیڑھیاں چڑھنے سے آنکھیں بند کرنے سے چیز کھانے سے۔

امارفوفیلس ریویری AMORPHOPHALLUS

حصول کا ذریعہ:

امارفوفیلس ریویری یا چینی ابل جو شیپسی فلورا کی قسم اور ارشیا کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے، جانا پہچان پودا ہے دوا کے طور پر جڑ کو کھانے میں استعمال کیا جتا ہے۔ بوٹی کی صورت میں پیدا ہوتا ہے جس کی اونچائی 30 سے 60 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ بڑی جھاڑی کی صورت میں اس کی بلندی 90 سے 120 سینٹی میٹر تک ہوتی ہے تنا اس کا عمودی ڈنڈے کی صورت میں ہوتا ہے یہ ایک طرف سے موٹا اور دوسری طرف سے پتلا اور کوکیلا ہوتا ہے رنگ اس کا زرددار سرمئی ہوتا ہے اس میں ہلکی گلابی رنگ کی جھلک ہوتی ہے تنے پر بیضوی شکل کے بہت سے نشان پائے جاتے ہیں اس کے پتے پیلے اور سبز رنگ کے ہوتے ہیں، رنگ شوخ قسم کا نہیں ہوتا، مختلف شاخوں پر تعداد مختلف ہوتی ہے کسی پر تو پتے اور کہیں 17 کٹ ہونتے ہیں ان پتوں کے کناروں پر دائروں کی صورت میں رگیں بنی ہوتی ہیں اس کی لکڑی بے حد نوکیلی ہوتی ہے جڑ بہت عمدہ ہوتی ہے، نچلا حصہ چوڑا ہوتا ہے، چوڑائی جہاں تیک ڈنٹھل نکلتے ہیں وہاں تک ایک جیسی ہوتی ہے، جونئی شاخیں نکلتی ہیں وہ بہت نرم اور نازک ہوتی ہیں جڑوں کو بھون کر اور سکھا کر کھایا جاتا ہے۔ یہ پودا سات سال میں سرف ایک بار پھول لاتا ہے۔ یہ پودا ادویاتی استعمال میں سالم استعمال ہوتا ہے۔ نباتاتی طور پر اس کا مطالعہ ڈاکٹر رمی ریز لیگونا اور دی اسیٹر ڈالوار یز نے کیا انہوں نے اسے امارفوفیلس ٹی ٹینم کے نام سے موسوم کیا اس پودے کی پرونگ ڈاکٹر پروسیو سنچیر زآرٹیگا نے سرانجام دی۔

الیس لیباٹری نے پرونگ کے لیے اس کا مدر ٹیکفشر تیار کیا جس کی تیاری میں پودے کے تنے پھول اور جڑ کو استعمال کیا گیا۔

اس کے زہریلے اثرات کا مطالعہ چوبیس چوہوں پر کیا گیا نصف کو کنٹرول کے طور پر استعمال کیا گیا، مدر ٹنکچر کے تین تین قطرے تھوڑی سی شکر میں ملا کر کئی رزستعمال کروائے گئے، مندرجہ ذیل تجربات اخذ کیے گئے تھے۔ مندرجہ ذیل تجربات اخذ کیے گئے تھے۔

نمبر 1: وزن کم ہو گیا بھوک بہت ہی زیادہ حیران کن حد تک بڑھ گئے جسم سوج گیا، پلپلا ہو گیا جنسی اختلاط کی اہمیت ختم ہو گئی جو چوہے بچے ان کی حرکات و شکنات سے ظاہر ہوتا تھا جیسا کہ وہ پرے پرے رہنا چاہیں جسمانی طور پر پلپلے تھے، نقاہت بے حد بڑھ چکی تھی، احمقانہ پن کی کیفیت نظر آتی تھی۔

عام علامات جن میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے: شدید تھکن ناتوانی محسوس ہو لاپروا غفلت اور بے نیازی طبیعت ناساز ہو مریض بستر میں رہنا چاہئے، بخار کی کیفیت ساتھ آنتوں میں درد بہت زیادہ تھکن ہو مختلف مخارج میں جلن محسوس ہو، بازو ٹانگیں بے حس ہوں بے آرامی کی کیفیت جس کو بیان نہ کیا جا سکے، طبیعت ناساز محسوس ہو۔

نفیساتی علامات: دیکھنے میں مریض حیرت زدہ اور گھبرایا ہوا سا نظر آئے۔ جسم میں سکت نہ ہو، مطلب کے ہر بات سے بے خبر ہو لاتعلق، بے چین اور خوفزدہ ہو مریض سے کوئی ردعمل ظاہر نہ ہو۔

اعصابی علامات: اعصابی علامات میں پیشانی کا درد جو پیچھا نہ چھوڑے درد پہلے دائیں کنپٹی کی طرف پھر بائیں کنپٹی کی طرف جائے۔

دردسر دن کے دوران یعنی صبح اور بعد دوپہر ہو وہ دردسر جو وقت مقررہ پر آئے اور سوتے کے وقت تک درد ہے چال بے ڈھنگی ہے۔ بینائی کمزوری ہو۔

منہ زبان اور حلق کی علامات: پیاس بہت شدید متلی صبح کو بیدار ہونے پر، اس میں غذا کے استعمال سے کمی پیدا ہو، کھانا دیکھتے ہی متلی شروع ہو جائے۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات: معدہ میں جلن جس کے باعث مریض کوفت محسوس کرے۔ کھانا کھاتے وقت معدہ میں بوجھل پن جو تین چار گھنٹوں کے بعد زائل ہو جائے۔ ذرا سے آنکھ لگنے پر بے آرامی محسوس ہو، شراب کی نوعیت کے مشروبات برداشت نہ ہوں، معدہ میں غذا جاتے ہی تیزابیت کے اثرات نمایاں ہو جائیں۔ کبھی دست لگ جائے کبھی معمول کے مطابق ہی ہو دست لگ جائے، جن کا رنگ کافی سا ہو۔

زنانہ جنسی اعضاء: جلن کا احساس، اندام انہانی میں اور رحم کی گردن میں جلن ہوتی ہے۔ درد کے ساتھ ماہواری آتی ہے کمر کے نیچے حصے میں درد خود ہی خارج ہو تو گہرے رنگ کا ماہواری کئی دن جاری رہے لیکوریا ہو سوزش پیدا کرنے والے بدبودار سبزی مائل خون خارج ہو۔

عام علامات: عام نوعیت کی کسلمندی شدید تھکاوٹ، معدہ اور آنتوں کی شکایت دستوں کی تکلیف مستورات کی جنسی تکالیف ماہواری تکلیف اور دشواری کے ساتھ آئے پیپ سا لیکوریا۔

تعلق: آرسنکم البم اور برٹم البم کیتھورا۔

کمی بیشی: کمی غذا کے جزو بدن بننے سے۔

خوراک: 3x سے 30 طاقت تک۔

انلونیم لیوی نائی ANHALONIUM LEWINI

حصول کا ذریعہ:

انلونیم لیوی نائی (میسکل بٹن) ایک کا کیکٹس جو ریو گرینڈ میکسی کو کی وادی میں پیدا ہوتا ہے۔اس کا دسرا نام بو بھی ہے انڈین لوگ اپنی بہت سی رسومات ادائیگی میں اس کو استعمال کرتے ہیں اگر اس کو منہ کے راستہ جسمانی نظام میں جذب کیا جائے تو یہ مخصوص نوعیت کی ذہنی سستی اور بے عملی کی کیفیات پیدا کرتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے دانوں والا کیکٹشیا ہوتا ہے۔ جس کا گودے والا تنا پندرہ سے بیش سینٹی میٹر تک بلند ہوتا ہے اس قطر پانچھ سے دس سینٹی میٹر ہوتا ہے۔ اس میں جو بول ہے اس میں انہلین ،مسیکالین اور لوفو فرمین کی وعیت ہے لا کائیڈز پائے جاتے ہیں اس کی مدر ٹنکچر کی تیاری میں پورا پودا استعمال کیا جاتا ہے۔اس کی علامات کا علم حاصل کرنے کے لیے دگاڈ (ڈی ڈی آر) ڈاکٹر ہیر برٹ انگر نے 1955.56 میں اس کی آزمائش کی پرونگ کے لیے دس ماہ تک اس کی 3x، 12x، 6x، 30x طاقتوں کا استعمال اپنی ذات پر کیا جائے۔اور پانچ خواتین پر اس کی پرونگ کی گئی۔

علامات اور عام علامات: ایلرجی جو سورا کی قسم کی ہو،مریض بے حد زود حس پورے جسم پر خنکی محسوس ہو۔عضلات کی لچک میں عمومی اضافہ ہو جائے۔موسم کی تبدیلیاں براداشت سے باہر ہوں۔احساس جیسے اس کی شخصیت دوہری ہے حواس خمسہ کے ادراک میں بے حد زیادتی ہو جائے۔

ذھنی علامات: نفسیاتی علامات افسردہ ہونا کارہ اداس مزاج میں گیر معتدل انداز سے اچانک تبدیلیاں واقع ہوں کبھی کچھ کبھی کچھ اردگرد کی دنیا سے کوئی واسطہ نہ کوئی تعلق خیالی نیا میں جائے شوروغل کی آواازیں مختلف اشیاء کا لمس عادی صورت میں رنگین لہروں کی شکل میں دکھائی دے۔ قوت ارادی بہت کم ہو جائے۔ردعمل بہت سستی سے واقع ہوں بے عملی کی کیفیت وقت کا صیح ادراک نہ ہو،سوش کھائے جائے کہ کائنات بے معنی ہے اور اس کا اپنا وجود اور عدم وجود برابر ہے توہماتی مناظر اور آوازیں سنائی دیں،محسوس کرے اس کے وجود کے آر پار دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ محسوس کرے کہ وہ اپنے اندرونی اعضاء کو دیکھ رہا ہے خود اپنی شناخت کا ادراک ختم ہو جائے یا داشت بہت تیز ہو جائے۔

اعصابی علامات: جبڑے میں حمقہ عصب میں خلل واقع ہو جائے ،آنکھ اور اس کی پتلی کے شرکی

عصب کا دردناک آنسوؤں سے متعلقہ غود لعاب دہن سے متعلقہ غدود اور زبان کے پیچھے ایک تہائی حصہ سے رطوبت کا اخراج نہ ہو آنکھ کہ حصہ میں درد درد اندرونی جانب سے باہر کی طرف آتا ہو محسوس ہو،رات کو مافوق الطفرت خیالات کا تانا بندھا رہے خواب ایسے نظر آئیں جیسے جاگتی آنکھیں سب کچھ دیکھ رہی ہیں۔

ھارمون کی افراز سے متعلقہ غدود: تھائرئیڈ گلینڈ (غدود رقیہ) میں اجتماع خون کے باعث بوجھل پن تپکن محسوس ہو ہاتھوں پیروں پر پسینہ آئے بالوں کی جڑوں میں دکھن ہو۔

نظام انہظام طویل عرصہ جاری رہنے والی متلی کی کیفیت ہم ہر طرح کی غذا سے نفرت حالانکہ بھوک بھی ہو منہ میں پانی بھر بھر آئے ہونٹوں اور زبان پر بال کی موجودگی کا احساس ذائقہ پھیکا ہو۔

نظام دوران خون: دل کے افعال کی رفتار سست ہو جائے دل میں تجی قلبی تج چہرے پر آنکھوں کے پیچے تپکن محسوس ہو قلب کے اصل سڑاؤ کی آواز سے پہلے ظاہر نہ ہو۔

نظام تنفس: دکش اوپری اوپر سطحی قسم کا سانس آئے جیسے سانس کے لیے ہوا پوری نہیں مل رہی سانس گہرا لینے کی ضوروت محسوس ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء: آنکھوں کی علامات چلیوں کا غیر معمولی پھیلاؤ دکھائی دینے وای اشیاء بہت چھوٹی چھوٹی نظر ائیں لیکن کبھی کبھی بہت روشن دکھائی دیں دور اور نزدیک کی اشیاء کا یکساں طور پر دیکھنے کا بگاڑ دو دو نظر آئیں گہرائی چوڑائی بڑی ہو کر نظر آئے مختلف رنگ زیادہ نمایاں اور اچھے نظر آئیں۔

کانوں کی علامات: سماعت کی صلاحیت زیادہ قوی ہو جائے شور کی آوازوں کا احساس بہت زیادہ بڑھ جائے۔

آلات بول اور جنسی اعضاء: نفسانی خواہشات سے متعلقہ حس ماند پڑ جائے خواہش مباشرت کا فقدان۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ھے: ایلرجی (بیش حساسیت) اور تب دو، تپدق سوار کی ملی جلی کیفیات میں ساتھ دماغی عوارض کا

میلان پایا جانے: کھائرائیڈ گلینڈ کا اراز بڑھا ہوا (گلہڑ) بے خوابی مالیخولیا توہمات پر جنسی مزمن ذہنی عارضہ اعصابی درد بازوؤں اور ٹانگوں میں جلن کا احساس۔

کمی بیشی: کمی آرام کرنے سے اور تاریکی میں زیادتی روشنی سے دوپہر کے وقت چہرے میں درد۔

خوراک: 4x سے 30x طاقت تک۔

ایکوامیرنا AQUA MARINA

حصول کاذریعہ:

کوئن ٹن کاپلازما (ڈبلن کے ساحل سے ذرا ہٹ کر حاصل کیا گیا سمندری پانی بمبئی کے ڈاکٹر سکیرن نے 63-1962ء میں اسکی آزمائش کی پرونگ کے لیے 6 افراد اور دو کنٹرولر لیے گئے ان کو 30 طاقت استعمال کروائی گئی دو ہفتہ تک ان کی علامات کو ریکارڈ کیا گیا 1 ماہ تک 1871ء میں بھی اس کی پرونگ ڈاکٹر ڈسل ہوٹ نے سرانجام دی۔

عام علامات: مختلف امور میں سست روی، سستی بے حسی عمومی لاتعلقی بے نیازی لا پروائی کسی وقت اپنے آپ کو چست محسوس کرے منہ میں خشکی اور ٹھنڈک کا احساس تھا۔ تھائرائیڈ گلینڈ کا فعل بگڑا ہوا اور پیدوں اور لعاب دار جھلیوں میں اجتماع خون ہو۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: مریض کو ایسا محسوس ہو جیسے اس کی جاسوسی کی جارہی ہے۔ دماغ حاضر نہ ہو صبح کے وقت تھکاوٹ محسوس و صبح دس بجے بخار کی کیفیت شہوانی خیالات کی بھرمار ہو ڈرتا کہ پاگل ہو جائے گا، غسل سے نفرت بے چینی بڑھ جائے دوپہر دو بجے سے چار بجے تک کمی ہو۔

اعصابی علامات: دردسر اور شکر میں زیادتی شام چھ بجے کے قریب ہو کھانے سے دبانے سے حرکت سے زیادتی ہو، لیٹ جانے سے سونے سے کمی ہو۔

اعصابی علامات: دردسر اور شکر میں زیادتی شام چھ بجے کے قریب ہو کھانے سے دبانے سے حرکت سے زیادتی ہو، لیٹ جانے سے سونے سے کمی ہو۔

داخلی افرازو نے غدود: تھائرائیڈ گلینڈ (غدہ درقیہ) کے فعل میں تیزی لاغری پسینہ اور لرزہ۔

منہ کی علامات: پسینہ یا زرد بلغم ہونٹ خشک خاص کر رات کو سانس میں بدبو تھوک خون آلود آئے منہ میں جلن ہو، چیز نگلنے سے درد ہو۔ سرد مشروبات سے تکلیف میں اضافہ ہو۔

حلق کی علامات: کوئی بھی چیز کھانے کے بعد اور حلق میں دکھن ہو حلق کے دائیں غدود میں درد جس میں دبانے سے یا سونے سے کمی ہو، حلق میں نزلہ کی ریزش ہوتی رہے۔

معدہ کی علامات: بھوک پیاس کی زیادتی ساڑھے گیارہ بجے یا کھانا کھانے کے بعد پیٹ کے بالائی حصہ میں درد گھور سے دباؤ سے زیادتی ہو۔

پیٹ کی علامات: صبح زود حس پسلیوں کے اطراف میں درد زیادتی گرم غسل سے یا آرام سے ہو کمی ورزش کرنے سے ہو۔

معائے مستقیم کی علامات: بوجھل پن یا پاخانہ کے اخراج کے دوران یا قبل درد ہو، پاخانہ خواہ نرم ہی کیوں نہ ہو رفع حاجت کے لیے جانے پر مبرز میں جلن پاخانہ پہلے سخت بعد میں نرم آنتوں سے چھوٹے چھوٹے کیڑوں کا اخراج۔

نظام تنفس: حلق کی علامات حلق کے داہنے غدعد میں درد جو کوئی شے کھانے سے بڑھ جائے دباؤ سے کمی ہو بدبودار بلغم کی ریزش صبح اٹھنے پر زیادتی۔

پھیپھڑوں اور ان کے پردوں کی علامات: سینہ کا درد جو تیسری کی درمیانی جگہ کی سطح پر واقع ہو جس میں دباؤ سے زیادتی شام کو کندھے کی ٹھوڑی ہڈی کے سرے پر درد ہو، زکام کھانسی رطوبت پانی کی طرح پتلی، بلغم کا رج کرنے میں دشواری ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء: ناک کی علامات: زکام پانی کی سی رطوبت جیسے بایا نتھنا بند ناک کی جڑ کے مقام پر زیادتی گاڑھا بلغم گرے کوئی شیز کھانے بعد زیادتی۔

آلات بول اور جنسی اعضاء: خواہش جماع بہت بڑھی ہوئی ہو مگر جماع پر قادر نہ ہو، اخراج منی جس کے بعد کمزوری ہو، غنودگی پٹھوں میں درد کی وجہ سے انگڑائیاں لینے کی ضرورت ہو۔

اعضائے حرکت: ریڑھ کا ستون متاثر ہو گرد، کمر، سینہ میں درد بھاری چھبن والے درد جن میں زیادتی ہو گرم مشروبات سے دبانے سے چھوئے جانے سے گردن میں دردسر گھومنے میں دشواری۔

بازو اور ٹانگوں کی علامات: دائیں بازو میں درد جو کہنی سے انگلیوں کے پوروں تک ہو، ٹانگوں میں درد و نرم نازک محسوس ہوں ہاتھوں پیروں، بغلوں میں پسینہ بدبودار آئے۔ ٹانگیں غیراختیاری طور پر حرکت کریں۔

جلد: پاؤں کے پنجوں میں رانوں کے اندرونی جانب، بازوؤں ٹانگوں کے موڑ پیچ میں کھجلی ہو چہرے رخساروں پر آبلہ دار دانے نکلیں۔

تعلق: نیٹرم میور (ذہنی دباؤ دردسر جس میں گرمی سے ورزش سے زیادتی)۔ پلاسٹیلا (علامات تبدیل رہیں گاڑھے بلغم کا اخراج مریض شرمیلا اور جذباتی رودے) ٹیوبرکولینم قوی جواب دے چکے ہوں اور لاغری جگہ بدلتے رہنے والے دردسر کا درد گلے کے غدود سوجے ہوئے، سردی برداشت نہ ہو۔

امراض جن میں یہ دوا مستعمل ہے: تپ دق کی قسم کے مرض کی کیفیات بخار کم ہو خون کا زہریلا پن شراب نوشی کے باعث لاحق ہونے والی بہت سے اعصاب کی سوزش تھائیرائیڈ گلینڈ

سے افراز کی زیادتی (جوگین) ریڈی سنز ڈیزیز خون میں شوگر کی کمی۔

خوراک: 3x سے 30x طاقت۔

ARANEA DIADEMA ارینیاڈیاڈیما
(یوپ کے صلیبی نشان والی مکڑی)

حصول کا ذریعہ:

اس سے مدرٹنکچر تیار کیا جاتا ہے، مدرٹنکچر کی تیاری میں سالم مکڑی مستعمل ہے یہ مکڑی گوشت خور قسم کی ہوتی ہے اس کا تعلق ایرک نیڈا کی قسم والے کیڑے مکوڑوں سے ہے ان میں مندرجہ ذیل خصوصیات پائی جاتی ہیں اس کی چونچ بالائی اور زیریں دو حصوں پر مشتمل ہوتی ہے، جس کے بیرنی سے کے نزدیک خمیدا اور نوک دار زہریلا دانت ہوتا ہے۔ اس کے سرے کے قریب چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے یہ مکڑی اپنے شکار کو اسی سوراخ سے زہر خارج کرتی ہے۔ اس مکڑی کو محسوسیات کا دراک اگلید و پیروں کے ذریع ہوتا ہے ان کیسروں پر کسی شے کو پڑنے کی صلاحیت رکھنے والے پنجوں کی قسم کی کوئی چیز نہیں ہوتی اور مادہ مکڑی جس کے پر آگے سے ذرا مڑے ہوتی ہیں مکڑی کے دو جبڑے سر اور سینہ انہی دوا گلے پیروں کے بیچ میں واقع ہوتا ہے، اس کی چھ یا اٹھ آنکھیں ہوتی ہیں، پیٹ قابل حرکت ہوتا ہے جو نرم ہوتا ہے اور ایک ڈنٹھل جیسی چھوٹی سے ساخت کے ذریعے سر اور سینہ کے ساتھ جڑا ہوتا ہے۔

جنوبی امریکہ میں سپائیڈر کر ہیپ کے نام سے یک بہر بڑی مکڑی پائی جاتی ہے جو ریڑھ کی ہڈی رکھنے والے حشر الارض کو کاٹ کھائے تو ان کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس کے اعضاء باریک نہایت ریشم کی سی تار میں خارج کرتے ہیں وہ مختلف سائز کے آبلوں پر مشتمل ہوتے ہیں ان آبلوں کا تعلق زہر بھری نالیوں کے ساتھ ہوتا ہے، جن کے آخری سرے نوکیلے ہوتے ہیں۔

قبل ازیں علامات معلوم کرنے کے لیے اس دوا کی ۸ آزمائش وی گراوول نے کی تھی اس نے اس دوا کو دو افراد پر آزمایا تھا اس نے اس دوا کو نیٹرم سلف اور تھوجا کے زمرے میں شامل قرار دیا۔ اس دوا کے اثرات کا اعصابی نظام کے ساتھ گہرا تعلق ہے اس کے بعد 1955ء میں اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر ہیڈوگ کیسکے نے خود اپنی ذات پر انجام دی جس کی مزید پروونگ کے

لیے ڈاکٹر وئین مین نے اسے چار افراد پر آزمایا اس نے چار ماہ تک تجربات کیے اس میں 12x، 6x اور 2x طاقتیں استعمال کیں۔

عام علامات: ضعف اور خشی کی سی کیفیت کا احساس اور ساتھ ہی متلی، چکر لرزہ ٹھنڈے پسینے دودھ کی خواہش کو ن حاصل کرنے کا احساس مرطوبیت سے متاثر ہونے والا مزاج۔

نفسیاتی علامات اور ذہنی علامات: کبھی بے حد ہشاش بشاش کبھی ذہن دباؤ کا شکار ہو جائے اندرونی طور پر بے حد بے چین چڑچڑا، موت کا خوف دامن گیر رہے، خوف آئے بند کمروں سے افراد اور اشیاء غیر حقیقی معلوم ہوں یا بات چیت کی آواز ایسے محسوس ہو جیسے بہت دور سے آرہی ہے نیند میں خلل بار بار پڑے ہاتھ یا بازو ایسا محسوس ہو موٹے ہو گئے ہیں یا سو گئے ہیں یا سوج گئے ہیں۔

اعصابی علامات: سر میں درد ہو سرے بے حس ہو تمباکو نوشی سے کمی ہو گردن کے پیچھے حصہ پر چونٹیوں کے رینگنے کا احساس، چہرہ پیلا اور زرد ہو۔

نظام انہضام: سرد ہوا میں دانتوں میں خاص کر اگلے دانتوں میں ٹھنڈک اور درد محسوس ہو۔ سرد روزانہ ایک ہی قوت پر عود کر آئے، جبڑوں میں شدید درد جب مریض سونے کے لیے جا رہا ہو رات کے وقت منہ کا ذائقہ کڑوا رہے جس میں تمباکو پینے سے کمی ہو۔ آنتوں میں بھراؤ اور بوجھل پن کا احساس گڑگڑاہٹ ایک ہی وقت میں ہو۔ گولی لگنے کا سا درد جو پتہ سے اپنڈکس کی طرف جائے معدہ میں شدید درد جیسے وہ پھٹ پڑے گا۔ ڈکار زوردار آئیں، پاخانے پتلے جن کے ساتھ پیٹ میں درد، دستوں اور قبض کی شکایت باری باری لاحق ہو۔

نظام دوران خون: چہرے پر اجتماع خون اور جلن خون کا دورہ سر کی طرف بڑھ جائے، لرزہ پاؤں اور سر سرد ہوں کر برف کی طرح سرد ہو ٹھنڈا ہو حلق پر درد، شوزشی کھانسی سانس کی نالی میں خراش تھوک میں خون آئے۔

حواس خمسہ کے اعضاء: ناک کا رنگ سرخ یا تانبے کا سا ہو دائیں کان اور حلق کان کو ملانے والی نالی میں چبھن والا درد جو بائیں کان تک جائے، کانوں میں بھنبھناہٹ، ایک کے دو دو نظر آئیں سفید اشیاء زرد دکھائی دیں۔

زنانہ جنسی اعضاء: ماہواری وقت سے پہلے آٹھ روز قبل آجائے ماہواری کثرت سے آئے کئی دن جاری رہنے خون ماہواری سے امونیا کی بو آئے کمر میں اور ہڈی میں درد ماہواری کے خاتمہ پر بڑھ جائے۔

اعضائے حرکت: بازوں اور ٹانگوں کی ہڈیوں میں خاص کر دائیں جانب دھیما دھیما کترنے کا سا

درد ہو، داہنے کولہے اور گھٹنے میں درد ناک کی جڑ میں اور گرن میں پچھلے حصہ میں ڈنگ لگنے کا حرد پوٹوں اور پنڈلیوں میں کھنچی درد ہو بازوؤں کے عضلات میں لرزہ اور پھڑکن دونوں ہاتھوں کی تیسری انگلی اور پہلی انگلی بے حس ہو داہنے کندھے کے کسی ایک محدود مقام پر درد ہو۔

جلد: چہرے کا رنگ زرد ہو، جلد کٹی پھٹی ہو، چھوٹے چھوٹے شگاف ہوں دیر سے مندمل ہونے والے زخم آبلے ہوں جو آسانی سے پھٹ جائے، جلد ہی خشک ہو جائیں۔

حیاتیاتی خصوصیات: خون کی علامات دوران خون میں سرخ ذرات کی زیادتی، خون کے سفید ذرات کا بڑھ جانا۔

پیشاب کی علامات: پیشاب میں پروٹین کا اخراج پیشاب میں آکسیلٹ، یوریٹ اور فاسفیٹ کے کرسٹل خارج ہوں، پیشاب میں پیشاب کو زرد کرنے والا وہ مادہ موجود ہو جو صفرا کے رنگ سے مل جل کر ہونے والی سرخ ذرات خون کی ٹوٹ پھوٹ سے پیدا ہوتا ہے۔

جن امراض میں یہ دوا استعمال ہے: ایلرجی میں سوریا سائیکوسیس کی سمت سے متاثرہ کیفیات موٹاپا خواہ چربی کی زیادتی سے ہو، خواہ بادی قسم کا ہو۔

تعلق: (لیکیسس) مریض بے حد باتونی ہو، خفیف سالس بھی بہت زیادہ محسوس ہو۔ (ایپس میلفیکا) بہت تیز درد، استقائی سون جو اچانک وجود میں آئے۔ (فورمک ایسڈ)، (پیرس کواڈ رلفولیا) اس دوا کے اثرات میں اور ارینیا ڈیاڈیما کے اثرات میں بڑی زبردست مشابہت پائی جاتی ہے اس دوا میں آرنلڈ کے عصبی درد اور بیرے لیوز کا مجموعہ علامات پایا جاتا ہے۔ اس دوا کا ہائپریکم اور ہکلا لا وا کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے۔

اہم علامات: خون کی رگوں اور دماغ میں تناؤ اور جوش، ساتھ ہی بے خوابی، بخار کی سی کیفیت کے ساتھ ہیجانی کیفیت ہوش و حواس دھندلائے ہوئے ہوں۔ مریض یہ سمجھتا ہے کہ تمباکو نوشی سے اس کی بیماری کو افاقہ ہوتا ہے، علامات ہمیشہ مقررہ وقت پر عود کر آئیں۔

کلیدی علامات: مقررہ وقفوں سے یہ احساس کہ بازو بوجھل ہو گئے ہو ہیں اور جسامت میں بڑھ گئے ہیں۔

کمی بیشی: کمی تازہ ہوا میں نقل و حرکت کرنے سے تمباکو نوشی سے۔

زیادتی: سردی سے دماغ پر زور پڑنے سے اعصابی اور سردی کے باعث لرزہ جو عین وقت مقررہ پر آئے۔

خوراک: یہ دوا اندرونی طور پر مستعمل ہے۔ 3x اور 30 طاقت میں۔

ارینیا اکسوبولا ARAEA IXOBOLA

حصول کا ذریعہ:

ارینیا اکسوبولا ایک صلیبی شکل کی مکڑی ہوتی ہے، جو اگر چہ اب یورپ میں پائی جاتی ہے، ابتداء میں یہ امریکہ سے درآمد کی گئی تھی، ڈاکٹر پوچ نے اس زہر کا معائنہ کیا اور مینڈکوں کے قلب پر مرتب ہونے والے اس کے اثرات کے مطابق اس کے زہر کی درجہ بندی کی گئی۔ تیز ایڈر یالین کے ذریعہ بھی اسے ٹیسٹ کیا گیا اس کے زہر میں پرٹینی اجزاء موجود ہوتے ہیں جو 65 سے لے کر 70 ڈگری سینٹی گریڈ تک کے ٹمپریچر پر خون کی طرح جم جاتے ہیں۔ اس سے حاصل شدہ خشک زہر میں خالص زہر 30 فیصد ہوتا ہے۔

ڈاکٹر جے مزگر نے سٹوٹ گارٹ کے مقام پر رابرٹ بوش ہسپتال میں ہانمن اعظم کے اصولوں کے مطابق اس دوا کی پرونگ سرانجام دی وہاں پر ڈاکٹر آٹولیز رڈائرکٹر کے منصب پر فائز تھے۔ یہ 32 لوگوں پر آزمائی گئی جو سب ڈاکٹر تھے ان میں سات خواتین تھیں ان میں کچھ لوگوں کو یہ دوا بذریعہ انجکشن دی گئی اور بعض لوگوں کو اس دوا کی 12x اور 6x طاقت سفوف استعمال کروائے گئے۔

علامات اور عام علامات:

یہ دوا مرکزی اور گول قسم کے یعنی دونوں طرح کے اعصاب پر اور خون کی رگوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ہاضمہ کے نظام پر بھی اس کا گہرا تعلق ہے جگر اور پتہ پر بالخصوص اندرونی طور پر شدید بے سکونی کی کیفیت محسوس ہو جسم ایسے محسوس ہو کہ جیسے کانپ رہے ہیں، مریض متحرک ہونے کی ضرورت محسوس کرے، نظام انہظام کے راستوں کی کھنچی کیفیات تیز اختیار عضلات کی کھنچکاؤ تمباکو نوشی کی خواہش کا شدید غلبہ۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: مریض بہت ہشاش بشاش ہو۔ جیسے اس نے شراب پی رکھی ہو۔ دوسروں کو تنگ کرنا چاہتا ہو۔ بولتا ہی چلا جائے بعض اوقات افسردگی طاری ہو جائے، جیسے وہ زندگی سے بیزار ہو۔ اپنی بد اخلاقی کرخت مزاجی پر قابو پانے کی زبردست کوشش کرنے پر مجبور ہو، مریض تازہ ہوا میں طبیعت بہتر محسوس کرے، بہت جلد باز ہو۔

اعصابی علامات: درد سر ڈنگ لگنے سا جو کانوں کو بہرا کر دے خاص کر سر کے داہنی جانب نیچے جھکنے اور شراب پینے پر زیادتی ہو تازہ ہوا میں سگریٹ پینے سے کمی ہو، کسی ذہنی مشقت کے بعد درد

سر ہو۔ پیشاب زیادہ آنے سے درد رفع ہو جائے، نیند آنے میں بہت دیر لگے، خیالات کا تانا بندھا رہے۔ مریض بے چین رہے، ڈروانے خوابوں سے نیند میں خلل پڑ جائے خواب آئے، لڑائی جھگڑے کے کسی قریبی عزیز کی موت کا خواب اپنے خاوند کی موت کا خواب دکھائی دے۔

افرازنی غددغدہ درقیہ: گردن سوجی ہوئی دکھائی دے، گردن پر پسینہ آئے، گردن سرخ دکھائی دے ہاتھوں کا لرزہ بڑھتا ہی چلا جائے۔

نظام انہضام: منہ زبان اور حلق کی علامات حلق اور منہ میں خشکی پائی جائے، مسوڑھوں کی سوزش جن سے خون خارج ہو، ہونٹ پھٹے ہوئے سوزش منہ ہو، منہ میں چیک پائی جائے زبان پر سفید رنگ کی تہہ ہو چھل قدمی سے کمی ہو۔

معدہ کی علامات: شراب پینے کے بعد قے ہو جائے کھانا لیٹ کھائے کھانے کے بعد متلی اور ساتھ ہی جگر کے حصہ میں بھڑاؤ اور بوجھل پن محسوس ہو۔ پتہ میں گولی لگنے کا سا درد، پسلیوں کے نیچے کے حصے کو ملنے کی ضرورت ہو۔ (خاص کر داہنی جانب) بند مٹھی کے ساتھ دباؤ ڈالنے سے کمی ہو اور مرغن غذاؤں سے زیادتی ہو، شیریں غذاؤں کی زبردست خواہش جو بآسانی ہضم ہو جائیں پتہ میں تیز درد خاص کر جب مریض دائیں پہلو میں لیٹا ہو یا جھک کر بیٹھا ہو۔ پتہ میں درد جھٹکا لگنے سے ہوا اٹھنے سے چلنے پھرنے سے، پیچھے کی جانب جھکنے سے اور لیٹ کر انگڑائی کے طور پر جسم کو پھیلانے سے ریح کو خارج کرنے سے ان علامات کی کمی ہوتی ہے۔

نظام دوران خون: تیز دھڑکن اور نچوڑے جانے کا احساس، نبض کی ضربات گردن کی شریان میں زیادتی ہو لیٹنے اور آرام کرنے سے کمی ہو حرکت کرنے سے کافی پینے کے بعد نبض کی رفتار 70 سے بڑھ کر 90 تک پہنچ جائے سر میں گرمی محسوس ہو اور چکر آئیں۔ درجہ حرارت کی باقاعدگی سے متعلقہ علامات، مریض کو لگاتار سردی محسوس ہوتی ہے گرم کمرے میں کیوں نہ ہو چاہیے پاؤں سرد چلنے پھرنے میں بھی گرم نہ ہوں سارے جسم پر پسینہ آئے شوربہ اور سوپ پینے سے زیادہ آئے رات کو پسینہ آئے مریض بیدار ہو جائے۔

نظام تنفس کی علامات: حلق میں کھجلی ہو اور کوئی شے نگلنے سے دشواری ہو جیسے حلق متورم ہو گرم مشروبات سے کمی ہو، بلغم خارج ہو۔

پھیپھڑوں کی علامات: پیانہ چھونے والی، خراش دار کھانسی نظام تنفس کے راستوں میں دکھن کا

احساس، سرد مشروبات پینے کے بعد ہوا کی نالی میں خشکی محسوس ہو، پیاس بے حد ہو۔

حواس خمسہ کی اعضاء: ناک کی معلومات سونگھنے کی حس تیز ہو، خوشبو کی شناخت صحیح طور پر نہ کر پائے، ناک کی لعابدار اندرونی جھلیوں کی سوزش ناک سے پانی کا اخراج کانوں کی علامات، شور ناقابل برداشت۔

آلات بول اور جنسی اعضاء: بے حد شدید پیشاب، پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی یا گھٹی ہوئی۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات: خواہش مجامعت کی کمی، جنسی اعضاء سرد ہوں، خواہش جماع بڑھی ہوئی لیکن ایستادگی نہ کافی ہو۔

زنانہ جنسی اعضاء: ماہواری وقت مقررہ سے ایک ہفتہ قبل لیکوریا کی شکایت۔

اعضائے حرکت: جوڑوں میں گٹھیاوی درد کندھوں میں بازوؤں میں گردن کے پچھلے حصہ میں کمر کے نیچے شدید درد جس کی وجہ سے کام کاج سے معذور ہو جائے، بازو میں بوجھل پن وا احساس جیسے بازو سو گیا ہوا ہے، بازو کا اگلا حصہ اور بایاں ہاتھ بے حس محسوس ہو۔

جلد: انگلیاں اور ہونٹ پھٹے ہوئے کیل مہاسوں کی پھنسیاں ناک پر پیپ والی داد، خارش کھجلانے سے زیادہ ہو جائے جلد پر داغ سرخ بڑھ جائے۔

کمی و بیشی: زیادتی آرام کرنے سے سردی سے، شراب پینے سے صبح کے وقت۔

کمی: حرکت سے تازہ ہوا میں انگڑائی لینے سے ریح کے خارج ہونے سے کافی پینے سے سگریٹ پینے سے۔

خوراک: 8x سے 30x طاقت مستعمل ہے۔

آرجنٹم میٹیلیکم ARGENTUM METALLICUM

چاندی دھات

حصول کا ذریعہ:

اس کو دھات کہا جاتا ہے اور اس دھات کی کانیں کینیڈا میں پائی جاتی ہیں ابتدائی طور پر یہ سیسہ کے ساتھ ملی جلی حالت میں ہوتی تھی پگھلا کر اس کی صفائی کی جاتی ہے، خالص ترین چاندی خاص الیکٹرالی سس بجلی کے ایک عمل کے ذریعے ہوتا ہے اس عمل کے تحت کیتھوڈ لیتی بجلی

کے نیگے ٹیوبول پر خالص چاندی کی تہہ جمی چلی جاتی ہے یہی خالص چاندی ہے۔جس کو شوگر آف ملک کے ساتھ کھرل کر کے 3x طاقت تک سفوف بنائے جاتے ہیں اس سے اونچی طاقتیں بنائی جاتی ہیں۔

عام علامات: ڈاکٹر فلمیٹ کے مطابق آرجنٹم مٹیلیکم کے مریض میں سیسہ سے متاثرہ میلان والی کیفیت پائی جاتی ہے اس کا مریض دبلا پتلا ہوتا ہے اصل عمر سے زیادہ عمر رسیدہ دکھائی دے۔اس میں ایلرجی،تپ دق اور آتشک کا میلان ہوتا ہے،اس کے بالوں کا رنگ بورا طاقت کی کمی گردن لاغر کمر جھکی ہوئی چلتے ہوئے ٹانگیں ایک دوسرے سے ٹکرائیں جنسی طور پر نامرد۔

ذھنی اور نفسیاتی علامات: یادداشت بہت کمزور مراقی کیفیات مالیخولیا ذہنی یکسوئی میں دشواری پیش آئے، تھکن محسوس کرے قابل رحم دکھائی دے جلد باز و، بہت زیادہ باتیں کرے ہیجانی حالت میں ہو دماغ پر زور پڑتا ہو۔

افرازانی غدد کی علامات: آدھے سر کا درد جو بائیں طرف ہو، آہستہ آہستہ پھرے بجلی کی سی تیزی کا درد محسوس ہو۔بہتے ہوئے پانی کو دیکھنے سے چکر آئیں، بے آرامی محسوس کرے خوابوں سے نیند میں خرابی ہو بازؤں اور ٹانگوں میں پھڑکن، سکڑاؤ،لرزہ۔

نظام انہظام کی علامات: غدود نچلے جبڑے کے اور کان کے قریبی غدودوں میں سوجن اجتماع خون گردن میں اینٹھن، منہ خشک محسوس ہو بلغم خارج ہو۔غذا کے خیال سے نفرت، صبح کے وقت معدہ خالی پیٹ پھولا ہوا آنتوں میں گڑگڑاہٹ جیسے مینڈک ٹرا رہے ہوں، پاخانہ کئی مرتبہ آئے دن میں۔

نظام تنفس کی علامات: حجرہ میں درد جیسے اندر سے چھلا ہوا ہے آواز کی خرابی جو پیچھا نہ چھوڑے، بولنے اور کھانسنے سے زیادتی ہو۔

پھیپھڑوں اور اس کے پردوں کی علامات: سینہ اور جوف سینہ کے دائیں جانب دکھن اور گولی لگنے کا سا درد۔کھانسی کے دورے پڑے جھکنے سے سیڑھیاں چڑھنے سے ہنسنے سے، بلغم سرمئی رنگ کا خارج ہو، سینہ کے مختلف حصوں میں چبھن والا درد۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات: ناک سے بلغم اخراج ہو، ناک کینچے سوجن، ناک میں سرسراہٹ، نکسیر بھی ہو نتھنے بند ہوں چھینکیں آئیں۔

آنکھوں کی علامات: آنکھوں میں خاص کر کونوں میں شدید کھجلی۔

کانوں کی علامات: کان کے بیرونی حصہ پر کھجلی ہو کھجلانے سے خون نکل پڑے دایاں کان بند

ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء: بار بار پیشاب آئے بہت زیادہ مقدار میں آئے پروٹینی اجزا کا اخراج ہو پیشاب کا رنگ زردی مائل ہو،ذیابیطس۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات: احتلام اکثر ہو جائے بائیں جانب فوطے کا درد جیسے چوٹ لگی ہو، خواہش جماع کی کمی۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات: بیضۃ الرحم میں دباؤ والا درد ہو، کمر کے پچھلے حصے میں دباؤ، رحم کی گردن پر زخم جنسی خواہشوں کی کمی ہو گئی ہو۔

اعضائے حرکت: پٹھوں میں تمام جوڑوں میں کھینچنے والا درد پھاڑنے والا درد ہو کوئی ہڈی پر درد دائیں طرف زیادہ کولہوں رانوں میں دباؤ والا درد چلتے ہوئے بہت درد ہو۔

جلد کی علامات: جلن اور کھجلی محسوس ہو جو جلد پر پھیل جائے۔احساس جیسے کوئی کیڑا رینگ رہا ہو، بائیں ہاتھ میں سرسراہٹ کھجلانے کی ضرورت ہو۔

حیاتیاتی خصوصیات: پروٹینی اجزاء کا اخراج ذیابیطس۔

زیادتی: سونے دے دوپہر کے وقت دباؤ پڑنے سے کار کی سواری سے بات چیت کرنے سے۔

کمی: کھلی ہوا میں کمی ہو۔

تعلق: آرجنٹم نائٹریکم،میڈورینم۔

خوراک: 6x، 10x، 30x کی طاقتیں مستعمل ہیں۔

یہ دوا عضلاتی یا وریدی ٹیکہ کے طور پر 6x اور 10x میں استعمال ہوتی ہے، بیرونی طور پر مرہم میں استعمال ہوتی ہے۔0.4%۔

ارسٹولوچیا کلیمے ٹائی ٹس ARISTOLOCHIA CLEMATITIS

حصول کا ذریعہ:

ارسٹولوچیا کلیمے ٹائی ٹس کا تعلق ارسٹولوچیا کی قسم کے پودوں سے ہے۔یہ یورپ اور جنوبی امریکہ میں پیدا ہوتا ہے اس پودے کا جزو موثر کلیمے ٹین ہے۔اثرات کے لحاظ سے کلیمے ٹین، ارسٹولوچیا، سرنٹپارین اور غرمغی ارسٹوکولک بالک ایک جیسے ہوتے ہیں، ارسٹوکولک ایسڈ میں حیض کی کثرت کے ساتھ لانے اور حمل گرانے کی خاصیت پائی جاتی ہے اس پودے کے زیر زمین حصہ یعنی جڑ سے حاصل کیا جاتا ہے۔یہ ایک زرد رنگکی شے ہوتی ہے، ذائقہ کڑوا ہوتا

ہے اس میں ہائیڈروجن وکاربن کے بغیر کرصل پائے جاتے ہیں اور یہ تیزاب ایک قسم کے نائٹریٹ گروپ پر مشتمل ہوتا ہے یہ خراش پیدا کرتا ہے اور زہریلے اثرات کا حامل ہوتا ہے۔

عام معالجات میں اس کا استعمال حیض لانے والی اور بچے کی علادت میں آسانی پیدا کرنے والی دوا کے طور پر ہوتا ہے اس کے علاوہ یہ پیشاب آور بھی ہے بڑی مقدار میں استعما ہونے پر قے اور دست لاتی ہے۔ علاوہ ازیں جونبی امریکہ میں اس دوا کا استعمال بینائی کی اس خرابی کے لیے ہوتا ہے جس میں الفاظ دکھائی نہیں دیتے۔

اس دوا کے تجربات اٹھارہ افراد پر کئے گئے اس کر پرونگ آزمائش کے لیے ڈائریمزگر گرنے کی موسم بہار میں اس ہپودے کا تنا حاصل کیا۔ آزمائش کے لیے 5x 6x اور 12x اور، مدر ٹنکچر کا استعمال کیا گیا۔

عام علامات: عورتوں کے جنسی اعضاء میں چھوت کے زہر سے متاثر ہونے کا میلان پایا جائے فاس فورس سے متاثرہ جسمانی نظام والے افراد جو اعصابی طور پر بہت زود حس ہوں اور چیخنے چلانے کی طرف مائل رہیں۔ تھکن کی کیفیت یا اس کے برعکس مریض اپنے آپ کو بھلا چنگا محسوس کرے فربہ ہونے کا میلان مریض بے حد مضمحل ہو، سردی لگے گرمی سے آفاقہ ہو متلی کے باوجود کھانے کی ضرورت محسوس ہو۔

ذھنی اور نفسیاتی علامات: ذہنی دباؤ کی کیفیت تنہائی کا احساس مستقبل کے بارے میں تشویش ذہنی تناؤ کی کیفت پائی جاتی ہو تازہ ہوا سے یا ماہواری آنے سے کمی ہو۔

اعصابی علامات: دردسر صبح کو آگے کی جانب جھکنے سے زیادتی ہو، دردسر جس میں سرد ہوا سے یا سرد نمدار پٹی رکھنے سے کمی ہو۔

نظام انہظام: منہ میں درد ہو باچھیں پھٹی ہوئی ہوں دانتوں کا درد گرم کھانے سے کم ہو سرد چیز سے بڑھ جائے، حلق کے غدود متورم ہو تو ماہواری سے قبل اور درمیانمیں پیٹ میں پھلاوٹ اور درد ہو۔ مقعد سے خون خارج ہو کھانا کھانے کے بعد کانچ نکلنا۔

نظام تنفس: دم کشی، حجرہ کی سوزش صبح کے وقت آنے والی کھانسی دردسینہ کے بائیں جانب۔

حواس خمسہ کے اعضاء: آنکھوں کی علامات: آنکھوں سے پانی بہے ساتھ جلن اور کھجلی ہو علامات میں زیادتی روشنی سے اور پڑھنے سے۔

ناک کی علامات: صبح کے وقت زکام جس میں اٹھنے بیٹھنے پر تازہ ہوا میں کمی ہو چھینکیں آئیں، صبح

کو آٹھ بجے سے نو بجے تک کمی ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء: گردوں اور مثانہ میں درد اور پیشاب بار بار آئے، پیشاب کی بے حد شدید حاجت، پیشاب میں البیومن اور سفید رنگ کے مادے کا اخراج۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات: اندام نہانی کے سوراخ کا انگیز یا کھجلی کا احساس، ماہواری سے قبل زیادتی ہو، ماہواری کم ہو اور تھوڑے دن رہے لوتھڑے بنے ہوئے ہوں۔ وضع حمل کے بعد کا درد اور درد مجرہ دونوں ایک ساتھ لاحق ہوں بائیں پستان میں درد اور سختی کا احساس۔

اعضائے حرکت: بازو اور ٹانگیں سرد ہوں ساتھ ہوائیاں پھٹیں، حیض سے قبل ٹانگوں کا بوجھل پن جوڑوں کے درد جن میں حرکت کرنے سے کمی ہو، ماہواری سے قبل ہاتھوں اور پیروں کے پنجے سوج جائیں وریدوں کا بھول جانا وغیرہ۔

تعلق: پلساٹیلا اس کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔

کیلنڈولا: زخموں کو مندمل کرنے کے سلسلہ میں یہ دوا بے مثال ہے۔

کمی بیشی:

زیادتی: حیض سے قبل اور بعد میں بھی۔

کمی: حیض کے دوران تازہ ہوا سے حرکت نے سے۔

خوراک: 3x سے 30 طاقت تک مستعمل دوا ہے۔

دوا پر تبصرہ ارسٹولو چیا کلیمٹیے ٹائی ٹس پر: تبصرہ یہ ہے کہ اس دوا کو عورتوں کی دوا کہا جائے تو بے جا نا ہوگا، اس دوا کی خوبی یہ ہے کہ یہ مستورات کی ادویہ میں شامل ہے۔ تپ دق اثرات والی خواتین میں بہت اہم دوا ہے۔

اسارم یوروپیئیم ASARUM EUROPAEUM

حصول کا ذریعہ:

اس دوا کا تعلق ارسٹولو چیا کی قسم کے پودوں سے ہے۔ مدر ٹنکچر کی تیاری میں اس پودے کا تنا استعمال کیا جاتا ہے، اس کا تجزیہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں اولیم اساری نامی ایک ایتھرین تیل پایا جاتا ہے۔ جو اسارون پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کو کیمفور ٹیڈ اسارم آئل بھی کہہ سکتے ہیں علاوہ بریں اس میں 4 پروپی نائیل 1، 2، 5 ٹرائی میتھا کسی نیزول، یورنل ایسی ٹیٹ

میتھائل یوجنیول ایک، اساریلک ایٹ، ہائیڈ ایک ٹرپین اس سیس کوئی ٹیربین اور ایک گوکوسائیڈ جیسے اجزاء ترکیبی پائے جاتے ہیں۔

اس کی پرونگ ہانمین اعظم کے خود اپنی ذات پر اور اپنے چار تلامذہ فرانز سٹاف روکرٹ اور لیو کبرگ پر کی تھی، 1950 میں ڈاکٹر جولیس میزگر آف سٹوٹ گارٹ نے اس دوا کی دوبارہ آزمائش اٹھارہ افراد پر کی جن میں سے دو خواتین تھیں ان آزمائش میں مندرجہ ذیل طاقتوں کا استعمال کیا گیا۔

6x، 2x اور 1x پانچ پانچ قطرے یومیہ استعمال گروائی گئی 6x طاقت سے تمام تر علامات اسی انداز میں ظاہر ہوئیں جیسے کر 1x سے 2x سے ہوئیں۔

عام علامات جن میں یہ دوا مفید ہوتی ہے: اتنی متلی اور کمزوری شام کے وقت ہو جائے مریض خیال کریں کی اس کی حالت نازک ہے کہیں مر نہ جائے۔ لیٹ جانے پر مجبور ہونا پڑے۔ تھکاوٹ بہت محسوس کرے پاش پاش ہو گیا ہو تھک کر حالت خراب غذا سے بے رغبتی ہمت، حوصلہ کا فقدان۔

شدید تھکن اور نقاہت کی کیفیت:

مریض جب تازہ ہوا میں چلے تو تھکن غائب ہو جائے۔

کمرے میں آتے ہی لیٹ جائے مریض فوراً سونا چاہیے۔

نفسیاتی ذھنی علامات: مریض بے حد افسردہ ہو تنگی محسوس کرے۔ رو دینے کو دل کرے۔ مریض بد مزاج ہو۔

مریض مالیخولیا کیفیت رکھتا ہو۔ ذہنی دباؤ محسوس کریں۔ صورتاً ٹھیک بھی ہو جائے۔

مریض گرد و پیش سے لاتعلقی ظاہر کرے۔ اپنی حالت پر روئے حالت بری محسوس کرے۔ غم زدہ اور رو دینے پر مائل ہو۔ ذہنی علامات لوٹ لوٹ کر آئیں۔ روشنی کی کمی محسوس کریں خواہش کرے کہ روشنی ہو۔ صحت کے بارے میں تشویش کام کے قابل نہ ہو کسی بھی طرح کے۔ نفسیاتی طور پر مضبوط تر ہو۔

کسی بھی سوچ سے دو چار ہو مریض کی درد سر اور متلی لاحق ہو جائے۔ صحت کے لیے بہت فکر مندی ظاہر کرے۔ خیالات ناخوشگوار ماضی کی یادوں میں بھٹکا رہے۔

ناموں کے متعلق یادداشت بہت تیز ہو۔ ٹانگیں کانپتی ہوں بوجھ محسوس کرے جسم کے وجود کا احساس نہ ہو۔ اعصاب زود حس ہوں۔

کتے بھونکنے سے اور تیز آواز سے بری طرح چونکے۔

ریل گاڑی کا سفر کرنے سے چکر آئیں۔ بیٹھا ہوا گھومتا ہوا محسوس کرے۔

نیند بہت دیر سے آتی ہو خواب میں ڈر جائے۔

مریض کی اعصابی علامات: درد پورے سر میں جو کھینچنے والا ہو، افسرہ اور بے حوصلہ کر دینے والا۔ پیشانی کا حصہ زیادہ متاثر ہو۔ سرد ہوا سے ٹھنڈی ہوا اور چلنے سے علامات میں کمی دھوپ میں زیادتی ہو۔ درد سر اور چھاتی میں اگلے حصے میں تج ایک ساتھ ہو۔

نظام انہظام کی علامات:

زبان کی سوزش پائی جاتی ہے مسوڑھوں میں درد، مسوڑھوں پر دانے جن میں پیپ کا اخراج ہو۔ زبان پر سفید بھورے رنگ کی تہہ۔

☆ منہ میں خشکی اور جلن ہو۔ روٹی کا ذائقہ تلخ محسوس ہو۔

☆ قے آنے سے سر درد میں کمی ہو۔ پیٹ بھرا ہوا بوجھل۔

☆ تیز اور سرکہ والی اشیاء کی بہت خواہش ہو۔ ڈکار کی زیادتی ہو۔

☆ ہچکیاں 48 گھنٹے تک آتی رہیں آدھ گھنٹہ درمیان میں آرام آئے۔

☆ ڈکار آنے سے سکون محسوس ہو۔ پیٹ کسا ہوا ہو جیسے بندھا ہوا ہو۔

☆ پیٹ میں کاٹنے والے درد ہوں پاخانے کے ساتھ خون بھی بعض اوقات آئے۔

نظام دوران خون: دل میں جھنجناہٹ محسوس ہو بائیں یا دائیں پہلو لیٹنے سے یا ورزش سے زیادتی ہو۔ دل کی حرکت باقاعدہ ہوں سونے کی حالت میں تنگی محسوس ہو۔ سینہ کے اگلے حصہ میں چبھن ہو۔

درجہ حرارت کے متعلقہ علامات: جسم کے کچھ حصوں میں ٹھنڈک کا احساس، بایاں کان داہنی آنکھ سامنے والے درمیانی دانت۔

ہاتھ اور پاؤں برف کی طرح سرد ہوں۔ رات کو سردی شدید لگے۔ سردی کی وجہ سے کانپنے لگے، تپکن ہو جس کا رخ سر کی طرف ہو۔ بائیں ران سوئی ہوئی محسوس ہو۔

پاؤں کا تلوا سرد اور بے حس ہو جیسے بالکل بے جان ہے۔ دائیں کان کے بیرونی حصہ میں جلن محسوس ہو۔ لرزہ ہاتھ پاؤں برف کی طرح سرد ہوں۔ دن کو سردی لگے تیز چلنے سے گرم ہونے سے بلند آواز بولنے سے کمی ہو۔

ذرا سی مشقت سے باسانی پسینہ آجائے۔

نظام تنفس کی علامات: حلق میں دکھن اور خراش جیسے وہ چھلا ہوا ہو۔ بلغم کا اخراج حلق خشک

ہونے کی وجہ سے مشکل ہو۔ زبان کے دانے سوجے ہوئے ہوں، احساس کہ سانس گرم ہے۔ بار بار کھانسنے سے بلغم خارج ہو جائے۔

حواس خمسہ کے اعضاء: ناک کی علامات، زکام بہت زیادہ گاڑھا مواد خارج ہو، پیشانی میں درد، ناک بند زکام گرمیوں میں رہے۔

آنکھوں کی علامات: آنکھ داہنی کے نچلے پپوٹے کا لرزہ، آنکھوں میں خشکی کی وجہ سے درد محسوس ہو۔ آنکھوں میں جلن، صبح کے وقت زیادتی، آنکھوں کے سامنے شرارے ناچتے محسوس ہوں۔

کانوں کی علامات: قریبی آواز بھی دور کی محسوس ہوں بائیں کان میں دھیمی دھیمی بھنبھناہٹ۔ احساس کہ دونوں کان بند ہیں۔ سماعت کے راستہ میں درد اور تناؤ۔

آلات بول اور جنسی اعضاء: لگاتار پیشاب کی حاجت بائیں گردہ میں گہرا کاٹنے والا درد، پیشاب کرنے سے پہلے اور بعد میں درد ہو۔

پیشاب کرنے کے بعد قطرہ قطرہ خارج ہو۔

مردانہ جنسی اعضاء: جنسی اعضاء پر سخت خارج ساتھ پیشاب کرتے وقت جلن محسوس ہو۔

زنانہ جنسی اعضاء: وضع حمل وقت سے پہلے ہو جائے۔

اسقاط حمل: ماہواری وقت سے تین دن پہلے ہو اور کثرت سے ہو۔

اعضائے حرکت: کندھوں میں درد بازوؤں میں کھنچنے پھاڑنے والا درد، بازوں ٹانگوں میں کھچاوٹ اور نچی درد ہو۔ انگلیوں کو پوروں میں درد۔ داہنی ران کے پٹھے میں نچی درد۔ سانس کھنچنے سے سینہ میں درد ہو۔

جلد کی علامات: جسم پر گول نشان سکے کی طرح ہوں خارش شام کو کھجلانے سے کمی ہو۔ ہاتھوں کی جلد پر خشکی، ناخنوں کے آس پاس جلد ادھڑے۔ کیل مہاسے نکلے منہ اور جبڑا کے دائیں جانب بے حسی کا احساس۔

تعلق: ارسٹولوجیا کیلیکس، راوولفیا، سلگما پلموتیریا، ویلریانہ۔

اسٹریکیلس ایکس کیپس ASTRAGALLUS EXCAPUS

حصول کا ذریعہ:

یہ ایک پھلیوں والا پودا ہے جو کیٹس آف ویلز میں پیدا ہوتا ہے یہ چھوٹا سا پودا جڑی بوٹیوں کی شکل کا ہوتا ہے اس کا تنا چھوٹا سا ہوتا اس کے پتے نیچے کی طرف جھکے ہوئے ہوتے

ہیں۔ پوری نشوونما پا چکنے کے بعد اس کا پھل لگتا ہے پھلی کی شکل میں مدر ٹنکچر کی تیاری میں پھولوں اور بیجوں سمیت تازہ پودا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے پھل کو 10x طاقت کے سفوف بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہانمن اعظم کی طرف سے اس کی پرونگ نہیں ہوئی تھی اس کے تمام علامات ڈاکٹر او۔ اے جولین کی تحقیقاتی آزمائش اور معالجاتی تجربات کا نتیجہ اور ثمر ہے۔

عام علامات اسٹریگلیس ایکس کیپس کی: ایلرجی بیش حساسیت والے سوراسے متاثرہ افراد اس کے علاوہ تپ دق اور آتشک سے متاثرہ افراد پر یہ دوا اثر انداز ہوتی ہے۔ عصبی مزاج بے چین شدید ذہنی دباؤ مزاجی کیفیت بدلتی رہے۔ ذہنی اور پھیپھڑوں کی شکایت باری باری لاحق ہوں آسانی سے گر جاتا ہے مریض۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: سر چکرائے کن پٹیوں میں اور جبڑوں سے متعلقہ خلاؤں میں دباؤ والا درد ہو۔ دائیں آبرو میں گولی لگنے کا سا درد بائیں کنپٹی اور جبڑے کے حصہ میں بھراؤ اور درد، چلنے میں دشواری ہو حرکات پر قابو نہ ہو۔

نظام انہضام کی علامات: معدہ میں خالی پن کا احساس غذا کی پوری نالی میں جلن ضعف اور کمزوری کا احساس بھوک کی کمی اور لاغری۔

نظام تنفس کی علامات: سانس لینے میں دشواری کوشش کرنی پڑے سینہ کی کمزوری سانس دشواری سے اور سست روی سے آئے، بلغم خارج ہو۔ سانس کی نالیوں میں سیٹی کی سی آواز آئے، خشک تر کھانسی آئے۔

اعضائے حرکت: داہنے پاؤں میں ایڑی سے پنجے تک چونٹیوں کے رینگنے کا سا احساس بائیں پنڈلی برف کی طرح سرد ہو۔

اسٹریگلیس ایکسکیپس کی اہم علامات: ذہنی الجھن کا شکار عصبی مزاج افراد جن کی مزاجی کیفیت بدلتی رہے چال ایسے جیسے فالج کا اثر کنپٹیوں پر دباؤ ہو۔ جبڑوں کے حصوں میں درد، دم کشی اور اعضائے تنفس کی نچی کیفیت، ذہنی اور نظام تنفس کی شکایت باری باری ظاہر ہو۔

تبصرہ: ڈاکٹر او، اے جولین نے معالجاتی تجربات کیے ان سے ثابت ہو گیا کہ یہ دوا نہایت قابل اعتماد اور مئوثر ہے یہ دوا خوردنی طور پر ڈائیلوشن کی صورت میں 3x طاقت میں اور سفوف کی شکل میں 6x طاقت میں استعمال ہو سکتی ہے۔

نوٹ: زیر جلد یا وریدی ٹیکہ کی صور میں استعمال کرانا مقصود ہو تو 10x طاقت مناسب ہوتی ہے دمہ کی شدید حاد کیفیت میں اسٹریکیلس 10x کیمومیلا 10x اور نکوٹیانا 10x تینوں ادویہ

انٹرووینس یعنی وریدی انجکشن کے طور پر استعمال کروانا یقینی طور پر مؤثر ہوتا ہے۔ان دواؤں کے ہوتے ہوئے کسی دوسری ہنگامی نوعیت کے استعمال والی دوا کی ضرورت نہیں رہتی،اگر کچھ کیفیت باقی رہے تو کیمومیلا کی بجائے کیوم پرم آرسنی کوسم 10x شامل کرنا چاہیے،تینوں ادویہ ملا کر ایک ہی ٹیکہ کی صورت میں دی جاسکتی ہیں۔

دوسری صورت میں تینوں دواؤں کا ٹیکہ باری باری تین تین گھنٹوں کے وقفہ سے لگایا جا سکتا ہے۔اس کے ساتھ ہی اس کے استعمال سے اگر دورختم ہو جائے تو پھر بعد میں روزانہ تینوں میں سے ایک دوا کا صرف ایک ٹیکہ لگاتے رہنے چاہیے،اس طرح ہر دوا کے ٹیکے کی باری تین تین روز کے بعد آئے گی،ٹیکہ عضلاتی طور پر یا وریدی طور پر دونوں طرح لگایا جاسکتا ہے۔

تعلق: آرجنٹم میٹیکم،آرسینکم آئیوڈ،ٹیوبرکولینم۔

خوراک: خوردنی طور پر 2x سے 3x،6x سفوف کی صورت میں۔زیرجلد عضلاتی یا وریدی ٹیکہ کی صورت میں 3x،6x اور 10x مستعمل ہے۔

ATRAX ROBUSTUS ایٹریکس روبٹس

حصول کا ذریعہ:

ایٹریکس روبٹس ایک زہریلی مکڑی ہوتی ہے۔یہ جالے تاننے والی مکڑی ہوتی ہے یہ آسٹریلیا میں پائی جاتی ہے۔کاٹ لے تو خطرناک قسم کی علامات پیدا ہوتی ہیں جوش کی سی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔مدہوشی جسمانی درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔شدید ہیجانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔آنکھوں سے پانی کا اخراج خون کی کیمیاوی کیفیت میں تبدیلی آجاتی ہے۔الیکٹروکارڈیوگرام (E.C.G) اور الیکٹروانسیفالوگرام کے نتائج بھی معمول سے بدلے ہوئے حاصل ہوتے ہیں۔اس دوا کی پروونگ ڈاکٹر سٹیکارن نے میسرز نیلس آف لندن کے ڈاکٹر ڈبلیوا یورٹ کی فرمائش پر چار افراد پر آزمائی گئی 1 ماہ تک آزمائش جاری رہی 30 طاقت کی ایک خوراک یومیہ استعمال کی گئی۔

علامات: تھکن کا احساس صبح بیدار ہونے پر کیفیت ختم ہو جائے۔

ذهنی نفسیاتی علامات: جو دماغی تھکاوٹ شام کے وقت چھوٹے سے چھوٹا دماغی کام کرنے کے قابل نہ ہو۔

اعصابی علامات: سر چکراتا محسوس ہو شام کے وقت قریباً شام کے سات بجے نیند نہ آئے۔آدھی

رات تک۔

نظام انہضام کی علامات: درد ناف کے اردگرد صبح کو شروع ہو۔پیچھے کی طرف جھکنے سے چلنے پھرنے سے درد میں زیادتی معدہ کے بل لیٹنے سے آگے کی طرف جھکنے سے درد میں کمی ہو۔

نظام تنفس کی علامات: حلق کی علامات:حلق میں رکاوٹ محسوس ہو لیٹنے سے زیادتی بائیں جانب خشکی اور درد پانی پینے سے بھی رفع نہ ہو خشکی تھائرائیڈ گلینڈ کے اوپر واقع کری نرم ہڈی باہر کی جانب ابھری ہوئی محسوس ہو۔

پھیپھڑوں کی علامات: کھانسی جس کے ساتھ گاڑھے سبزی مائل بلغم کا اخراج ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء: ناک کی علامات ناک سے گاڑھی زرد رطوبت کا اخراج بعض اوقات سیاہ رطوبت اور چپکنے والی ہو۔

آنکھوں کی علامات: لیٹنے سے بائیں آنکھ کے حلقے کے نیچے درد آنکھوں کے پپوٹے باہم جڑ جائیں آنکھوں ڈھیلے میں درد باہر کی جانب ابھرا ہو محسوس ہو۔

کانوں کی علامات: کھنچاؤ کان کے بیرونی حصہ میں جیسے باندھا ہوا ہو۔تناؤ پچھلی جانب معلوم ہو جانے سے دائیں طرف محسوس ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: پیشاب خراش پیدا کرے بار بار پیشاب آئے مثانہ خالی نہ ہونے کا احساس آخری قطرہ و خراش اور گرم محسوس ہو۔

اعضائے حرکت کی علامات: ٹانگوں اور بازوؤں میں کمزوری لیٹ جانے کو دل کرے گھٹنوں میں جوڑوں میں درد۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے: تپ دق گلہڑ میں اعصابی دردوں میں کان درد میں کیڑے آنتوں کے۔

تعلق: ارینیاڈیالیسا،سپائی جیلیا۔

کمی بیشی: کمی معدہ بل لیٹنے سے دبانے سے کمی ہوتی ہے۔

B.C.G بی سی جی 30

حصول کا ذریعہ:

گائے بیل سے حاصل کیے ہوئے تپ دق کے جراثیم ہیں اس دوا کی تیاری کے لیے پولیس میں ٹیکہ کی صورت میں استعمال ہونے والا مدرسٹاک سپنشن کام میں لایا جاتا ہے۔جراثیم

کی ایک باریک تہہ استعمال ہوتی ہے جس کی نسل سٹیس فلوئیڈ کی تہہ کے اوپر چڑھائی جاتی ہے
ڈیس بورڈ اور بیراف کا مشاہدہ ہے کہ سفید چوہوں کو 16 اور 10 کے تناسب والے بی سی جی کے
محلول کے ساتھ کوس بیسی لس کا ٹیکہ لگایا گیا تو جراثیم مذکورہ کے خلاف مدافعت کی صلاحیت پائی
گئی۔

ڈاکٹر او۔اے جولین 61-1960ء ہانمین کے اصولوں کے مطابق دوا کی آزمائش کی
گئی 6 لوگوں کو دوا استعمال کروائی گئی۔5، 7 اور 9 طاقت میں اس دوا کا شمار تھراپیوٹک دور کے
طور پر ہوتا ہے۔ پرہومیو میں بالکل کے طور پر شمار ہے۔اس دور کو درجہ بندی پر، دونوں حیثیتیں
حاصل ہوگئی ہیں، یہ تھیراپیوٹک بھی ہے اور ہومیو پیتھک کے نام سے بھی مرسوم کی جاسکتی ہے۔

بی سی جی دوا کی عام علامات: سر میں پھیلا پھیلا درد تھکن شدید بخار اور سردی کی کیفیت
تھوڑے وقت کے لیے ختم ہوجائے، سگریٹ نوشی کی رغبت نہ ہو پریشانیاں بڑھا کر بتائے،
کمزوری تھکے ماندے رہیں ، دائمی قبض کی شکایت بے آرام بے قرار مریض فاسفورک یا
کاربو فاسفورک نوعیت کے ہوں۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: غصہ جلد ہوجائے افسردہ ہوکر کند ذہن محسوس ہو، دماغی تھوڑی سی
محنت سے تھک جائے، سر چکرائے محسوس کرے، موت قریب ہے، حد درجہ کی بے چینی۔

اعصابی علامات: شام اور سہ پہر کو درد سر خواب شہوانی نیند ختم ہوجائے۔

افرازانی غدود کی علامات: غدہ درقیہ کے فعل میں تیزی کا میلان تھا۔

نظام انہضام کی علامات: منہ حق زبان میں منہ کروا چیک پائی جائے، سفیدی مائل زرد تہہ
زبان پر، کھڑا ہونے سے متلی ہو۔معدہ کی علامات بھوک بہت کم، اور ایسی بھوک نہ ختم ہونے والی
ساتھ متلی لیٹنے سے درد میں کمی پاخانہ خشک آئے۔

نظام دوران خون کی علامات: دوران خون کے جوش میں کمی، سینہ میں بوجھل پن، پستانوں کے
درمیان محسوس ہو کمی کسی طرح بھی نہ ہو۔

نظام تنفس کی علامات: گردن کے غدودوں کے عوارض جو چھوت سے متاثرہ ہونے کے
بعد باتھ گلے سے دائیں ٹانسل میں درد حلق کے پچھلے حصہ میں تکلیف ہو۔

پھیپھڑوں کی علامات: سوزش پھیپھڑے کے پردے کی درمیانی جھلی کے غدودوں کا بڑھ جانا،
کھانسی خشک، درد پھیپھڑے کے پردے میں۔

حواس خمسہ کی علامات:

ناک کی علامات: زکام چھینکیں آئیں کمرے کے اندر ناک بند کھلی ہوا میں کمی ہو۔

آنکھوں کی علامات: سفید پردے سرخ سوجن پپوٹوں پر۔

کانوں کی علامات: بائیں کان میں گولی لگنے کا سا درد محسوس ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: درد گردن میں بائیں جانب گھمانے سے زیادتی کئی
ایک جوڑوں میں درد چھوٹے جوڑوں میں جبڑے میں درد چبانے سے زیادتی۔

جلد کی علامات: جلد خشکی اور سخت، ہونٹوں پر خشکی کھوپڑی نرم محسوس ہو، بالوں میں برش کرتے
وقت ہونٹ اور مبرز کٹی پھٹی ہو۔

اہم علامات بی سی جی کی: مریض بہت زیادہ حساس دبلا پتلا ہوکر کمزور ہو، قبض کا شکار شور
برداشت نہ ہو، بھوک نہ لگنے، غدودوں کا متاثر ہونا کھانسی، پھیپھڑوں میں درد، بار بار زکام کی
شکایت۔

بی سی جی کے تشخیص نتائج: خون میں سفید ذرات کی زیادتی ہوجاتی ہے پیشاب میں کثرت گادو
غیرہ۔

تعلق: ڈروسرا انکلکیر یا فاس میزرم میور۔

بی سی جی دوا پر تبصرہ: پریکٹس میں اس دوا کا شمار بہت سے امراض میں بکثرت ادویہ میں
ہوتا ہے، مویشوں سے صاحل ہونے والی تپ دق کی چھوت کے لیے اور یہ ذہنی خلل کی اعلای دوا
ہے۔ یہ دوا اس قابل ہے کہ مامور یک کے نوسوڈ کے بجائے اس کو استعمال کیا جائے۔
(او۔اے۔جولین)۔

زیادتی: شور سے شام ہونے پرورزش سے۔

کمی: کھانا کھانے سے لیٹ جانے سے۔

خوراک: 4 طاقت اور 30 طاقت مستعمل ہے۔

بیلس پیرنیس BELLIS PERENNIS

حصول کا ذریعہ:

بیلس بیرنس یا ڈیزی کا تعلق ڈائکوٹائل ڈونس قسم کے پودوں سے ہے، یہ باغات میں
اُگتا ہے بہار کے موسم میں اس پر سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے زرد اور گلابی رنگ کے پھول
لگتے ہیں اس کی پروونگ 1856ء میں ڈاکٹر طامس نے کی مدر ٹنکچر کا استعمال کیا گیا 1915ء میں

ہینس ڈیل نے اس کی آزائش کی چھ لوگوں پر 23 دنوں تک 1938ء میں ہیل اور میز گر نے 21 افراد پر آزمائش کی پروِنگ میں 6x اور 2x مدر ٹنکچر استعمال کیا گیا زیادہ علامات 6x سے ظاہر ہوئیں۔

دوا کی تیار میں سالم پودا استعمال ہوتا ہے۔ اس کے اجزائے ترکیبی میں انسولین، ایتھریل روغنیات، سیپونین، ٹینک ایسڈ شامل ہیں۔

بیلس پیرنیس کی عام علامات: تھکن اور اینٹھن بے آرامی، بدمزاجی اور چڑچڑا پن، چلنے پھرنے کی ضرورت محسوس کرے تازہ ہوا سے کمی۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: سوچنے کی رفتار سست سمجھنے میں مشکل ہو، رات تین بجے اور پانچ بجے نیند نہ آئے مریض کو خواب غصے والے آئیں۔

اعصابی علامات: جب بیدار ہو سر بھاری محسوس کرے خون سر کی طرف جھکنے سے ہوا سے کمی آدھے سر درد کا حملہ آنکھوں اور ناک سے پانی جیسی رطوبت کا اخراج چہرے کے اعصاب کے ارد گرد درد۔

نظام انہضام کی علامات: زبان میں اور منہ کی جھلیوں میں درد آزمائش کندہ کے رخسار پر مسہ نما گومڑی بن گئی، ہونٹ کٹے پھٹے زخم ہوں زبان پر جلن محسوس ہو۔ ٹھنڈا پانی پینے سے کمی، دانت درد میں گرمی سے کمی محسوس ہو کر دانت ہو گئے ہوں۔

معدہ کی علامات: ڈکار آئیں، خرشدر بوجھل پن کا احساس درد میں کھانے دبانے سے کمی، بھوک نہ ختم ہونے والی جگر کے حصہ میں جھنجناہٹ معدہ پر کپڑے کا بوجھ برداشت نہ ہو۔

حلق کی علامات: حلق میں خراش اور نگلنے میں دشواری محسوس ہو۔

آنتوں کی علامات: ریح کی کثرت دست آئیں اپنڈکس کا درد وغیرہ۔

نظام دوران خون کی علامات: قلب کی بے قاعدگیاں چال میں دل کے ٹکراؤ کی ایک فالتو آواز آئے۔ حلقہ قلب کا درد، جو دائیں شانے کی طرف جائے۔

نظام تنفس کی علامات: خشکی کھر کھراہٹ کچا پن جھیلوں میں محسوس ہو، کھانستے وقت درد محسوس ہو۔

حواس خمسہ کی علامات:

آنکھوں کی علامات: آشوب چشم افراج سوزشی قسم کا۔

ناک کی علامات: خراش دار رطوبت کا اخراج نکسیر سونگھنے کی حس کم۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: زنانہ جنسی اعضاء کی علامات میں سے درد کمر میں پڑو میں لیسدار خراش والا لیکوریا رحم میں دباؤ نیچے کی طرف۔

اعضائی حرکت: کمر میں احساس جیسے مارا ہو تھکن بے حد پسینے سے افاقہ درد، جوڑوں اور پٹھوں میں درد، کندھے میں درد۔

جلد کی علامات: داغ جلد پر چھوڑے کھجلی ہو جلد خشک اور کٹی پھٹی ہو گرم غسل سے زیادتی ہو۔ ٹھنڈے سے کمی۔

بیلس پیرنس کی اہم علامات: جسم پورا محسوس ہو کر مارا پیٹا گیا ہے ریح کی پیٹ میں زیادتی گردخون میں رکاوٹ لرزہ اور ہیجانی کیفیت پیٹر میں درد رحم میں دباؤ نیچے کی طرف محسوس ہو کر کمر میں درد، ماہواری درد کے ساتھ آئے۔

تعلق: آرنیکا، اکی نیشا۔

کمی بیشی: زیادتی ساکن رہنے سے سردی سے۔

کمی: گرمی سے کھانے اور دبانے سے حرکت سے۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور 30 طاقت۔

ڈاکٹر میز گر خوردنی طور پر 2x اور 6x کی سفارش کرتے ہیں۔ تل دور کرنے کے لیے خارجی طور پر مدر ٹنکچر مؤثر ہے۔

BERBERIS AUIFLIUM بربیرس ایکوی فولئیم

حصول کا ذریعہ:

ماہونیا ابھونی فولئیم نٹ یا بربیرس ایکوی فولئیم کا تعلق بربیری ڈیٹا کی قسم کے پودوں سے ہے جنوبی امریکہ کی بحر الکاہل والے ساحل پر پیدا ہوتا ہے خشک چھال مدر ٹنکچر کی تیاری میں استعمال ہوتی ہے، آزمائش ڈاکٹر ہربرٹ اُنگر نے چھ افرار پر اس دوا کی آزمائش کی 1956ء میں 30x، 12x، 6x، 3x طاقتیں استعمال کی گئیں نو ماہ تک آزمائش جاری رہی۔

بربیرس ایکوی فولنیم کی عام علامات: سورا اور سائیکوسس کی سمیتوں سے متاثرہ افراد کے لیے ایلرجی وار میا اور کھنے ولوں کے لیے اعلیٰ درجے کی دوا ہے۔

ذہنی علامات: درد گنجی جو پیشانی میں شروع ہوں سر کے پچھلی جانب جائے، آنکھ کے گرنے کا

احساس خون کی نالیوں چبھن اور درد۔

نظام انہضام: زبان کے کنارے آبلوں سے بھرے ہوئے بدبودار سانس آئے جلن معدہ میں غذا کی نالی میں بھوک نہ ہوتے ہو معدہ متاثر جگر بوجھل محسوس ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: گٹھیاوی درد انگلیوں اور جوڑوں میں درمیانی جوڑوں پر سوجن ریڑھ کے ستون مہروں میں درد زیادتی رات کو ہڈی میں درد۔

جلد کی علامات: شدید خارش پوری جلد پر چھوٹے چھوٹے گول ابھار۔

اہم علامات: شدید درد پیشانی میں مثانہ میں درد ہاتھوں کے جوڑوں میں درد، زیادتی رات کو، متلی اور قے کی علامات۔

تبصرہ: ڈاکٹر سیکیل نے سوریاسس کے لیے مدر ٹنکچر کے پانچ قطرے تین بار یومیہ کی سفارش کی ہے۔ (جولین) کے تجربات اور سیکیل کے مذکورہ بیان کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

اچھی دوا ہے جلد اور مثانہ کے ناقص مادوں کو خارج کرنے والی ڈاکٹر زنگر کے سر اس کا سہرا ہے، انہوں نے ہانمن کے اصولوں کے مطابق کام کیا۔

تعلق: سلفر، سورائینم، آرسینکم۔

کمی بیشی: کمی ٹھنڈے پانی سے۔ زیادتی شام کے وقت رات کو۔

خوراک: 3x اور 30x۔

بیریلیم مٹیلیکم BERYLLIUM METALLIUM

حصول کا ذریعہ:

بیریلیم ایلومینیم سے کچھ مشابہت رکھنے والی بہت ہلکی پھلکی دھات ہے، بسی نامی سائنس دان نے 1828ء میں دوسری اشیاء سے الگ کر کے ایک ایلی منٹ قرار دینے کا کارنامہ سر انجام دیا۔ لی بیو نے 1898ء میں صنعتی پیمانہ پر بیریلیم کو لوہے کی خام دھات یعنی بیرل سے الگ کرنے کا دریافت کیا۔

بیریلیم دھات کی علیحدگی بیرل یعنی خام آہنی دھات سے جاتی ہے پہلے سیپا جاتا ہے پھر سوڈیم فلوسلی کیٹ کے ساتھ اسے گرم کیا جاتا ہے ڈین فلورائیڈ جو حاصل ہوتا ہے وہ بیریلیم آکسی فلورائیڈ کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

یہ دھات متعدد خوبیوں کی حامل ہے استعمال کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ تین چیزیں بگ

رت پائی جاتی ہیں سختی ہلکا پن، لچک اور جھکی پائیداری۔

دوا کی عام علامات: وزن بتدریج گھٹتا جائے خفیف بخار کھانے کی خواہش غنودگی بھوک کا فقدان کمزوری۔

ذہنی علامات: درد سر چوٹ کا سا تازہ ہوا سے کمی حرکت سے زیادتی کن پٹی کی ہڈی کے پچھلے ایک ابھار سے دوسری جانب کے ابھار تک۔

نظام انہضام کی علامات: منہ کی علامات کٹے پھٹے ہونٹ زخم چمکیلا دکھائی دے تالو۔ حلق کی علامات میں درد اور جلن نگلتے رہنے کی ضرورت محسوس کرے ہر وقت۔

معدہ کی علامات: بھوک کا فقدان بعد میں تیز بھوک لگے شیریں چیزوں سے نفرت، غذا دیکھنے سے سفر کرنے کی علامات میں زیادتی۔

پیٹ کی علامات: ریح کی زیادتی درد سانس اندر کی طرف کھینچنے سے زیادتی۔

نظام دوران خون کی علامات: دل کی دھڑکن بڑھی ہوئی گھٹن سینہ میں کمزوری تنفس بخار کسی سی کیفیت سینہ کی ہڈیوں کے پیچھے جلن اور درد۔

نظام تنفس کی علامات: حلق میں سرخی درد اور چمک شام کے وقت سرد مشروب اور کھانے سے کمی۔

پھیپھڑوں اور پردوں کی علامات: درد سانس لینے سے محسوس ہو، حرکت سے زیادتی، تمباکو نوشی سے زیادتی گرم کمرے میں کمی۔ بلغم آئے۔ خشک کھانسی سینہ کی ہڈی کے عقب میں درد، پھیپھڑوں کے متعلقہ عوارض میں اچھی دوا ہے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات: ناک سے خراج دار جھیل دینے ولا زکام کام کھلی ہوا میں کمی زیادتی گرم کمرے میں ناک میں اندر کی طرف درد۔

آنکھوں کی علامات: چندھیا پن اور آشوب چشم۔

اعضائے حرکت: درد کمر میں اگلی جانب جھکانے سے اور لیٹنے سے زیادتی درد کمر میں چبھن دار بازوں میں درد رنگ بگڑا کر نیلا ہو گیا ہو انگلیوں کا ٹیڑھا پن۔

جلد کی علامات: ٹھوس چھوٹے چھوٹے ابھار گہڑہ وغیرہ اور کھجلی ہو۔

اہم علامات: مریض کمزور اور لاغر ہو سر میں دکھن کرنے سے کھانے کی خوشبو سے متلی کمر کھوں میں چبھن والا درد بازوؤں اور ہڈیوں کے عوارض کھجلی جلد میں گوشریاں۔

تعلق: برائیونیا، لیکےسس۔

کمی بیشی: زیادتی، مشقت جسمانی سے گرمی سے حرکت۔

کمی: تازہ ہوا میں سردی سے۔

خوراک: 6x سے 30 طاقت مفید ہے۔

BUNIAS ORIENTALIS بونیاس اورینٹیالس

حصول کا ذریعہ:

اونچائی 120 سینٹی میٹر ہوتی ہے دو سال تک قائم رہتے ہیں۔ مئی جون کے مہینے میں پھول لگتے ہیں یورم میں سڑکوں کے ساتھ ساتھ لوش کے کھیتوں میں پیدا ہوتا ہے۔ پرتیترگ نے ہومیو دوائیں بنانے کے لیے ناروے میں پیدا شدہ پودے کے بیج استعمال کئے پرتیترک کو معلوم ہوا شمالی علاقہ میں کی ڈاکٹر کینر کے مریضوں میں بونیاس کا استعمال کرتا ہے اس وجہ سے انہوں نے اس کی پرونگ کی۔ ہانمن اعظم کے اصولوں کے مطابق اس کی پرونگ کی۔ ہانمن اعظم کے اصولوں کے مطابق اس کی پرونگ نہیں ہوئی مگر آزمائش کے لیے 102 مریضوں کو یہ دوا استعمال کروائی گئی دس لوگوں کو دس سال تک مشاہدہ میں رکھا گیا۔

عام علامات: سائیکوٹک مریضوں کی دوا ہے گٹھیاوی اور اعصابی امراض کا میلان رکھتے ہوں خواہش آتشک والی خاص کر کینسر سے متاثرہ لوگوں کے لیے مفید دوا ہے۔

ذہنی دباؤ خودکشی کرنے چاہتے ہوں بخار، لرزہ کے ساتھ ہو، کمزوری تھکاوٹ دانت پیسے مریض لیٹ جانے کی خواہش، مریض تیزی سے دبلا ہوتا چلا جائے۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: اذیت بے چینی محسوس کرے اعصابی مزاج کی کیفیت بینائی اور سماعت کم ہو سینے میں چھرا گھونپنے جیسا محسوس ہو ہاتھوں پر سوجن معدہ جگر میں ٹھنڈک کا احساس بے چینی گھبراہٹ احساس کہ جسم ہلکا ہو گیا ہے۔

اعصابی علامات: بازوؤں کا اعصابی درد کن پٹی کی ہڈی کے پیچھے ابھار میں ہڈی کا غیر قدرتی ابھار پنڈلی کی بیرونی ہڈی کی چوٹی پر بائیں ٹانگ میں لنگڑی کا درد، دائروں کی صورت میں حرکت کرے نیند میں خلل پڑے۔

نظام انہضام کی علامات: ریح کا اجتماع رہے دن کو دستوں میں پاخانے بدل جائیں، دو تین دن بعد قبض ہو، پاخانہ مشکل سے خارج ہو بواسیر کے اچانک ظاہر ہونے کا میلان۔

نظام دوران خون کی علامات: بخار: ہیرا کس روز بعد حصوں کی صورت میں رات گیارہ اور بارہ بجے کے درمیان ہو، درد سینہ کے بائیں جانب ہو لرزہ کے بعد پسینہ آئے، سکون پسینہ سے آئے۔

نظام تنفس کی علامات: دمہ کی علامات چالیس برس کی عمر میں دمہ ہو جائے۔ آواز میں خرابی خر خراہٹ، دم کشی سینہ میں گھٹن محسوس ہو، درد سینہ کی ہڈیوں کے بائیں جانب۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات: آنکھوں کے سامنے بادل سیاہ حلقے نظر آئیں، بینائی کم ہو ضعیف بصارت یا اندھاپن عارضی لاحق ہو۔

کانوں کی علامات: آوازیں کانوں میں جیسے گھنٹیاں بج رہی ہوں پانی اُبل رہا ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: بُو والا پیشاب جس میں تیز بو ہو البومن خارج ہو۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات: ماہواری درد کے ساتھ آئے، حیض بکثرت آئے کم مقدار میں آئے، درد سر ماہواری سے پہلے اندام انہانی کے سوراخ پر اجتماع خون ہو اگیز یا اندام انہانی کہ منہ پر لیوریا ہو بدبو آئے حملی ہو۔ حمل کا انداز قطعی نہ ہو۔

طبی نوعیت کا پہلی بار حمل ہو پھر تیسرے چوتھے اور ساتویں مہینے خون جاری ہو، چھوٹے کمزور بچے ہوں آتشک سے متاثرہ قسم کے ہوں۔

اعضاء کی پیدائشی بد وضعی کے ساتھ پیدا ہوں۔ وضع حمل کے بعد خون کا بکثرت اخراج وضع حمل کے بعد خارج ہونے والی رطوبت میں خون ملا ہو چار ماہ رہے اندام انہانی کا سوراخ حمل میں بڑھ جائے۔

اضافی حرکت: ورم تکونیہ ہڈی کا گٹھیاوی اور نقرسی عوارض آئے جوڑوں پر سوجن سوجن ہاتھوں پر اچانک پیدا ہوں اچانک غائب ہو جائے۔

جلد کی علامات: انیٹ کے رنگ جیسے آبلے اور داغ ابھار تک پر رخساروں پر ہتھیلیوں پر ٹانگوں پر کھلی کھجلانے سے زیادتی۔

اہم علامات: ایلرجی آتشکی کینسر کا عارضہ لاحق ہو، تھکن نفسیاتی نوعیت کی لاغر ہو، بخار کے نوبتی حملے ماہواری بے قاعدہ لیکوریا یا متلی پیدا کرنے والا حمل غیر طبعی نوعیت کا۔

تعلق: ہپ ٹیشا، آرسینکم، سکیل کار۔

خوراک: تجربہ کی بناء پر پرنزگنگ کی رائے زیر جلد ٹیکہ ہفتہ میں دو تین بار نصف ملی لیٹر۔

BUTHUS AUSTRALIS بیوتھس اسرلیس

حصول کاذریعہ:

بچھو کے زہر سے اس دور مدر ٹنکچر تیار ہوتا ہے جس بچھو سے اس دوائی کا مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے اس بیوتھ آسٹیلس نامی بچھو کا نام دیا گیا ہے۔ یہ بچھو آرتھروبوڈ آرڈر کے حشرات الارض سے تعلق رکھتا ہے۔ اس بچھو کو زہریلے ڈنگ مارنے والی مکڑیوں میں ہوتا ہے۔ مخصوص نوعیت کے تین حصوں میں اس کے جسم تقسیم کیا گیا ہے اس وجہ سے بچھو کو امتیازی حیثیت حاصل ہے اس بچھو کو جم حصوص اجاء میں تقسیم کیا گیا ہے مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر 1، سینہ اور سر نمبر 2 پیٹ کا پچھلا حصہ جو سات ٹکڑوں پر مشتمل ہوتا ہے دیکھا جائے تو ساخت کے اعتبار سے یہ حصہ سر اور سینہ سے ہوتا ہے۔ نمبر 3، پیٹ کے بعد کا حصہ چھ ٹکڑوں پر مشتمل ہوتا ہے، مگر لوگ اس کو بچھو کی دم کہا جاتا ہے۔ یہ حصہ حرکت نے کی صلاحیت رکھتا ہے اس طرح اسی کے آکری اور اوپر کی جانب خم کھائے ہوئے حصہ میں بچھو کا ڈنگ ہوتا ہے ٹانگیں لمبی ہوتی ہیں۔ ان کے سروں پر ننھے سے زنبور کی طرح کا پنجہ ہوتا ہے۔ یہ بچھو گوشت خور حشرات میں سے ہے۔ یہ کیڑے مکوڑوں کو زندہ نگل جاتا ہے بچھو کی حفاظت کے لیے اس کے جسم میں مدافعتی عضو ہوتا ہے۔ محترم ڈاکٹر ایز کم نے خود اس کے خالص زہر ایک قطرہ خوردنی طور پر اپنی ذات پر استعمال کی گئی۔

بیوتھس آسٹریلین کی تمام علامات مندرجہ ذیل ہیں: اس دوا کا مریض متلون مزاج ہوتا ہے کبھی بے حد باتونی ہوتا ہے کبھی کم گو ہوتا ہے۔ طبیعت کسی وقت مضمحل کسی وقت بے چینی رو سینے پر مائل جوشی عمل کی کمی ہوئی ہے۔ بوجھل سر پیشانی مین درد لرزہ کے ساتھ بخار ہوتوا ہے۔

ذهنی اور نفسیاتی علامات بیوتھس آسٹیلسن کی: بیوتھس آسٹیلس کے مریض میں قوت فیصلہ کا فقدان پایا جاتا ہے۔ درد چبھن والا جو جگہ بدلتا ہے۔ مستقبل کے بارے میں تشویش خاص کر شام کے ساتھ بجے مدہوشی، غنودگی کی کیفیت چکر آئے بولنے کی خواہش شدید خوابوں میں رہا ہو۔

نظام انہظام کی علامات

منہ اور پیٹ کی علامات: منہ میں لعاب دہن کی کثرت نگلنے میں مشکل ہو، پیٹ کی علامات میں پیٹ میں درد ہو سردی محسوس ہو، دستوں کی شکایت پائی جاتی ہے۔

نظام دوران خون کی علامات: گرم میں تو گرمی زیادہ محسوس ہو، البتہ دل میں گرمی محسوس ہو دل

اور پھیپڑوں کے درمیانی کوئی ٹکڑا سا ٹھونکا ہوا محسوس ہو۔

نظام تنفس کی علامات: سانس بہت مشکل سے آتا ہو سانس لینے میں دشواری ہو۔ سانس لینے میں دشواری ہو حلق میں گھٹن محسوس ہو دل کی دھڑکن بڑھی ہوئی ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات: آنکھوں کی علامات میں آنکھیں سرخ محسوس ہو آنکھوں میں پانی بہے، ڈھیلے اندر کی طرف دھنسے ہوئے، بیگا پن کی شکایت۔ ناک کی علامات میں سے خاص کی چھینکیں بہت آئی ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: ایستادگی نہ ہونے کے برابر پٹھوں میں درد خاص کر گردن کے لرزہ بازوؤں میں ٹانگوں میں ہاتھ ٹھنڈے لرزے کے دوران درد چلتے ہو۔ یہ محسوس ہو سر چکرائے۔

جلد: جلد پر چونٹیاں رینگتی ہوئی محسوس ہو، رات کو سرد پسینہ آئے جلد میں سوئیوں کا احساس چبھوئی جا رہی ہیں۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے: موسمی تبدیلیوں میں ذہنی دباؤ میں لرزہ بڑے ہوئے لعاب دہن میں سانس اور پھیپھڑوں کی وجہ سے دل کے عارضہ کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری، چوٹ والی کیفیت لرزہ اور بخار میں زیادتی رات کو۔

تعلق: لیکے سس، مرکیوریس، ایپس میلیفکا، وریٹرم البم، سلیشیا۔

کمی بیشی: کمی کچھ کھا پی لینے سے اور آرام کرنے سے۔
لرزہ کے دوران، سہ پہر کو، تکالیف پلٹ آئے سال بہ سال۔

خوراک: 6x اور 30 طاقت کی ادویہ مستعمل ہیں۔

CAOMIUM METALLICUM کیڈمیم مٹیلیکم

حصول کاذریعہ:

کیڈمیم مٹیلیکم کا ایٹمی وزن 48 ہوتا ہے اس کا درجہ جست اور پارے کے درمیان ہے۔ حیوانات پر خاص طور پر بلیوں پر اس کے زہریلے اثرات ہوتے ہیں، اس میں قے کا آنا لاغری اور بھوک کا فقدان کھانسی اور چھینکیں آتی ہیں، جس کے ساتھ اعضائے تنفس اور آنکھوں کی لعاب دار جھلیوں سے رطوبت کا اخراج کثرت سے ہوتا ہے۔ ڈاکٹر برڈیش نے اس کی پرونگ 1827ء میں کی، پٹروز نے اس دا کی آزمائش کی۔ محترم ڈاکٹر ایلن صاحب نے

انسائیکلوپیڈیا میں ان آزمائشوں کا ذکر کیا۔ انٹرنیشنل لیگ آف ہومیوپیتھی کے ترغیب دلانے پر 1948ء میں اس کی پروونگ کا انتظام کیا گٹ مین نے 1951ء میں اس سلسلہ میں رپورٹ پیش کی۔ دوا کی پروونگ 38 افراد پر کی گئی۔ آزمائش کے دوران 30، 2x، 12x طاقت استعمال کی گئی۔

میک فار لینڈ نے چار عورتوں کو سکنر کی 10m اور 50m دوا استعمال کروائی اور اس طرح ٹمپل ٹن نے 9 افراد کو پاہوڈ نے 2x سے لے کر 30 طاقت تک پرونگ لی۔

کیڈمیم مٹیلیکم کی عام علامات: دھیما دھیما درد جسم میں سستی اور تھکن جسے انفلوئنزا میں ہوتی ہے۔ متلی وغیرہ۔

ذھنی اور نفسیاتی علامات: کمزور یادداشت ذہن یکسو کرنا مشکل ہو بے حد احساس بدمزاج خوابوں میں پھرتا ہے۔

اعصابی علامات: سر درد اچانک اچانک غائب ہو جائے سر جھٹکے سے حرکت سے صبح بیدار ہونے سے زیادتی سر درد میں کمی پٹی سے تھامنے سے کھانے سے متلی ہوتی ہے۔

نظام انھظام کی علامات: منہ خشک کھجلی ہونٹوں پر دانتوں کا رنگ زرد ہو، خشکی جس میں کھانے سے کمی ہو بھوک بہت ساتھ متلی پھولا ہوا پیٹ میں درد کھانے جسم دوہرا کرنے سے کمی ہو۔ بواسیر اور قبض پاخانہ کرنے سے زیادتی ہو، معائے مستقیم میں بیرونی شے محسوس ہو، پاخانہ نرم۔

نظام دوران خون کی علامات: سینہ کے پیچھے گھٹن والا درد ٹانگوں کی حس لاسہ اور بڑھی ہوئی، بخار لرزہ کے ساتھ، آگ کے پاس ہونے پر پھر بھی سردی۔

نظام تنفس کی علامت: دشوری سانس لینے پر کھانسی میں بلغم خارج ہو کھر کھری اور گرگڑاہٹ والی کھانسی۔

حواس خمسہ کی علامات:

ناک: بہت زیادہ چھینکیں آئیں۔

آنکھوں کی علامات: روشنی برداشت نہ ہو، پپوٹوں میں درد، زیادتی گرم کمرے میں۔

کانوں کی علامت: کان میں درد کھلبلاہٹ محسوس ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء اوڑ اعضانے حرکت کی علامات: پیشاب کی زیادتی ہاتھوں پیروں کا کانپنا، بوجھل پن بازوؤں میں ٹانگوں میں، کمر میں درد، چونٹیاں رینگتی محسوس ہوں۔

جلد کی علامات: گرمی جلد میں جلن کا احساس کھجلی چھوٹے حصوں میں سرخ داغ جلد پر

ابھار ہوں۔

حیاتیاتی خصوصیات: کیڈمیم جذب ہونے سے آلات انہظام پھیپھڑوں میں لعاب دار جھلی کی بالائی سطح میں تبدیلی ہو جاتی ہے کمی خون کا باعث کیڈمیم بنتی ہے۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے: جسم و ذھن کے باہمی رابطہ میں خرابی کینسر کا عارضہ لاحق ہونے سے پہلے کی کیفیت نظام چھوت میں۔

تعلق: برائیونیا، آرسینکم البم۔

کمی بیشی: پیدا ہونے سے، حرکت سے دماغی کام کے بائیں جانب تکلیف زیادہ۔

کمی: کھانے سے ٹھنڈک پہچانے سے دبانے سے ابھاروں کے ظاہر ہونے سے۔

خوراک: 6x اور 30 طاقت۔

کلکیر یا فلوریکا CALCAREA FLUORICA

حصول کا ذریعہ:

جماداتی شے ہے جسے فلور سپار سے حاصل کیا جاتا ہے۔ قدرتی طور پر پیدا ہونے والے کیلشیم کا فلورائیڈ ہوتا ہے، سلی سلک ایسڈ کی موجودگی اس میں ہوتی ہے جب اس کے کرسٹل کو توڑا جاتا ہے۔ ڈاکٹر جے میز گک نے رابرٹ بوش ہسپتال اسٹنٹ گارٹ میں اس کی پرونگ ہانیمن کے اصولوں کے مطابق کی ان آزمائشوں میں 36 مرد اور 13 خواتین شامل تھیں 12x، طاقت استعمال کی گئی۔

کلکیر یا فلور یکاکی علامات: اس کا مریض کھانے پینے کے باوجود پتلا ہوتا جاتا ہے۔ بڑھنوں میں ڈھیلا پن سردی برداشت نہیں ہوتی۔ وریدوں کا پھیل جانا، جلد شفاف جس کے آر پار نظر آئے الرجی اور کینسر کا میلان ہو۔

ذھنی اور نفسیاتی علامات: کیفیت دو قسم کی ہوتی ہیں جو شیلے پن کی، ذہنی یکسوئی اور تخلیقی کام کی اہمیت بڑھ جائے، جذبہ بہت ہو کام کرنے گا۔

رکاوٹ کی کیفیت: ذہنی یکسوئی کام سے لطف اندوز ہونے کا جذبہ کم ہو جائے کام میں دلچسپی نہ ہو، کسلمندی اور بخار کیکیفیت محسوس ہو، مالی پریشانی ہو، بدمزاج، دباؤ کا شکار کھانے کے بعد، ذہن کو یکسو کرنے کی صلاحیت بڑھ جائے۔

اعصابی علامات: جاگ جائے صبح 3 بجے، دوبارہ سو نہ سکے، صبح بیدار ہونا تکلیف دہ سر درد چکر

آئیں، کھوپڑی بے حس، علامات میں تازہ ہوا سے کمی، ہر چیز گھومتی ہوئی محسوس ہو، گردن کے پچھلے حصہ میں دردسردی برداشت نہ ہو، مریض کانپے۔

نظام انہظام کی علامات: جو چیز کھائے کھٹے پھیکی لگے، دانتوں میں درد ٹھنڈک سے زیادتی، بھوک پیچھا نہ چھوڑے، کھانے کے بعد معدہ میں دکھن کلیجہ کی جلن، نمکین اشیاء اور شتہاانگیز ذائقہ، انڈوں سے نفرت الکوحل کے استعمال سے متلی پیٹ پھولا ہوا، قبض سخت پاخانہ سبز کھٹی بچی کھچلی ہو۔

نظام دوران خون کی علامات: گھٹن دل میں محسوس ہو، مریض اذیت محسوس کرے بوجھل پن اور درد، دباؤ ڈالنے سے افاقہ ہو، سینہ میں جھنجناہٹ ہاتھوں اور پیروں کے تلوؤں میں جلن ہو۔ خون کی باریک نالیوں کا پھیل جانا۔

نظام تنفس کی علامات: حلق خشک گردن کے حصے حساس کھانسی تشنجی قسم کی حلق کے غدود سوجے ہوئے، حلق سرخ اور بیٹھا ہوا گردن کے تنگ چیز برداشت نہ ہو۔

حواس خمسہ کی علامات:

ناک کی علامات: سونگھنے کی حس بڑھی ہوئی، بو کی شناخت نہ ہو۔

آنکھوں کی علامات: آنکھیں بہت حساس، شبیہ آنکھ کے اندرونی پردہ پر نقش ہوتی ہے گو ہانجیاں نکلیں گرد و غبار اڑتا دکھائی دے۔

کانوں کی علامات: سماعت کی حس بُری طرح بڑھی ہوئی آوازیں برداشت نہ ہوں۔

جنسی اعضاء اور آلات بول کی علامات: مردوں میں خواہش مباشرت کا فقدان، زنانہ جنسی اعضاء لیکوریا بہت زردی مائل، ماہواری سے قبل درد پستانوں میں درد اجتماع خون ہو۔

اعضائے حرکت کی علامات: جوڑوں میں پٹھوں میں درد سردی اور موسم کی تبدیلی سے زیادتی ہو۔ بستر کی گرمی سے بھی زیادتی ہے چہرے کے عصب میں درد بائیں ہاتھ کی تیسری اور چوتھی انگلی کا بے حس ہونا، پٹھوں میں پھڑکن، تشنج رات کو پنڈلیوں میں۔

جلد کی علامات: خارش پرانی آبلوں والے ابھار رطوبت خارج ہو، خارش سے مریض تنگ، بستر کی گرمی سے زیادتی، پسینہ تھوڑی مشقت سے آجائے، بال گر جائیں، زیر ناف اور پوشیدہ حصوں کے۔

تعلق: ایسڈ فلور کم، آئیوڈیم، سلیشیا۔

کمی بیشی: تازہ ہوا ٹھنڈے پانی سے کھانے سے۔

زیادتی: تین اور پانچ بجے کے درمیان صبح کو خالی معدہ سردی سے تکلیف بائیں طرف زیادہ ہو۔

خوراک: 4x سے 30 طاقت۔

کلورم فینی کول CHLORAMPHENICOL

حصول کا ذریعہ:

کلورم فینی کول کے حصول کا ذریعہ سٹریٹو مائی سیز ز وینے زوالا کے کلچرز کو بنایا گیا تھا، لیکن اب طریقہ کار مختلف ہو گیا ہے اب کلورم فینی کول یا کلوروما ئی سٹین مختلف اجزائے ترکیبی کو کیمیائی طریقہ سے آمیز کر کے تیار کیا جاتا ہے، کیمیائی ساخت اس کی بہت سادہ ہے درج ذیل ہے۔

$C_{16}H_4CHOHCH\ (CONH)\ (CHCL_2)\ (CH_2OH)$

اس کے مولی کیول کی خصوصیات پر ہے کہ یہ نائٹروجن گروپ سے تعلق رکھتا ہے۔

(NO_2)

یہ واحد اینٹی بایوٹک دوا ایسی ہے جس کے اجزاء میں نائٹروجن ہے۔

کلورم فینی کول کے کرسٹل سفید ہوتے ہیں رنگ نہیں ہوتا، ذائقہ کڑوا ہوتا ہے پانی میں حل نہیں ہوتے، 25_0 درجہ حرارت پر 0.25 حل ہوتے ہیں پراپی لین گلائی کول 15g% تھے نول) میں بخوبی حل ہو جاتے ہیں۔

کلورم فینی کول بطور ایلو پیتھک کچھ کیفیات

کلورم فینی کول ہاضم کے نظام میں اس دوا کا انجذاب ہوتا ہے خاص کر آنتوں میں اینٹی بائیوٹک دوا کا رجوار ارتکاز ہوتا ہے اس طرح ٹیرا سائیکلین کا خاصہ بھی ہے۔

خون میں اس دوا کا اثر: یہ دو دو تین گرام یومیہ استعمال ہو تو دو گھنٹوں کے بعد خون میں اس کا ارتکاز ہو جاتا ہے۔ خون میں اس اارتکاز کچھ گھنٹے بعد کم ہو جاتا ہے تو ضرورت ہوتی ہے کہ چھ چھ گھنٹے کے بعد دوا کو دوہرایا جائے۔

دوسرا طریقہ: یہ دوا اگر مقعد کے راستے داخل کی جائے تو دیگر اینٹی بائیوٹک دواؤں کی نسبت اس کی انجذاب خاصا ہوتا ہے اثرات آنتوں کی راہ سے اوپر تک جاتے ہیں۔

نسیجوں کے دوا کے اثرات: اثرات نسیجوں میں بڑی سرعت سے اور جلد ہوتے ہیں یہ خلیوں میں بھی پھیل جاتی ہے۔ لمف اور لمفاوی غدودوں میں بھی ارتکاز ہوتا ہے، دیگر اینٹی بائیوٹک

دواؤں کے برعکس اس دوا کے اثرات دماغ اور ریڑھ کی رطوبت میں بھی پھیل جاتے ہیں۔

پیشاب کے راستے اخراج: اس کے اخراج کی رفتار 24 گھنٹوں میں 90% ایسٹرز کی صورت میں اخراج کی رفتار کم ہوتی ہے، پیشاب میں اس دوا کا ارتکاز چھ تا آٹھ گنا ہوتا ہے۔

استحالی کیفیت: کلورم فینی کول جسم انسانی میں گلائی کورونائیڈ سے باہم مل کر زہریلے اثرات سے مبرا ہو جاتا ہے۔ اس کے اخراج پتہ میں اور پیشاب میں ہوتا ہے، ایلوپیتھک میں اس دوا کا استعمال ٹائیفائیڈ بخار میں اور سالمونیلا کی چھوت میں فیفر زبیسی لائی والے دماغ کے جھلیوں کے ورم میں ہوتا ہے۔

کلورم فینی کول کے زہریلے اثرات: چھوٹے بچوں میں نوزائیدہ بچوں میں گرنے کا مجموعہ علامات ظاہر ہوتا ہے علامات میں قے، اپھارہ، نیلا یرقان سانس کا بے قاعدہ ہونا، وغیرہ بالآخر خون کی نالیوں میں حرکت لانے والے اعصاب کا فعل معطل ہونے سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

بچوں اور بالغوں میں یہ کیفیت ہو سکتی ہے کہ ہڈیوں کے گودا سے متعلقہ کوئی علامات دیکھی جا سکتی ہے۔

ڈاکٹر او، اے جولین نے اس دوا کی کچھ علامات جمع کیں اور کچھ ہانیمین اعظم کے اصولوں کے مطابق پروونگ سے حاصل کیں یہ 1970ء میں تین مردوں میں اور تین خواتین میں کی گئیں پروونگ میں۔

عام علامات: مریض انتہائی کمزور، مریض حوصلہ ہار بیٹھنے صبح کے وقت، اپنے آپ کو چاق و چوبند محسوس کرے۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: توہماتی مناظر دکھائی دیں، جذباتی کیفیت، ذہنی الجھن، غنودگی، دوپہر اور پانچ بجے رات کو جسم میں بے چینی بے آرامی ہو، بے چین ہو حرکت پر مجبور نکلنے پر چلنے پھرنے پر مجبور ہو۔ تمام جسم میں گرمی، اضطراری کیفیت، ہیجانی کیفیت پٹھوں کی کمزوری۔

اعصابی علامات: اعصاب میں درد ہو، پٹھوں کی کمزوری، درد سر بار بار ہو، سر میں جیسے ہتھوڑا مارا جا رہا ہو۔ دبانے اور حرکت سے آفاقہ، آنکھ رات 2 بجے اور 5 بجے کھل جائے۔

نظام انہضام کی علامات: (حلق کی علامات) خون نکلے مسوڑھوں سے منہ خشک سانس بدبودار، زبان پر سوزش، ہونٹ متورم، زبان پر بال محسوس۔

کھانا کھانے کے بعد چاق و چوبند محسوس کرے غنودگی کھانے کے بعد۔ میٹھی چیزوں سے نفرت شام کو آنتوں میں تشنج، دست آئیں میٹھی شے کھانے سے۔ پاخانہ سے حمکی والی بو آئے۔ معدہ میں جلن، مروڑوں کی شکایت، یرقان۔

نظام دوران خون کی علامات: نسیجوں میں خون کا سرایت کر جانا، نیلے اور ارغوانی داغ جلد پر۔ شریانی تناؤ رگوں کا بڑھ جانا۔ نبض تیز دل کی دھڑکن تیز۔ بخار 38 اور 40 سینٹی گریڈ۔

نظام تنفس کی علامات: حلق کی علامات میں حلق سرخ ہو۔ دشواری نگلنے میں پھیپھڑوں کی علامات میں، دمکشی بغیر وجہ کے۔ خراخراہٹ کی آواز سے سانس آئے۔ کروٹ بدلنے پر بھی کوئی فرق نہیں۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات: ناک کی نکسیر۔

آنکھوں کے اعصاب کی سوزش دور اور نزدیک چیزوں کو دیکھنا مشکل۔

کانوں کی علامات: کان کے اندرونی جوف کی خرابیاں وغیرہ۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامت: پیشاب کا دب جانا تکلیف سے آنا پیشاب بار بار آئے۔ پیشاب میں خون آئے۔ گردے میں درد۔

سوزش اندام نہانی کی کمر میں بائیں طرف درد۔ درد بہت تیز آئے۔

جلد کی علامات: چھوٹے چھوٹے گول ابھار ہوں سرخ بخار دانے نکلیں الرجی استقاء کی سوجن بغل میں پسینہ زیادہ آئے۔

کلورم فینی کول کے تشخیصی نتائج: خون کی بہت کمی خون کے سفید ذرات جریان خون دیر تک جاری رہے۔ خون کا لوتھڑا جو چھوٹا نہ ہو۔

اہم علامات: کمزوری پیلا پن بھوک کم۔ قے اور متلی جلد پر داغ پسینہ زیادہ آئے میٹھی اشیاء سے نفرت۔

تعلق: آرسینکم البم، وریٹرم البم، رسٹاکس۔

کمی بیشی: دبانے سے سر اٹھائے رکھنے سے کمی۔ کھانے کے بعد دائیں طرف۔

کلورپرومازین CHLORPROMAZINE

حصول کا ذریعہ:

کلورپرومازین کو ایلوپیتھک میں لارجکٹیل کہا جاتا ہے۔ یہ اینٹھن اور تشنج کی دافع ہے خواب آور ہے مسکن بھی ہے حیوانات میں اس کا استعمال دماغ پر اثر انداز ہوتا ہے۔ عورتوں میں

جنسی اعضاء متاثر ہوتے ہیں۔ٹربیون میڈیکل کی 24 جنوری 1970ء کی اشاعت پر منظر عام پر آئی۔جسمانی خلیات میں انجذاب کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔بیکٹیریا کے پھیلنے کا سد باب کرتی ہے۔اس کا استعمال قے کو روکنے اور سکون کیلئے ہوتا ہے۔دماغی امراض میں دماغی خلل مراق سے متعلقہ نیند کی خرابیوں میں استعمال ہوتی ہے۔

ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق دوا کی پرونگ دسمبر 1963ء سے جنوری 1964ء بمبئی میں سرانجام دی گئی ڈاکٹر او۔اے جولین نے اس دوا کے زہریلے اثرات پر مشتمل علامات کا خلاصہ تیار کیا۔

عام علامات: شکایت بار بار آتی ہوں چہرہ حرکات وسکنات سے عاری ہو مریض پتھرائی ہوئی نظروں سے دیکھے۔ذہنی دباؤ کا احساس۔تپ دق الرجی آتشکی پیچیدگیاں۔

ذہنی اور اعصابی علامات: سر درد جو پیشانی اور گدی پر ہو کھوپڑی میں درد خواب ڈراؤنے آئے جاگ جائے۔صبح بیدار ہو تو تھکا ٹوٹا ہوا ہو۔نصف حصہ کا فالج ہو۔

نفسیاتی علامات: ذہنی یکسوئی بھول جائے۔مالیخولیا چڑچڑا پن یادداشت جاتی رہے الجھے ہوئے خواب دکھائی دیں صبح کو شدید کوفت غنودگی بہت ہو۔مریض کام کی حقیقی کوشش کرے۔

افرازانی غدد کی علامات: شوگر کا ذب۔موٹاپا۔

نظام انہظام کی علامات: سانس بدبودار آئے منہ خشک شام کو مسوڑھوں میں خارش نگلنا مشکل ہو۔زبان موٹی ہو۔زبان کٹی پھٹی ہو مسوڑھے متورم داڑھوں میں درد۔

معدہ اور پیٹ کی علامات: بھوک بہت کم ہو معدہ میں درد اینٹھن کی صورت میں۔معدہ میں پتھر دھرا محسوس ہو احساس کے معدہ میں بیرونی شے موجود ہو۔معدہ میں درد۔جگر بڑھا ہوا زود حس مثانہ کمزور۔

خون میں شوگر کی کمی کی کیفیات: کمزوری پسینے آئے بھوک غیر طبعی آنتیں کمزور، آنتوں میں بے آرامی اور ریح محسوس ہو۔درد قولنج۔

نظام دوران خون کی علامات:

دل کی چال کی خرابیاں دھڑکن تیز خون کی رگوں کے تناؤ میں کمی۔الیکٹرو کارڈیوگرانی سے پتہ چلے خون میں پوٹاشیم کی کمی ہے۔T "لہریں ہموار ہوں ST حصہ دبا ہوا ہو۔U لہریں موجود ہوں۔

خون کی علامات: خون کی کمی کا عارضہ پوری شکل میں ظاہر نہ ہوا ہو خون میں انجماد کی صلاحیت

پیدا کرنے والے ذرات کی کمی جریان خون کا موروثی میلان، دانہ دار ذرات کی کمی چھوت والی کیفیات بھی موجود ہوں۔

جسمانی درجہ حرارت کی علامات: بخار بھی اور ٹھنڈک کا احساس بھی درجہ حرارت کی کسی ایک حصہ میں کمی خون کے سفید ذرات کا بڑھ جانا۔بجلی کے ذریعے جسم میں دوا داخل کرنے کی وجہ سے خرابیاں۔بیٹا گلوبیولین کی زیادتی ہو جائے۔

نظام تنفس کی علامات: سینہ میں دباؤ اور جلن سینہ کی ہڈیوں کے پیچھے درد تالو کے پچھلے نرم حصہ کا مفلوج ہونا۔دوپہر ایک بجے سے دو بجے زیادہ ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات۔ناک اور کانوں کی علامات: ناک بند ہو۔

آنکھوں کی علامات: پپوٹوں میں جلن ہو شام کو زیادتی آنکھوں کا سفید پردہ بدرنگ نسوں کو طبعی رنگت دینے والے مادے کا اجتماع آنکھوں کا موتیا بند ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: پیشاب کا غیر ارادی اخراج پیشاب کا رنگ سرخ اینٹ جیسا

مردانہ جنسی اعضاء: خواہش میں نمایاں کمی پروسٹیٹ سوجا ہوا ہے۔پیشاب دب جائے۔

زنانہ جنسی اعضاء: لیکوریا انڈے کی سفیدی جیسا رطوبت خارج ہو ماہواری دب جائے۔ دودھ کی زیادتی مردوں میں پستانوں کا بڑھ جانا موٹاپہ خصوصیت کے ساتھ نچلے حصہ پر ظاہر ہو۔

اعضائے حرکت: پنڈلیوں میں پٹھوں میں درد کمر میں درد سینہ میں درد اینٹھن کمر میں۔

جلد کی علامات: نسیجوں کو قدرتی رنگ دینے والے مادے کی خرابیاں آبلے، چہرے اور ہاتھوں کی جلد روشنی سے سرخ ہو سوجن ہو ناک رخساروں جلد پر داغ۔

اہم علامات

آتشک کی پیچیدگیاں الرجی ریڑھ کے تیسرے مہرے سرمئی مادے کی مقدار جمع ہو جاتی ہے۔توہماتی مناظر آوازیں سنائی دیں۔نیند میں خلل پڑے۔جگر معدے آنتوں کی شکایت جسمانی درجہ حرارت کا بگاڑ۔

تعلق: انہلویم، سائیکیو ٹاویروسا، فاسفورس، لیوٹیکم

کمی بیشی: زیادتی دن کے خاتمہ پر ہوتی ہے۔

خوراک: 2x طاقت اور 30 طاقت۔

Scanned by CamScanner

CICUTA VIROSA سائیکیو ٹا ویر وسا

حصول کا ذریعہ:

یہ یورپ میں جوہڑوں کے کنارے پر پیدا ہوتا ہے سائیکیو ٹا ویر سا مشابہت کی بنا پر
کونیم میکولیٹم ا-تھیوزا سائنا پیم اونتھی فلینڈرم جن کے پھل بے حس کرنے والے مسکن اور خواب
آور ہوتے ہیں یہ پودا نصف سے ڈیڑھ میٹر بلند ہوتا ہے جڑ کی شکل بڑے شلجم جیسی ہوتی ہے۔
مدر ٹنکچر کی تیاری میں تازہ جڑ استعمال کی جاتی ہے اس کی پرونگ ہانمین اعظم نے اپنی
ذات پر کی اور علاوہ بریں اس کے پرونگ فریڈرک ہانمین ویفمر لینگھے مر اور ہارن برگ نے کی۔
محترم جولین صاحب نے اس کی از سر نو پروؔ ، کا بیڑا اٹھایا 1964-65 میں دس افراد پر
آزمائش کی تین عورتیں اور سات مرد شامل تھے جولین نے حیوانات پر اور چوہوں پر تجربات
کئے۔انسانوں پر الگ علامات اور جانوروں پر الگ علامات ہیں۔

حیوانی علامات عام چوہوں کی

لاغری تبدیل کا پیدا ہونا جو شیلے پن کی کیفیت

ذھن اور اعصابی نظام : جوش عمل کی زیادتی۔

حواس خمسہ کے اعضاء : پلکوں کی سوزش۔

جلد کی علامات : بال بے رونق جلد بہت سخت۔

امریکن چوھوں کی علامات : لاغری عام نوعیت کی۔

ذھن اور اعصابی نظام کی علامات : سرد مہری لاتعلقی حرکات سے تعلق دماغی اور ذہنی افعال کا
سست پڑ جانا۔

انسانی علامات : اینٹھن عمومی نوعیت۔ خارش شدید۔ بیر پینے کی خواہش۔ مصالحوں کے
استعمال کی خواہش تھکا ماندہ ہو مریض ہشاش بشاش بھی ہو۔

نفسیاتی علامات : نفسیاتی علامات میں ماضی کو حال میں گڈمڈ کرے بچہ اپنے آپ کو محسوس
کرے۔دن کو بے آرامی محسوس ہو۔شدید چکروں کا احساس برے برے خیالات آئے نفسیاتی
نوعیت کی ہیجانی کیفیت کھانے کے بعد کیفیت بہتر۔ بیدار ہونے کے بعد کام میں مصروف ہو
جائے محسوس ہو دماغ ہچکولے کھا رہا ہے زکام اور بوجھل پن کی کیفیت خوف زدگی مالیخولیائی

کیفیت۔مرگی کے دورے مریض چیخے چلائے۔ٹانگوں اور بازوؤں میں سختی۔بتیسی بیٹھ جائے۔
چاک کوئلہ کھانے کی رغبت۔

نظام انہضام کی علامات : غذا کی نالی میں سکڑاؤ زبان کی جڑ میں کچا پن محسوس ہو۔بھوک نے
غلبہ کیا ہوا ہے چند لقمے کھاتے ہی بھوک غائب۔ریح کا بکثرت اخراج ہو۔پاخانے سیاہ رنگ
کے بدبودار آئے مروڑ محسوس ہوں۔

نظام دوران خون کی علامات : سینہ کے اگلے حصہ میں اذیت سینہ میں تشنج سردی اور دوران خون
کی شکایت۔

نظام تنفس کی علامات : سینہ میں گھٹن حلق میں سوزش محسوس ہو سینہ میں بائیں جانب سوئی کی
چبھن چبنے بھرنے سے کمی ہو بلغم کے اخراج والی کھانسی آئے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات/ ناک کی علامات : ناک بند ہو ناک سے پانی بہے
چھینکیں آئیں۔

آنکھوں کی علامات : کھجلی پپوٹوں پر پتلیاں گڑ جائیں۔ٹکٹکی باندھ کر مریض دیکھے روشنی
ناقابل برداشت اشیاء دیکھنے میں سیاہ نظر آئیں۔حرکت کرتی ہوئی دکھائی دیں اشیاء۔

کانوں کی علامات : دائیں طرف کان کے پیچھے درد بیرونی حصہ پر پیپ والے ابھار بیرونی حصہ
پر پیپ کانوں میں بھنبھناہٹ کھلی ہوا میں کم اندر زیادہ ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : بار بار پیشاب کی حاجت ہو غیر ارادی اخراج ہو۔
اخراج منی ہو۔

اعضائے حرکت کی علامات : تشنجی درد بازوؤں اور جوڑوں میں عضلاتی تشنج چلا نہ جا سکے
پورے جسم میں تشنجی اینٹھن ٹھنڈک کا احساس بھی۔

جلد کی علامات : چہرے ہاتھوں اور آنکھوں کے پپوٹوں پر پیپ والے ابھار ہو۔

اہم علامات : دماغی خلل عضلاتی اینٹھن اور تشنج کوئلہ اور چاک کی خواہش پیپ کی طرح ابھار۔

تعلق : اوتھی کروکاٹا۔ہائیڈرسیانک ایسڈ۔کرسیول۔

کمی بیشی : زیادتی: سردی سے چھوئے جانے سے۔مزاج بدلنے سے۔
کمی: گرمی سے

خوراک : 3x سے 30 طاقت

کوبالٹم نائٹریکم COBALTUM NITRICUM

حصول کاذریعہ:

کوبالٹ نائٹریٹ سے ہوتا ہے اس کا حصول جو خالص کیمیائی طور پر بنائی ہوئی شے ہے فارمولا: $CO(No_3)_2, 6H_2O$ زمانہ قدیم سے کوبالٹ جانی پہچانی شے ہے۔ظروف سازی میں اس کا استعمال ہوتا چلا آرہا ہے صنعت وزراعت کے شعبوں میں اس پر ریسرچ ہورہی ہے۔کوبالٹ اور اس کے نمکیات کی زہریلے اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔اس کے استعمال سے ہیموگلوبن کی سطح میں زیادتی ہوتی ہے۔پھیپھڑوں میں ہوا کی آمدورفت سے متعلقہ شکایات منظر عام پر آئی ہیں۔شریانی تناؤ میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔دل کے پٹھے کوبالٹ کی سمیت سے متاثر ہو جاتی ہیں۔

ڈاکٹر جی ہیرنگ نے 1855 میں از سر نو ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق اس کی پرونگ سرانجام دی۔15 لوگوں نے آزمائش میں حصہ لیا۔سات مرد آٹھ عورتیں پرونگ کے دوران 3x 6x 12x اور 30 کا استعمال کیا گیا۔

عام علامات: تھکن پیدا ہونے کے بعد غنودگی بھی ساتھ بعد دوپہر کیفیت میں کمی پچکا ہوا چہرا بدرنگ بازوؤں، ٹانگوں میں بوجھل پن کی کیفیت۔

ذھنی اور نفسیاتی علامات: بے چینی دباؤ کی حالت درد سر ذہن یکسو کرنا مشکل ہو۔بیدار ہوتے ہی یادداشت ختم ہیجانی جوش عملی ذہنی دباؤ طبیعت افسردہ۔

نظام انہضام کی علامات / منہ زبان اور حلق کی علامات: ہونٹوں کے اردگرد آبلے سوجے ہوئے مسوڑھے درد منہ اور حلق خشک گلے کو صاف کرنے کی ضرورت محسوس ہو۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات: متلی اور بھوک کی کمی ڈکار آئیں کھانا کھانے کے بعد معدہ خالی سیال اشیا اور بھنے ہوئے آلوؤں کی خواہش درد پیٹ میں دھیما دھیما پاخانے سخت اور سدوں کی طرح آئے۔

نظام دوران خون کی علامات: دل کی دھڑکن بڑھی ہوئی محسوس ہو کہ پسلیوں کے نیچے کوئی چیز لٹک رہی ہے غلاف قلب میں رطوبت اتر نا لرزہ شام کو بخار رات کو پسینہ آئے۔ٹانگوں ہاتھوں۔پیروں کا نیلا یرقان۔

نظام تنفس کی علامات: سینہ میں درد، سانس لینے میں زیادتی۔

حواس خمسہ کی علامات

ناک کی علامات: چھینکیں بار بار آئیں ناک میں گرگراہٹ نکسیر۔

آنکھوں کی علامات: سوجے ہوئے پپوٹے ریت آنکھوں میں بھری ہے درد بائیں آنکھ میں بینائی سے متعلقہ شکایت نظر قائم نہ رکھ سکے۔

کانوں کی علامات: کانوں میں دھاڑنے کا شور بہراپن۔

آلات بول اور جنسی اعضا کی علامات: مثانہ زدوحس ہو پیشاب کی حالت ہو۔غیر ارادی اخراج ہو گہرے رنگ کا پیشاب لہسن کی بو آئے۔

جنسی اعضاء کی علامات: خواہش مباشرت کا فقدان درد رات کو ہڈیوں میں ہاتھوں کو دھونے کی ضرورت محسوس کرے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات: کانوں، ناک آنکھوں کی بیماریاں زکام پیپ والا۔آشوب چشم سوجن کانوں کی۔

اعضائے حرکت: جوڑوں میں درد گھٹیا دی تکلیف بچوں میں ریڑھ کے مہروں کی ناقص نشوونما۔

کالچیکم آٹم COLCHICUM AUTUMNALE

حصول کاذریعہ

اس کا دوسرا نام میڈو سیفرن بھی ہے یورپ میں ہر جگہ پائی جاتی ہے۔جڑی بوٹیوں کی قسم کا پودا ہے تنے اور شاخوں میں کھوکھلا ہی ہوتا ہے فرانس کے جنوبی لائرریجن میں پائی جاتی ہے بکثرت۔

مدرٹنکچر کی تیاری میں اس نے تنے اور شاخوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ہانمین اعظم سے بھی پہلے ریئن شارک نامی ڈاکٹر نے تندرست فرد کو اس کا استعمال کروایا۔علامات کا علم حاصل کیا گیا۔سٹاف وان نے اور اس کی پرونگ سرانجام دی۔اس دوا کی حیاتیاتی خصوصیت کا علم حاصل کرنے کے لئے ڈاکٹر کلڈ وبر گریٹ نے باقاعدہ طور پر اس کی جانچ پڑتال لیبارٹری میں کی۔

عام علامات: تھکن جو صبح بیدار ہونے پر ہو اٹھنے کی زبردست کوشش کرنی پڑے۔کمزوری کی کپکپاہٹ غشی کی سی کیفیت درد پیٹ میں دست آئیں۔آب ہوا کی تبدیلی اثر انداز ہو بدتمیزی

بچوں سے پریشان ہوگنٹھیادی مزاج ہو۔

ذھن کی علامات/ نفسیاتی علامات : ہیجانی اور جوشیلے پن کی کیفیت ہو اور کبھی ذہنی دباؤ کی حالت ہو کبھی ہوش مندی کی کیفیت اور کبھی بے حد مضمحل ہو۔ بدمزاجی اور چڑ چڑا پن ذہنی یکسوئی کی صلاحیت کم ہو۔

اعصابی علامات : پیشانی میں اور گدی کے مقام پر درد صبح کے وقت زیادتی ہو نیند پرسکون نہ ہو عجیب غریب خواب آئیں رات کو پسینہ آئے۔

نظام انہضام کی علامات:

منہ زبان اور حلق کی علامات : پپوٹوں کے اردگرد مسوڑھے سوجے ہوئے ناک اور حلق خشک بائیں طرف زیادتی نگلنے میں دشواری۔

معدہ اور آنتوں کی علامات : بھوک بہت کم متلی کھانے سے کمی ہو غشی اور قے کی کیفیت، صبح کے وقت، دست آئیں، پاخانے پتلے زرد رنگ کے ریح کا اخراج ہو۔

نظام دوران خون کی علامات : ایک فالتو آواز بھی آئے دل کے سکڑنے کے علاوہ بھی دل کی چال بے قاعدہ دباؤ سینہ کے اگلے حصہ میں دل اور سینہ میں گھٹن۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : کثرت پیشاب مقدار میں کمی دب جائے یا تکلیف کیساتھ آنے کی شکایت ماہواری وقت سے پہلے آئے۔

اعضائے حرکت کی علامات : کمر اور گردن کے جوڑوں میں درد حرکت سے کمی ہو۔ گردوں کے حصوں میں درد ہڈی میں درد بائیں طرف زیادتی۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں درد بے حس ہوں پٹھوں میں جھٹکے اور تشنج۔

حیاتیاتی خصوصیت : دوا کا استعمال تقریباً 1 ماہ تک خون میں چربی کا تناسب باقاعدہ ہو جاتا ہے چربی کی سطح گھٹ کر 10 فی صد سے 30 تک رہ جاتی ہے۔ کولیسٹرول کی سطح گھٹ کر 10 فیصد سے 30 فیصد تک رہ جاتی ہے۔ بٹیالیپو پروٹین کی کیفیت معیار کے مطابق ہو جاتی ہے۔ پرومو کوئیڈز کی کیفیت طبعی معیار کے مطابق ہو جاتی ہے۔

اہم علامات : مرطوبیت سے متاثر لوگوں کی دوا ہے آب و ہوا کی تبدیلی برداشت نہ کر سکتے ہوں۔ ہیجانی کیفیت دباؤ ذہنی اور افسردگی ہاضمہ کی خرابیاں جوڑوں میں درد اینٹھن ہو گلیسرائیڈ کی سطح میں تبدیلی خون میں۔

تعلق : رسٹاکس۔ راوولفیا سرپنیا ئنا۔ لیڈم پال۔ برائی اونیا۔

کمی بیشی : گرمی سے آرام سے (کمی)
سردی سے مرطوبیت سے شام سے صبح تک۔ (زیادتی)

خوراک : 3x سے 30 طاقت تک۔

تبصرہ : ایلن کا بیان ہے کہ ربزائیڈ کی ریسرچ کے نتیجہ کے طور پر کچھ نئی علامات بھی ظہور پذیر ہوئی تھیں لیکن ان کلاسیکل قسم کی علامات کا کوئی تذکرہ نہیں کیا گیا۔

کھانے کی خوشبو سے نفرت قوت شامہ بڑھی ہوئی۔ غم اور دیگر جذباتی کیفیات کے نتیجہ میں ثانوی شکایت سفید رنگ کے پاخانے اور چمکیلے ہوں پیشاب گہرے رنگ کا زرد جس میں سفید خون کے نشانات والے مادے پائے جائیں۔

کارٹی کاٹروفین CORTICOTROPHIN

اے۔سی۔ٹی۔ایچ A.C.T.H

حصول کا ذریعہ:

پچوئیٹری گلینڈ (غدہ نخامیہ) کے اگلے لوتھڑے سے چھ مختلف نوعیت کے ہارمونوں کا افراز ہوتا ہے۔

کیسوی محرک ہارمون (F.S.H)
پرولیک ٹین ہارمون (L.T)
گوناڈوٹروفک ہارمون (A.C.T.H)
تھائیروٹرافک ہارمون (T.S.H)
سوماٹوٹروفین ہارمون (S.T.H)

کارٹی کاٹروفین سور کے غدہ نخامیہ سے مغربی ملکوں میں تیار کیا جاتا ہے۔ فرانس میں بھی اس کی اقسام پائی جاتی ہیں۔
''پائیلا، چوہے، اے سی ٹی ایچ اور اینڈ پینکرائن کاٹروفین''

اے سی ٹی ایچ (ایڈینوکارٹی کاٹروفین) پچوٹری گلینڈ غدہ نخامیہ کے اگلے لوتھڑے کے بیزوفل نامی خلیات میں بنتا ہے خلیات میں پولی پیپ ٹائیڈ پائی جاتی ہیں ان میں سے ACTH

کی تیاری کے سلسلہ میں 39 امینوایسڈ اخذ کئے جاتے ہیں ایم ایس ایچ ہارمون طبعی رنگوں سے متعلقہ اے سی ٹی ایچ سے مماثلت رکھتا ہے۔

اے سی ٹی ایچ کی فزیالوجی: انسانی غدہ نخامیہ میں ACTH کی مقدار 2 تا 25 ملی گرام ہوتی ہے۔

اے سی ٹی ایچ کے افعال: یہ ہارمون گردوں کے اوپر والے غدود کی نشوونما میں محرک ثابت ہوتا ہے۔

نمبر 2: کلاہ گردہ کی بیرونی تہہ کے افعال کو تحریک بہم پہنچاتا ہے۔ شوگر کے متعلقہ ہارمون کو بڑھاتا ہے۔

نمبر 3: اس کوربک ایسڈ جو کلاہ گردہ میں موجود ہوتا ہے تبدیلی لاتا ہے۔

نمبر 4: خون میں ایسی نوفل خلیات کی سطح کو کم کرتا ہے۔

کارٹی کاٹروفین شوگر سے متعلقہ ہارمونوں اور اینڈروجینز کے افراز کیلئے محرک ثابت ہوتا ہے۔

اے سی ٹی ایچ کی مخصوص کیفیات: رنگت کو درست رکھنے والے مادے کا فقدان الٹرا والٹ شعاعوں کے باعث ہوگیا ہو۔ غدہ نخامیہ کے فعل کے سست ہونے کی نشانی ہے۔ کارٹی کاٹروفین کی پرونگ ڈاکٹر ٹمپل نے ہانمین کے اصولوں کے مطابق 53-1952 میں انجام دی۔ آزمائش میں 30,12,6 طاقت استعمال ہوئی۔

علامات کارٹی ٹروفین کی: مجلسی زندگی میں بزدل کام چور قوتیں مگر مکمل نہ کر سکے بولنے میں ہکلاہٹ رنگت جسم کی بگڑی ہوئی پیلاپن۔

ذھنی اور نفسیاتی علامات: اپنے آپ کو تنہا محسوس کرے اور بے چینی اکیلے ہونے پر خواہش کے موت آجائے یادداشت کمزور بولنے میں غلطیاں کرے۔ مزاجی کیفیت [illegible] رہے تو ہماتی طور پر اڑتا ہوئے محسوس کرے اور چوہے کمرے میں دوڑتے ہوئے دکھائی دیں بھول جائے۔ نام یاد نہ رہے۔ قوت ارادی کا فقدان حیران پریشان دماغ حاضر نہ ہو۔

اعصابی علامات: دردسر اجتماع خون کنپٹی اور گدی میں دائیں طرف کھانسنے سے دردوں میں زیادتی ہو نیند رات ایک بجے تک نہ آئے۔ پریشانی والے خواب دکھائی دیں موت کے صبح جلد بیدار ہو جائے ارادی حرکات بے قابو۔

افرازانی غدد کی علامات: شکل چہرہ کی چاند کی طرح گول چربی شانوں اور گردن کے پیچھے اور

درد جلد پر چھڑی لگنے کے نشان کیل اور ہیپ والے مہاسے۔ آواز عورتوں کی مردوں جیسی ہو جائے پیاس بہت اور پیشاب کی کثرت۔

نظام انہضام کی علامات: منہ زبان اور حلق کی علامات: مسوڑھوں میں درد زبان کی جڑ میں درد حلق کا کوا سرخ اور متورم ہو۔

معدہ، آنتوں اور پیٹ کی علامات: کلیجہ کی جلن بھوک کا فقدان متلی مرغن چیزوں سے متلی بھی متلی ہو۔ متلی کو سرد پانی کی چسکیاں لینے سے افاقہ۔ معدہ کے نچلے حصہ میں گھٹن اور درد دن کو بڑھے رات کو کم ناف کے ارد گرد درد پاخانہ سے قبل اور پاخانہ کے بعد کم ہو جائے جگر بڑھ جائے پاخانہ سیاہی مائل ہو۔

نظام دوران خون کی علامات: درد پھاڑنے والا سینہ میں ہڈیوں کے پیچھے اختلاج قلب جو حرکت کرنے سے یا مشقت کا کام کرنے سے بڑھ جائے دوران خون سے متعلقہ رگوں میں تناؤ کی کمی۔ دل کی آواز کے علاوہ ایک اور فالتو آواز سنائی دے پوٹاشیم کی سطح خون میں گر جائے سرخ ذرات کی کثرت ایسی نوفلز اور لمفاوی ذرات کی کمی شریانوں میں رکاوٹ ریشہ دار خون منجمد ہونے کا وقت گھٹ جائے۔

نظام تنفس کی علامات / حلق کی علامات: خشک حلق ہو سوجے ہوئے ٹانسلز حلق کے پیچھے حصہ میں درد جیسے کوئی لکڑی پھنسی ہوئی ہو ٹھنڈا پانی پینے سے کمی گرگراہٹ گرم کمرے میں بڑھ جائے حرکت سے زیادتی ہو۔

پھیپھڑوں اور پردوں کی علامات: صبح جاگنے پر کھانسی آئے زیادتی دس بجے سے دوپہر تک سوتے وقت آہیں بھرنے کی آوازیں سینہ کی ہڈیوں کے پیچھے دباؤ دشواری ہو سانس لینے میں کھانسنے سے زیادتی ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات/ ناک کی علامات: ناک سرد ہوا اخراج ہو ناک سے زردی مائل خون کے نشانات بھی ہوں۔

آنکھوں کی علامات: پوٹے چپکے ہوئے پوٹے کے نیچے کنکری ہو سرد ہوا سے آنکھوں میں درد ملنے سے کمی پردہ قرنیہ پر زخم نظر مرکوز کرنے پر دشواری ہو۔

کانوں کی علامات: خارش کانوں کے بیرونی سوراخ پر زیادتی دھونے سے کمی متاثر پہلو کے بل لیٹنے سے سماعت میں کمی ہو جائے۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: پیشاب کی حاجت بار بار ہو ذیابیطس کا عارضہ ہو۔

پیشاب کی زور سے حاجت ہو گردے کی خرابی بھی ساتھ ہو۔

مردانہ جنسی اعضاء : عضو خاص کی خارش عورتوں میں مردانہ خصوصیات پیدا ہو جائیں۔ خواہش مباشرت فقدان اور نامردی بھی ہو۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات : مردوں کی چھاتیوں کا غیر معمولی بڑھ جانا گرمی کی لہریں جنسی اعضاء میں دوڑتی ہوئی محسوس ہوں۔ ماہواری بے قاعدہ ہو حیض کی قلت ماہواری دب جائے۔

اعضائے حرکت کی علامات : درد گردن میں سر کو گھمانے سے درد بڑھ جائے۔ استقائی سوجن۔ کنج ران یعنی جنگھاسے میں درد۔ زیادتی حرکت سے۔

جلد کی علامات : جلد چہرے کی خشک رات کو چہرے پر حدت کا احساس جلد پر داغوں والے چھلکوں والے ابھار دایاں انگوٹھا کٹا پھٹا ہو۔ خارش بستر کی گرمی سے بڑھ جائے۔ پسینہ پیروں پر خشکی انگلیوں کی پشت پر کھال اترے بالوں کی جسم پر کثرت۔

اہم علامات : اکیلا رہنا پسند کرے بزدل ہو بھولنے کی عادت پر مشکل سے آپ کو سنبھالے۔ گھٹن بالائی حصہ میں آنکھوں کے اندرونی دباؤ میں زیادتی ہو۔

حیاتیاتی خصوصیات : تھائیرائیڈ گلینڈ کے فعل میں سستی لبلبہ سے انسولین کے افراز میں کمی ہو۔

تعلق : ڈائیوسکوریا ولوسا۔ سٹروفینتھس سارمنٹوسس۔ راولفیا سرپنٹامنا، کارٹی سون۔

کمی بیشی : زیادتی: کھانسنے سے چلنے پھرنے سے اور کھڑے ہونے پر صبح کے وقت
کمی: دوپہر کے وقت۔

خوراک : 4 سے 30 طاقت تک

کارٹی سون اور کارٹی کائیڈز
CORTISODE AND CORTICOIDS

حصول کا ذریعہ:

کارٹی سون یا کینڈل کا کمپاونڈ E دوسرے لفظوں میں ہائیڈروکسی۔ 11۔ ڈی ہائیڈروکارٹوکاسٹیرون ہے کیمیائی فارمولا: C_{21} H_{28} Q_5 کارٹی سون ایک ایسی ٹیٹ کی صورت۔ متعمل ہے یہ گردے کی بیرونی جھلی اور گردے کے اوپر والے حصہ کا ہارمون ہوتا ہے

اس کا تعلق گیارہ سٹرائیڈز کے گروپ گیارہ آکسی کارٹی کا سٹرائیڈ ہارمونوں کے گروپ سے ہوتا ہے خصوصیات اس کی۔

گلائیکوجن کے بننے میں مددگار ہوتا ہے جسمانی بافتوں میں استعمال ہونے والے گلوبائیڈز کی مقدار میں کمی پیدا کرتا ہے۔

نائٹروجن کے توازن کی اصلاح کرتی ہے۔ یورک ایسڈ کے اخراج کو پیشاب کے راستے بڑھاتا ہے۔ کریاٹین کا اخراج بھی بڑھاتا ہے۔ پوٹاشیم کے اخراج میں اضافہ کرتا ہے۔ سوڈیم کو جسم میں روکتا ہے۔ لمفاوی اعضاء میں تنزلی کی کیفیت اور ساتھ ہی لمفو سائٹوپینیا کی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ آنکھوں کے سفید پردے میں ورم علاوہ بریں اے سی ٹی ایچ کے بننے میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ ذہنی خلل ہو جاتی ہے طبیعت مخل ہو جاتا ہے نفسیاتی شکایت پیدا کرتا ہے۔

کارٹی کائیڈز سے مراد ہے مختلف اشیاء کو مخصوص کیمیائی اور سائنسی طریق کار سے بنا ہوا مرکب کا ایک گروپ اس کے اثرات کارٹی سون سے ملتے جلتے ہیں کارٹی سون کی نسبت قوی ہوتے ہیں۔ کارٹی کائیڈز بے قاعدگیاں پیدا کرنے کا موجب بن سکتے ہیں۔ مثلاً معدہ اور بارہ انگشتی کا چھد جانا جریان خون نفسیاتی شکایات عورتوں میں مردانہ خصوصیات کا پیدا ہونا کیل مہاسے ہڈیوں کے مساموں کا غیر طبعی طور پر بڑھ جانا۔ تپ دق متعدی عوارض۔ پریڈنی سون اور پریڈنی سولون (ڈیلٹا کارٹی سون اور ڈیلٹا ہائیڈرو کارٹی سون کے استعمال سے کارٹی سون کی نسبت جسم میں پانی اور نمک کی رکاوٹ کم ہو جاتی ہے۔ دوسری طرف ان کے استعمال سے پٹھوں کی بیماری ہو جاتی ہے۔

کارٹی سون کی پروونگ کی علامات: ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق کارٹی سون کی پروونگ مئی اور جون کے دوران 1963ء میں ڈاکٹر ڈبلیو ایل ٹمپل ٹن نے سرانجام دی تیرہ افراد نے پرونگ میں حصہ لیا ان تجربات میں دوا کی 12,6 اور 30 طاقت استعمال کی گئیں یہ طاقتیں اے نیلسن اینڈ کمپنی لمیٹڈ کی تیار کردہ ہیں۔

کارٹی سون کی عام علامات : مریض ایلرجسی کا شکار ہو سست ہو بدمزاج ہو کند ذہن بھی ہو۔ یہ دوا خاص کر کاربانک ٹائپ نیز برناڈ والے لحیم شحیم سلفر ٹائپ کے مریضوں کے لئے سودمند ہے۔ لیکن اس کا استعمال اسی ٹائپ کے مریضوں تک محدود نہ رکھنا چاہئے۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات : ذہنی علامات میں مریض بھلا چنگا محسوس کرتا ہے کیفیت مزاجی بدلتی رہتی ہے۔ شدید اضمحلال کی حالت مریض تھکا ماندہ محسوس کرے دماغ بہت بوجھل الجھا ہوا۔

ذہن مریض چڑچڑا اور بے صبر ہو یادداشت کمزور ہو مالیخولیائی کیفیت۔

کارٹی سون کی اعصابی علامات : سر درد بہت ہو سر کے گرد پٹی بندھی ہوئی پیشانی اور سر کے پیچھے حصہ میں پھٹن کا سا احساس درد داہنی آنکھ کے ارد گرد دائیں طرف درد زیادہ دبانے سے حرکت سے گرمی سے زیادتی چکر آتے ہیں نیند پرسکون نہ ہو، ہیجانی کیفیت مریض بہت تھکا ماندہ نظر آئے۔

افرازانی غدد کی علامات : گول مٹول چہرہ سوجن ٹانگوں پر استسقائی کیفیت جلد کی اور لعاب دار جھلیوں کی خشکی سستی ذہن کے افعال میں چڑچڑا مریض پیاس کی زیادتی۔

نظام انہضام کی علامات : منہ زبان اور حلق کی علامات منہ میں خشکی صبح کے وقت خشکی حلق میں نگلتے وقت زیادتی ہو شہد کھانے سے کمی ہو۔

معدہ کی علامات پیٹ کی علامات : بھوک جسے کسی طرح بھی سیری نہ ہو نہ کچھ کھائے تو معدہ میں چوہے دوڑ رہے ہوں گرم مشروبات سے زیادتی کھانے کے بعد دست آئے پاخانہ سخت ہو پوری طرح خارج نہ ہو اس کے علاوہ قبض بھی جاتی ہے۔ دودھ اور مرغن اشیاء متلی کا باعث بنتی ہیں۔

نظام تنفس کی علامات : سینہ کی ہڈیوں کے پیچھے بوجھل پن کا احساس دمکشی گرم کمرے میں زیادتی، سانس مشکل ہو نرخرہ میں خارش بلغم جما ہوا گرم کمرے اور گرمی سے زیادتی ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات:

ناک کی علامات : چھینکیں صبح کے وقت آئیں کمی منہ دھونے سے ہو۔

کانوں کی علامات : گھنٹیاں بجنے کی آوازیں آئے۔

آنکھوں کی علامات : آنکھوں کے ڈھیلے کے پیچھے کھچاؤ ہو درد اور خشکی گوہنجیاں آنکھ میں سوزش درد اور نزدیک کی اشیاء کو دیکھنا مشکل ہو۔

جنسی اعضاء اور آلات بول کی علامات/ آلات بول: رات کو پیشاب کی حاجت بار بار پیشاب آئے۔

مردانہ جنسی اعضاء : جنسی خواہش کی کمی۔

زنانہ جنسی اعضاء : ماہواری کا دب جانا نوجوان لڑکیوں میں بوجھل پن ۔ پیٹ کے نچلے حصہ میں حرکت سے کمی۔

اعضائے حرکت کی علامات : پسلیوں کے نیچے کمر میں درد ہو دمچی اور کولہے تک جائے حرکت

اور دبانے سے کمی ہو لیٹنے سے کمی بے چینی ٹانگوں میں مسلسل حرکت کرتے رہنے سے کمی ہو گھٹنوں کے پیچھے کھنچاؤ اور درد۔

جلد کی علامات : کیل مہاسے ہوں۔ کمر پر کندھوں پر بال زیادہ بڑھیں۔ کھجلی ہاتھوں کی پشت پر جلد کھردری ہو۔ گرمی سے زیادتی ہو نشانات دانوں کے سخت قسم کے انگلیوں کی پشت پر دانے آبلوں کے ابھار جلد پر چھڑی کی مار جیسے نیل پڑے ہوئے ہوں کھجلی ہو ساتھ گول نشان۔

کارٹی سون کے تشخیصی نتائج : تشخیصی نتائج میں جسمانی نظام میں کلورائیڈ اور سوڈیم کی رکاوٹ اس کو ریک ایسڈ کی مقدار میں کمی ہو جائے پوٹاشیم کیلشیم اور فاس فورس کا گھٹ جانا کولسٹرول کریاٹی نین اور یورک ایسڈ کی مقدار کا بڑھ جانا۔ ذیابیطس شکری پیشاب میں نالی جیسے ذرات ہوں خون کے سفید ذرات کا کئی ایک مختلف صورتوں میں بننا غیر طبعی طور پر بہت سے نئے خلیات کے بننے سے کوئی جسمانی بافت یا عضو سائز میں بڑا ہو جائے۔

کارٹی سون کی اہم علامات : جسم میں پانی کی رکاوٹ کا میلان موٹاپا مزاج تبدیل کبھی بھلا چنگا محسوس کرے کبھی مالیخولیاتی کیفیت ہو جائے اور کبھی ہیجانی ناک اور حلق کی لعاب دار جھلیوں کا خشک ہو جانا جلد خشک ہاتھوں کی چہرے کی ناخنوں کے ملحقہ حصوں سے چھلکوں کی صورت میں ادھڑے اور کٹی پھٹی ہو۔

تعلق : سلفر۔ سورائنم۔ پلاٹیلا۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے۔

ذیابیطس میں کشنگ سے منسوب مجموعہ علامات، ایلرجی موٹاپا عورتوں میں مردوں والی خصوصیات متعدی بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت کی کمی بڑھاپا قبل از وقت۔

کمی بیشی : **کمی**: ماہواری آنے سے حرکت سے شام کے وقت۔

زیادتی: صبح کے وقت بیرونی گرمی سے کھرچنے سے کھانسنے سے تکالیف بائیں جانب

خوراک : 5 سے 30 طاقت

کرلسیائی لولم CRESOL

حصول کا ذریعہ : کریسورل لفظ کا ماخذ کریازوٹ ہے جس کے آخر میں ول کو جوڑ دیا گیا ہے کریسول فینول اور تھوئیا پیرا ہی ہوتے ہیں کیمیائی فارمولا $CH_3, C_6 H_5 OH$ یہ ٹولوئین سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ دافع تعفن ہے صابن میں حل ہو جاتا ہے سکیلائیٹ کی صنعت میں بنیادی

میٹریل کے طور پر اس کا استعمال ہوتا ہے۔

ڈاکٹر او۔اے جولین نے 1958ء اس کی پرونگ کی تین مردوں دو عورتوں اور ایک کتے پر 5 اور 8 اور 9 طاقت پرونگ کے دوران استعمال کیا گیا ہے۔

کریسول کی عام علامات: نقاہت شدید بھوک کا فقدان دبلا مریض ٹھیک محسوس کرے اپنے آپ کو خون کی کمی پلیٹ لیٹس کی تعداد اور سفید ذرات کا گھٹ جانا۔

ذھنی اور نفسیاتی علامات: باتونی پن کا میلان ہاتھوں سے اشارے زیادہ کرے۔ شام کے وقت کوفت اور اذیت محسوس کرے خیالات میں مستغرق رہے بدمزاج ہو۔ کپکپاہٹ پورے جسم میں محسوس ہو۔

اعصابی علامات: دردسر صبح بیدار ہونے پر ہو کنپٹیوں تک جاتا ہوا محسوس کرے شراب پی ہوئی ہے۔ ہاتھ بے حس ٹانگوں کا ضعیف فالج پٹھوں میں عجیب وغریب سکڑاؤ ہاتھوں کے چھوٹے عضلات کا مفلوج ہونا خواب ڈرنے والے آئیں۔

نظام انھظام کی علامات: سانس سے بو آئے معدہ میں ترشی متلی بھی بھوک کم تشنجی قبض ہو کلیجہ کی جلن لعاب دہن کی زیادتی۔ مسوڑھوں سے خون آئے جگر بڑھ جائے اور درد۔

نظام دوران خون: غشی کا میلان سینہ میں درد چکر آئیں۔ کانوں میں بھنبھاہٹ دھکمی نبض سست ہو خون کی نالیوں کا تناؤ بڑھ جائے بازوؤں اور ٹانگوں میں خون کے لوتھڑے بن جائے۔

نظام تنفس کی علامات: کھانسی خشک بلغم کا ذریعہ تلخ سوجن پھیپھڑوں میں نرخرے میں سختی کی کیفیت نگلنے میں مشکل ہو۔

حواس خمسه کے اعضاء کی علامات / آنکھوں کی علامات: بھنگے اڑتے محسوس ہوں سوزش پردہ قرنیہ کی دور اور نزدیک کی چیزوں کو دیکھنے کی صلاحیت میں بگاڑ۔

کانوں کی علامات: بھنبھناہٹ کانوں میں۔

جنسی اعضا اور آلات بول کی علامات: پیشاب میں مادہ دانہ دار پایا جائے کم آئے پیشاب خون آئے گردوں کا ورم خون میں زہر پھیل جائے خصیوں پر دانے نکلیں۔

اعضائے حرکت کی علامات: اینٹھن بازوؤں ٹانگوں میں کمر میں۔ جوڑوں میں درد گھوڑے کی طرح قدم اٹھائے مریض عضلات کا لاغر ہو جانا پنڈلیوں میں درد محسوس کرے۔

جلد کی علامات: خارش جلد پر آبلے بنے جلد کی لٹک جاتی رہے۔ سوئیاں چبھیں۔ جلد کے نیچے چونٹیاں رینگتی محسوس ہوں۔ ہتھیلیوں پر پسینہ بکثرت آئے۔

تشخیصی نتائج: خون کے سفید ذرات کا گھٹ جانا جلد کو رنگین کرنے والے خون میں پلیٹ لیٹس کا کم ہو جانا۔

جن امراض میں ھی دوا مستعمل ھے: بڑھاپا جو وقت سے پہلے آئے دل کی شریانوں میں سختی، خلیاتی تہہ پر ایلرجی ذہنی خلل ذہنی خرابی وغیرہ۔

تبصرہ: اب تک کے مشاہدات سے ثابت ہوا ہے کہ یہ دوا خاص کر اعصاب اور دماغ کا کوئی مشترکہ مرض میں اور خون کی نالیوں سے متعلقہ کوئی بیماری بھی مفید ہے جلدی بیماری میں جس میں چھوت کا اثر ہو مفید دوا ہے مرگی کیلئے ہومیو پیتھی میں اس دوا کا وہی درجہ ہے جو ایلو پیتھی میں فینوباربی ٹون کا ہے۔ مرگی کے کیسوں میں کامیاب دوا ہے اگر مرگی کے مریض نے ایلو پیتھک دوا شروع کی ہو تو ہومیو پیتھ کو آگاہ کرے معالج ایلو پیتھک دوا کی مقدار کم کرتا ہے اور ہومیو دوا کی قطروں کی تعداد کو بڑھاتا ہے۔ ڈاکٹر او اے جولین اور اس کے ہم پیشہ نے مریضوں کو یہ دوا استعمال کروائی۔ جو رزلٹ حاصل ہوئے معلوم ہوتا ہے کہ کرسیول مرگی میں کامیاب دوا ہے۔

تعلق: آرجنٹم میٹلیکم، کاسٹیکم، پلمبم۔

خوراک: 5, 8, 9, 15 طاقت اور 30 طاقت مستعمل ہے اس طرح 5 اور 30 طاقت زیادہ بہتر ہے۔

سائنوڈان۔ڈیکٹی لان CYNODON- DACTYLON

دوب گھاس

حصول کا ذریعہ:

یہ انڈیا میں دوربا دوب گھاس کے نام سے مشہور ہے گھاس ہے، پورے انڈیا میں ہر جگہ پائی جاتی ہے۔ اس کا تعلق گرامی نیشیا قسم کی نباتات سے ہے۔ سنسکرت میں اس پودے کا نام گرنتھا دوربا بھارگوی ہے۔

سال بھر اس پودے کو پھول لگتے ہیں اس کے تجزیہ پر اس میں مندرجہ ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔

خام پروٹین	10،47 فیصد
ریشے	28،17 فیصد

آزادنائٹروجن	47،81 فیصد
ایتھر	1،80 فیصد
خاکستر کی مقدار	17،75 فیصد

خاکستر میں جو معدنی اجزا پائے جاتے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

خاکستر جو نمک کے تیزاب میں حل پذیر ہو	5،60 فیصد
کیلشیم آکسائیڈ	0،79 فیصد
فاس فورس آکسائیڈ	0،59 فیصد
میگنیشیم آکسائیڈ	0،34 فیصد
سوڈیم آکسائیڈ	0،24 فیصد
پوٹاشیم آکسائیڈ	2،08 فیصد

یہ ایک جاذب نظر اور سدا بہار پودا ہے اہل ہنود کی مذہبی رسوم میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس گھاس سے نچوڑا ہوا تازہ رس پیشاب میں خون آنے کیلئے اور قے کیلئے نافع ہے۔ آشوب چشم میں خارجی طور پر ڈالا جاتا ہے۔ اس کا جوشاندہ پیشاب آور ہوتا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ بوٹی حیض کی بندش اور خارش میں بہترین ہے۔

عام اور اہم علامات: کمزوری عام کمزوری خاص کر ہاتھوں میں لکھنے میں مشکل کاہلی اور سستی جسم پورے میں درد پیشانی میں درد کام کی وجہ سے۔ کام کاج سے نفرت۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: مریض جھگڑالو ہو طیش میں بات بات پر آجاتا ہو شور برداشت نہ ہو۔ ہنس مکھ افراد کی خواہش کرے ناراض بلاوجہ ہو جائے۔

اعصابی علامات: دردسر لاحق ہو جائے غصہ آنے پر گرمی اور پیشانی میں بوجھل پن محسوس ہو۔ سر درد بائیں جانب دردسر دماغی محنت کے بعد نیند درد کی وجہ سے اڑ جائے۔

نظام انہظام کی علامات: منہ زبان اور حلق کی علامات: لعاب دہن کی مقدار بڑھی ہوئی۔ ذائقہ منہ کا پھیکا حس ذائقہ کی کم ہو ترش اور مزاج مصالحہ والی چیز نہ کھا سکے سرد چیز سے علامات میں کمی حلق میں چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے دانے حلق میں ناخوشگوار بو کا احساس۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات: بھوک بہت کم ہو کھانا کھانے کے بعد بھوک پھر واپس لوٹ آئے۔ معدہ میں بوجھ پن پیٹ پھول جائے ناف کے اردگرد گیند کی سی شے موجود ہو۔ درد پیٹ میں محسوس ہو۔ پاخانہ کے ساتھ ریح کا بکثرت اخراج پاخانہ بمشکل خارج ہو۔

نظام دوران خون: بخار محسوس کرے جسم کو ڈھانپنے کا خواہاں پاؤں کے پنجوں پر گرمی محسوس کرے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات/ آنکھوں کی علامات: پپوٹے صبح کو چپکے ہوئے سفید پردہ، بے حد حساس بالائی پپوٹا سوجا ہوا نہانے اور منہ دھونے کے بعد درد آنکھوں میں۔

جنسی اعضاء اور آلات بول کی علامات: پیشاب کی نالی میں پیشاب کرنے کے بعد درد محسوس ہو۔ پیشاب خارج ہونے سے رہ گیا ہے غیر ارادی پیشاب نکل جائے مقدار میں زیادہ اور بار بار آئے۔

اعضائے حرکت کی علامات: ہاتھوں میں بازوؤں میں شدید نقاہت محسوس ہو ٹائپ رائٹر پر کام کرنے سے زیادتی ٹانگوں میں رات کو درد ٹانگوں پر کس کر پٹیاں باندھنے سے سکون ہو۔ پیروں کے تلوؤں میں گرمی پیروں کو اوڑھنی سے باہر رکھنا چاہئے۔

تعلق: پوڈوفائلم۔ ایلو۔ وریٹرم البم۔

کمی بیشی: زیادتی بعد دوپہر اور شام کو جسمانی دماغی محنت سے

کمی: گرمی سے کھانے سے۔

خوراک: 6x سے 30 طاقت تک۔

سائٹیسس لیبرنم CYTISUS LABURNUM

حصول کا ذریعہ: یہ سائٹی سس لیبرنم جنگل لیبرنم پھلیوں والے پودوں کے روزمرہ سے تعلق رکھتا ہے یہ ایک پودا یا چھوٹا سا درخت ہے خودرو بھی ہے اور لگایا بھی جاتا ہے۔ گچھوں کی صورت میں تین تین پتے لگتے ہیں پھول اور بیج زہریلے ہوتے ہیں۔ غدودوں پر اس الکلائیڈ کے سمی یعنی زہریلے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

مدر ٹنکچر کی تیاری میں پھولوں اور کونپلوں کا اسینس استعمال کیا جاتا ہے۔ ہانمین کے اصولوں کے مطابق اس کی پروونگ 1901، 1900 میں کی ڈاکٹر جوزف شیر نے مدر ٹنکچر کی چھوٹی طاقتوں کی دوا استعمال کروائی گئی۔

اہم اور عام علامات: اس دوا کا اثر مرکزی اور شرکی نظام اعصاب ہوتا ہے اور مختلف نوعیت کی تشنجی کیفیت پیدا کرتی ہے۔

ذہنی علامات: بے آرامی دباؤ بدمزاج چڑچڑا پن گھٹن محسوس کرے۔ بیہوشی کی کیفیت چہرہ زرد

مدہوشی کی سی صورت اختیار کر جائے۔

اعصابی علامات :درد شقیقہ کی نوعیت دماغ حاضر نہ ہو۔درد پیشانی میں دباؤ ڈالا۔گردن اور گدی کے مقام تک جائے۔درد ہذیانی کیفیت اور بے خوابی اعصاب کا زود حس پریشان کن خواب دکھائی دیں۔

نظام انہضام کی علامات / منہ اور حلق کی علامات: خشکی منہ اور حلق میں جلن محسوس ہو۔ قے، چکر اور متلی آئے۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات : معدہ بوجھل جلن ہو، دستوں کی شکایت، پیٹ میں درد، گڑگڑاہٹ، سوزش ہو مروڑ محسوسہ ہوں۔

نظام دوران خون کی علامات : شدید تناؤ کی کیفیت نزع کی کیفیت پائی جائے۔پسینہ آئے۔ دھڑکن دل کی بڑھی ہوئی نبض تیز ٹانگوں کی شریانوں میں تپکن محسوس ہو۔زرد چہرہ نیلگوں۔

نظام تنفس کی علامات/ حلق کی علامات: گھٹن کا احساس گرگراہٹ محسوس کرے کھنکار کر حلق صاف کرے۔

پھیپھڑوں اور ان کے پردوں کی علامات : گھٹن سینہ میں محسوس ہو۔سانس تیز رفتاری سے آئے۔سرسراہٹ کی آواز آئے سانس مشکل لینا۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات :(آنکھوں کی علامات) پھیلی ہوئی پتلیاں۔(ناک کی علامات) نکسیر ہو۔

جنسی اعضاء اور آلات بول کی علامات :سخت قسم کی ایستادگیاں ہوں مردانہ جنسی اعضا کی علامات میں سے خاص علامت ہے۔

زنانہ جنسی اعضاء :لیکوریا بکثرت رطوبت خارج ہو۔

اعضائے حرکت کی علامات : کمزوری ٹانگوں کی بازوؤں کی بے حسی بازو ٹانگیں شکستہ اینٹھن بازوؤں،ٹانگوں میں کھنچاؤ۔تشنج عضلاتی اور درد۔

جلد کی علامات : جلد پر ٹھنڈے پسینے آئے جلد بہت سرد ہو۔یرقان ہو۔سخت خارش آبلہ رخسار کے اردگرد ہوں۔

کمی بیشی :زیادتی۔سردی سے زیادتی ہو اور دوپہر شام کو۔

کمی :ریح کے خارج ہونے سے پاخانہ کے بعد۔

تعلق :بیلیکم۔وریٹرم البم۔سپ ٹیشیا۔

خوراک :3x اور 6x اور 9 اور 15 بھی مفید ہے۔

ڈی این اے D.N.A

ڈی آکسی ربو نیوکلالک ایسڈ:

محترم او۔اے جولین صاحب نے 1970ء سے 1972ء تک ڈی این اے کی پروونگ ہانمین کے اصولوں کے مطابق کی آزمائش میں 30 لوگوں نے حصہ لیا جن میں چار خواتین تھیں اس میں 3x، 7 اور 30 طاقت استعمال کیا گیا۔

ڈی این اے کی عام علامات : مریض چاک و چوبند چنگا بھلا محسوس کرے کام پورا کرے بیکار نہ بیٹھے۔خیالات کو مربوط رکھنے میں دشواری جسمانی تھکن ختم ہونے پر بھلا چنگا محسوس کرے۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات :گرم مزاج مریض ہو چڑچڑا بے حد طبیعت ناساز احساس کہ اس کی دو نتھیں ہیں طبیعت میں بوجھل پن ہو۔

اعصابی علامات : درد پورے سر میں پیشانی اور کنپٹیوں میں شدید درد کام کاج سے معذور درد کا وقت تبدیل ہوتا جائے 11 سے بارہ بجے اور بارہ سے 1 بجے ہو جائے سوتے وقت سر کے نیچے بازو رکھنے سے درد میں کمی ہو۔درد کی آمد پر خوف زدہ ہو۔نیند میں خلل ہو۔خواب ڈراؤنے آئیں۔نیند آدھی رات کے بعد آئے۔بستر پر جاتے نیند غائب ہو جائے۔سونے کی خواہش قابو پانا ممکن نہ ہو۔چھوٹے چھوٹے جھٹکے لگے۔نیند کے دوران باتیں کرے کروٹیں بدلے۔نفسیاتی خواب آئیں خوابوں کا اثر رہے۔

نظام انہضام کی علامات / منہ زبان اور حلق کی علامات: مسوڑھوں سے خون برش کرنے کے آئے زبان پر سفید رنگ کی تہہ جلن رخساروں کے اندر مسوڑھے سوجے ہوئے۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات : بھوک کی زبردست کوفت شراب سے دردسر اور متلی درد پیٹ کے بالائی حصہ میں۔بیدار ہونے پر علامات میں کمی۔قبض ہو پاخانے خشک اور گہرے رنگ کے معدہ اور غذا کی نالی جس میں جلن سردی کھانے کے بعد لگے۔حرکت سے کیفیات غائب۔

نظام دوران خون کی علامات : خون کی شکایت ہاتھ ٹھنڈے دن کو شام کو گرم۔ سفید داغ بائیں انگشت شہادت پر تشنج پنڈلیوں میں۔

نظام تنفس کی علامات / حلق کی علامت: شام چھ بجے اور صبح بیدار ہونے پر حلق میں کچے پن کا احساس اور کوئی چیز پھنسی ہونے کا احساس۔ٹھنڈا کھانے پینے سے علامات میں کمی۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات/ آنکھوں کی علامات : شدید تھکن آنکھوں میں

دشواری۔ دور کی چیزیں دیکھنے میں سوزش سفید پروکی۔ دھبے اڑتے محسوس ہو۔ صبح ساڑھے دس بجے یہ کیفیت شروع ہو۔

جنسی اعضاء اور آلات بول کی علامات: پیشاب زرد رنگ کا کثرت سے آئے کبھی پیلے رنگ کا زیادہ آئے۔ شام کو تین اور 7 بجے ہوں یہ کیفیات۔ کھانے کے بعد کثرت بول میں اضافہ۔ کمی جنسی خواہش کی۔ لمبے لمبے جنسی خواہش بڑھنے کے دورے رات کو مردوں اور عورتوں کو شہوانی خواب نظر آئیں۔

اعضائے حرکت کی علامات: درد کندھے کے ابھار پر مرطوبیت سے شدت اختیار کرے بازو آگے بڑھانے سے دردسر کی طرف اٹھانے سے درد دبانے سے درد بڑھے کمی نہ دائیں طرف اور نہ بائیں طرف ہو ہڈیوں میں شدید درد۔

جلد کی علامات: خارش انگیز میا والی دوبارہ ٹھیک ہونے کے بعد لوٹ آئے۔ بالوں کے گرنے کی کیفیت رانوں کی سوزش دانے نکلیں مبرز کے آس پاس۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے: سوراوالی ایلرجی کی کیفیت میں۔ کینسر میں وقت سے پہلے بڑھاپے میں۔

تعلق: پلاٹینا۔ نی پنتھے۔ آرجنٹم نائٹریکم۔

خوراک: 6x تا 30

ڈاکاپٹیالم DICHAPETALUM

حصول کا ذریعہ:

اس کا تعلق ڈائکاپٹایشیا یا جائلے ٹیشیا کی قسم کے پودوں سے ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ پودا الکوٹی لیڈونس کی نوعیت کے پودوں کے زمرے میں آتا ہے۔ جھاڑی کی طرح پیدا ہوتا ہے شاخوں پر دائیں اور بائیں ایک ایک پتہ لگتا ہے گچھوں کی صورت میں پھول لگتے ہیں پھول میں سے بیج باہر کی طرف نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔ منطقہ حارہ میں پیدا ہوتا ہے یورپ میں اس کو لانے کا سہرا ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی کے سر ہے۔ پرونگ ڈاکٹر جی میرنگ نے کی۔ پرونگ میں چار خواتین اور تین مردوں نے حصہ لیا تمام کے تمام ڈاکٹر تھے آزمائش کے دوران مندرجہ ذیل طاقتوں کا استعمال کیا گیا۔

15x, 6x, 4x, 3x اور 40 طاقت ساتھ پلاسیبو بھی استعمال کی گئی۔

ڈلکاپیٹالم کی عام علامات: تھکن جسمانی حالانکہ کام کرتے وقت مریض چاق و چوبند محسوس کرتا ہے اچانک ضعف کی کیفیت طاری۔ طبیعت سست ہو جائے بھوک محسوس ہو کھانے اور شراب کے استعمال سے کمی ہوتی ہے۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: مزاج برا ہم ہو کام میں دلچسپی نہ ہو کام کرنے کیلئے خود پر ظلم کرے۔ لرزہ کا احساس جسم پورے میں۔

اعصابی علامات: دردسر پہلا حصہ میں ہوا سے اور آرام کرنے سے کمی ہو۔ گردن کے پیچھے حصہ میں درد ہو سر میں بے حسی کی کیفیت۔

نظام انہظام کی علامات: ہونٹوں پر خشکی چیونٹیاں رینگتی محسوس ہوں نچلے جبڑے کے دانتوں میں کھنچاؤ درد کی چھوٹی چھوٹی ٹیسیں اٹھیں نگلنے سے درد دائیں جانب پیٹ میں گڑگڑ۔ اہٹ ریح خارج ہونے سے کمی فضلہ آنتوں میں تیزی سے گزرے۔ بار بار پاخانہ کی حاجت خونی بواسیر کی شکایت بھی ہو۔

نظام دوران خون کی علامات: قلب میں درد تیز دھڑکن گرمی کی لہریں اوپر کی جانب سونا مشکل ہو جسمانی درجہ حرارت سردی گرم کمرے میں بھی لگے۔ کانپنے حدت بڑھتی جائے۔

نظام تنفس کی علامات: ناک پر چہرے پر خارش، زکام ناک بند درد ناک کی جڑ میں اور کھنچاؤ دائیں ٹانسل پر کھنچاؤ درد محسوس ہو۔ بولنے سے آواز میں افاقہ کھانسی بھی ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: وقت سے پہلے حیض شروع ہو جائے۔ جوڑوں میں درد ماہواری کے دنوں میں۔

اعضائے حرکت کی علامات: بازوؤں اور ٹانگوں میں گنٹھیاوی درد ربڑ کی ٹانگیں بنی ہوئی محسوس ہوں۔ اینٹھن گردن کے پچھلے حصہ میں کندھوں کے درمیانی حصہ میں درد جکڑن جیسے مہروں کے جوڑ اینٹھ گئے ہوں۔ رانوں کے اردگرد کھنچاؤ۔ پیشاب کرنے سے ریح خارج کرنے سے کمی ہو۔

جلد کی علامات: ایگزیما کی وجہ سے ہاتھ کی ہتھیلی پر شگاف جو زندگی کی لکیر کے ساتھ ساتھ پایا جائے اور کناروں پر کھرنڈ خارش کی کیفیت جلن اور کھجلی جسم میں ہو۔

تعلق: رسٹاکس۔ ٹیوبرکولینم۔ زنکم میٹیلیکم۔

کمی بیشی: تازہ ہوا سے کمی آرام سے کھانے سے۔ چلنے پھرنے سے دائیں طرف زیادتی۔

خوراک: 9x, 7x, 6x, 3x

میرنگ نے 6x طاقت کا استعمال کیا۔

ارگوٹینم ERGOTINUM

حصول کا ذریعہ:

ارگوٹینم کے حصول کا ذریعہ ارگٹ یعنی مثلیم ہے اس کو گندم دیوانہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ دوا اس مکمل جوہر سے تیار ہوتی ہے جو ارگٹ اور اس پھپھوندی سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ پھپھونڈی کثیف شکل میں باریک باریک دھاگوں کے رووؤں کی سی ہوتی ہے اس کا نسل بڑھانے والا حصہ پھیلتا ہے لمبائی میں دو اور تین سینٹی میٹر چوڑائی میں دو تا چار ملی میٹر ہوتی ہے۔ یہ طفیلی پودا ہے جو کہ رائی کے خوشوں گندم پر درختوں میں کھجور پر پلتا ہے۔ اس کے الکائیڈز استعمال ہوتے ہیں۔ نیز ٹیرا سائیکلک سسٹم اس کی بنیادی ساخت کو وجود میں لاتا ہے اس کو ارگوٹین کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

پولی پپ ٹائیڈ الکلائیڈ جو پانی میں حل نہیں ہو سکتے۔

ارگوٹامین گروپ:

ارگوٹامین اور ارگوٹامنین

ارگوسین اور ارگوسنین

ارگوٹا کسین گروپ:

ارگوکارنی نیٹ اور ارگوکارنی نین

ارگوکرسٹین اور ارگوکرسٹی نین

ارگوکرپٹین اور ارگوکرپٹی نین

نان۔ پولی پپ ٹائیڈ الکلائیڈ جو پانی میں حل ہو سکتے ہیں۔

ارگومیٹرین کو ارگوبسین

اثرات انسانی اعضاء کے افعال پر: ارگٹ کے زہریلے اثرات کا علم زمانہ قدیم سے چلا آرہا ہے خاص طور پر قرون وسطی میں آلودگی والے خراب شدہ آٹے کے استعمال سے جب پے در پے سینٹ انتھیز فائر کے نام سے وبائیں پھیلیں تو ارگٹ کے کئی اثرات واضح طور پر منکشف ہوگئے اس میں بچے کی ولادت حمل کو ساقط کروا دینے کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ الکلائیڈز میں سے جن کے نام نین پر ختم ہوتے ہیں وہ کم قوی الاثر ہیں اور جن کے نام نین کی بجائے صرف ان پر ختم

ہوں وہ زیادہ قوی الاثر ہیں۔ پھپھوندی جو ارگٹ کی تخلیق ہے۔ اس کو عرف عام میں سکیل کارنوٹم کہا جاتا ہے۔ ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں اس دوا کی اپنی الگ علامات ہیں۔ ہومیو میں سکیل کار کی موجودگی کے ہوتے ہوئے ارگوٹینم کی ضرورت ہی نہیں ارگوٹینم میں جونئی علامات فارقہ پائی جاتی ہیں ان کی روشنی میں حسب علامات اس دوا کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر فاؤشے نے معالجاتی طور پر اس کی علامات معلوم کیں جو کہ ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق ہیں۔

ارگوٹینم کی عام علامات: یہ دوا زیادہ عورتوں کی علامات میں استعمال ہونے والی دوا ہے۔ مندرجہ ذیل ہیں۔

ہوش وحواس کا کسی حد تک جاتے رہنا۔

خرابیاں عورتوں میں جنسی افعال سے متعلقہ

غیر ارادی طور پر پیشاب کا خارج ہونا۔

گنج کی علامات

ایلرجی کی صورتیں۔

ذہنی علامات: بے آرام غشی کے حملے ہوں نظر دھندلی سر کھوکھلا محسوس ہو کانوں میں شوکی کی آوازیں آئیں۔ قے اور متلی کی کیفیت۔ جذباتی ذہنی دباؤ کی شکایت ذہنی کارکردگی سست پڑ جائے۔ آدھے سر میں درد ماہواری سے پہلے ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات / کانوں کی علامات: کانوں میں درد اور جھنجھناہٹ بہرا پن لاحق ہو۔

آنکھوں کی علامات: نظر دھندلی بینائی کی شکایت چمکیلے دھبے تیرتے ہوئے دکھائی دیں۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: ماہواری درد کے ساتھ آئے پستانوں اور شکم پر سوجن حیض آنے سے قبل درد اور تکلیف کے ساتھ ماہواری آئے۔ کنواری لڑکیوں میں کثرت حیض کی شکایت، خارش اندام نہانی پر مردوں عورتوں میں غیر ارادی طور پر پیشاب کا عارضہ اذیت اور کوفت محسوس ہو۔

جلد کی علامات: گنج کے داغ ہوں گول دائروں کی صورت میں پھیلنے والا گنج چھپا کی اور خارش بہت شدید ہو۔

تعلق: فولی کولینم۔ تھائریو سٹیمولین۔ اگنیشیا،۔ سلیم ٹگرنیم۔

خوراک: ہفتہ میں دو سے تین مرتبہ 6x سے 9 تک مقعد کے راستے استعمال کروائیں۔

FABIANA IMBRICATA فبیانا امبری کاٹا

حصول کا ذریعہ:

فبیانا امبری کاٹا کا دوسرا نام پچی بھی ہے یہ سورمنیشیس قسم کی ایک جھاڑی ہوتی ہے جنوبی امریکہ میں پائی جاتی ہے اس کے پتوں پر کھرنڈوں کے سے چھلکے ہوتے ہیں یہ پتے شاخوں کے ساتھ ہی لپٹے ہوتے ہیں۔ پیدائش کی چلی اور ارجنٹائن ہے دوا کیلئے خشک شدہ تنا استعمال کیا جاتا ہے۔ تنے میں زرد رنگ کا اسینس پایا جاتا ہے اس کو فبیونل کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس سے کافور اور پودینہ کے ست کی سی خوشبو آتی ہے۔ یہ ایک طرح کا ہسیٹیر وسائیڈ یا فبیا ٹروسائیڈ ہوتا ہے۔ سائنسی عمل سے ہائیڈرالی سبنیر کے ذریعہ شوگر کا اخراج پاتی ہے۔ اس شکر کو پرائمے ویروز کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں سے ایک جنین کا اخراج بھی ہوتا ہے جس کو پولے ٹول کہا جاتا ہے۔

فائٹوتھراپی میں اس دوا کو صفرا کا بہاؤ بڑھانے کیلئے پیشاب آور دوا کے طور پر تجویز کیا جاتا ہے۔ مدر ٹنکچر میں ٹرپنسیز کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔ ڈاکٹر البرٹ شنیڈر نے اس دوا کی بیشتر علامات معلوم کی ہیں۔

معالجات سے معلوم شدہ علامات: یہ دوا آلات بول کی لعاب دار جھلیوں کے ورم کو رفع کرتی ہے۔ خراش دار تکلیف، ورم مثانہ، پیشاب کی نالی کا ورم پراسٹیٹ گلینڈ کا ورم میں موثر دوا ہے۔ بلغمی جھلیوں کی سوزش گردوں مثانے کا ورم گردوں کے ٹی بی کیلئے اور بھگندر کیلئے ڈاکٹر سٹائیکس نے اس دوا کی 2x طاقت استعمال کی۔

ڈاکٹر جولیئن نے کولی بیسی لائی نامی جراثیم کے ذریعے لاحق ہونے والے حاد اور مزمن امراض میں مدر ٹنکچر اور 3x طاقت کی صورت میں استعمال کی۔ اس دوا کے اثرات کا مقابلہ چما فیلا، ٹیری بنتھینا، کینتھرس اور کوکس کیکٹیائی سے کرنا چاہئے۔

FLAVUS فلیوس

حصول کا ذریعہ:

فلیوس یہ ایک طرح کا خردبینی جرثومہ ہوتا ہے اس کا پورا نام نائیریا فیرنجس فلیوا ہے۔ یہ مائکروکوکیلز کی قسم کے جراثیم ہوتے ہیں۔ جو نائیسریشیا کے زمرہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ گھونگھے جیسی

شکل میں ہوتے ہیں۔ دو دو جوڑوں کی صورت میں جڑے ہوتے ہیں۔ نائیریا فلیوا آکسیجن سے زندہ رہنے والے اور نشوونما پانے والے جراثیم ہوتے ہیں۔ یہ جراثیم دماغ کی جھلیوں کے ورم اور سرسام کے عارضہ میں مبتلا بچوں کے دماغ اور ریڑھ سے حاصل شدہ رطوبت سے اخذ کئے گئے تھے۔ ان کی افزائش کا عمل کرنے سے ان کی جو کلچر کالونی بنتی ہے اس کے وسط میں زرد رنگ کا ایک رنگین مادہ بھی بن جاتا ہے اسی مادہ کی بنا پر اس کو مذکورہ بالا نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ معالجاتی طور پر اس دوا کی علامات ملی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

معالجات سے معلوم شدہ علامات:

مزاجی اور جسمانی کیفیت: فاسفورک اور فلورک کیفیت کے حامل افراد میں مناسب دوا ہے۔

سمی اثرات: اس کا مریض سوا سائیکوسس تپ دق کے اثرات کا حامل ہو مریض میں آنکھوں، ناک اور حلق کی سوزش کی نشانیاں ظاہر ہو رہی ہیں لعاب دار جھلیوں کے تشنجی ورم کی صورت اختیار کر سکتی ہو۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: جذباتی ہو جائے بات بات پر احساس کہ حلق میں کوئی ٹھوس شے ہے۔ حوصلے کی پستی مشکلات بڑھا چڑھا کر بیان کرے۔

اعصابی علامات: درد ہو آنکھوں کے حلقوں کے اردگرد سر درد دائیں حصہ میں لرزہ جسم کے کسی چھوٹے حصہ میں انگلیوں میں خاص کر۔

نظام انہضام کی علامات: دانت ہلتے ہوں جوڑوں کا ورم ہاضمہ خراب کھانے کے بعد متلی شراب کے استعمال سے زیادہ ہو۔

نظام دوران خون کی علامات: دل کی زوردار دھڑکن رات کو بخار محسوس ہو شراب سے زیادتی ہو۔

نظام تنفس کی علامات: پیشانی جڑوں میں درد رطوبت کا اخراج آنکھوں سے ناک سے زکام کا حملہ بار بار ہو۔ کھانسی، بلغم کا اخراج، حلق میں پرندے کے پر ہونے کا احساس (کالی بائیکروم) گڑگڑاہٹ حنجرہ کے دائیں طرف گلے میں تکلیف پاؤں بھیگے رہنے سے۔ حلق متورم احساس کہ تالو کا نچلا حصہ زبان کے مس ہو رہا ہے۔ آواز بیٹھ جائے۔ بار بار دمکشی کی علامت جس میں رات 2 بجے زیادتی ہو دم گھٹنے سے سو نہ سکے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات / ناک کی علامات: خشک ناک چھلکے ناک میں بنے۔

صبح بیدار ہونے پر ناک سے خون کا اخراج۔ اخراج سبزی مائل پیپ خارج ہو۔ رات کے وقت
ناک میں اجتماع خون۔ ناک کا ایک حصہ بند دوسرا کھلا صبح کو بہت چھینکیں آئے۔
آنکھوں کی علامات: سر درد آنکھ کے حلقہ میں درد دائیں طرف تھکن آنکھوں کی صبح جاگنے پر
آنکھیں سوجی ہوئی شام کے وقت آنکھیں سرخ ہوں۔
کانوں کی علامات: ورم کی شکایت دائیں طرف کان میں درد۔
جنسی اعضاء کی علامات: ماہواری وقت سے پہلے آئے اور بے قاعدہ خون اخراج کبھی کم اور
کبھی زیادہ ہو۔ عورتوں کے جنسی اعضاء میں بیضہ کے پختہ ہو کر حرکت میں آنے کے وقت خون کا
ضائع ہونا۔
اعضائے حرکت کی علامات / گردن کی علامات: گردن کے مہروں میں جوڑوں کے درد۔
کڑکڑاہٹ ہو۔ کمر بازوؤں میں درد گھٹنوں کلائیوں، کندھوں انگلیوں کے جوڑوں میں درد۔
جلد کی علامات: پسینہ ہتھیلیوں پر آئے نیل پڑ جایا کرے۔
جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے
ذہنی دباؤ کی علامات میں: درد سر میں۔ تھائیرائیڈ گلینڈ کے فعل ناقص میں۔ نظام انہضام
کی علامات میں سے جوڑوں کا ورم جڑوں کے ہاضمہ کی خرابی میں۔ نظام تنفس کی علامات میں حلق
کی دکھن کھانسی خشک زیادتی صبح کو۔ حواس خمسہ میں تشنجی زکام ناک بند جھلیوں کی سوزش۔ آنکھوں
میں آشوب چشم۔ کانوں میں ورم وغیرہ۔
تعلق: کالی بائیکرام۔ زنکم۔
کمی بیشی: زیادتی سردی سے گرمی سے بھی بیدار ہونے پر شراب کے بعد تکالیف بائیں
طرف۔
کمی: گرم غسل سے موسم خزاں اور موسم بہار میں۔
خوراک: 5 طاقت سے لیکر 30 طاقت تک۔

FOLLICULINUM فولی کیولینم

حصول کا ذریعہ: یہ قدرتی ہارمون ہے اس کا افراز بیضہ الرحم سے ہوتا ہے اس کو اوئسٹیرون کا نام
بھی دیا گیا ہے۔ حیاتیاتی طریق پر استعمال کروایا جاتا ہے۔ چھوٹی سے چھوٹی مقدار اکائی ہے
آر۔ اے۔ ٹی ہے۔ یہ مقدار کسی خصی کی ہوئی چوہیا کو استعمال کروائی جائے تو یہ اس کے تناسل

اعضاء میں اوسٹرس کی نشانیاں پیدا کرنے کیلئے کافی ہوتی ہے۔ زیر علاج 140 کی مقدار ٹیکہ لگا
کرایلن اور ڈائزی سے منسوب ٹیسٹ سرانجام دیا جاتا ہے۔
کرسٹلوں کی شکل میں ایک مرکب ہوتا ہے جس کا رنگ سفید ہوتا ہے پانی میں حل نہیں
ہوتا ابتدائی تین طاقتیں سفوف کی صورت میں کھول کر کے تیار کی جاتی ہیں۔ ہانمین اعظم کے
اصولوں کے مطابق اس دوا کی پرونگ نہیں ہوئی معالجاتی علامات سامنے آئی ہیں جو مندرجہ ذیل
ہیں۔
معالجات سے معلوم شدہ علامات: عورتوں کی دوا ہے اس دوا کو ہائپر فولی کیولینیا کے نام
سے موسوم کیا جاتا ہے۔ حقیقی ہائپر فولی کیولیبا وہ ہوتا ہے جب رحم اندرونی لعاب دار جھلی کا کچھ
حصہ منقطع کر کے نکالنے کے بعد ٹیسٹ کرنے پر پتہ چلے کہ چھوٹے غدد کے ساتھ وابستہ فاسد
مادے کی تھیلیاں سائز میں بڑھ گئی ہیں۔ بیضہ الرحم میں بننے والے نسوانی گومڑ وغیرہ۔
ذہنی علامات: شور گرمی چھوا جانا برداشت نہ کرے۔ درد سر اجتماع خون والا چہرہ سرخ سردی
بازوؤں اور ٹانگوں پر محسوس کرے۔ آدھے سر کا درد ماہواری آنے پر ثابت قدمی بالکل نہ ہو۔
ہیجانی اور ذہنی دباؤ کی کیفیت شہوانی جذبات میں ہیجان۔
نظام انہضام کی علامات: دشواری سیال اشیاء نگلنے میں۔ ڈھول کی طرح پھولا ہوا پیٹ جگر
سوجا ہوا بوجھل پن مقعد میں قبض ہو قبض اور دستوں کی شکایت متلی باری باری لاحق ہو جسم پر نیل
پڑے۔
نظام دوران خون کی علامات: دھڑکن دل کی تیز نبض تیز غشی کی سی کیفیت دل کے چاروں
طرف جکڑن رگڑ خراش کے نشان پڑ جائیں۔
نظام تنفس کی علامات: تازہ ہوا کی خواہش ہوا کو اندر کھینچے درد سر اور زکام گھاس کے باریک
ریزے سانس کے ذریعے داخل ہوں کھانسی اور بخار جس میں زیادتی ہو دوسروں کی موجودگی میں
حلق پر دباؤ محسوس ہو۔
آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: عورتوں میں ورم مثانہ بار بار لاحق ہو۔ اندام نہانی
کے منہ پر خارش ماہواری سے پہلے زیادتی۔ ماہواری کئی دن جاری رہے۔ خون لوتھڑوں کی
صورت میں خارج ہو۔ رحم میں ریشے بن رہے ہوں۔ رحم سے غیر طبعی جریان خون کی شکایت۔
پستان متورم ہو۔ دردوں کی شکایت ہو۔ ماہواری آنے کے بعد درد میں کمی۔
جلدی علامات: خشک ایگزیما چہرے پر کیل مہاسے نتھنوں سے بھوسی اترے۔ انگلیوں کے

پوروں پر خشک ابھار ہوں جلد کٹی پھٹی ہو۔عورتوں میں گنجے پن کا عارضہ آنکھوں کی سوجن غذا کی زیادتی کے بغیر وزن بڑھے۔عورتوں میں وزن بڑھے۔

اعضائے حرکت کی علامات: درد کمر میں بیضہ پختہ ہو کر حرکت کرنے کے دوران زیادتی ہو۔ جھنجھناہٹ بے حسی اور سوئیاں چبھنے کے احساس کی شکایت۔

تشخیصی نتائج: ہرش برگ کا ٹیسٹ۔رحم کے استر والی جھل کاٹ کر حاصل کر کے اس کا معائنہ ہو۔ ایلن اور ڈیزی ٹیسٹ۔

جن امراض میں مستعمل دوا ہے: فولی کیولینم ہائپر قولی کیولیپا درد والی ماہواری میں لیکوریا کی شکایت میں اجتماع خون میں پستانوں کے ورم میں۔موٹاپہ میں چاہئے جو کی وجہ سے ہو یا بادی ہو، گومڑ ریشہ دار میں بانجھ پن حیض کی شکایات میں سن یاس کی شکایت میں لڑکیوں لڑکوں کے کیل مہاسوں میں۔

کمی بیشی: زیادتی ماہواری سے قبل گرمی سے آرام سے۔

کمی: ماہواری کے بعد حرکت سے تازہ ہوا سے۔

تعلق: لیکے سس،فولی کیولینم۔

خوراک: 3x اور 4x

GALPHIMIA GLAUCA گالفیمیا گلاوسا

حصول کا ذریعہ:

گالفیمیا گلاؤسا ایک خودرو پودا ہوتا ہے۔ یہ میکسکو میں پیدا ہوتا ہے۔ پھولوں خشک پتوں سے اس کا مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ ہانمین اعظم کے اصولوں سے اس دوا کی پرونگ ابھی تک نہیں ہوئی۔ معالجاتی طور پر جرمن ڈاکٹروں نے اس کی پرونگ 1962 سے لیکر 1966 تک ایلرجی کی چھوت کیلئے کی ہے اس میں 4x ,6x ,12x طاقتوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

معالجات سے معلوم شدہ علامات: لعاب دار جھلیوں مثلاً آنکھوں اور ناک سے اخراج آنکھوں کے پپوٹوں کا اڈیما سوجن چھینکیں آئے پھنسیوں والے اور آبلوں والے ابھار۔ درد معدہ میں موسمی تبدیلی سے متاثر ہو۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے: باریک چھوٹے چھوٹے ذرات گھاس پھوس کے جسم میں داخل ہونے سے نزلاوی بخار ناک میں ایلرجی کے باعث ناک میں درد دمہ اور سانس کی

نالیوں میں رکاوٹ۔ چھپاکی سوزش انگیز لمیا دادا ایک طرح کی۔گرمی دانے جلدی مرض ہیرا سے منسوب پرانی خارش معدہ میں ورم بچوں میں جلدی امراض۔

خوراک: 12x, 4x, 3x

GINGKO BILOBA گنکو بائیلوبا

حصول ذریعہ:

اس کو گالیس بورین ایڈیانٹی فولیا، یہ صنوبری نوعیت کا ایک درخت ہوتا ہے۔ یہ ٹکسیشیا کے زمرہ کے درختوں سے تعلق رکھتا ہے۔اس کے پتوں سے مدر ٹنکچر بنایا جاتا ہے۔وریدوں اور نظام دوران خون کی خرابیوں کی صورت میں بحالی صحت کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر ای۔اے ماوری نے 1933ء میں اس کی پرونگ ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق کی۔اس میں سات لوگوں نے حصہ لیا جن میں 5 مرد اور 2 خواتین تھیں۔

گنکوبائیلوبا کی علامات: پیلا زرد چہرہ بے حس ہونے کی کیفیت، کپکپاہٹ کی کیفیات۔

نفسیاتی علامات: مریض اندیشوں میں گھرا رہے۔ بہت تیز بولے مریض کو جسم اور غیر حقیقی محسوس ہو۔غصہ کو دبائے۔ چیر پھاڑ کرنا چاہئے۔دماغی کام بآسانی کرے۔

اعصابی علامات: بوجھل پن، پیشانی میں، آنکھوں میں درد پسینہ گردن میں بے خوابی، نیند پرسکون نہ ہو،خواب ڈراؤنے دکھائی دیں۔

نظام انہظام کی علامات / منہ زبان اور حلق کی علامات: منہ خشک ہو زبان جڑ کی جانب زرد رنگ کی ہو۔ نگلنے میں دشواری۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات: جلن معدہ میں معدہ میں خالی پن کا احساس۔ درد مثانہ میں سوجا ہوا اور تنا ہوا پیٹ مبرز میں گرمی محسوس ہو۔

نظام دوران خون کی علامات: نارمل نبض خون کے نظام میں دباؤ۔

نظام تنفس کی علامات / حلق کی علامات: کان میں غدودوں سے متعلق اجتماع خون درد نچلے جبڑے میں درد بائیں ٹانسل میں۔

پھیپھڑوں اور ان کے پردوں کی علامات: کھانسی اور حلق کی سوزش۔ بلغم بہت مشکل سے خارج ہو۔ دلکشی کی کیفیت۔

حواس خمسہ کے اعضا کی علامات / آنکھوں کی علامات: درد ڈھیلوں میں اوپر کی جانب

داہنی طرف احساس جیسے بینائی میں خرابی آنکھوں میں جالا سا محسوس ہو۔

<u>کانوں کی علامات</u> : کانوں میں بھنبھناہٹ محسوس ہو۔

<u>آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات</u> : پیشاب بار بار آئے۔ دھودھیا رنگ کا پیشاب اور تھوڑی مقدار میں آئے۔

<u>مردانہ جنسی اعضاء کی علامات</u> : پیشاب کی نالی سے زردی مائل پیپ خارج ہو خواہش مباشرت کی کمی۔

<u>زنانہ جنسی اعضاء</u> : وقت سے پہلے ماہواری آجائے درد کمر میں۔ لیکوریا۔

<u>اعضائے حرکت کی علامات</u> : اعضائے حرکت کی علامات میں گردن کے پچھلے حصہ میں نیز کندھوں کے جوڑوں کے سروں میں اور کمر میں نچلے حصہ کی طرف درد ٹانگوں میں پلپلا پن محسوس برڑ کی طرح سرد ہوں۔

<u>جلد کی علامات</u> : چیچک کے سے ابھار آبلے کھجلی جلن دار اور ابھار۔

<u>حیاتیاتی خصوصیات</u> : پیشاب کے راستے ہونے والے یوریٹس اور فاسفیٹس کے اخراج میں کمی۔

<u>جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے</u> : انفلوائنزا کی کیفیات کا ابتدائی درجہ۔ دردسر جو پیشانی میں ہو۔ آنکھوں کے حلقوں میں اعصابی درد تشنجی اور بے خوابی کی کیفیت لکھاریوں کے ہاتھوں کا تشنج۔

نظام انہظام کی علامات میں بدہضمی اور حلق کی سوزش اور حلق کا ورم۔ آنتوں کی تکالیف۔ آنکھوں کی علامات میں سے۔ آشوب چشم کے باعث درد شقیقہ۔ پیشاب مشکل سے آئے۔ ورم گردوں کا۔ جلدی علامات میں خارش اور اگزیمیا۔

GUATTERIA GUAMERIA گوائیریا گوامیریا

<u>حصول کا ذریعہ:</u>

اینونیشیا کی قسم کے پودوں کے زمرے سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ وسطی اور جنوبی امریکا میں پیدا ہوتا ہے۔ چھال جو خشک ہو اس سے مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ اس کا ذکر جے بی گوائیریا نے کیا۔ 1902 میں جی۔ ایف گوامیر نے اس پر مزید روشنی ڈالی اسی وجہ سے اس پودے کو ان

دونوں ڈاکٹروں کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ اس کی پرونگ 1844ء میں کیسٹرو نے اس کی پرونگ کی اس میں مرد اور عورتیں شامل تھیں طاقت 3x اور 6x استعمال کی گئی۔

<u>گوائیریا گوامیریا کی عام علامات:</u>

یہ جگر پتہ گردوں اور لبلبہ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ہاضمہ کی خرابیوں کی وجہ جگر کی یا صفرا کی خرابی ہو تو نافع ہے۔ سورا کی سمیت کے باعث الرجی کا شکار اور گنٹھیاوی مزاج کے ہوتے ہیں۔

<u>ذہنی علامات</u> : یادداشت کمزور ہوتی ہے غمگین ہوتا ہے۔ بوجھل پن اور سر میں درد۔ گرم کمرے میں بیٹھنے سے زیادتی، درد پیشانی میں اور تپکن۔

<u>نظام انہظام کی علامات</u>: زبان پر میل زرد تہہ بو سانس سے آئے کڑوا منہ کا ذائقہ لعاب دہن گاڑھا بکثرت آئے بھوک کا فقدان اور متلی زیادتی گرم غذا سے معدہ میں جلن۔ مصالحوں اور شیریں اشیاء سے زیادتی جگر میں اجتماع خون۔ قبض بھی اور جلن پاخانہ سخت کبھی پتلا بو جو متلی پیدا کرتی ہو۔

<u>نظام تنفس کی علامات</u> : کھانسی خشک دائیں پھیپھڑے میں رکاوٹ جس کا تعلق جگر کے اجتماع خون سے ہو بائیں طرف لیٹنے سے زیادتی۔

<u>حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات</u> : آنکھوں کی علامات میں آنکھوں کا سفید پردہ یرقان کی طرح زرد آنکھیں روشنی سے چندھائیں پتلیوں میں مستقل سکڑاؤ آنکھیں ملنے سے کمی۔

<u>آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات</u> : خون آئے پیشاب میں بڑی مقدار میں کیلشیم آگزلیٹ کا اخراج یوریا کی مقدار گھٹ جائے چھیل دینے والے اخراج لیکوریا۔

<u>اعضائے حرکت کی علامات</u> : جوڑوں میں دکھن انگلیوں میں گھٹنوں میں اینٹھن۔

<u>جلدی علامات</u> : میلی کچیلی جلد پیشانی پر رخساروں پر بورے رنگ کے داغ بازوؤں اور ہاتھوں پر داغ پسینہ کی وجہ سے جلد پر داغ۔ خارش سخت قسم کی کوئی بھی چیز کھانے سے زیادتی۔ آرام کرنے سے کمی۔

<u>جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے</u> : تیزابیت میں بدہضمی میں جگر کا فعل تسلی بخش نہ ہو۔ یرقان کا عارضہ۔ پتھریاں بنے، پھیپھڑے میں چھوت کا اثر برانکائٹس نمونیہ زہریلے مادے اور وائرس کی وجہ سے۔

تعلق : چیلی ڈونیم مجس، چائنا، لائیکوپوڈیم، لیک کینئم۔

اہم علامات : جگری اور صفراوی علامات ہاضمہ کی خرابیاں دائیں پھیپھڑے دائیں کندھے کے

جوڑ میں اور دائیں گردے میں درد۔

کمی بیشی: زیادتی حرکت کرنے سے گرم کمرے میں تکالیف۔

کمی: آرام کرنے سے کھانا کھانے سے۔

HALOPERIDOL ہیلوپیریڈول

حصول کا ذریعہ:

ڈاکٹر اوا ے جولین نے ہانمین اعظم کے اصولوں کیمطابق اس کی پرونگ کی۔ یہ پرونگ 1974-75 میں کی گئی۔ آزمائشوں میں 28 افراد نے حصہ لیا چھ خواتین تھیں اور باقی ڈاکٹر تھے 3x اور 8x اور 30 طاقت استعمال کی گئی۔

عام علامات: افسردگی ضعف دباؤ کی کیفیت نفسیاتی قسم کی افسردگی شام 7 بجے اپنے آپ کو ٹھیک محسوس کرنے۔ کبھی محسوس کرے اپنے وجود سے باہر نکل آیا ہے چند گھنٹوں بعد طبعی حالت بحال ہو جائے محسوس کرے کہ وہ واپس آ گیا ہے۔

نفسیاتی اور ذھنی علامات: ٹکٹکی باندھ کر دیکھے چہرہ تاثرات سے خالی۔ ذہنی دباؤ افسردہ بے چین تھکن اور بے چینی بھول جانے کی عادت۔ احساس کے دوسروں سے اور اپنے آپ سے بہت دور ہوں ٹانگیں کاٹی ہوئی محسوس ہوں۔ حلق میں گھٹن سینہ کسی شکنجہ میں جکڑا ہوا ہے۔ آزمائش کے دوران ایک عورت نے اس دوا کو تین دن کے لئے روک لیا تو اس نے فوری طور پر اپنے آپ کو انہی کیفیات میں پایا جیسے وہ دھند میں گھری ہوئی ہے۔ سر درد اس کی جان لے لے گا یہ احساس۔ زیادہ باتیں کرے بستر میں تمام جسم میں چونٹیاں رینگنے کا احساس۔ احساس کہ اس کی شخصیت کئی حصوں میں بٹی ہوئی ہے۔

اعصابی علامات: کھنچاؤ، سکڑاؤ اعصابی قسم کے اینٹھن گردن کے پچھلے حصہ میں ہنسنے چلنے میں دشواری چہرہ بگڑا ہوا اور ایک طرف مڑا ہوا۔ چلتے وقت ٹھوکریں کھائیں۔ چھوٹی چھوٹی چیزیں بہت بڑی محسوس ہوں۔ اینٹھن انگڑائی لیتے ہوئے عضلات میں سکڑاؤ۔

نیند کی علامات: بار بار سونے کی خواہش بے خوابی اچھا خاصا سونے کے باوجود نیند کی کمی محسوس کرے۔ معدہ کے بل لیٹنے سے اچھی نیند آئے۔ پیشانی میں درد صبح آٹھ بجے درد آنکھیں بند کرنے سے درد میں کمی۔

نظام انہظام کی علامات منہ زبان اور حلق کی علامات: بھوک بہت کم لگے۔ درد سر

نمکین چیزوں کی خواہش ہو۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات: متلی صبح کو اور دن کو محسوس ہو دوا استعمال کے باوجود بیماری کا احساس موجود رہے۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ اور ڈکار آئیں۔ پاخانہ کی بار بار حاجت مگر خارج نہ ہو۔

نظام دوران خون کی علامات: غشی اور بے ہوشی کی کیفیت دوران خون سے متعلقہ شکایات، دھڑکن تیز، جسم کے تمام اعضاء پر چونٹیاں رینگتی محسوس ہوں۔ معدہ کے بل مریض سوئے۔ بازوؤں کو پھیلانے اور ٹانگوں کو جھکانے سے کمی ہو علامات میں۔

نظام تنفس کی علامات: جلدی جلدی اور سطحی قسم کا سانس آئے۔ چھوٹا اور آہستہ آہستہ ہو۔ پھیپھڑوں میں ہوا کی آمدورفت کا نظام معطل ہو جائے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات: آنکھوں کی علامات میں نظر دھندلی، جلن آنکھوں کی گہرائی میں پپوٹوں میں جھنجھناہٹ، آنکھوں میں جلن کا احساس۔

کانوں کی علامات: درد بائیں کان میں۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: پیشاب کی رکاوٹ مثانہ میں اخراج پاخانے کا غیر ارادی ہو۔

جنسی اعضاء کی علامات: مکمل نامردی کی خواہش۔ مباشرت کی کمی۔ بائیں پاؤں میں پانچ ہڈیوں میں اعصابی درد۔ کلائیوں اور دائیں انگوٹھے میں درد داغ سرخ اور پھر بھورے ہو جائیں۔ درد اور تشنج دوپہر کے بعد اور درد۔

اعضائے حرکت کی علامات: بائیں پاؤں میں ٹخنے اور پنجے میں درد جسم پر سرخ داغ اور وہ کچھ عرصہ بعد بھورے ہو جائے درد دونوں رانوں میں۔

کمی بیشی: کمی: گرم پانی پینے سے چلنے پھرنے سے آنکھیں بند کرنے سے۔

تعلق: امونیم، کلوریرومازین، اگریکس میکرائس۔

خوراک: 3x اور 5x اور 15x اور 30 طاقت میں مستعمل دوا ہے۔

HEDERA HELIX ہیڈرا ہیلیکس

حصول کا ذریعہ:

یہ سدا بہار پودا ہے اور ایشیا کے زمرے سے تعلق رکھتا ہے۔ یورپ میں پایا جاتا ہے۔ زمین پر پھیلتا ہے۔ اپنی جڑوں پر ہوتا ہے۔ اس کا پھل نیلگوں سیاہ ہوتا ہے۔ مٹر کے دانے

برابر ہوتا ہے۔ٹرائی ٹرپینک سیپونو سائیڈ ز۔ ہیڈرا کو سائیڈ HOH، ہیڈرا گے تین اس کے کیمیائی اجزاء ہیں۔

اس کے الگ الگ استعمال مندرجہ ذیل ہیں

1. **لکڑی**: دافع تشنج اور کھانسی کی ہو۔ جوز ہر یلے مادے سے پیدا شدہ ہو ہاضمہ اور اعصاب کی خرابیوں میں اور شراب کے نشہ میں اچھی دوا ہے۔

ایلو پیتھک استعمال: ایلو پیتھک میں اس کا مدر ٹنکچر کھانسی کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ 1932ء میں ڈاکٹر ہزگر نے اس کی پرونگ کی پرونگ میں 1x، 6x اور 15x طاقت استعمال کی گئی۔

عام علامات: اس کی عام علامات میں تپ دق کی کیفیات خاص طور پر فاس فورک قسم کے مریضوں میں۔اس کا مریض با آسانی تھک جاتا ہے۔تازہ ہوا سے کی بڑھی ہوئی جسمانی طاقت ہے۔

ذهنی اور نفسیاتی علامات: نفسیاتی علامات میں بے چین مسلسل فکر مندی بے قراری۔ مریض کے احساس کی بدولت بڑھ جائے۔

اعصابی علامات: جاگ جائے رات تین بجے کچھ کھانے کے بعد سو جائے دوبارہ۔ سر نیچے کی طرف جھکانے سے ہلانے جلانے سے مریض کو چکر آئیں۔ پیشانی کے بائیں طرف سر درد گردن کے پچھلے حصہ میں سوزش پیشانی کے اندرونی جوفوں میں سر درد تازہ ہوا سے کمی۔

اعصابی اور افرازانی علامات: سوجن تھائیرائیڈ گلینڈ کی بے چینی شدید حلق میں گھٹن۔ دھڑکن زوردار علامات میں شدت۔

نظام انهظام کی علامات: گرم سرد لگنے سے سر میں درد۔ درد دانت میں ہونٹوں رخساروں میں آبلے۔ نگلنے پر ٹانسلز اور حلق میں درد بھوک کا فقدان متلی۔معدہ کا بوجھل پن معدہ میں درد کھانے سے درد میں کمی۔ پاخانے مقدار میں زیادہ آئے۔قبض کی بھی شکایت ہو۔

نظام دوران خون کی علامات: درد سینہ کے اگلے حصہ میں اور چھبن دھڑکن زوردار اذیت محسوس کرے۔مریض تھائیرائیڈ گلینڈ سوجا ہوا۔ سکڑاؤ کی کیفیت سے دوچار ہاتھ پاؤں برف کی طرح سرد لرزہ اور سردی مریض کو لگے۔لرزہ اور متلی شام کو ہو اور صبح چار بجے تک رہے۔

نظام تنفس کی علامات: بگڑی ہوئی آواز حجرہ کی سوزش، زکام اور کھانسی گرمی سے زیادہ بولنے سے علامات میں زیادتی۔بلغم کھانسی سے خارج ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات: ناک کی علامات میں سے ناک سے رطوبت کا اخراج ہو۔گرمی سے بڑھے درد ناک کی جالی دار ہڈی میں پیشانی کے اندرونی جوفوں میں درد۔

آنکھوں کی علامات: درد اور کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں آئے۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: پیشاب کی زیادتی بار بار آئے جنسی اعضاء کی علامات میں ماہواری دیر سے آئے۔کم وقت کیلئے آئے حیض سے قبل لیکوریا کی شکایت۔اخراج جلد کو جلانے والا اور خراشدار ہو۔ بائیں بیضہ الرحم میں درد ماہواری کے دنوں میں مریضہ اپنے آپ کو بہت محسوس کرے۔

اعضائے حرکت کی علامات: درد بازوؤں، ٹانگوں اور تکونیہ ہڈی میں حرکت سے علامات میں کبھی کمی اور کبھی زیادتی رات کو زیادتی رات کو کہنی اور انگلیوں میں درد۔ ہلانے جلانے سے درد میں کمی ہو۔

جلدی علامات: خارش بہت پھنسیاں جسم کی جلد پر چھوٹی چھوٹی نکلیں۔

اہم علامات: دل کی دھڑکن زوردار بے چینی، تازہ ہوا میں بہتر محسوس کرے۔غیر طبعی بھوک کا مرض معدہ میں تشنج۔درد جوڑوں میں ماہواری کم آئے آبلے چہرے اور جسم پر۔

تعلق: آئیوڈیم۔کلکیر یا فلوریکا۔نیٹرم میوریاٹیکم۔

کمی بیشی: کمی: سرد غسل سے تازہ ہوا سے ہلنے جلنے سے بعد دوپہر اور شام کو علامات میں کمی۔

زیادتی: رات آدھی جب ہو یا تین بجے بائیں طرف تکلیف ہو پھر دائیں طرف جائے۔

خوراک: 3x سے 30 طاقت میں مفید دوا ہے۔

HIRODOMEDICINALIS ہیروڈ میڈ وسنالس

حصول کا ذریعہ:

یہ جونک کے سر والے سرے کو بیس منٹ تک ریت اور ایک لمفیاتی سیرم کے مرکب میں بھگو کر چھوڑتے ہیں پھر سنٹری فیوگ مشین میں چلایا جاتا ہے۔اس طرح ایک سبز رنگ کا مادہ حاصل ہوتا ہے۔ پھر اس میں تھامول شامل کر کے خشک کر لیا جاتا ہے۔ یہ مادہ خام مال کا کام دیتا ہے۔ یہ سٹاک ڈاکٹر ڈبلیو شویب نے تیار کیا اور اس کی ہیروڈین کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

اس کی پرونگ ہومیوپیتھک کے ممبران نے کی اس کی پرونگ میں برطانوی، امریکن اور چلی کے لوگوں نے حصہ لیا اس پرونگ میں اٹھارہ لوگوں نے شرکت کی۔ 9 مرد اور 9 خواتین تھیں۔ اس میں مندرجہ ذیل طاقتوں کا استعمال کیا گیا۔ 6 طاقت۔ پہلے مرحلہ میں دوسرے مرحلہ میں 6x طاقت۔ تیسرے مرحلہ میں :30 طاقت استعمال کی گئی۔

ہیروڈ میڈوسٹالس کی عام علامات :کبھی چاق چوبند محسوس کرتا ہے۔ کبھی تھکا ہوا۔ افسردگی ذہنی دباؤ کی کیفیت جریان خون کا میلان۔ یہ دوا آتشکی اثرات والے اور اعصابی صفراوی مزاج افراد کیلئے ہے۔

ذہنی علامات :امنگ اور ولولہ پایا جائے۔ چست اور ہوشیار جسم میں زندگی کی لہر دوڑتی محسوس کرے اچھا بھلا محسوس کرے۔ کیفیت بدلتی رہے۔ توانائی کا فقدان محسوس کرے۔ بآسانی تھک جائے۔ افسردگی ذہنی دباؤ کی علامات مریض سست اور کاہل ہو۔ ذہن یکسو کرنا مشکل۔ بدمزاج ہو۔

اعصابی علامات : چکر، مشقت اور بیٹھنے کے بعد آئے گرنے کا اندیشہ ہو۔ سر بہت بوجھل محسوس ہو۔ درد پیشانی میں اور سر میں جو خاص طور پر شام کو ہو متلی محسوس ہو۔ احساس کہ سر شکنجہ میں کسا ہوا ہے۔ درد چہرے کے دائیں اور بائیں طرف نیند میں خلل پڑے۔

نظام انہظام کی علامات :منہ میں درد خون مسوڑھوں سے آئے حلق کے کمرے پر سوجن زخم زبان پر درد حلق میں ہو۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات :متلی قے کمزوری پیاس پانی پیئے زیادہ مقدار میں۔ معدہ میں درد کھانا کھانے کے بعد محسوس ہو بھوک کا فقدان قے 4 بجے کے قریب آئے۔ پیٹ میں درد پھولا ہوا پیٹ مقعد میں پاخانہ کرنے کے بعد درد خارش مبرز میں اجابت کے بعد علامات میں زیادتی۔

نظام دوران خون کی علامات :اس کی علامات میں مریض اچانک اس احساس کے ساتھ بیدار ہو جائے کہ دم گھٹ رہا ہے۔ بیٹھ جانے سے علامات میں کمی۔ دل کی دھڑکن لیٹنے کی حالت میں بے قاعدہ سینہ کے اگلے حصہ میں دھیما دھیما درد صبح 6 بجے دل میں درد۔

جسمانی درجہ حرارت کی علامات :لرزہ اور سردی کی ظاہر وجہ کے بغیر۔

نظام تنفس کی علامات : درد حلق میں احساس جیسے کوئی چیز پھنسی ہوئی ہے۔ ٹانسل سوجے ہوئے گردن کے غدود سوجے ہوئے خون بھی بلغم میں آتا ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات : ناک کی علامات میں ناک کی نکسیر پھنسیاں پھوڑے ناک پر بائیں جانب سوجن ناک پر خون کا اخراج۔

آنکھوں کی علامات : سرخ آنکھیں درد آنکھوں میں چندھیائیں ہوئی نظر مرکوز کرنے پر دشواری پھڑکن اعصابی نوعیت کی۔

کانوں کی علامات :بیرونی حصہ کان کا گرم سرخی بائیں کان پر پھوڑا سماعت کے راستے میں۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات :زنانہ جنسی علامات میں بائیں طرف بیضۃ الرحم میں درد جیسے کوئی چیز گھونپی جا رہی ہے۔ ماہواری آنے سے دو روز قبل لیکوریا جس میں رطوبت کا اخراج ہو۔ حیض بہت پہلے پر درد ماہواری دو ہفتے پہلے احساس ماہواری آنے والی ہے۔

اعضائے حرکت کی علامات : درد بائیں بازو میں درد ہاتھوں کہنیوں میں کندھوں میں اعضاء گرم کمرے میں بھی ٹھنڈے محسوس ہوں۔ سوجن اور درد پیروں میں۔

جلد کی علامات : داغ ناک پر چہرے پر پھنسیاں پھوڑے اور زخم ٹھوڑی کھردرا سا داغ جلن اوپر کے ہونٹ پر۔

تعلق :لیٹروڈکٹس مکٹینس۔ کروٹیلس ہوریڈس۔

کمی بیشی : زیادتی: اجابت کے بعد زیادتی ہو۔ تکلیف زیادہ تر بائیں جانب ہو۔ دوسری طرف بھی ہوتا ہے۔

کمی: کھانسی سے اٹھ کر بیٹھنے سے۔

ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم HISTAMINUM HYDROCHLO

حصول کا ذریعہ:

ہسٹامین کو بٹیا امیڈازول تھائلامین بھی کہا جاتا ہے۔ یہ دوا خون کی بال جیسی باریک رگوں میں پھیلاؤ لاتی ہے۔ چھوٹی شریانوں میں سکڑاؤ پیدا کرتی ہے۔ جاندار خواہ گوشت خور ہوں یا گھاس پات کھانے والے ہوں۔ ہیرو میں جوش اور تناؤ کو بڑھاتی ہے۔ گھٹن پیدا کرتی ہے۔ معدہ اور لبلبہ کی رطوبتوں کا افراز بڑھاتی ہے۔ یہ دوا ہسٹامین بائی کلورہائیڈریٹ کی شکل میں استعمال ہوتی ہے۔ 1950ء میں یونورائیزز کے جے گرنگواز نے اس کی پرونگ سرانجام دی۔ 30, 200, 1000 طاقتیں استعمال کی گئیں۔

عام علامات : نقاہت محسوس ہو جس طرح جسمانی مشقت سے ہوتی ہے گھٹن پٹھوں میں پھڑکن

ہواور تشنجی سڑاوٗپیداہوتھائیرائیڈ گلینڈ کے فعل کی خرابی۔

ذھنی علامات : ذہنی اورنفسیاتی علامات میں چھوٹی چھوٹی باتیں برداشت سے باہر ہوں حرکت کرتا رہے۔ بلاوجہ ایک جگہ سے دوسری جگہ۔ معدہ میں درد ہر چیز کا اثر معدہ پر پڑتا ہے۔ مریض ناموں کو یاد نہ رکھ سکے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بہت ست ہو۔

اعصابی علامات: چکر آئیں نظر دھندلی کٹاؤ اور تناؤ کھوپڑی پر۔ کھجلی اور گرمی محسوس ہو۔ درد کنپٹیوں اور گردن میں دائیں اور بائیں جانب آدھے سر کا درد۔ درد چہرے کانوں دانتوں تک پھیل جائے۔ ٹھنڈک سے دبانے سے تازہ ہوا سے کم ہو بے خوابی کی شکایت رہے۔ کیڑے مکوڑے خوابوں میں دکھائی دیں۔ عصبی درد جو بالائی اور زیریں جبڑے اور دانتوں تک پھیل جائے۔

نظام انہضام کی علامات : حلق میں درداور خشکی گرمی نگلنے سے زیادتی۔ لعاب دہن کبھی بہت کثرت سے کبھی خشک۔ ذائقہ کی حس کا فقدان دانتوں میں اور نکلے ہوئے دانت احساس جیسے دانت ہلتے ہیں۔ مریض منہ کو زیادہ نہ کھولے۔ ہوا داخل ہونے سے دانتوں میں درد ہو۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات : متلی کھاتے وقت یا خیال سے شروع ہو جائے، پھولا ہوا اور بوجھل معدہ درد اذیت ناک کوئی پرانا واقعہ یاد آنے سے تکلیف میں اضافہ ہو۔ پاخانے اور پاخانوں کا رنگ سیاہ ہو بو ہو جو متلی پیدا کرے۔ پاخانہ خارج کرتے وقت مروڑ محسوس ہوں۔

نظام دوران خون کی علامات: درد سینہ کے اگلے حصہ میں سوئی چبھتی محسوس ہو دل کو مریض ہاتھوں سے تھامے، احساس جیسے دل بہت بڑھ گیا ہو برف کے قطرے بہہ رہے ہوں۔ سینہ کے اگلے حصہ میں درد فالتو آوازیں آئیں۔

جسمانی درجہ حرارت کی علامات : لرزہ عام قسم کا پسینہ بہت آئے گرمی محسوس ہو۔ نقاہت محسوس ہو۔

نظام تنفس کی علامات : خشک حلق کوئی چیز پھنسی ہوئی محسوس ہو گھٹن اور دباؤ حلق میں احساس کے حلق پر پٹی بندھی ہوئی ہے۔

پھیپھڑوں اور ان کے پردوں کی علامات : سینہ میں ڈنگ لگنے والا درد محسوس ہو۔ سینے میں کوفت اور اذیت کا احساس گہرا سانس لینے پر مجبور ہو۔ کھانسی خشک آئے بلغم زردی مائل خارج ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات : ناک کی علامات خارش بہت سخت جلد سکڑ رہی ہو ناک

کے سوراخ بڑے ہو گئے ہوں خشکی نتھنوں میں اور درد ناک بند دونوں طروف سے۔ پھنسیاں بھی سخت قسم کی۔

آنکھوں کی علامات : سخت خارش پپوٹوں پر اکڑن آنکھوں کے پٹھوں کی اور پھڑکن تشنج کے باعث، پپوٹے بند ہو جائیں۔ آنکھوں کے پپوٹے سرخ سوجن آنکھوں کی ہوا کے جھونکوں سے زیادتی۔

کانوں کی علامات : درد کسی ایک کان میں کان بند ہونے کا احساس ٹھنڈک سے علامات میں کمی ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : آلات بول کی علامات میں مثانہ میں نا قابل برداشت گرمی محسوس ہو۔ پیشاب کی حاجت ہر وقت لگی رہے۔ پیشاب چند قطروں سے زیادہ خارج نہ ہو۔ مریض میں خودکشی کے خیالات پائے جائے۔ پیشاب قطرہ قطرہ آئے۔ گھنٹوں خارج کرنے کی کوشش میں رہے۔ مثانہ میں سوئی گڑنے سا درد۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات : درد ڈنگ لگنے والے اور کھنچاؤ والے درد ایک جگہ سے دوسری جگہ جائے۔ درد فوطوں کی تھیلی میں اور سر میں گدی کے مقام پر۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات : درد بائیں جانب کے بیضہ الرحم میں ماہواری وقت سے پہلے آئے یا دیر سے آئے حیض انتہائی ناخوشگوار بو والا بوخون جیسی آئے۔

اعضائے حرکت کی علامات : جوڑوں اور پٹھوں میں درد جلن دار درد کھنچاؤ والے نقاہت شدید محسوس ہو۔ مریض خفیف ترین نقل وحرکت بھی نہ کرنا چاہے۔ خارش سخت قسم کی۔ بازو کے آر پار بجلی سا کرنٹ غیر اختیاری اینٹھن پٹھوں میں۔

جلد کی علامات : بال سر اور جسم کے حصوں سے اڑ جائیں بالوں کا خشک ہونا۔ چہرے کی ایک جانب گرمی محسوس ہو گرگراہٹ اور بے حس ہونے کا احساس جلن اور زیادتی کی علامات ہوں کھجلی پورے جسم پر اور دانے۔

کمی بیشی: زیادتی : حرکت سے اعصابی اکساہٹ سے گرمی سے اور گہرا سانس لینے سے تکالیف زیادہ تر جسم کے بائیں طرف ہو۔

کمی: پنکھا ہلانے سے دبانے سے۔

خوراک: 5x سے 30 طاقت مستعمل ہے۔

ہوٹیزیا کاکسی نیا HOITZIA COCCINEA

حصول کاذریعہ:

یہ کوبری پھول میکسیکو کی وادی میں پیدا ہوتا ہے اس کو چھونے سے جو احساس پیدا ہو
ہے اسی سے اس کا نام ماخوذ ہے۔ چھونے سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ پورا پودے چھوٹے چھو
کانٹوں سے پر ہے۔ اس کو پسینہ لانے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے میکسیکو میں لوگ مویشیوں کے
بخار میں جلدی بیماریوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کے جوشاندے سے عورتیں اپنے بال دھو
ہیں یہ بالوں کو گرنے سے روکتی ہے۔ مدر ٹنکچر کی تیاری میں یہ سالم پودا کام آتا ہے۔ اس پودے کی
پرونگ ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق ڈاکٹر مینوئیل، ایم ڈی لیگارٹیا نے سرانجام دی۔

عام علامات: عام علامات میں درجہ حرارت شروع ہی سے زیادہ ہو اور اس کی شدت مزید بڑھ
جائے۔ گرمی سے گلا گھٹتا ہوا محسوس ہو دکھن پورے جسم میں درد حلق گردن اور کانوں میں درد ہو۔
کانپ اٹھتا ہے۔ مریض اپنی ہر حرکت پر بار بار پیشاب آئے اور تھوڑی تھوڑی مقدار میں گہری
نیند آتی ہے۔ سوجا اور سرخ چہرہ۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: ڈرپوک ہوتا ہے مریض۔ ذہنی اذیت کا شکار تو ہماتی مناظر دکھائی
دیں۔ اعصابی علامات، میں سر بوجھل بھرا ہوا محسوس ہو کر کنپٹیوں میں تپکن ساتھ چکر آئیں۔ پیشانی
میں حاد قسم کا درد ہو۔

نظام انہضام کی علامات: منہ زبان اور حلق کی علامات میں جلن منہ میں خشکی اور جلن سوزش
اور زبان سوجی ہوئی سانس بدبودار ہو۔

نظام انہضام کی علامات: منہ زبان اور حلق کی علامات میں جلن منہ میں خشکی اور جلن سوزش
اور زبان سوجی ہوئی سانس بدبودار ہو۔

معدہ آنتوں او رپیٹ کی علامات: پیاس بہت زیادہ مگر پیا ہوا پانی پلٹ آئے نے ہو
جائے۔ درد معدہ میں بلغم اور صفرا کی قے۔ پیٹ کے پٹھوں میں درد پیچش اور مروڑ محسوس ہوں۔

نظام دوران خون کی علامات: دل کی دھڑکن زوردار جس کی آواز سر میں پیدا ہو نبض زوردار
تیز۔

درجہ حرارت کی علامات: بخار اور اجتماع خون والا بخار درجہ حرارت بہت بڑھا ہوا بڑی ہوئی

سطح پر قائم رہے۔

نظام تنفس کی علامات / حلق کی علامات: سرخی اور سوجن حلق میں پھیپھڑوں اور ان کے
پردوں کی علامات میں۔ گھٹن اور دباؤ میں محسوس ہو جس طرح کوئی پٹی کس کر بندھی ہے۔ کھانسی،
بار بار اور لگاتار بلغم انڈے کی سفیدی کی طرح۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات / ناک کی علامات: ناک پر سوجن اور درد خشک چھلکے
اور نکسیر جاری ہو۔

آنکھوں کی علامات: خون اترا ہوا آنکھوں میں محسوس ہو پپوٹے بوجھل سوجے ہوئے۔
آنکھوں سے پانی بہے پپوٹے سرخ اور استسقائی سوجن۔

کانوں کی علامات: سماعت کے راستے میں کوئی بندش محسوس ہو خشکی کان میں۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: پیشاب سرخ ہو۔ جھاگ دار ہو خون ملا ہو۔ درد
پیشاب کی نالی میں مروڑ مثانہ میں۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات: بکثرت ماہواری آئے اندام نہانی سے ہونے والے
اخراج کی زیادتی۔ لیکوریا جلن دار اور کھجلی پیدا کرنے والا بیضہ الرحم میں میں درد حیض کثرت
سے آئے۔ احساس کہ پیٹ میں کوئی فالتو چیز موجود ہے۔

اعضائے حرکت کی علامات: درد بازوؤں میں ٹانگوں میں ساتھ دکھن گھٹنے سکیڑ کر لیٹنے سے
تکلیف میں کمی۔

جلد کی علامات: جلد کی کیفیت سرخ بخار والے مریض کی سی کھجلی اور جلن بھی۔ چھپا کی پیروں
پر ہاتھوں پر اور جسم پر۔

اہم علامات: سرخ رنگ کی چھوت والی کیفیت اعصابیت مریض میں بڑھی ہوئی۔ نظام دوران
خون میں ہیجانی کیفیت معدہ اور آنتوں میں اجتماع خون استسقاء کی سی علامات اور چھپا کی۔

تعلق: بیلاڈونا Belladona یوفریشیا Euphersa
آرسینکم ایلبم Ars Album۔ رسٹاکس Rustax

کمی بیشی۔ زیادتی: حرکت کرنے سے۔

کمی: گھٹنے وغیرہ سکیڑ کر بیٹھنے سے۔

خوراک: 3x اور 6x۔

ہائیڈروفس سیالوسنکٹس HYDROPHIS CYANOCINCTUS

حصول کا ذریعہ:

سمندری سانپ کے زہر سے تیار ہوتی ہے یہ دوا یہ سانپ بحرالکاہل کے جزائر میں آسٹریلیا انڈیا اور چائنا میں پایا جاتا ہے۔ ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق ڈاکٹر جے آر ریزائیڈ نے جنوری 1958ء میں اس کی آزمائش کی پرونگ میں 6 اور 30 طاقت استعمال کی گئی۔

عام علامات: اس دوا کا حملہ سطحی اعصاب پر نمایاں ہوتا ہے اس کے زیر اثر جو علامات پیدا ہوتی ہیں وہ ورم نخاع کی علامات سے ملتی جلتی ہیں ان میں ذہنی دباؤ اور افسردگی کی کیفیت مریض رد دینے پر مائل۔ ذہن یکسو نہ کر سکے۔

ذھنی او رنفسیاتی علامات: بھلا چنگا محسوس کرے پھر اداس ہو جائے۔ آنکھوں میں آنسو اور افسردہ غفلت، سستی، بے چین غنودگی طاری رہے۔

اعصابی علامات: سر کا بوجھل پن زیادتی بائیں حصہ میں سر میں زیادتی۔ دردسر میں زیادتی صبح کے وقت تازہ ہوا سے کمی۔ دردسر جس میں کنپٹیوں میں تپکن خارش کھوپڑی میں سخت قسم کی۔ نیند میں خلل ساڑھے چار بجے بیدار ہو جائے اپنے آپ کو بیمار محسوس کرے۔

نظام انھظام کی علامات: منہ کی علامات میں منہ خشک زیادتی صبح کو درد داڑھوں میں بائیں جانب چبانے سے معذور ہو۔

حلق کی علامات: خشکی حلق میں اور جلن ٹانسل دکھتے ہوں۔ صبح بیدار ہونے پر زیادتی۔

معدہ کی علامات: پیاس سرد مشروبات کی متلی ہو کھانے کے بعد معدہ میں درد بائیں طرف۔

پیٹ کی علامات: درد شدید ڈنگ لگنے جیسا۔ صبح کو بائیں طرف درد، رفع حاجت درد بل شدید۔ بواسیر خونی سوجن مسوں میں درد۔

نظام دوران خون کی علامات: درد سینہ میں اگلے حصہ پر بائیں طرف پھیلے لیٹنے پر زیادتی۔ دل کے سکڑنے کی ایک طبعی آواز فالتو آواز بھی سنائی دے۔

جسمانی درجه حرارت: زیادتی درجہ حرارت میں پسینہ بغیر کسرت کے سوزش حلق میں اور ورم کے ساتھ بخار کی علامات۔

نظام تنفس کی علامات: خرابی آواز میں زیادتی صبح کے وقت حنجرہ میں گرگراہٹ والی کھانسی اور خشکی۔

حواس خمسه کے اعضاء: ناک کی علامات میں نزلہ جلن دار ہوا سے افاقہ ہو۔ آنکھوں کی علامات میں جلن آنکھوں میں خاص کر بائیں طرف گوہانجنی پپوٹوں پر خارش بائیں طرف۔

کانوں کی علامات: لو میں بائیں طرف درد بہرا پن اور کان کا درد۔

آلات بول اور جنسی اعضاء: کثرت سے ماہواری خارج ہونے والی رطوبت سے خون۔

اعضائے حرکت: بازوؤں اور انگوٹھوں میں درد بائیں طرف خاص کر بائیں کولہے میں پاؤں سردہوں کی اثرات کا علم اس امر کی نشاندہی کرتا ہے جیسے ورم نجاع کی صورت میں ہوتا ہے۔

جلدی علامات: بہت زیادہ جلد خشک کٹی پھٹی چہرے اور گردن پر داغ جسم کے مختلف حصوں پر کھجلی۔

اہم علامات: افسردگی ذہنی دباؤ، بوجھل دماغ، سمجھ بوجھ دھندلائی ہوئی۔ کھجلی جسم پر سینہ میں درد۔ فالج خفیف نوعیت کا حواس خمسہ سے متعلقہ خرابیاں موجود ہوں۔

تعلق: لیکے سس Lecseus۔ کتھارس Cotharas

کمی بیشی: صبح کے وقت زیادتی بائیں طرف بائیں طرف تکالیف زیادہ۔

خوراک: 4x سے 30 طاقت۔

ہائپوفائی سس پوسٹیریم HYPOPHYSIS POSTERIUM

حصول کا ذریعہ:

مدر ٹنکچر اس دوا کا متعلقہ عضو سے ہی تیار ہوتا ہے۔ اس کیلئے غدہ نخامیہ کے پچھلے ٹکڑے کو پانی، الکوحل اور گلسیرین کے ایک مرکب میں بھگوے رکھنے کے بعد میریشن کے عمل سے مدر ٹنکچر تیار کر لیا جاتا ہے۔ مدر ٹنکچر میں مذکورہ خشک عضو کی مقدار 1/20 ہوتی ہے۔ جلد کے بیرونی حصے سے متعلق ہونے کی بناء پر اس کا فعل صرف اتنا ہے کہ ہائپو تھیلیمس سے ہارمونوں کا جو افراز ہوتا ہے ان کے آگے کی طرف منتقلی میں یہ معاون ہوتا ہے۔

ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق اس کی آزمائش 1935ء میں بیرنگ پرونگ کمیٹی نے سرانجام دی۔ پانچ افراد نے اس آزمائش میں حصہ لیا اور 12x طاقت استعمال کی گئی۔

عام علامات: یہ دوا ہومیوڈائیلوشن میں فاس فورک اور فلورک ٹائپ کے افراد پر نہایت عمدگی کے ساتھ اور بڑے وسیع طور پر اثر انداز ہونے کی خاصیت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ تپ دق اور

آتشک کے اثرات والے مریضوں کیلئے اس کا استعمال نافع ہوتا ہے۔

ذهنی اور نفسیاتی علامات : بے چینی رات کے وقت زیادہ بڑھ جائے خیالات میں بھرا
خیالات جنسی اعضاء کے بارے میں ہوں۔ نامردی کا اندیشہ پیشاب کرتے وقت ڈرے۔

اعصابی علامات : دافع تشنج کی خاصیت اس دوا میں پائی جاتی ہے۔ خون کی رگوں پر اثرانداز
ہوتی ہے۔ سردرد کندھوں تک پھیل جائے۔ درد، ٹپکن والا دردسر جس کا تعلق شریانوں کے بڑھے
ہوئے تناؤ سے ہو۔

افرازانی غدد کی علامات : اس دوا کے ڈائیلوشن خصوصی طور پر عورتوں کے بیضہ الرحم کیلئے مؤ
ہے۔ ماہواری ہر ماہ دیر سے آئے۔ تیس روز سے زائد وقفہ ہو۔ درد حیض کے دوران پستانوں کے
غدود چھوٹے ہوں۔ بال سینہ پر پیدا ہو جائیں حیض مقدار میں کم اور پستانوں کا چھوٹا پن۔

نظام انهضام کی علامات/ منه کی علامات : مقدار میں لعاب دہن زیادہ لعاب دہن کا
ذائقہ نمکین ہو۔

آنتوں کی علامات : تشنج آنتوں میں پر درد دست آئیں۔ مروڑ کی تکلیف پاخانہ خارج کرنا
چاہے مگر نہ کر سکے۔

نظام دوران خون/ دل کی علامات : سینہ کے اگلے حصہ میں بوجھل پن محسوس ہو۔ حرکت
زیادتی ہو، دل کی موجودگی سینہ میں محسوس ہو۔ گھٹن کا احساس۔ مشقت کا احساس۔

شریانوں کی علامات : تناؤ شریانی بڑھا ہوا ٹپکن شریانوں میں بہت شدید۔

نظام تنفس کی علامات : دمہ کی تکلیف آنتوں اور امعائے مستقیم میں تشنج، دمکشی بلغم کی کثرت
گھٹن سینہ کے پنجر میں محسوس ہو۔

حواس خمسه کے اعضاء کی علامات / آنکھوں کی علامات: پتلیوں کا غیر معمولی پھیلاؤ
مریض بے خبری کے عالم میں چیخے چلائے۔

کانوں کی علامات : بھنبھناہٹ کانوں میں کمی بیشی کا انحصار کسی قسم کے مخصوص عوامل پر نہ ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : البیومن پیشاب میں پائی جائے۔ پیشاب بند یا
مقدار میں بے ارادہ خارج ہو۔ شام کو زیادتی۔ خفیف کیفیت چند قطرے صرف خارج ہو
عورتیں جن کے رحم میں رسولی ہو پیشاب ان کا بلا ارادہ خارج ہو اٹھ کر کھڑے ہونے پر
قطرے خارج ہوں پیشاب کے رحم میں درد۔ ماہواری کم سکڑاؤ پٹھوں میں وضع حمل کے بعد
میں جکڑن سکڑاؤ۔

هڈیوں اور جوڑوں کا ورم کی علامات : درد گردن کے پچھلے حصہ میں جو گدی تک جائے پھر
کندھوں تک پھیل جائے۔

جلدی علامات : بدرنگ اور سرد ہو جلد سفید رنگ کے گہرے گہرے داغ پھلبہری ہو۔ سوجن
استقائی کھجلی ہو، خشک اور چھلکوں والی جلد گنج سر کا خشک۔

هائی پوفانی سس کی اهم علامات : بے چینی بے قرار رات کو خیالات کی یلغار، خیالات
نفسانی خواہشات کے متعلق ہوں۔ دردسر اجتماع خون کے باعث درد کے ساتھ ماہواری۔ غیر
ارادی پیشاب خارج ہو۔ درد رحم کی گردن میں بالوں کا گرنا۔

تعلق : اگنیشیا۔ لیوٹیکم۔ تھوجا

کمی بیشی: زیادتی : گرمی سے بند کمرے میں دن کے ختم ہونے پر۔

کمی : کھلی اور تازہ ہوا میں۔

خوراک : 4 طاقت اور 30 طاقت مستعمل ہے۔ سپوزیٹری کی صورت میں ہفتہ میں 4 طاقت سے
30 طاقت تک۔

HYPOTHALAMUS ہائپوتھیلامس

حصول کا ذریعہ:

بیل کے دماغ کے اگلے حصہ سے اس دوا کا مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ دماغ کے اگلے
حصہ کی ساخت مرکزی حصص کی تعداد تقریباً پندرہ ہوتی ہے۔ افرازائی قسم کے ایسے کوئی ریشے نہیں
ہیں جو ہائپوتھیلامس سے ایڈینو ہائی پوفائی سس کی جانب جاتے ہیں۔ البتہ اس غدود سے تعلق
رکھنے والے دورانِ خون کے ضامن نظام دوران خون میں واقع کواڑی تسلیم کئے جاتے ہیں جو
درمیانی باہر کو ابھرے ہوئے حصہ پر پائے جاتے ہیں۔ نیز جو غدہ نخامیہ وریدی نظام کے ابتدائی
سرے تک پہنچتے ہیں۔ عصبی کیسے مع زوائد خاص کروہ جو درمیانی باہر کو ابھرے ہوئے حصے سے تعلق
رکھتا ہے۔ ان سے ایک مادے کا افراز ہوتا ہے۔ جو کیسر ہائے عصب سے چل کر نیچے ریشوں کے
سروں کے قریب مرتکز اور مجتمع ہو جاتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں ہائپوتھیلامس کا استعمال صرف ان
تجرباتی روشنی میں ہی کیا جاتا ہے۔ اس دوا کی پرونگ ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق نہیں
ہوئی۔

معالجاتی تجربات سے معلوم شدہ علامات

ہائیوتھلامس کا استعمال کاربونک ٹائپ کے افراد کی نسبت خاص خوراک اور فلورک ٹائپ کے مریضوں کیلئے زیادہ مناسب اور سودمند ہوتا ہے۔ ہائیوتھیلاس کا نظام اور غدہ نخامیہ نظام تینوں چونکہ بہت متوازن انداز میں اپنے اپنے کام سرانجام دے رہے ہوتے ہیں۔ یہ دوا زہریلے اثرات والی جملہ کیفیات میں مستعمل و نافع ہے۔ سورا، آتشک، تپ دق اور کینسر کے اثرات سے لاحق ہونے والے عوارض پر مناسب دوا ہے۔ تپ دق والے لوگوں میں۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات : ذہنی دباؤ اور افسردگی دماغی بوجھ پڑنے سے ہو۔ بے حد حساس ہو چھوٹی چھوٹی باتوں پر چلا اٹھے۔ آنسو بہانے اور مسکرانے والی کیفیت اداس ہو جائے۔ جنسی خواہشات بہت۔ ہم جنس پرستی ذہن میں ان گنت خیالات قوت فیصلہ کا فقدان غیر طبعی بھوک محسوس۔ بے چینی تاریکی میں بڑھ جائے سوئے نہ کہ ہمیشہ کیلئے سونہ جائے۔

اعصابی علامات : شدید تپش گرمی کا احساس جیسے گرم بھٹی پر بیٹھا ہے۔ نیند شدید قسم کی قابو پانا مشکل یہ کیفیت تھوڑی دیر کیلئے پیدا ہو۔ مرگی کی نوعیت ہوش و حواس جواب دے جائیں۔ زیادہ تر کی علامات شام کو۔

افرازانی غدد کی علامات : تھائیرائیڈ گلینڈ کا فعل ناقص ہوا ابتدائی درجہ کے استحالی عمل میں تنزل واقع ہو۔ موٹاپے کا عارضہ عورتوں میں خاص طور پر۔

نظام انهضام کی علامات : تہ سفید رنگ کی جمی ہوئی ہو۔ ذائقہ کی حس زائل ہونے کا میلان۔ شیریں غذائیں برداشت نہ کر سکے۔ معدہ میں درد کھانا کھانے کے بعد گڑگڑاہٹ۔ پیٹ کے دائیں طرف قبض بہت سخت پاخانہ مینگنیوں کی سی شکل کا ہو بواسیر خونی۔

نظام دوران خون کی علامات : اخراج گاڑھا خراش دار اور زردی مائل ہو۔ گرمی سے علامات میں کمی۔ سردی سے زیادتی، کھانسی شدید لیٹنے پر بڑھ جائے۔ دمکشی بستر میں۔ دباؤ بائیں بازو میں گولی لگنے کا سا درد۔ زیادتی مشقت جسمانی سے۔

آلات بول اور جنسی اعضاء/ مردانہ آلات بول کی علامات : لیٹنے کی حالت میں چلتے ہوئے کھانستے ہوئے بلا ارادہ پیشاب خارج ہو جائے۔ غیر اختیاری پیشاب خارج ہونے کا عارضہ نوجوانوں میں۔

زنانہ آلات بول کی علامات : بلا ارادہ پیشاب خارج ہو جلن پیشاب کے دوران اور پیشاب کے بعد مروڑ اٹھے۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات : دردفوطوں میں جائے کھنچاؤ محسوس ہو دائیں طرف ورم فوطوں کے بالائی حصہ کا۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات : بے قاعدہ ماہواری بکثرت حیض آئے۔ چت لیٹے رہنے کی صورت میں خون میں کمی ہو جائے۔ خون ماہواری کا بہت گہرے رنگ کا جم جائے بآسانی اخراج اور لیکوریا۔ کیل مہاسے پھنسیوں کی طرح ان میں خارش ہو۔ گنج کا عارضہ۔ عورتوں میں بال باریک ہوں۔ ناخن ٹوٹ پھوٹ رہے ہوں۔ سفید داغ ان پر۔

اہم علامات ھائیوتھیلامس کی : تپ دق والوں کیلئے مفید دوا ہے۔ نفسیاتی اور اعصابی کیفیت بدلتی رہے۔ بھوک سے متعلقہ خرابی ہو۔

تعلق : پلساٹیلا۔ ٹی سی جی۔ ٹیوبرکولینم۔

کمی بیشی : زیادتی سردی میں۔ تکالیف دائیں طرف۔

خوراک : 9 سے 30 طاقت مفید ہے۔

IBERIS AMARA آئبرس امارا

حصول کا ذریعہ:

آئبرس امارا کا تعلق کروسی فیریا کی قسم کے پودوں کے زمرے سے ہے۔ یہ پودا ہسپانیہ کی پیداوار ہے۔ اب یہ جنوبی یورپ کے ہر حصہ میں پایا جاتا ہے۔ اس کے بیج مدر ٹنکچر کی تیاری میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر ہیل نے اس کی پرونگ کی دوسری بار ہانیمن کے اصولوں کے مطابق اس کی پرونگ جولائی 1955 اور 1956ء میں ڈاکٹر جین نے سرانجام دی۔ دوران پرونگ 6x اور 1x طاقت کی دوا استعمال کی گئی۔ مینڈک کے دل پر جو تجربات کئے ڈاکٹر جیریکاٹ نے۔

آئبرس امارا کی عام علامات : خون کے غلبہ والا مریض ہو الرجی والا سودا کے اثرات والا۔ آتشک کے اثرات والا ہوا اجتماع خون کی کیفیت رکھتا ہو۔ انتہائی شدید نقاہت اور ضعف۔ لرزہ کا حملہ سے لیٹنا چاہئے۔ خواہش تازہ ہوا کی۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات : بدمزاجی اور عصبی ہیجان کی کیفیت۔ محرک چیز استعمال کی ضرورت محسوس کرے ذہنی یکسوئی سے محروم ہو۔ پرانے واقعات یاد آئے۔

اعصابی علامات : خواب بہت آئیں خلل نیند میں چکر آئیں۔ بوجھل پن اور بھراؤ سر میں۔

کانوں میں بھنبھناہٹ سر درد کی تازہ ہوا سے ہو۔

نظام انہظام کی علامات :بوجھل پن معدہ کے نچلے حصہ میں جلن کلیجہ میں متلی اور ڈکار آ کر۔ آنتوں کے افعال میں تیزی آجائے، ریح کے خارج ہونے سے علامات میں کمی ہو۔ درد جگر کے حصہ میں ذائقہ تلخ اور خشک منہ ہو۔

نظام دوران خون کی علامات: درد دل میں ڈنگ لگنے جیسا سانس لینے میں تنگی گھٹن۔ پسلیوں کے پیچھے محسوس ہو گہرا سانس لے تیز چلنے سے دھڑکن تیز ہو جائے۔ نبض کی رفتار نوے سے سو تک جائے۔ بے قاعدگی نبض میں۔ کھنچاؤ والا دھیما دھیما درد بایاں بازو بے حس ہو جائے۔

نظام تنفس کی علامات: گڑ گڑاہٹ پھیپھڑوں میں لیس دار بلغم علامات میں کھانے سے کمی ہو خشکی حلق اور حنجرہ میں گھٹن محسوس ہو۔

جن امراض میں یہ دوا مفید ھے :دل کا فعل غیر تسلی بخش۔ گٹھیاوی ورم جسمانی مشقت کے بعد دل کا سکڑاؤ پٹھے۔ موزوں میں سخت اور متورم بندش دل کے پٹھوں کی آواز دل کی فالتو سنائی دے۔ نبض تیز کے دورے پڑے۔ سست نبض کی رفتار۔

تشخیصی نتائج :پیشاب میں بسااوقات صفراوی رنگت کی موجودگی پائی جائے۔

کمی بیشی :ڈکار آنے سے ریح خارج ہونے سے سردی سے کمی۔

زیادتی :گرمی سے۔

تعلق :سپائی جیلیا۔ کیکٹس۔

خوراک :قلب سے متعلقہ خلل کی صورت میں 1x سے 3x اور 5x سے 30 طاقت۔

انڈیم مٹیلیکم INDIUM METALLICUM

حصول کا ذریعہ:

یہ مفرد چیز ہے جس کا کیمیائی نشان IN ہے ایٹمی نمبر 49 اور ایٹمی وزن 114,8 ہے۔ جست کے مرکبات میں پائی جاتی ہے۔ 1843 میں ریش اور شٹر نے فری برگ کے جستی مرکب کا معائنہ سپیکٹروسکوپ کی مدد سے سرانجام دے کر اس دھات کو دریافت کیا۔ کان سے حاصل ہونے والی دھات کو نمک یا گندھک کے تیزاب میں حل ہونے کیلئے ڈالا جاتا ہے۔ اس کا جزو جتنا حل ہونے سے رہ جاتا ہے اسفنجی نوعیت اسی صورت میں ہوتی ہے۔ یہ حصہ انڈیم کا حاصل ہوتا ہے۔

عام علامات مندرجہ ذیل ھیں : عام علامات میں دماغ تھک جاتا ہے۔ پھنسیاں چہرے پر پیپ دار چھوٹی چھوٹی یا چھوں پر خاص کر۔

ذھنی اور نفسیاتی علامات :افسردگی اور ذہنی دباؤ بے حد مضمحل غنودگی محسوس ہو۔ چڑچڑا، بے نیازی کی کیفیت۔

اعصابی علامات :شدید اور تپکن والا درد گدی کی داہنی طرف خارش کھوپڑی پر اور سر کے اندرونی حصہ میں۔

نظام انہظام کی علامات :حلق زبان منہ کی علامات میں اخراج جو حلق سے ہو چپکنے والا متلی ہو، ناشتہ کے وقت معدہ میں کمزوری فضلہ کا اخراج آنتوں سے دردسر وغیرہ۔

نظام دوران خون کی علامات :سینہ کی ہڈیوں کے عقب میں جلن محسوس ہو۔

نظام تنفس کی علامات :بائیں سینہ اور بائیں فعل کی طرف درد سانس گہرا لینے پر مریض مجبور ہو جائے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات : آنکھوں کی علامات میں بینائی پر شام کو اعتماد نہ کیا جاسکے۔ رنگت پیلی زرد دکھائی دے۔

کانوں کی علامات :پھنسیاں چھوٹی چھوٹی پیپ والی سرخ، کان کنارے تیز سوئیاں چبھے۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات :پیشاب کرتے وقت مبرز کے سوراخ پر قابو نہ رہے۔ بو والا پیشاب خارج ہو۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات :بڑھی ہوئی جنسی خواہش احتلام ایستادگیاں ناکافی ہوں۔ سرعت انزال کا شاکی ہو۔ مرض درد منی کی ڈوری میں۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات :درد پیٹ کے نچلے حصوں میں ماہواری طول پکڑ جائے۔ چڑچڑاپن۔ مریضہ میں توہماتی قسم کے خواب آئیں۔

اعضائے حرکت کی علامات :درد کمر میں ہو۔ اینٹھن گردن کے پچھلے حصہ میں درد بازوؤں میں اور ٹانگوں میں بائیں ٹخنے میں پھر پورے جسم میں جائے۔ کمزوری کا احساس، بے چین چلنے پھرنے کی ضرورت محسوس کرے۔

اہم علامات انڈیم مٹیلیکم کی :دردسر کے پچھلے حصہ میں جسمانی نقاہت چھوٹی چھوٹی پھنسیاں چہرے پر درد سینہ کے پنجر میں خواہش مباشرت سے متعلقہ شکایات۔ پیشاب کرتے وقت پاخانہ خارج ہو۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے : تپ دق کے اثرات کا حامل جداگانہ نوعیت بخار والی تپ دق کی کیفیت۔ زہریلے خون کی کیفیت بدہضمی جو تیزابیت کے باعث لاحق ہو۔ ذہنی دباؤ افسردگی عصبی خلل وغیرہ۔

تعلق : ایسڈ میوریاٹیکم۔ ٹیوبرکولینم۔

خوراک : 4 سے 30 طاقت میں مستعمل دوا ہے۔

IPOMEA آئیومیا

حصول کا ذریعہ:

اس کا عام نام بلائنڈ ویڈ بھی ہے۔ مدر ٹنکچر کی تیاری میں خشک چھال کام آتی ہے۔ اس کے مختلف پودے ایک دوسرے کے مترادف ہوتے ہیں۔

ایگوگونیم پرگا، آیپومیا پرگا، جلیپ آفیسی نالس۔

کونوڈلودلس سکیمونیا اور ایپوسکیمونی نان آفسینال یکساں ہے۔

آئپومیا اور ریزا ئینس، اور سکیمونی آف میکسیکو آفسیپال اور سیلنڈر جیلپ آفنینال ایک دوسرے کے مترادف ہیں۔

ایلو پیتھک میں اس کو محض جلاب آور دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

کاسٹرو نے 1940ء میں اس دوا کی پرونگ سرانجام دی اس میں 1x، 2x، 3x طاقت کی دوا استعمال کی گئی اس طرح مقدار بڑھا کر 200 قطرے یومیہ کی گئی۔

عام علامات : یہ دوا اعصابی اور صفراوی اور ملا جلا مزاج رکھتے ہوئے لوگ کی دوا ہے۔ اس میں مرگی کی قسم کے دورے پڑنے کا میلان بھی پایا جاتا ہے۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات : مریض افسردہ اور تنہا پسند ہو آنسو آنکھوں میں بھرے ہوئے۔ شو بالکل برداشت نہ ہو۔ بے چینی شدید قسم کی۔ یادداشت ختم، دھڑکن کی زیادتی شدید اضمحلال کی کیفیت۔

اعصابی علامات : سر درد صرف ایک طرف پسینہ بہت علامات میں۔ زیادتی رات کو مریض اٹھ بیٹھنے پر مجبور۔ نیند بالکل نہ آئے۔ اینٹھن۔ ہذیان کی کیفیت توہماتی مناظر دکھائی دیں۔ بڑبڑائے منہ میں ساتھ چکر آئیں۔

نظام انہضام کی علامات : رنگ منہ کا بگڑا ہوا۔ ذائقہ خراب حلق خشک نگلنے کی ضرورت محسوس کریں۔ بھوک کی کمی۔ دودھ سے نفرت۔ ہچکیاں آئیں۔ پیاس ہو مگر ٹھنڈے پانی کی۔ پاخانہ کرنے سے قبل پیٹ میں گرمی محسوس ہو۔ مروڑ معائے مستقیم میں۔ زرد رنگ۔

نظام تنفس : تشنج سینہ میں نرخرہ میں سینہ کے حصوں میں درد حلق خشک۔ گھٹن کا احساس سانس بے قاعدہ ہو۔

نظام دوران خون کی علامات : دھڑکن بڑھی ہوئی۔ بے چینی ہو۔ تشنجی دورے۔ ہسٹریائی قسم کے۔ نبض کی رفتار تیز۔ دل کے سکڑنے کی آواز آئے علیحدہ سے۔

حواس خمسہ کے اعضاء / آنکھوں کی علامات: پتلیاں پھیلی ہوئی۔

کانوں کی علامات : کانوں میں بھنبھناہٹ محسوس ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : بائیں طرف گردے میں درد متلی ساتھ ہو۔ گردے کا درد۔ مثانہ والی نالی کو بھی لپیٹ میں لے لے۔

اعضائے حرکت کی علامات: بوجھل پن محسوس ہو کمر اور گردن میں بستر میں جانے سے زیادتی ہو۔ بازو اور ٹانگیں بوجھل درد جوڑوں میں پٹھوں میں جھکنے پر درد محسوس ہو۔ پٹھوں میں تشنج۔ تھکن محسوس ہو۔

جلدی علامات : بدرنگ جلد ہو جائے پسینے بہت سرد آئے۔

کمی بیشی : کمی لیٹ جانے سے ہو۔

زیادتی : رات کو اور صبح کے وقت ہو مرغن غذاؤں سے۔

اہم علامات : الجھن ذہنی محسوس کرے۔ بخار نیند نہ آئے خواب آئیں۔ قے صفراوی دماغی سوزش کا میلان جوڑوں میں درد۔

تعلق : کریسول۔ حسب علامات۔ سٹرامونیم۔

خوراک : 10 سے 30 طاقت تک۔

کارونسکیا ہیمولٹیانا KARWINSKIA HUMBOLDTIANA

حصول کا ذریعہ:

رہمنیشیا کی قسم کے پودوں سے اس کا تعلق ہے۔ یہ میکسیکو میں کیلی فورنیا کی ریاستوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کو کئی ناموں سے موسوم کیا گیا ہے مثلاً ٹولی ڈورا، لٹل کوئیٹ، وائلڈ کیپولی لٹل

بلیک راڈ۔ یہ چھوٹی سی جھاڑی کی صورت میں ہوتا ہے اور بڑھتا بڑھتا نو میٹر تک چلا جاتا ہے۔ اس پر چھوٹے چھوٹے پھول بھی لگتے ہیں۔ زردی رنگ ہوتا ہے۔ ان میں نر اور مادہ دونوں کے اوصاف پائے جاتے ہیں۔ بیج سمی اثرات کے حامل ہوتے ہیں جو بازوؤں اور ٹانگوں کے فالج کا موجب بنتے ہیں۔ پورے جسم کو فالج اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق اس کی پروونگ لوئیس ڈی لیگارٹیا نے سرانجام دی تھی 1961ء میں شائع کتاب، میٹریا میڈیکا آف میکلین پلانٹس میں شامل ہے۔ تفصیلی مطالعہ یونیورسٹی آف تیوولیون کی ڈاکٹر میگالی سٹیوز نے اس وقت کیا تھا۔

سمی اثر کا حامل مذکورہ جزو موثرہ پانی میں حل ہوسکتا ہے اور درجہ حرارت میں تبدیلی بھی تغیر وتبدل پیدا کرنے کا موجب بنتی ہے۔

اس کے مغز میں بھی فالج پیدا کرنے والا زہریلا پن پایا جاتا ہے۔ لیکن یہ نسبتاً خفیف نوعیت کا زہریلا پن ہوتا ہے۔

یہ دوا فالج پیدا کرنے کے سلسلہ میں خرگوشوں، سفید چوہوں، چوزوں اور دیگر جانوروں پر یکساں انداز سے اثر کرتی ہے۔

اگر متاثرہ جانور کے رگ وریشہ کا خوردبینی معائنہ کیا جائے تو ان تبدیلیوں کا پتہ چلتا ہے۔ جو حرکتی عصبی نظام میں، دماغ اور ریڑھ کی ہڈی کیلئے سہارا بننے والی ساختوں میں، یہ گنجی سے منسوب خلیات میں نیز دماغ واعصاب سے متعلقہ سرمئی رنگ کے مادے میں پیدا ہوتی ہیں۔

عام علامات :اس دوا کا تعلق عصبی ریشوں کی نشوونما کے نظام سے ہے۔ حرکتی اعصاب کو مفلوج کرتی ہے۔ جس کے باعث پہلے تو اعضاء میں ڈھیلا پن پیدا کرنے والا فالج ظاہر ہوتا ہے۔ دونوں ٹانگوں اور دونوں بازوؤں کے فالج کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

ذھنی علامات : سر میں درد بہت شدید بوجھل پن کا احساس۔ فالج جو بڑھتا چلا جائے ساتھ ٹانگوں کے پٹھوں کی کمزوری۔ سکڑنے اور حرکت کی صلاحیت ختم ہو جائے۔ لاشعوری ردعمل میں کمی۔ بستری زخم فالجی کیفیات کا میلان۔

نظام انھضام کی علامات : قے اور متلی کی علامات دستوں کی شکایت 48 گھنٹوں میں لاحق ہو۔ آنتیں مفلوج ہو جائے قبض ہو جائے۔ رکاوٹ آنتوں میں جزوی طور پر ہو۔

نظام دوران خون کی علامات : سست نبض کی رفتار تپکن کی تعداد ایک منٹ میں 65 سے 70

تک ہو اور درجہ حرارت 38 سے 39 سینٹی گریڈ ہو۔

نظام تنفس کی علامات : سانس کی تنگی نظام تنفس مفلوج ہو جائے۔ سانس کو بحال رکھنے کیلئے مصنوعی طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت ہو۔ برانکونمونیہ کا دوسرا درجہ سانس گھٹنے کی مہلک کیفیت پیدا ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات : کانوں کی علامات میں بھنبھناہٹ کی آواز آئے۔

اعضائے حرکت : پٹھوں بازوؤں اور ٹانگوں کا پر درد سکڑاؤ۔ تکلیف جسم کے بائیں طرف زیادہ ہو۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے : ریڑھ کے متورم حصے کے سرمئی رنگ والے مادے یعنی شدید نوعیت کا ورم حاد فالج گدی کے قریبی حصہ کا۔ ہونٹوں زبان اور حنجرہ کا فالج، ریڑھ کی ہڈی کا دماغ کا مشترکہ ورم، حاد فالج ریڑھ کی ہڈی کا جسم کے اعضاء لاغر ہو جائے۔

تعلق :لتھائرس سائیکرا۔ ہائیڈروفیس سیانوسنکٹس۔

کمی بیشی :بائیں طرف تکلیف زیادہ۔

خوراک :4 سے 30 طاقت

لیٹروڈیکٹس میکٹینس LATRODECTUS MACTANS

حصول کا ذریعہ:

لیٹروڈیکٹس میکٹنس کا تعلق آرنیڈا کی نوعیت کے کیڑوں مکوڑوں سے ہے اس کو عرف عام میں بلیک وڈو سپائیڈر بھی کہا جاتا ہے یہ چھوٹی سی مکڑی ہوتی ہے امریکہ میں پائی جاتی ہے۔ یہ مکڑی جنسی اختلاط کے بعد اپنے نر کو چٹ کر جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے اس کو سیاہ فام بیوہ مکڑی کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ ڈنگ بے حد زہریلا ہوتا ہے۔ موت کا باعث بھی بن جاتا ہے۔ دوا کی تیاری میں مدر ٹنکچر کیلئے سالم مکڑی استعمال ہوتی ہے۔

علامات عام علامات: نقاہت شدید ہوتی ہے۔ غیر طبعی طور پر بڑھے ہوئے تناؤ کے باعث کسی پٹھے کے پھیلنے کے فعل میں رکاوٹ پڑے۔ گھٹن اور سکڑاؤ۔ حرارت غریزی کی کمی گرم فسل سے علامات میں کمی۔ کمزوری۔

نفسیاتی علامات : نہ برداشت ہونے والا شور۔ اذیت کوفت محسوس کرتے ہوئے چیخے اور

چلائے۔ گھٹن سینہ کے پنجر میں ہیجان کی کیفیت اور دردسر بعد دوپہر اور تین بجے سر درد میں زیادتی بے چینی۔ بے خوابی نیند میں خلل پڑے۔

نظام انہظام کی علامات / منہ زبان اور حلق کی علامات: کٹے پھٹے ہونٹ سفید رنگ کی تہہ زبان پر دانے۔ لعاب دہن کی کثرت۔ گلن سڑن معدہ میں ہو۔ پیاس بے حد تے کردے جو بھی کھائے پئے۔

معدہ اور پیٹ کی علامات : ڈکار بہت آئیں بھوک بہت کم ڈھیلے پن کا احساس پیٹ میں خون کی تے آئے۔ تے آنے سے سکون ہو۔ پیٹ میں درد محسوس ہو۔

نظام دوران خون کی علامات : جسم میں گرمی کی لہریں تیزی سے دوڑتی اور لپکتی محسوس ہوں۔ دل کے اردگرد گھٹن اور درد بائیں بازو اور بغل تک جائے۔ فالج بائیں بازو کا دم گھٹے مریض چیخ چلائے۔ خوف زدہ ہو۔ سوجے ہوئے ٹخنے کانپتا ہو۔ مریض نبض تیز خون کی نالیوں کا تناؤ خون کی نالیوں کے تناؤ میں زیادتی۔

نظام تنفس کی علامات/ حلق کی علامات : خشک اور سرخ حلق لوزتین کا ورم چمکیلا مادہ جما ہو۔ نگلنے میں درد۔

پھیپھڑوں کی علامات : کھانسی کی وجہ سے سینہ میں کھڑکھڑاہٹ کنکھارے بار بار بلغم خارج ہو۔ سست سانس کی رفتار دم گھٹ جانے کا احساس۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات : ناک بند، ناک گاڑھا زرد مواد خارج ہو۔

آنکھوں کی علامات : درد آنکھوں میں چبھن والا۔

کانوں کی علامات : کان کے درمیانی حصہ میں درد۔

جنسی اعضاء اور آلات بول کی علامات : پیشاب کی نالی میں درد جلن دار، سرخ پیشاب مادے تہہ نشین ہوں۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات : بار بار ایستادگیاں ہوں درد خصیوں میں حرکت سے زیادتی۔ دائیں طرف شدید درد اعضائے تناسل پر پسینہ۔

اعضائے حرکت کی علامات : جلن کمر کے نچلے حصہ میں درد تشنجی لرزہ۔ ہاتھوں میں بازوؤں ٹانگوں اور سینہ میں تشنج کمر کے مختلف حصوں میں تشنج کی کیفیات کمزوری ٹانگوں میں۔

جلد کی علامات : جلد کے بال گر جائیں برف کی طرح سرد ہو۔ جلد ابھار ہوں جلد پر چیونٹیاں رینگتی محسوس ہوں۔ جلد بے حد زود حس جلن پیروں کے تلووں میں جسم کا لرزہ۔

کمی بیشی : زیادتی: ضعف سی حرکت سے۔ کمی خاموشی سے بیٹھنے سے۔

خوراک : 6x سے 30 تک۔

لیوومیپر ومیزین LEVOMEPROMAZINE

حصول کا ذریعہ:

لیومیپر ومیزین آر پی یا نوزی نان کیمیائی طور پر میتھا کسی (ڈائی میتھیلا میتھ۔ 3- میتھائی۔ 2 پرایل) فینو ٹیناز مین لیوڈ گائر ہے۔ اس کا مولی کیولی وزن 32865 ہے۔ اس کا سالٹ یعنی نمک جو ادویاتی طور پر استعمال ہوتا ہے۔ وہ مبلٹ ہوتا ہے یہ دوا ذہنی دباؤ اور افسردگی پیدا کرنے کی تاثیر رکھتی ہے۔

دافع تشنج ہے، مسکن ہے، شرکی اعصاب کے لاشعوری افعال میں رکاوٹ کا موجب بنتی ہے۔ یہ دوا تے کو روکتی ہے۔ ہسٹامین کے خراب اثرات کی مصلح ہے۔ ذہنی عارضہ میں استعمال ہوتی ہے۔ ہیجانی کیفیت میں استعمال ہوتی ہے۔ توہماتی مناظر دکھائی دیں تو اچھی دوا ہے۔ یہ پانچ ملی گرام اور 25 ملی گرام کی ٹکیوں کی صورت میں ملتی ہے۔

عام علامات: ہیجانی کیفیت اور ذہنی کاہلی تھکن صبح کے وقت اور سستی محسوس ہو۔ غنودگی سہ پہر کے پانچ بجے محسوس ہو۔ دل کی رفتار سست محسوس ہو کہ متوجہ ہونے کی صلاحیت بہت گھٹی ہوئی ہے۔ ذہن یکسو کرنے کے قابل نہ ہو۔ کافی پینے سے اور سگریٹ پینے سے حالت بہتر ہو جائے۔ مریض تپ دق اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ اعضاء کے طبعی تناؤ میں کمی ماحول سے لاتعلق۔

ذہنی اعصابی اور نفسیاتی علامات : غنودگی۔ عدم دلچسپی کی کیفیت۔ مریض میں ثابت قدمی کا فقدان ہو۔ کوفت اور اذیت محسوس کرے۔ پھیلنے والا درد۔ مریض پیش گوئیاں کرے کوئی ناقابل بیان سانحہ سر پر منڈلا رہا ہو۔ خواب اذیت ناک موت کے خواب دکھائی دیں۔ بے چینی دہشت زدگی کی کیفیت محسوس ہو۔ آنکھیں بڑی ہوتی محسوس ہوں۔ پاگل ہونے کا اندیشہ ہو۔ جوشیلا اور بدمزاج سر میں درد ہاتھوں سے چیزیں گرے بے سلیقہ ہو مریض۔

اندرونی غدد کی علامات : وزن جسمانی بڑھ جائے۔

نظام انہضام کی علامات ، منہ زبان اور حلق کی علامات : کبھی بھوک کا فقدان۔ کبھی زیادتی دونوں کیفیات یکے بعد دیگرے ہوں۔ خشکی منہ میں ذائقہ تلخ سانس بدبودار ہو۔ سفید مائل خاکستری رنگ کی تہہ اور پیاس کا فقدان جمائیاں اور غنودگی کھانے کے بعد آئیں۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات : بھوک کم ہوتی جائے۔ دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء آسانی سے ہضم کر جائے۔ غذاؤں کے بعد پیٹ پھول جائے۔ الکوحل والے مشروبات کی خواہش ہو۔ دستوں کی شکایت قبض بھی انوکھی قسم کی۔

نظام دوران خون کی علامات : نبض کی رفتار تیز جسم کو کسی خاص وضع پر رکھنے سے نظام دوران خون میں تناؤ کی کمی۔ غشی کی کیفیت خون کا دباؤ گر جائے۔ دوران خون کی خرابیاں۔ جسمانی اعضاء کا رنگ میگنی ہو جائے۔ جسم پر داغ دکھائی دیں۔ کسی بھی طرح کی مشقت دمکشی کا باعث بن جائے۔

نظام تنفس کی علامات : دباؤ نظام تنفس پر محسوس ہو۔ دورے پڑے دمکشی کے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات/ ناک کی علامات: سونگھنے کی حس میں کمی واقع ہو جائے۔

جنسی اعضاء اور آلات بول کی علامات : مردانہ اعضاء کی علامات۔ بندش پیشاب کی ہو جاتی ہے۔ مباشرت میں کمی ہو جاتی ہے۔

اعضائے حرکت کی علامات : درد کندھوں میں۔ پاؤں میں پنجوں میں۔ اینٹھن اور تشنج ہو۔ عضلاتی ٹیکہ لگنے سے جلد میں یہ درد سختی ہو۔ خارش سخت قسم کی چھپاکی کے داغ جسم پر چھوٹے چھوٹے۔

اہم علامات : مریض فاسفولورک ٹائپ کا ہو لا پرواہ ہو۔ تھکن محسوس ہو۔ صبح کو ایلرجی ہو جاتی ہے۔ ذہنی دباؤ بہت جگر معدہ کا فعل ناقص۔ نبض کی رفتار تیز۔ رگوں میں خون کے تناؤ کی کمی۔

تعلق : سیپیا Sepia۔ ٹیوبرکولینم Tubercolinium۔ کلور پرومازین

کمی بیشی : زیادتی: بھیڑ بھاڑ میں اور روشنی میں۔

کمی : تمباکو سے۔ گرمی سے۔ کافی سے۔

خوراک : 5 طاقت سے 30 طاقت تک۔

لوفوفائٹم لیانڈری LOPHOPHYTUM LEANDRI

حصول کا ذریعہ

لوفوفائٹم لیانڈری، یا فلورڈی پیڈرا کا تعلق بیلانونوریشیا کی قسم کے پودوں کے زمرے سے ہے۔ یہ پودا منطقہ حارہ میں واقع ارجنٹائن پیراگوئے اور برازیل کے جنگلات میں پیدا ہوتا

ہے۔ اس پودے کو مقامی لوگ جگر اور معدے کی خرابیوں میں استعمال کرتے ہیں۔ برازیلین فائٹوتھراپی میں اس دوا کو کثرت اور مرگی کیلئے بھی مفید قرار دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر ڈبلیو شویب نے یہ پودا برازیل سے حاصل کیا۔ علاوہ بریں 1966-67ء کے دوران اس دوا کی پروونگ ڈاکٹر جے۔ آر، ریزائیڈ نے سرانجام دی۔ اس کے علاوہ معالجاتی استعمال میں آنے سے اس دوا کے جو خواص وقتاً فوقتاً منظر عام پر آتے رہے ہیں۔

علامات اور عام علامات : یکا یک تھکن محسوس ہونے لگے صبح کے وقت سرگرمی میں اضافہ ہو جائے۔ جنسی ذہنی طور پر دماغ ہلکا پھلکا اور روشن ہو۔ پھر سستی آجائے۔ اعضا ڈھیلے پڑ جائیں۔ ذہنی دباؤ۔ افسردگی متلی عمومی نوعیت کی۔ عصبی مزاج کا حامل ہو۔

ذہنی نفسیاتی اور اعصابی علامات: چکر آئیں، بائیں جانب گر جانے کا میلان ہو۔ درد پیشانی میں بائیں طرف۔ بائیں کنپٹی میں درد کھلی ہوا میں کمی ہو۔ شام کو دردسر بڑھ جائے۔ شدید دردسر جس میں کھلی ہوا میں کمی ہو۔ بینائی پر بھی اثر پڑے۔ نیند میں خلل پڑے۔ گرمی بستر میں محسوس ہو۔

افرازانی غدد کی علامات : غدہ درقیہ کے حصہ میں اجتماع خون ہو گردن کے ارد گرد کساؤ محسوس ہو۔ پسینہ کثرت سے آئے۔ گرمی کی لہریں مختلف حصوں میں لپکتی محسوس ہوں۔

نظام انہظام کی علامات : پیٹ کے بالائی حصہ میں بے آرامی محسوس ہو متلی ہو۔ خشک منہ ہو۔ دشواری نگلنے میں محسوس ہو۔ ذائقہ کی حس میں کمی ہو۔ زخم منہ میں ہونٹوں پر زبان پر کلیجہ میں جلن۔ بوجھل پن پیٹ میں بھراؤ اور پھلاوٹ محسوس ہو۔ پسلیوں میں دائیں جانب درد ہو۔ دائیں کولہے میں درد ہو۔ دستوں کی شکایت ہو خاکستری یا پیلے رنگ کے پاخانے آئیں۔ زیادہ تر جسم کے بائیں حصہ میں تکلیف ہو۔

نظام دوران خون کی علامات : زوردار دھڑکنیں سینہ دباؤ سینہ کے پنجر میں جو بائیں جانب کی نسبت دائیں طرف ہو۔ درد بائیں بازو میں ہو۔ چیونٹیاں رینگتی محسوس ہوں۔

نظام تنفس کی علامات : خشک حلق۔ حلق صاف کرتا رہے۔ ہر وقت حلق ڈھیلا محسوس ہو۔ درد حلق میں خراش پیدا کرنے والی کھانسی۔ درد بستر کے پنجر میں حرکت سے گہرا سانس لینے سے بڑھے۔

جلدی علامات : خارش شدید کانوں اور کھوپڑی پر چہرے پر مبرز کے حصہ میں نشانات ٹانگوں پر پھنسیاں بہت آئے۔

تعلق : آئیوڈم ۔ ہیڈرا ہیلکس ۔ نیٹرم میور ۔ ٹیو برکولینم ۔

کمی بیشی : زیادتی : مشقت سے شام کو ۔

کمی : کھلی ہوا میں گرمی سے ۔

لُفّا او پر کولا ٹا / ایسپو نجیلا LUFFA OPERCULATA

حصول کا ذریعہ :

لفا او پر کولا ٹا یا ''ایسپو نجیلا غیر ملکی پودا ہے یہ کولمبیا سے آتا ہے اس کو ڈبلیو شویب نے یورپ میں متعارف کروایا ۔ اس کی پروونگ بھی ڈاکٹر شویب نے ہی کی گیارہ افراد پر چھ مرد اور پانچ عورتیں تھیں ۔ پروونگ کے نتیجہ کے طور پر جن علامات کا انکشاف ہوا ان کے بارے میں ڈاکٹر ولی شویب اور ایم سٹو مبر نے 1967ء میں انٹرنیشنل لیگ آف ہومیو پیتھی کی کانگریس میں پیش کی ۔

علامات : عام علامات اضمحلال نیز تھکن جسمانی اور بدن کی ۔ ردِ عمل کا فقدان ۔ نقاہت شدید ۔ تھائیرائیڈ گلینڈ سائز میں چھوٹا ہو جائے ۔

نظام انھظام کی علامات/ منہ زبان اور حلق کی علامات : خشک زبان اور گلا زبان کی نوک پر جلن محسوس ہو ۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات : بھوک پیاس بہت تسلی نہ ہو ۔ معدہ میں پھیلا پھیلا سا درد خالی پن محسوس ہو ۔ لاغری قبض کا میلان ۔

نظام دوران خون کی علامات : سانس پھول جائے ذرا سی مشقت سے نبض کی رفتار تیز ۔

نظام تنفس اور حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات : شدید سر درد پیشانی سے شروع ہو کر گردن کے پچھلے حصہ تک جائے ۔ سر کے پچھلا حصہ میں درد ۔ پیشانی میں درد ہو چکر آئیں ۔ گرد غبار کے ذرات کیڑے مکوڑے محسوس ہوں ۔ زکام اور ناک سے مواد خارج ہو زرد رنگ کا ۔ ناک میں موجود مواد خشک ۔

جلد کی علامات : پیپ ہونٹ پر کھجلی محسوس ہو کثرت سے بال گریں ۔

اہم علامات : درد پیشانی اور سر کے پچھلے حصہ میں لعاب دار جھلیاں ناک کی بڑھ جائیں یا چھوٹی ہو جائیں ۔

امراض جن میں یہ دوا مستعمل ہے : حلق کا ورم اور ناک کا ورم حلق اور نرخرہ کا ورم لاغر کر

دینے والا پرانا ورم دمہ سانس کی نالیوں سے متعلقہ ناک کے اندر مسہ نما گومڑی مطلب (نواسیر)

تعلق : مرکوریس بائی آئیوڈیٹس ۔ سنابیرس ۔ ہیپر سلفر ۔

کمی بیشی/ زیادتی : کمرے کے اندر، خشک ہوا سے ۔

کمی : تازہ ہوا میں ۔

خوراک : 12x, 6x, 4x

میگنیشیم فلوریٹم MAGNESIUM FLUORATUM

حصول کا ذریعہ :

یہ میگنیشیم فلورائیڈ ہے اس کا کیمیائی نشان mgf2 ہے ۔ ہانمین اعظم کے اصولوں کے تحت اس کی پروونگ سرانجام نہیں دی گئی ۔

معالجاتی تجربات سے معلوم شدہ علامات : یہ دوا فالتوں رطوبتوں اور مادوں کے اخراج سے تعلق رکھنے والے غدی نظام پر اثر ہوتی ہے ۔ ریشہ دار بافتوں سے لمفاوی نظام سے اور لعاب دار جھلیوں سے فالتو رطوبات کا اخراج ہو ۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے : بیکٹیریا کے ذریعے جسم کے کسی محدود حصہ میں چھوت کا اثر ہو ۔ سٹرپٹوکوکس، انٹیروکوکس اور اسٹیفلوکوکس نامی جراثیم سے پیدا شدہ شکایات ۔ حلق اور ناک سے متعلقہ چھوت کے اثرات ناک کے اندرنی اور بالائی جوڑوں کا ورم لوزتین کا ورم ۔ عضلاتی اور اعصابی درد جوڑوں کے درد کی علامات ۔ اگر سلفر اور ہیپر سلفر کا استعمال ناکام ثابت ہو تو یہ دوا کارگر ثابت ہوتی ہے ۔ عمر رسیدہ افراد میں استحالی عمل سے متعلقہ شکایات کولسٹرول سے متعلقہ خرابیاں یہ دوا جگر لبلبہ اور انہضام کے راستہ پر بھی اثر انداز ہوتی ہے ۔ وریدوں میں رکاوٹ خون وریدوں میں منجمد ہو ۔ گلہڑ تھائیرائیڈ گلینڈ کا فعل ناقص غدہ درقیہ کے فعل میں تیزی کا میلان ۔ (جولین)

تعلق : **سلفر** : از خود پیدا ہو جانے والے زہریلے اثرات کھجلی ابھار ۔

ہیپر سلفر : پیپ پڑنے کی شکایت مریض بے حد زود حس ۔

مرانشا کارب : خون اور دل سے ملحقہ ریشوں کی سختی ۔ دباؤ خون کا بڑھا ہوا ۔

سٹرونشیم کارب : خون کی رگوں اور دماغ سے ملحقہ ریشوں کی سختی ۔ ہڈیوں میں درد ۔

کریسول: غفلت لاپروائی جھٹکے لگیں۔ لرزہ خفیف فالج کی کیفیت۔

میگنیشیم سلفیوریکم MAGNESIUM SULFURICUM

حصول کا ذریعہ:

یہ میگنیشیم سلفیٹ ہے اس کا کیمیائی سمبل mg80₄ ہے۔ سٹوٹ گارٹ کے ڈاکٹر جے میزگر نے 1944ء اس کی پرونگ سرانجام دی اس میں چودہ افراد نے حصہ لیا پرونگ میں 2x, 4x, 12x طاقتیں استعمال کی گئیں۔

علامات اور عام علامات: افسردگی اور ذہنی دباؤ کا شکار زود حس بہت زیادہ ہو۔ کھوکھلے اعضاء میں تشنج کا میلان بے آرامی ہو۔ عصبی جوشیلے پن کی زیادتی۔

ذہنی علامات: بدمزاج ہو اس کا مریض۔ اعصابی تناؤ کا شکار بے چینی کی حالت ہو۔ چڑچڑا ہو۔ موت کا خوف رنگت چہرے کی بگڑ جائے درد برداشت نہ کرے۔

اعصابی علامات: درد اور ساتھ ہی سر میں بھراؤ کا احساس خون کا غلبہ درد اور چبھن چکر آئیں۔ بے حس صبح کو زیادتی چہرہ دھونے سے کمی۔ چہرے کی ہڈیوں میں درد۔ ڈراؤنے خواب دکھائی دیں۔ جاگ جائے۔ دوبارہ سو نہ سکے۔ غنودگی دن کو بہت زیادہ ہو۔

نظام انہضام کی علامات: نگلنا مشکل ہو۔ حلق میں دکھن درد کان تک جائے۔ پیاس بہت شدید سبزیوں کی خواہش، خشک منہ اور کڑوا ہو۔ دانتوں میں درد سڑے ہوئے ڈکار آئیں۔ گوشت چربی اور مرغن غذاؤں سے نفرت (پوڑے) کھانے سے دستوں کی شکایت۔ قبض بہت ہو۔ جگر کے حصہ میں دردرات کو درد جگر اور پتہ میں۔

نظام دوران خون کی علامات: جسمانی مشقت سے دھڑکن تیز ہو جائے۔ سانس پھول جائے۔ درد دل میں چبھن والا آرام سے کمی گرمی سے زیادتی۔ بیدار رات کو ہو جائے۔ پھر سو نہ سکے۔

جسمانی درجہ حرارت کی علامات: مریض کانپے پسینہ بہت آئے۔ سست نبض اور بے قاعدہ۔

نظام تنفس کی علامات: کھانسی ہو۔ نرخرے میں خرابی بلغمی کھانسی جسمانی مشقت۔ مریض منہ پھاڑ پھاڑ کر سانس لے۔

حواس خمسہ کے اعضاء / ناک کی علامات: زکام ناک سے مواد کا اخراج ہو۔ زخم ناک کے اندر درد اجتماع خون کے باعث درد ہو۔

جنسی اعضاء اور آلات بول کی علامات: پیشاب کی کثرت سرخ رنگ کی تلچھٹ تہہ نشین ہو۔ جلن سوراخ میں جلن۔ گہری سبزی مائل رنگت۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات: ماہواری بہت جلد بہت دیر سے آئے۔ حیض کم مقدار میں آئے بکثرت آئے۔ خون گاڑھا اور سیاہ ہو۔ بے آرامی محسوس ہو۔ ماہواری کے دنوں میں رانوں میں اور کمر کے نچلے حصے میں درد ہو۔ لیکوریا جس میں گاڑھی رطوبت کا اخراج ہو۔ رانوں اور تکونیہ میں ہڈی میں درد حیض آنے سے قبل متلی کی شکایت۔

اعضائے حرکت کی علامات: درد پٹھوں کا جسم کے مختلف حصوں میں لنگڑی کا درد۔ جس میں رات کے وقت زیادتی چلنے پھرنے سے کمی۔ عضلاتی درد دونوں کندھوں کے درمیان درد۔

جلدی علامات: خارش پورے جسم میں شدید بستر میں شدت اختیار کرے۔ کمر پر مہاسے ہوں۔ ہاتھ پسینے سے تر گردن پر پھوڑے ابھار چھوٹے چھوٹے جلن۔ کھجلی زیادتی ہونے کے بعد۔

اہم علامات: عصبی مزاج ہو مریض ایلرجی تپ دق کے اثرات کا حامل ہو۔ درد برداشت نہ کر سکے۔ خشک اور کڑوا منہ ہو۔ درد قولنج دستوں کی شکایت درد عضلات میں۔ گٹھیاوی درد کمر پر مہاسے ہوں۔

تعلق: میگنیشیا کارب۔ کیمومیلا۔ آرجنٹم میٹلیکم۔

کمی بیشی / زیادتی: سفر ریل گاڑی سے بند گاڑی سے۔

کمی: تازہ ہوا میں نقل و حرکت کرنے سے سرد پانی سے۔

خوراک: 12x, 7x, 5x, 6x اور 30 طاقت۔

میجپٹل / تھائیو پروپیرازین MAJEPTIL

حصول کا ذریعہ:

تھائیو پروپیرازین دوسرے لفظوں میں بائی میتھین سلفونیٹ آف ڈائی میتھل سلفاموئل 10 مینو تھائیازین ہے۔ یہ سفوف کی صورت میں ہوتا ہے۔ رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔ رطوبت کو جمع کرنے کی خاصیت پائی جاتی ہے۔

زہریلے اثرات: یہ دوا اگر چوہوں کو خوردنی طور پر یا زیر جلد ٹیکہ کی صورت میں استعمال کروائی جائے تو اس دوا کے زہریلے اثرات ان اثرات کی نسبت کم ہوتے ہیں جو کلور پرومازین سے پیدا ہوتے ہیں۔ وریدی انجکشن پر یکساں طور پر اثر کرتی ہے۔ ادویاتی طور پر اس کا استعمال ایپومارفین کے اثرات بدکا مصلح ہے سکتہ کی کیفیات میں نافع ہے مسکن اثرات کی حامل دوا ہے۔

ایلوپیتھی میں خوردنی استعمال کیلئے مختلف مقدار میں گولیوں کی شکل میں استعمال ہوتی ہیں۔ یہ دوا سیال سولیوشن کی صورت میں بھی ہوتی ہے۔ عضلاتی ٹیکوں کی صورت میں مستعمل ہے۔ جن مقاصد کیلئے یہ مستعمل ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ اعصابی نظام کی خرابیوں ذہنی خلل۔ اپنی رائے اور صلاحیتوں کو ہی درست تسلیم کرے۔ ذہنی الجھن مرگی کے مریضوں کی ذہنی خرابیاں۔ ذہنی عارضہ عمر رسیدہ افراد کا۔

ہومیو پیتھک میں اپریل 1972ء میں پرونگ سرانجام دی 30 طاقت کی دوا سات ہفتوں تک استعمال کروائی گئی۔

ڈاکٹر او۔ اے جولین اس کی پرونگ 1976ء اور 1977ء اور دوسری 78 ,77 میں ہانیمن اعظم کے اصولوں کے مطابق کی۔

عام علامات: مریض فاس فلورک ہوتا ہے مریض عصبی مزاج ہوتا ہے اس میں جوشیلا پن اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ تپ دق اور سائیکوسس کی سمیت کا میلان پایا جاتا ہے۔ نقاہت کے ساتھ ساتھ افسردگی اور ذہنی دباؤ کی علامات موجود ہوں۔

مریض میں حوصلہ مندی پائی جائے۔ قوت ارادی بھی موجود ہو۔ تمبا کو بدمزا معلوم ہو۔ تمباکونوشی کی رفتار خاصی تیز ہو۔ تھکن کا احساس چکر آئیں۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: بوجھل دماغ ہونے کا احساس بھاری پن دوپہر کے بعد کوئی سیال شے سر میں آگے کی طرف جھکنے سے زیادتی ہو۔ بھاری پن جو کسی طرح بھی پیچھا نہ چھوڑے۔ حروف تہجی بھول جائیں۔ خیالات بہت آئیں لاپروائی اور بے نیازی کی کیفیت رات کو اذیت اور کوفت محسوس ہو لگاتار غنودگی اور تھکن۔ اکیلا رہنا چاہے۔ افسردگی اور غنودگی کا میلان۔ بے خوابی کی شکایت رات کو احساس کہ وجود بیرونی دنیا سے منقطع ہو گیا ہے۔ راتوں کو کام کرنا چاہئے۔ محسوس ہو کہ کوئی سانحہ پیش آنے والا ہے۔ لیکن ایسا نہ ہو محسوس کرے کہ بائیں کندھے میں کوئی زندہ شے موجود ہے۔

اعصابی علامات: اجتماع خون ہو زرد رنگ ہو۔ سر میں بوجھل پن۔ صبح کے وقت افسردگی ہو۔

گھٹن آنکھوں کے پچھلے حصہ میں۔ ہیجانی کیفیت۔ ذہنی دباؤ اور افسردگی۔ ذہنی اور دماغی افعال میں خلل پڑے حالات کے مطابق نہ ڈھال سکے۔ بائیں کندھے میں عصبی ورم۔ چھونے پر درد ہو۔ مریض کانپے، بے پروائی غفلت کے تاثرات۔ مریض ہائپر ہو جاتا ہے سکون سے بیٹھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

افرازانی غدود کی علامات: غدہ نخامیہ کی خرابیاں بندش حیض گردے کی خرابیاں۔ کلا گردہ کے فعل میں تیزی جسمانی وزن بڑھ جاتا ہے۔

نظام انہضام کی علامات: مسوڑھے متورم خون نکلے۔ ذائقہ منہ کا گندھک کی طرح محسوس ہو۔ بھوک ناشتہ کے وقت نہ ہو۔ گیارہ بجے بھوک محسوس ہو۔ متلی قے۔ قبض دست گوشت کی خواہش۔ نیند کا غلبہ کھانے کے بعد ہو۔ منہ کے بل لیٹنے سے کیفیت میں کمی۔ رات کو زیادتی ہو۔ برز میں درد خارش شدید مبرز میں کھڑا ہونے سے کمی ہو۔ بواسیر خونی اخراج دست ہو اردگرد خارش۔ قبض کی مستقل شکایت۔ پاخانہ سخت آئے رات کو رفع حاجت کرنا چاہئے پاخانوں کا رنگ بھورا۔ پاخانے لئی کے سے ہوں سڑے ہوئے تیل کی بو آئے۔ خفیف یرقان اور قبض ہو، اخراج پاخانے کا دشوار ہو۔

نظام دوران خون کی علامات: بے چینی۔ جوشیلا پن آنے سے قبل ہو۔ دھڑکن دل کی زوردار، ہاتھوں پیروں میں تشنجی کیفیت۔ دوران خون کی خرابیاں۔ بازوؤں اور ٹانگیں قدرے سرد ہوں۔ پروتھرومبین انڈیکس بڑھا ہوا۔ خون کے دباؤ کی کمی۔ نبض کی رفتار ست استسقائی سوجن نبض کی چال کی بے قاعدگی۔ دل کے سکڑنے کی ایک طبعی آواز کے علاوہ ایک فالتو آواز بھی آئے۔ دل کے دائیں طرف حصہ کی بندش۔ مریض غشی کی سی کیفیت محسوس کرے۔ گرم کمرے میں زیادتی ہو رات کو پسینہ آئے۔ حلق میں سوزش گرم پسینے آئیں۔ پانی کی ضرورت محسوس کرے۔ درجہ حرارت جسمانی گھٹ یا بڑھ جائے۔

نظام تنفس کی علامات: انفلوائزا کی سی کیفیت ہو۔ رکاوٹ ناک اور حلق میں ہو۔ 38 درجہ سینٹی گریڈ کا بخار ہو۔ لعابدار جھلیوں میں خشکی پیاس ہو۔ سوزش حلق کے دائیں طرف ذہنی دباؤ کی علامات ہوں۔ نرخرے کا ورم ہو۔ آواز کا بگاڑ ہو۔

پھیپھڑوں اور ان کے پردوں کی علامات: درد سینہ کے درمیانی حصہ میں پر درد ہوا کی نالی خشک۔ کھانسی بیدار ہونے پر آئے۔ دمکشی ہو۔ رکاوٹ سانس کی نالیوں میں ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: بار بار پیشاب کی حاجت ہو کم مقدار میں آئے 24 گھنٹوں میں آنے والے کل پیشاب کی مقدار کم ہو۔ 100 سے 400 ملی لیٹر تک ہو۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات: خواہش جنسی ہو لیکن جماع کی صلاحیت میں کمی ہو۔ مریض جنسی خیالات میں گھرا رہے۔ رات کو ایستادگیاں ہوں۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات: حیض کی کثرت رحم سے غیر طبعی جریان خون حیض کے دنوں کے علاوہ۔ دودھ کی زیادتی پستانوں میں۔ سرد مہری جنسی ہو۔ قلت حیض ماہواری کی بندش ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات: ناک رات کو بند ہو۔ رطوبت ہو چھینکیں بہت آئیں۔ ناک سے سبزی مائل مواد خارج ہو اور اخراج رات کو ہو۔ دائیں نتھنے میں اخراج زیادہ ہو۔ مریض نگل جانے کی ضرورت محسوس کرے۔ زکام داہنی جانب سے شروع ہو۔ خشکی نتھنوں میں مواد سوکھ جائے۔ چھلکوں کی صورت میں۔

آنکھوں کی علامات: داہنی آنکھ کے بالائی پپوٹے پر اکیزیما ہو۔ آنکھوں سے پانی بہے۔ دیکھنے کی صلاحیت کم ہو۔ بینائی کی خرابیاں نظر کمزور ہو۔ دھندلی اشیاء دکھائی دیں۔

کانوں کی علامات: کان میں ٹیکن بائیں پہلو کے بل لیٹنے پر ہو۔

اعضائے حرکت کی علامات: بائیں بازو اور کہنی سے شانہ تک پہنچنے والی دو لمبی ہڈیوں کے جوڑ کے مقام پر دردرات کو شروع ہو۔ چبھن بائیں کندھے میں کانٹے کی طرح۔

جلد کی علامات: چہرے میں خون کی نالیوں کے حرکتی نظام میں خرابی۔ پسینہ کی کثرت زردی منہ کے اردگرد اور اجتماع خون خون کی چھوٹی رگیں پھیل جائے۔ رخسار پر چھپاکی۔ بائیں طرف صبح کے وقت۔ نیل کے سے داغ کمر پر۔ سر میں پیپ دار درد ہو۔ چہرے سینہ پر ورم روشنی برداشت نہ ہو۔

تعلق: سیپیا۔ نیٹرم میوریاٹیکم۔ ہیلوپیریڈول۔ کلورپرومازین۔ ٹیوبرکولینم۔

کمی بیشی۔ زیادتی: حرکت سے چلنے پھرنے سے۔ دوپہر اور شام کو درد بائیں پہلو کے بل لیٹنے سے۔ دائیں طرف تکالیف کا رخ۔

کمی: سواری کرنے سے، خون کے اخراج ہونے سے۔ تازہ ہوا میں اور نقل و حرکت سے۔ گرم پانی سے اور ٹکور سے۔

خوراک: 4, 5, 7, 9 اور 30 طاقت مستعمل ہے۔

مینڈراگوراآفیسی نیرم MANDRAGORA OFFICINARUM

حصول کا ذریعہ:
مینڈراگوراآفیسی نیرم اس کو مینڈراگورا ای ریڈائس کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ بلیارڈ نامی ایک ماہر نباتات کی دریافت ہے۔ یہ بحیرہ روم کے علاقہ میں پیدا ہوتا ہے۔ اس میں الکلائیڈ پائے جاتے ہیں۔ مثلاً ہائیوسین، ہائیوسیامین اور مینڈرگورین وغیرہ اس وجہ سے یہ خطرناک پودے کی حیثیت اختیار کر جاتا ہے۔ جنسی خواہش ابھارنے والی دوا ڈائیوسکورائیڈ نے قرار دیا۔ عورتوں کے مرض بانجھ پن میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس کی جڑوں کی جنسی اعضاء کے ساتھ مماثلت پائی جاتی ہے۔ اس پودے کا ذکر بائیبل میں کیا جاتا ہے۔ 1951ء میں اس کی پرونگ ڈاکٹر میزگر نے سرانجام دی 2x, 4x, 6x, کی طاقت استعمال کی گئی۔ دوسرے آزمائش کندہ کو 1x میں استعمال کروائی گئی یہ جنسی خواہش کو ابھارنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ بہت سی بیماریوں میں استعمال ہوتی ہے۔ مدرٹنکچر کی تیاری میں اس پودے کی جڑ استعمال ہوتی ہے۔

علامات اور عام علامات: اس کی عام علامات میں ذہنی دباؤ افسردگی کی علامات شور و غل برداشت نہ کرے۔ پیشاب آنے کے بعد علامات میں کمی ہو۔ نزع کی سی کیفیت۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: نفسیاتی کیفیت بدلتی رہے۔ کبھی بہت خوش اور کبھی افسردہ ہو۔ ذہنی یکسوئی کی صلاحیت کمزور ہو۔ گھبرایا ہوا اور چڑچڑا ہو۔ دونوں طرح کی کیفیت ذہنی دباؤ اور افسردگی اور بھلا چنگا اسی ترتیب سے اور کبھی الٹی ترتیب سے پیدا ہوں۔

اعصابی علامات: درد پیشانی میں اجتماع خون کے باعث سر چکرائے تھکن شدید ہو۔ دردسر میں ٹیکن والا کھوپڑی بڑی ہوئی محسوس ہو۔ سردرد میں زیادتی چھوئے جانے سے ہو سردرد۔ معدہ خالی ہونے کے باعث لاحق ہو۔ نیند بخوبی آنے کے باوجود مریض اپنے آپ کو تھکا ماندہ محسوس کرے۔ ہاتھ میں پکڑی ہوئی اشیاء کی شناخت نہ کر سکے۔ جلن جسم کے چھوٹے چھوٹے حصوں میں۔

نظام انہضام کی علامات / منہ زبان اور حلق کی علامات: خشکی ہونٹوں پر منہ پر اور درد ہو۔ خشک زبان گرم پانی سے جھلسی ہو۔ مسوڑھوں اور ہونٹوں پر زخم زبان اور رخساروں کے اندرونی

جانب آبلے ہوں۔سانس بدبودار ہو۔دانتوں کی جڑوں کا ورم ہو۔مسوڑھوں سے خون کا اخراج ہو۔

معدہ، آنتوں اور پیٹ کی علامات : خواہش مصالحہ دار کھانوں کی۔گوشت کھانے کی خواہش۔سبزی خور ہونے کے باوجود میٹھی اشیاء کھانے کی خواہش ہو۔چربی اور بھنے ہوئے کھانوں کی خوشبو سے نفرت۔

کافی پینے سے اور روغنیات سے زیادتی ہو۔کھانے سے، پینے سے، لیٹ جانے سے کمی ہو۔ڈکار آئیں۔متلی ہو۔درد معدہ میں تشنجی ہچکی ہو۔متلی ہو، چند لقمے کھاتے ہی بھوک غائب ہو جائے۔بوجھل پن، دمکشی ہو۔ڈکار آنے سے ریح خارج ہونے سے کمی ہو۔درد معدہ میں جیسے کوئی زخم ہو۔ہر قدم اٹھانے پر ڈنگ لگنے کا سا درد ہو۔گھٹنے سکیڑ کر دہرا کرنے سے آرام۔داہنی پسلیوں کے نیچے درد پیچھے کی طرف جھکنے سے درد میں کمی مرغن غذائیں پکی ہوئی اشیاء استعمال کے بعد دستوں کی شکایت۔پاخانہ سخت سدوں کی صورت میں۔خونی بواسیر اجابت کے ساتھ خون خارج ہو۔مبرز میں جلن پاخانہ کے بعد۔

نظام دوران خون کی علامات : دل میں چبھن محسوس ہو۔دھڑکن زوردار ہو۔محسوس ہو کہ سینہ کی شکنجہ میں جکڑا ہوا ہے۔دل میں درد ایک گھنٹہ رہے اور پسینہ پیشانی پر آئے۔بوجھل پن محسوس ہو۔درد دِل میں زیادتی صبح کے وقت ہو کمی کھلی ہوا سے۔آرام کرنے سے۔

کھڑا ہونے سے دستوں سے اور ٹہلنے سے بھی کمی ہو۔

چہرہ اچانک زرد ہو جائے۔انگلیاں بالکل بے جان محسوس ہوں۔

جسمانی درجہ حرارت کی علامات : بخار کی سی لہریں۔مثانہ میں درد ہو۔بخار کی کیفیت اکثر ہو۔سرگرم کمر میں لرزہ بخار محسوس ہوتا رہے۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : پیشاب خارج کرنے کی سکت نہ ہو۔مریض کو زور لگانا پڑے۔آخری قطروں کو خارج کرنے کیلئے رات کو بلا ارادہ پیشاب خارج ہو۔فاسفیٹس کے مادے خارج ہوں۔پیشاب آنے کے بعد چڑچڑاپن کم ہو جائے۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات : خواہش مباشرت میں کمی واقع ہو گئی۔پرونگ کے دوران اور پرونگ کے بعد خواہش مباشرت میں شدت آگئی۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات : ماہواری کبھی پہلے اور کبھی لیٹ آئے۔لیکوریا زردی مائل۔بھورے رنگ کا۔درد پیٹ کے زیریں حصہ میں۔

زیر آزمائش گیارہ برس سے شاکی تھی بانجھ پن کی پرونگ کے دوران وہ حاملہ ہو گئی۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات: سوزش ناک کی جھلی میں مواد کا اخراج بھی ہو۔ناک کے اندر چھلکے جمے ہوئے ہوں۔چھینکیں بہت آئیں۔

آنکھوں کی علامات : سرخی تھکن اور سوجن آنکھوں میں۔چوٹ لگنے سا درد۔پپوٹوں میں آنکھوں میں کھجلی ہو۔سوجی ہوئی ہوں۔آنکھوں سے پانی بہے۔پتلیاں پھیلی ہوئی ہوں۔مریض سے روشنی برداشت نہ ہو۔غیر واضح اور مدھم اشیاء دھندلی دکھائی دیں۔گوہانجیاں۔

کانوں کی علامات : بھنبھناہٹ کی آواز کانوں میں لگاتار۔

اعضائے حرکت کی علامات : دائیں بازو میں درد سوئی چبھنے جیسا جو کہ ہاتھ تک پھیل جائے۔درد دائیں کندھے میں لکھنے میں سخت دشواری، مثانے کی ہڈی اور دائیں ہاتھ میں درد کندھے میں اور بالائی کلائی میں درد۔بازو میں بوجھل پن اور بے حسی ہو۔عضلاتی درد ہو۔جوڑوں میں تشنجی درد ہو۔صبح اٹھنے پر درد چلنے سے اور دبانے سے درد میں کمی ہو۔بے حسی اور عصبی درد ہو۔

جلدی علامات: چہرے پر دانے داد نما ہوں۔چھپا کی پیپ چہرے پر اور گردن پر۔جلن دار درد کھجلی ہو اور پسینہ ہتھیلیوں پر۔پیشانی پر۔آدھی رات کو پسینہ خارج ہو۔طبیعت میں بہتری آئے۔

تعلق: Belladona بیلاڈونا۔Sulphur سلفر۔ ڈائیوسکوریا Discoria

کمی بیشی : کمی گرمی سے بستر میں آرام کرنے سے اخراج کوئی ہونے کے بعد پیشاب حیض وغیرہ۔

زیادتی : حرکت کی ابتدا میں سردی سے رات کے پچھلے پہر موسم کی تبدیلی سے۔چھوئے جانے سے۔لٹکی ہوئی ٹانگوں کو جھلائے جانے سے۔غذاؤں سے۔

خوراک : 3x سے 30 طاقت تک۔

MELIA AZADIRACUTA INDICA میلیا ازاڈیریکٹا انڈیکا

حصول کا ذریعہ:

ازاڈیریکٹا، ایک درخت ہے یہ برصغیر اور ہندوستان برما میں عام پایا جاتا ہے۔عرف عام میں اس درخت کو نیم کہا جاتا ہے۔ادویاتی طور پر اس کی چھال، پھول، پتے، بیج مستعمل

ہیں۔ ایلو پیتھک میں اس کی چھال مقوی (ٹانک) ہے۔ یہ بخار جو مقررہ وقت پر آئے اور اخراج خون کو روکنے آنتوں کے کیڑوں کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ پتے پھول پیشاب آور ہیں۔ بیجوں میں رال کی قسم کا ایک مادہ ہوتا ہے جس کو مارگوسا کہا جاتا ہے۔ اس کی پروونگ ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق کلکتہ کے ڈاکٹر پی۔ سی موزمدار نے سرانجام دی۔

ذهنی علامات اور نفسیاتی علامات مندرجه ذیل هیں : اس کا مریض ذہنی طور پر ناکارہ ہوتا ہے۔ ذہنی دباؤ اور نسیان کا شکار ہوتا ہے۔ لکھتے وقت ہجے کرتے وقت غلطیاں کرتا ہے۔ بھول جاتا ہے تازہ واقعات بھی۔ نہ چلنا پھرنا چاہتا ہے اور نہ باہر جائے۔

اعصابی علامات : احساس کہ شراب پی رکھی ہے۔ صبح کے وقت خاص طور پر دردسر کی دائیں طرف۔ شریانوں کنپٹیوں میں تپکن درد آنکھ کے ڈھیلے میں۔ کھلی ہوا میں زیادتی کھوپڑی میں درد ہو۔ بال زودحس اور پر درد ٹانگیں کانپے چلتے وقت درد گدی کے مقام پر۔ ہیجانی اور بے خوابی کا شکار رہے۔ آنکھ بار بار کھل جائے۔ خواب جھگڑالو قسم کے آئیں۔

نظام انهظام کی علامات / منه زبان اور حلق کی علامات: منہ کا ذائقہ کڑوا جلن زبان کے اطراف میں ہو۔ نگلنے میں دشواری پانی سے بھی۔ سرخی حلق کے بائیں طرف۔

معده آنتوں او رپیٹ کی علامات : بھوک تو بہت لگے۔ پیاس سرد پانی کی۔ کلیجہ کی جلن۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں محسوس ہو۔ درد ناف کے حصہ میں کولہوں کے اوپر پر درد تناؤ کبھی قبض اور کبھی دست لگ جائے۔ پاخانہ اندر رہ جانے کا احساس ہو۔

نظام دوران خون کی علامات : پیلاہٹ چہرے پر اور گرمی نبض تیز اور زوردار ہو۔ جسمانی درجہ حرارت بڑھ جائے۔ لرزہ چار بجے سہ پہر کو گرمی شدید قسم کی پیروں کے تلوؤں میں شدید گرمی اور جلن محسوس پیشانی گردن اور جسم کے بالائی حصہ میں بکثرت پسینہ آئے۔

نظام تنفس کی علامات : حلق، پھیپھڑوں اور ان کے پردوں کی علامات گردن کے پچھلے حصہ میں درد دکھن ہو۔ سینہ میں درد گولی لگنے جیسا تنفس کی رفتار تیز۔ بلغم گاڑھا آئے۔ کھانسی شدید خارج نہ ہو۔

جنسی اعضاء اور آلات بول کی علامات : تھوڑا تھوڑا پیشاب آئے۔ بیگنی رنگ ہو۔

مردانه جنسی اعضاء کی علامات : جوشیلا پن ہو جنسی اعضاء میں۔ مباشرت میں خفیف سی کمی ہو۔

زنانه جنسی اعضاء کی علامات : استحاضہ یعنی حیض کے دنوں کے علاوہ رحم سے غیر طبعی جریان

خون۔ لیکوریا میں رطوبت کا بکثرت اخراج ہو۔

اعضائے حرکت کی علامات : کپکپاہٹ ہو۔ ہاتھوں پیروں کے تلوؤں میں جلن ہو۔ ٹانگوں میں کمزوری۔ درد گٹھیاوی پورے جسم کی سخت خارش۔ جلدی علامات ہیں۔

حواس خمسه کے اعضاء کی علامات / ناک کی علامات: ناک سے سیال مواد کا اخراج ہو بغیر کسی رنگ کے۔

آنکھوں کی علامات : درد آنکھوں کے ڈھیلوں میں اور بوجھل پن جلن اور درد۔ آنکھوں سے پانی خارج ہو۔ درد دائیں آنکھ میں شدید۔

کانوں کی علامات : آواز کانوں میں کڑکڑاہٹ کی پیدا ہو۔ جب منہ کھولے تو آواز پیدا ہو اور کانوں میں بھنبھناہٹ کی آواز آئے۔

اهم علامات : یادداشت بہت کم ہو جائے۔ پانی کی پیاس لمبے لمبے وقفوں سے اسقاط حمل کا میلان ہو۔ لیکوریا میں رطوبات کا اخراج ہو۔

جلدی علامات : خارش پورے جسم پر کمر پر خاص طور پر کھلی ہوا میں اور بعد از دوپہر زیادتی ہو۔

تعلق : آرسنیکم البم۔ چائنا۔ سلفر۔ میڈورینم۔

کمی بیشی : زیادتی: کھلی ہوا میں اور بعد از دوپہر زیادتی ہو۔

تکلیف کا مقام دائیں جانب زیادہ تر ہو۔

خوراک: 7 سے 15 اور 30 طاقت بہتر ہے۔

MIMOSA PUDICA ممosa پوڈیکا

حصول کا ذریعہ:

یہ دو ابیج دل والا پودا ہوتا ہے۔ یہ لیگومی نوسا قسم کے پودوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا تنا لکڑی کی قسم کا ہوتا ہے۔ اس کو پھول گوشوں کی صورت میں لگتے ہیں۔ اس کے بیجوں میں البیومن کا سا مادہ ہوتا ہے۔ یہ برازیل کی پیداوار ہے۔ برصغیر ہندو پاک کے گرم علاقوں میں بھی خوب پھلتا پھولتا ہے۔ یہ جنسی خواہش کو بھڑکانے کی تاثیر رکھتا ہے۔ مدر ٹنکچر کی تیاری میں اس کے پھول اور جڑ کام آتے ہیں۔ جرمنی کے ڈاکٹر ویمر شویب نے اس دوا کی پروونگ کیلئے اس کا مدر ٹنکچر تیار کیا تھا۔

ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق اس کی پروونگ 68-1969ء میں بمبئی کے ڈاکٹر

سنکارن نے سرانجام دی تھی۔

عام علامات: چڑچڑا پن دوا کے خیال سے ہی کوفت اور بیزاری محسوس کرے۔ ایلرجی اور سورا والا مریض ہو۔ مزاج کے لحاظ سے۔ تپ دق اثرات کا حامل ہو فاس فورک ٹائپ کا ہو۔

نفسیاتی اور ذھنی علامات: احساس کہ جسم بڑا ہو گیا ہے۔ حس کی خرابی ناراض بہت جلد ہو جایا کرے۔ معاف نہ کرے دوسروں کو۔

اعصابی علامات: سر میں درد ہو چکر آئیں۔ جھگڑا کرنے سے زور لگانے کی وجہ سے۔ کمی آنکھیں بند کرنے سے کس کر پٹی باندھنے سے۔ بائیں طرف درد سر زیادہ محسوس ہو۔ حرکت سے درد بڑھے۔

نظام انھظام کی علامات / منہ زبان اور حلق کی علامات: لعاب دہن کی زیادتی دائیں پہلو کے بل لیٹنے پر ذائقہ کی حس کا فقدان ہو۔

معدہ آنت اور پیٹ کی علامات: پیٹ کے بالائی حصہ میں درد ہو۔ کھانسنے سے زیادتی ہو۔ پیٹ میں درد ہو۔ سوزش پیدا کرنے والے پاخانے ہوں۔ بار بار پاخانہ آئے دس بار بھی آجائے آنے کے بعد علامات میں کمی واقع ہو۔

نظام تنفس کی علامات: حلق میں درد ہو۔ گڑگڑاہٹ ہو۔ گرم مشروب سے کمی ہو۔ کھانے سے گفتگو کرنے سے زیادتی ہو۔

پھیپھڑوں اور ان کے پردوں کی علامات: درد سینہ کے پنجر میں گرم غسل سے درد میں کمی ہو۔ یا بازو کو ہلانے سے کمی ہو۔ تازہ ہوا سے زیادتی ہو کھانسی خشک ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات / ناک کی علامات: سوزش ناک کی لعاب دار جھلیوں کی پانی جیسی پتلی رطوبت خارج ہو۔

آنکھوں کی علامات: آنکھوں کے پوٹے چپکے ہوئے بیدار ہونے پر پیپ خارج ہو۔ دھندلی نظر ہو۔ جلن آنکھوں میں ہو۔ ہوا سے زیادتی ہو۔ آنکھیں روشنی سے چندھیائیں۔ درد سر ہو۔ زیادتی دھوپ سے ہو۔

کانوں کی علامات: ڈنگ لگنے جیسا درد ہو۔ دائیں کان میں خاص طور پر ہو۔ درد شام کو شروع ہو۔ دائیں پہلو کے بل لیٹنے سے ہو۔ سماعت صحیح طور پر کام نہ کرے۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: خواہش مباشرت مردوں میں بڑھی ہوئی ہو۔

اعضائے حرکت کی علامات: درد کمر میں ہو۔ کندھوں کے درمیانی حصوں میں ہو۔ بہت ...

درد ہو۔

اہم علامات: حس سے متعلقہ خرابیاں ہوں۔ جسم بہت بڑھ گیا ہو۔ حرکت کرنے سے زیادتی ہو۔ آنکھوں کی جھلیوں کی سوزش۔ سوزش پیدا کرنے والے پاخانے آئیں۔ ناک کی جھلیوں کی سوزش ہو۔

تعلق: یوفریشیا۔ سباڈیلا۔ سورائنم۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے: سوزش ناک کے اندرونی اور بالائی جوفوں کی زکام۔ پلکوں کی سوزش۔ آشوب چشم۔ انفلوئنزا۔ آنتوں کا قولون کا ورم وغیرہ میں۔

کمی بیشی: زیادتی۔ ہوا سے تیز روشنی سے۔ دائیں طرف تکلیف کا مقام۔

کمی: پٹی کس کر باندھنے سے مالش کرنے سے گرم غسل سے۔

خوراک: 3x اور 6x طاقتیں۔

نوٹ: اس کے پتوں کا جوشاندہ مصفی خون ہے۔

پتوں جڑ کا سفوف بھگندر اور بواسیر کیلئے مستعمل ہے۔

کیڑوں مکوڑوں کے کاٹنے پر اس کا رس خارجی استعمال کیا جاتا ہے۔

کمر اور کولہے کی درد میں اس کے پانی سے نہایا جاتا ہے۔

NATRUM FLOURATUM نیٹرم فلوریٹم

حصول کا ذریعہ:

نیٹرم فلوریٹم کا مولی کیولر وزن 42 ہوتا ہے یہ کرسٹلز کی شکل میں ہوتا ہے۔ جس کا کوئی رنگ نہیں ہوتا کرسٹل یا تو مکعب کی شکل کا ہوتا ہے یا غیر مساوی لمبائی چوڑائی والے ہوتے ہیں۔ اس کے نمک سے سفوف تیار کئے جاتے ہیں اس کی پروونگ ڈاکٹر گٹ مین نے 1956ء میں کی۔ آزمائش میں 21 افراد نے حصہ لیا۔ 6 طاقت کی دوا استعمال کی گئی۔

علامات نیٹرم فلوریٹم کی: اس کا خاصہ یہ ہے کہ یہ اعصاب اور پٹھوں کی نشوونما میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ یہ پٹھوں میں یکا یک اکڑن اور سختی پیدا ہونا اس کی اہم علامات ہے۔

ذھنی اور نفسیاتی علامات: افسردگی ذہنی دباؤ بھی ساتھ ہیجانی کیفیت بات چیت کرنے کے قابل مریض نہ ہو۔ مدہوشی اور غفلت کی کیفیت۔

اس دوا کی اعصابی علامات: درد جوڑوں میں پٹھوں میں اچانک طور پر آئیں اور جائیں۔ درد

آرام کے وقت اور توجہ نہ ہونے پر محسوس ہوں۔دردوں میں کمی دبانے سے ہو۔درد بائیں شانے کی ہڈی میں درد پٹھوں میں ہو۔

نظام انہضام کی علامات :درد ہو منہ میں صابن کے ذائقہ جیسا بوجھ پن نظام انہضام میں ہو۔ درد معدہ میں ہو۔بھوک کا احساس کھانے پینے سے کمی ہو۔درد معدہ میں تشنجی قسم کا قبض اور دستوں کی شکایت ہو۔بھوک کا فقدان ہو۔

نظام دوران خون کی علامات :نبض کے بے قاعدگی اور ضعف قلب کی شکایت ہو۔نبض کمزور اور تیز چال واضح محسوس ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات :پیشاب بہت کم آئے۔بندش ہو پیشاب کی پروٹین کا اخراج ہو پیشاب میں۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات :درد پٹھوں میں ہو شانوں میں ہو۔ہڈیوں میں ہو۔تشنج پنڈلیوں میں رنگ ٹانگوں کا نیلگوں ہو۔

جلدی علامات : خارش جلد پر ہو۔کھجلی بائیں بغل میں ہو۔ابھار ظاہر ہوں پھر ختم ہو جائے۔ پسینہ کثرت سے آئے۔

اہم علامات :درد آنے جانے والے اچانک ہوں۔پٹھوں اور جوڑوں میں۔

تعلق :(کیوپرم مٹیلیکم)

کمی بیشی :زیادتی آرام کرنے سے مقام جسم کے بائیں جانب۔

کمی :دبانے سے توجہ تکلیف کی بجائے دوسری طرف کرنے سے۔

خوراک :6x سے 30 طاقت مفید ہے۔

نیٹرم ہائپوکلوروسم NATRUM HYPOCHLOROSUM

حصول کا ذریعہ:

ہائپوکلورائٹ آف سوڈا سے یا پوٹاشیم کلورائیڈ واٹر سے اس کا حصول ہوتا ہے۔فارمولا کیمیائی: Naocl ہے۔

تجربات سے حاصل شدہ علامات : کلورین کا جز لعاب دار جھلیوں میں سوزش کا موجب بنتا ہے۔یہ دوا اگزیما کے لئے ایک نہایت کارگر دوا ثابت ہوئی ہے۔

نظام انہضام کی علامات : سوزش منہ اور لعاب دار جھلیوں کی سوزش میں۔استسقائی سوجن

میں زخموں میں گلا گھوٹنے والی کھانسی میں خراش دار قے میں مبرز اور مقعد کی جلن میں مفید دوا ہے۔

نظام تنفس کی علامات : کھانسی سوزش پیدا کرنے والی میں بلغم میں۔دمکشی میں، کھانسنے سے زیادتی میں مفید دوا ہے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات : آنکھوں سے پانی بہے۔آنکھیں سرخ ہوں۔کھجلی میں سردی کی ٹھنڈک پہنچانے سے کمی ہو۔استسقائی سوجن چہرے پر ہو۔

جلدی علامات : داغوں والا مرض آبلے ہوں۔رطوبت رستی ہو۔جسم پر شدید خارش۔بچوں کا اگزیما خشک اور چھلکوں والا۔

اہم علامات : خارش اور اگزیما چہرے پر بازوؤں پر جلد پر نا قابل برداشت لاحق ہونے والی تکلیف۔

تعلق :رسٹاکس۔نائٹرک ایسڈ۔نیٹرم سلفیوریکم۔

کمی بیشی :زیادتی مرطوبیت سے۔

کمی :ٹھنڈک پہنچانے سے۔

خوراک :4 سے 30 طاقت۔

نی پنتھے NEPENTHE

حصول کا ذریعہ:

اس کا حصول نی پنتھس ڈسٹلے ٹوریا ایل سے ہوتا ہے۔یہ پودا نی پنتھے شیا کی قسم کے زمرے سے ہے اس کا تعلق ارسٹولوشیا سے بھی ہے۔مدر ٹنکچر کی تیاری میں یہ پورا پودا مستعمل ہے۔اس کی علامات محترم ڈاکٹر جولین نے 1960-61ء میں سرانجام دی تھیں۔پروونگ میں 15x اور 3x اور پلیسی بو کا استعمال کیا گیا۔

نی پنتھے کی عام علامات : بخار کی کیفیت جلد بازی سے ہر کام کرے۔دماغی اور جسمانی تناؤ شدید تھکن اور کپکپاہٹ۔کسلمندی۔نقاہت تھکن، سہ پہر تین بجے بہت زیادہ ہو۔کھوپڑی زود حس اور پر درد ہو رجائیت پسند ہو۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات : ذہنی دباؤ اور افسردگی کی کیفیت ہو۔اعصاب میں جھنجھناہٹ کوفت بے حد محسوس کرے۔دباؤ اور افسردگی کی علامات ہوں تھکن محسوس ہو۔مریض بے پروا

ہو۔غنودگی کی کیفیت طاری ہو۔

اعصابی علامات: سر چکرائے بوجھل ہو۔دردسر میں ہو۔خلل نیند میں پڑے۔جلدی بیدار ہو جائے۔آدھے سر کا درد ہو۔

نظام انہظام کی علامات / منہ زبان اور حلق کی علامات: منہ کا ذائقہ پھیکا ہو۔ورم مسوڑھوں کا کھردرا پن تالو میں ہو۔زبان خشک اور موٹی ہو۔زبان چمڑے کی سختی کی طرح محسوس ہو۔منہ میں سرخ مرچوں کا ذائقہ۔منہ کا ذائقہ لوہے کا سا ہو۔خشکی کی کیفیت ہو۔حلق میں خاص کر بلغم کا اخراج بھی ہو۔

پیٹ اور معدہ کی علامات: متلی ہو۔کلیجہ کی جلن ہو۔بھوک کی اذیت صبح چھ بجے دوپہر گیارہ بجے محسوس ہو۔پیٹ پھولا ہوا ہو۔معدہ میں احساس کوٹا گیا ہو۔غنودگی کھانے کے بعد ہو۔تمباکو نوشی کی خواہش ہو۔دکھن جگر میں ہو۔معدہ میں سوجن اور بوجھل پن ہو۔گہرا سانس لینے کی ضرورت محسوس ہو۔پاخانہ خارج کرتے وقت درد ہو۔خونی بواسیر کی شکایت ہو۔اخراج پاخانہ بہت دشوار ہو۔

نظام دوران خون کی علامات: سینہ میں اور بازوؤں میں پتھر سا رکھا ہوا محسوس ہو اور بتدریج کم ہوتا جائے۔حرکت سے علامات میں زیادتی نہ ہو۔گرمی کی لہریں لپکتی ہوئی محسوس ہوں۔کھانا کھانے کے بعد ہڈیوں کے پیچھے بے آرامی کا احساس۔

نظام تنفس کی علامات: حجرہ میں سختی محسوس ہو۔چھوا جانا برداشت نہ ہو۔زکام اور خشک کھانسی کی شکایت ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: پیٹ کے نچلے حصہ میں بوجھل پن ہو۔جنسی سرد مہری دائیں بیضۃ الرحم میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہو جو بائیں گردے تک پھیل جائے۔ماہواری وقت سے پانچ دن پہلے آجائے۔چھ ماہ حیض بند رہنے کے بعد دوبارہ شروع ہو جائے۔ماہواری شروع ہونے سے قبل پورے جسم پر سوجن آجائے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات/ آنکھوں کی علامات: چبھن پپوٹوں میں۔

اعضائے حرکت کی علامات: کمر میں جھکنے سے درد ہو۔تشنج کی کیفیت۔ٹانگ موڑنے پر کبھی بائیں کولہے میں درد ہو۔تھکن کا احساس گردن کے پٹھے اکڑ جائیں۔

اہم علامات: سوزشی کیفیت ہو۔بے چینی ہو۔نقاہت محسوس ہو۔غیر طبعی بھوک کی اذیت۔[illegible] پٹا ہوا ایسے محسوس ہو پھولا ہوا۔پیٹ ماہواری کی خرابی [illegible] رتوں میں جنسی سرد مہری، خشکی [illegible]

جلدی علامات: جلد کی خشکی جلد خشک چہرے کا اگیزیما اور ابھار۔ٹخنے کی استقائی سوجن دار بالائی ہونٹ پر داہنی جانب ہو۔کھجلی شدید قسم کی۔کھوپڑی پر درد اور بہت زود حس ہو بال جاندار ہوں۔

تعلق: آرجنٹم نائٹریکم۔مرکیورس ویوس۔

خوراک: 3x, 5x, 7x, 9x, 15x اور 30 مستعمل ہے۔

خوراک: 6x سے 30 طاقت مفید ہے۔

اوسیمم سینکٹم (تلسی) OSMIUM SINCUTUM

حصول کا ذریعہ:

اوسی میم سینکٹم جو اس نام کے علاوہ اوسی مم کینم انوڈورم یا مانکس بے سل کے ناموں سے بھی موسوم ہے۔یہ لیبیا شا کی قسم کے پودوں کے زمرے سے تعلق رکھتی ہے۔اس کا پودا برازیل میں پایا جاتا ہے۔مدر ٹنکچر کی تیاری میں سالم پودا استعمال ہوتا ہے۔اس پودے کی قدر و قیمت کلارک اور لپے بھی جاتے تھے۔ہانمن کے اصولوں کے مطابق اس کی پرونگ 1931ء میں ڈی جی دیوان جی نے سرانجام دی۔یہ دوا 1x اور 30x میں استعمال کی گئی۔

عام علامات: مریض ایلرجی والا ہو۔اعصابی اور گٹھیاوی اثرات کا حامل ہو۔پر آلات بول اور جنسی اعضاء سے تعلق رکھتی ہے۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: بے چینی۔ذہنی الجھن کا شکار۔دردسر میں ڈنگ لگنے جیسا کمی درد میں۔دبانے سے ہو۔تپکن اور دھمک والا درد ہو سر چکرائے۔

نظام انہظام کی علامات / منہ زبان اور حلق کی علامات: زبان پر موٹی تہہ رنگ زردی مائل سفید۔دائیں طرف دانت میں درد ہو۔دانتوں کو دبانے سے درد ہو۔چہرہ سرخ اور ہونٹ خشک ہوں۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات: بھوک کا فقدان ہو، ہچکیاں آئیں۔متلی ہو۔ٹھنڈے شروبات کی خواہش ہو۔پیٹ پھولا ہوا ہو۔ماہواری کے دوران سخت پاخانہ آئے۔غدود سوجے ہوئے۔

نظام دوران خون کی علامات : جسمانی درجہ حرارت کی علامات۔ سر میں درد جس کے بعد از ز
پیاس نہ لگے۔ بخار تیسرے دن بعد آئے۔ پسینہ بکثرت آئے۔ تیز بو والا ہو۔

نظام تنفس کی علامات : سینہ میں دائیں جانب درد بہت ہو۔ کھانسی خشک شام کو اور صبح کو بلغم
بھی خارج ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات : اجتماع خون ناک کے حصہ میں ہو۔
نظر دھندلی دکھائی دے دھندلا دے۔

کانوں کی علامات میں: دائیں کان میں چھید پر پھوڑا ہو۔ کانوں میں درد ہو۔

جنسی اعضاء اور آلات بول کی علامات : مثانہ میں مروڑ پیشاب کی نالی میں جلن ہو۔
پیشاب کثرت سے آئے۔ دائیں جانب گردے میں درد تے آئے۔ پندرہ منٹ بعد مریض
کراہے جائے۔ استسقائی سوجن اندام نہانی پر پروٹین کا اخراج ہو۔ کستوری کی سی خوشبو پیشاب
میں سے آئے۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات : خواہش جنسی میں پہلے زیادتی پھر کمی ہو۔ ایستادگی نہ ہو۔
گرمی سوجن بائیں فوطے میں نرمی ونزاکت۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات : دیر سے ماہواری آئے حیض کی قلت یا کثرت ہو۔ پستانوں
میں اجتماع خون کے باعث درد ہو۔ کھنچاؤ اور تناؤ حسوس ہو۔ بھٹنیاں پستانوں کی پر درد ہوں۔
اندام نہانی پر گولی لگنے جیسا درد ہو۔ لیکوریا ہو۔ سفیدی مائل زرد رنگ کا اخراج ہو۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے : ہچکیاں بہت آئے۔ درد گردوں میں ہو۔ مثانہ میں
پتھری ورم فوطوں میں درد سوزش۔ نالیوں کی اندام نہانی کے نیچے گر جانا اعصابی درد پستانوں میں
ورم۔

جلدی علامات : ایگزیما جیسے ابھار ہوں داد ہو۔

تعلق : پیریرابریوا۔ کالوسنتھ۔ ٹیکم۔

کمی بیشی : زیادتی: صبح کے وقت سردی سے۔

کمی : کمرے کے اندر مرطوب موسم میں موسم برسات میں۔

خوراک: 30x, 5x, 6x۔

آرٹیاگا ORTEAGA

حصول کا ذریعہ:
آرٹیاگا کا دوسرا نام آلین ہارشیا پولیس ٹیشا ہے۔ یہ چھوٹا سا درخت ہوتا ہے۔ اس کا
تعلق اینونیشیا قسم کے درختوں کے زمرے سے ہے۔ یہ غربی ٹیکساس اور گوئٹے مالا میں پایا جاتا
ہے۔ گردوں کے عوارض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مدر ٹنکچر تیار کرنے کیلئے اس کے تنے کے
قلب کی لکڑی حاصل کی جاتی ہے۔ اس کی پرونگ 1932ء میں ڈاکٹر ایگی نے کی۔ آزمائشوں
میں سات لوگوں نے حصہ لیا اور 6x طاقت کا استعمال کیا گیا۔

آرٹیاگا کی علامات : ذہن آہستہ آہستہ بمشکل یکسو ہو۔ درد سر میں دھیما دھیما ہوتا ہے پیشانی اور
آنکھوں پر بوجھل پپوٹے ہوں۔ حلق خشک ہو۔ پیشاب بار بار اخراج میں دیر لگے اور پیشاب کم
مقدار میں آئے۔ جلن رانوں میں ہو۔ زیادتی علامات میں سہ پہر چار اور چھ بجے کے درمیان اور
شام کو۔ غنودگی محسوس ہو۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے : آنکھوں کے درد میں۔ پیشاب کے درد میں۔
اعصابی دردوں میں اس کے علاوہ گردوں کے دردوں میں ورم مثانہ میں۔

پیلونڈو PALOONDO

حصول کا ذریعہ:
یہ میکسیکو کا ایک پودا ہے۔ اس پودے سے میکسیکو پر ہسپانیہ کا قبضہ ہونے سے بھی پہلے
جو قوم حکمران تھی اس سے بخوبی آگاہ ہے۔ یہ پودا شمالی میکسیکو کے خشک حصوں میں کیلی فورنیا میں
اور ٹیکساس میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کو ڈاکٹر ولمر شویب نے یورپ میں متعارف کروایا۔ یہ ایسی خا
دوا ہے جس کا حصول لاریا میکسی کا نا مارس زانگوفائکم ٹرانڈن ٹیٹم ڈی۔ سی سے ہوتا ہے۔ مدر ٹنکچر کی
تیاری میں پتے اور نرم نازک شاخیں استعمال ہوتی ہیں۔
اعضائے حرکت سے تعلق رکھنے والے مختلف عوارض مثلاً جوڑوں کے اکھڑ جانے
ہڈیوں کے ٹوٹنے میں اور سوزش کیلئے اور خاص جوڑوں کی تکلیف گٹھیاوی شکایات میں مستعم
ہے۔

ہومیو پیتھک پرونگ اس دوا کی دی گئی تھی۔ اس میں 3x اور 4x طاقت استعمال

گئی۔ ہانمن کے اصولوں کے مطابق اس کی پرونگ A60 میں ڈاکٹر شوٹ نے سرانجام دی۔

<u>عام علامات</u> :ایلرجی صبح بیدار ہونے پر ہوتی ہے۔ چھینکیں اور چہرہ پلپلا ہوتا ہے۔

<u>ذہنی اور نفسیاتی علامات</u> : تھکن بہت محسوس کرے۔ بدمزاج ہو۔ کبھی اپنے آپ کو بھلا چنگا محسوس کرے۔ کبھی زیادہ بڑھا ہوا جوشیلا پن ہو۔ اس کا مریض چڑچڑا ہوتا ہے۔ شور برداشت نہیں کرتا۔

<u>اعصابی علامات</u> : شدید دردسر میں ہادقسم کا درد کھنچاؤ والا جو گدی کے مقام سے شروع ہو کر سر کی چوٹی پر سے ہوتا ہوا آنکھوں تک پھیل جائے۔ زیادتی شام کو دماغی محنت کے بعد زیادتی ہو۔ ہضم کی خلل کی وجہ سے لاحق ہونے والے درد خواب آئے تو تکلیف زدہ آئے۔

<u>نظام انہضام کی علامات</u> :حرکت دل کی بے قاعدہ ہو۔ دل سکڑنے کی ایک طبعی آواز کے علاوہ ایک فالتو آواز سنائی دے۔

<u>جنسی اعضاء اور آلات بول کی علامات</u> :وقت سے پہلے اور درد کے ساتھ ماہواری آئے۔

<u>اعضائے حرکت کی علامات</u> : بازوؤں، ٹانگوں اور کمر میں درد ہو۔ جوڑوں میں کڑکڑاہٹ محسوس ہو۔ چبھن کا احساس کولہے کی ہڈی اور تکونیہ ہڈی میں درد ہو۔ بیٹھنے اور لیٹنے سے حالت میں زیادتی ہو۔ چلنے پھرنے سے کمی ہو۔

<u>جسمانی درجہ حرارت کی علامات</u> : جملہ آزمائش کنندگان بخار اور انفلوائنزا والی کیفیت محسوس کی۔ لرزہ ابتدائی درجہ میں ہوا کرتا ہے۔

<u>جلدی علامات</u> : سرخی جلد پر ہو۔ ساتھ گرمی محسوس ہو۔ سخت خارش ہو جلد پر۔

<u>اہم علامات</u> :ذہنی دباؤ اور افسردگی کبھی بھلا چنگا محسوس کرے۔ جوشیلا پن پایا جائے۔ ناک سے متعلقہ ایلرجی کا مجموعہ علامات مہروں میں ٹانگوں میں خلل گنٹھیاوی قسم کے درد ہوں۔

<u>تعلق</u> : جسم پورے میں سختی اور اینٹھن بیقراری۔ (رسٹاکس) (یوپٹیوریم پرف) اینٹھن جسم کی جوڑوں میں کڑکڑاہٹ درد۔ (اسارم یوروپیم)۔(تھریڈلون)

<u>خوراک</u> :3x اور 4x۔

پیرافینی لین ڈایامین PARAPHENYLENE DIAMINE

<u>حصول کا ذریعہ:</u>

اس دوا کو اینی لائن یا امینو بینزین سے اخذ کیا جاتا ہے۔ کیمیائی فارمولا ہے۔

$(C_6H_4-NH_2)$ خضابوں کی تیاری میں بھی اس کا استعمال ہوتا رہتا ہے۔ اس کو ڈائی میتھل پیرافینل ڈایامین جس کا دوسرا نام مٹیل ہے۔ فوٹوگرافی میں ڈیلویلپنگ کے مقصد کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ اس دوا کی ہانمن کے اصولوں کے مطابق پرونگ نہیں ہوتی۔

<u>معالجاتی تجربات سے حاصل شدہ علامات</u> : ان کا اثر جلد پر ہوتا ہے۔ یہ مادے جلدی سوزش پیدا کرتے ہیں۔ سوزش پیدا ہونے کی وجہ کو دور کر دیا جائے تو سوزش رفع ہو جاتی ہے۔ ان میں ایلرجی پیدا کرنے کے خواص بھی پائے جاتے ہیں۔ اس کا اثر نظام تنفس تک پھیل جاتا ہے۔

<u>نظام تنفس کی علامات</u> : تنفس پر دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ دمہ کی سی کیفیت ہوتی ہے۔ چھینکیں آتی ہیں۔

<u>حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات / ناک کی علامات</u>: زرد رنگ کا اخراج ہوتا ہے۔

<u>آنکھوں کی علامات</u> : آنکھوں سے پانی بہے سرخ آنکھیں کھجلی اور سوجے ہوئے پپوٹے۔

<u>جنسی اعضاء اور آلات بول کی علامات</u> : شدید ورم ہادقسم کا بار بار پیشاب آئے۔ جلن ہو پیشاب میں۔

<u>جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے</u> : خشک رطوبت والے ایگزیما میں خارش ہر طرح کی میں۔ اندام نہانی کی خاص عمر رسیدہ افراد کی خارش۔ جگر کے عارضہ کی وجہ سے پیدا شدہ خارش۔ چھپا کی سوجن۔ آشوب چشم، سوزش پلکوں کی، ورم مثانہ اور دردیں۔

<u>جلدی علامات</u> : سوجن ٹکڑوں کی صورت میں خارش بہت شدید ہو۔ رات کو زیادہ ہو آبلے ظاہر ہوں۔ شدید قسم کی جلن ہو۔

<u>تعلق</u> :آرسینکم البم۔ رسٹاکس۔

<u>کمی بیشی</u>: <u>کمی</u> :ٹکور گرم سے۔

<u>خوراک</u> :5 سے 30 طاقت مستعمل ہے۔

PARATHYROID HORMONE پیراتھائرائیڈ ہارمون

<u>حصول کا ذریعہ:</u>

پیراتھائرائیڈ سے ہونے والا افراز فاس فورس اور کیلشیم کے استحالہ میٹابولزم کے عمل میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کیلشیم کی مقدار میں باقاعدگی لاتا ہے۔ 1925ء میں ایک

پیراتھائیرائیڈ ایکسٹریکٹ تیار کیا اور ایک کتے کے جسم سے نکالے ہوئے پیراتھائیرائیڈ گلینڈ کے خون سے متعلقہ کیلشیم کی سطح پر ظاہر ہونے والے اس عمل کا جائزہ لیا۔ اس ایکسٹریکٹ کی تیاری میں ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ استعمال کیا جاتا ہے اور حرارت کی مدد سے ایکسٹریکٹ تیار کیا جاتا ہے۔

ہائپر کلیمک پیراتھائیرائڈ ہارمون خون میں کیلشیم کی سطح کو بڑھاتا ہے۔ پیشاب میں کیلشیم کی سطح کو کم کرتا ہے۔ پیشاب میں فاسفورس کی مقدار کو بڑھاتا ہے۔

ڈاکٹر فاوش نے معالجاتی طور پر ہائپر تھائرائیڈ ہارمون کے قدیمی طریقہ استعمال سے جو مشاہدات کئے اس کی وجہ سے ہومیو پیتھک طریقہ پر توجہ راغب ہوئی۔

ہائپر تھائرائیڈ ہارمون کے قدیمی طریقہ استعمال سے پیدا ہونے والی مندرجہ ذیل کیفیات مشاہدہ میں آئی ہیں۔

ہڈیوں میں درد کھڑے ہونے سے چلنے پھرنے سے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کی صورت میں سوجن ہو۔ بدوضع ہوا ایکس رے کا مشاہدہ کرنے پر لمبی ہڈیوں کی خارجی تہہ کیلشیم سے محروم ہڈیوں کی درمیانی نالی بڑھ چکی ہو۔ ہاتھوں اور جبڑوں میں گڑھے دکھائی دیتے ہیں۔

اس دوا سے پیدا شدہ علامات : کثرت بول کھانے کے بعد پیٹ کے بالائی حصہ میں درد اور قبض۔ ضعف معدہ اور بارہ انگشتی زخم اور السر۔

قلب پر اثرات : دھڑکن کی زیادتی۔ نبض اور دل کی دھڑکن کی رفتار تیز الیکٹرو کارڈیوگرام میں کیو۔ٹی کا وقفہ چھوٹا ہو۔

پٹھوں پر اثرات : نقاہت اور عضلات کمزور ہوتے ہیں۔

نفسیاتی اثرات : دباؤ ذہنی اور افسردگی کا میلان پایا جاتا ہے۔

خون کی علامات : خون میں کیلشیم کی زیادتی فاس فورس کی کمی ہو جائے۔ فاسفیٹس کی زیادتی کھاری پن کی علامات۔ انزائم کی زیادتی ہو جائے۔

ہائپر تھائرائیڈ ہارمون کے استعمال کا ثانوی اثر یہ ہوتا ہے۔ جسمانی نظام میں مدافعتی ردعمل بیدار ہو کر خون میں کیلشیم کی مقدار برقرار رکھنے کی کوشش میں لگ جاتا ہے۔ کیلشیم کی موجودہ سطح مندرجہ ذیل وجوہات کی وجہ سے گر سکتی ہے۔

ہڈیوں میں پائی جانے والی کیلشیم کی کمی واقع ہو جائے۔ انجذاب سے متعلقہ شکایات۔ ہڈیوں کے مہلک گومڑ ہڈیوں کے گودے سے بننے والے گومڑ کا عارضہ۔

گردوں کے فعل میں نقص پیشاب میں کیلشیم کی زیادتی۔

معالجاتی تجربات سے معلوم شدہ علامات : عام کمزوری ذہنی دباؤ۔ افسردگی نقاہت۔ ضعف تھکن۔ چہرہ زرد لاغری۔

ذہنی نفسیاتی علامات : ذہنی الجھن ہیجانی کیفیت خلل ذہنی۔

اعصابی علامات : بازوؤں کا ٹانگوں کا فالج گھسیٹ گھسیٹ کر مریض چلے۔ پٹھوں کا پرانا ترقی پذیر فالج۔ لاغری کی کیفیت۔ کمزوری پٹھوں کی۔

نظام انہضام کی علامات : بھوک بہت کم معدہ پر درد کا حملہ۔ ہاضمہ کی رفتار سست۔ خون کی قے آئے۔ قبض ہو۔ پاخانہ سفید رنگ کا بدبودار ہو۔

نظام دوران خون کی علامات : دھڑکن دل کی زوردار نبض تیز۔ درد سینہ کے اگلے حصہ میں۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : پیشاب کی کثرت خون کا اخراج۔ درد کمر میں زور دار ران تک جائے۔ مروڑ اٹھے۔ کثرت بول کی شکایت یوریا کا طبعی اخراج۔

اعضائے حرکت کی علامات : درد ہڈیوں میں لمبی ہڈیوں میں زیادتی کھڑے ہونے سے چلنے پھرنے سے انگلیاں بدوضع ہو جائے۔ درد ٹانگوں میں کمر میں چھوا جانا برداشت نہ ہو۔

بایو لاجیکل خصوصیات : خون میں کیلشیم کی زیادتی۔ فاس فورس کی کمی کھاری پن فاسفیٹس کو آزاد کرنے والے انزائموں کی زیادتی۔

تعلق : لیوٹیکم۔ اسٹریکیس ایکسل کیپس۔

خوراک : 5 سے 9 طاقت۔

PARONICHIA ILLECEBRUM پیرونشیا اے سیبرم

حصول کا ذریعہ:

اس پودے کا کیریوفاملیشیا سے تعلق ہے۔ اس پودے میں صابون کی سی خصوصیت رکھنے والا مادہ پایا جاتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ پرونشیا اے کو چھوٹے چھوٹے سبزی مائل پھول لگتے ہیں۔ اسے ایشینی نامی پھل لگتا ہے۔ مدر ٹنکچر کی تیاری میں یہ سالم پودا استعمال ہوتا ہے۔ ہانمن کے اصولوں کے مطابق اس دوا کی پرونگ ڈاکٹر مینوئیل ایم ڈی لیگارٹیا نے سرانجام دی تھی۔

عام علامات : خشکی گرمی بخار اور نزلہ اوڑھنا اتارے رہنا چاہئے کروٹ نہ بدلے جسمانی درجہ حرارت بڑھا ہوا۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: پوری طرح پرسکون ذہن کمزوری اعصابی محسوس کرے کہ دو لوگ ہیں اس میں جو ایک دوسرے سے بحث کرتے ہیں۔

اعصابی علامات: کن پٹیوں میں شدید درد سر ہلانے جلانے سے پانی کے چلنے کی آواز آئے کھوپڑی پر درد ہو۔ کنگھی کرنا برداشت نہ ہو۔ غنودگی کے عالم میں ہو۔ خوابی کیفیت۔

نظام انہظام کی علامات / منہ زبان اور حلق کی علامات: زبان پر لئی سی لگی ہو۔ خشک ہو منہ زبان پر تہہ جمی ہو۔ زبان کھردری ہو۔ تانبہ جیسا ذائقہ محسوس ہو۔ میل دانتوں پر زرد رنگ کی یا چھیں کٹی پھٹی۔ متلی پیدا کرنے والا سانس۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات: متلی ہو پیاس بھی ہو پانی اندر جائے تو قے ہو جائے۔ پیاس برف والے پانی کی معدہ تزابیت کا شکار ڈکاروں کیساتھ غذا بھی حلق میں آئے۔ ریح خارج کرنے میں دشواری۔ معائے مستقیم سے خون کا اخراج ہو۔ مبرز کے آس پاس جلن رطوبت کے قطرے۔ مبرز سے ٹپکتے رہے۔

نظام دوران خون کی علامات: نبض کی چال میں شدت زوردار اور بھری ہوئی۔ دل کی دھڑکن کی آواز کانوں میں آئے۔ جسمانی درجہ حرارت 39,5 اور 41 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہے۔ پسینہ بکثرت آئے۔

نظام تنفس کی علامات: درد سینہ میں ہو گولی لگنے جیسی۔ درد سینہ کے پنجر میں درد بلغم خارج نہ ہو۔ پردرد کھانسی قے کرنے کی خواہش۔

جنسی اور آلات بول کی علامات: پیشاب گہرے رنگ کا ہو۔ بکثرت آئے۔ بلا ارادہ خارج ہو۔ خون میں پیشاب آئے۔ مروڑ اٹھے۔ پاخانہ خارج ہو بلا ارادہ۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات: پراسٹیٹ کے حصہ میں اجتماع خون۔ پیشاب کرتے وقت مروڑ۔ جلن بھی ہو۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات: کثرت حیض سن یاس کے زمانے میں رحم سے غیر طبعی اخراج خون اور درد ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات/ ناک کی علامات: سونگھنے کی حس کا فقدان نتھنے تنگ مواد سے اور جمے ہوئے نکسیر خفیف نوعیت کی۔

آنکھوں کی علامات: افسردہ اور اداس خون کی طرح سرخ پانی بہتا ہے۔ پپوٹے بوجھل اور جلن دار۔

کانوں کی علامات: بیرونی حصہ کان کا گرم اور پر درد سماعت کا راستہ خشک رطوبت جو چھیل دے۔ کھرنڈ بنتے رہے۔

جلدی علامات: ہاتھوں کی پشت پر دانے پسینہ جگھاسوں اور بغلوں میں جلد چھل جائے۔

اس دوا کی اہم علامات: کھوکھلا پن دماغ میں دو شخصیتوں پر مشتمل ہے۔ اجتماع خون حاد نوعیت کا غیر ارادی اخراج۔

تعلق: انا کارڈیم، بپ ٹیشیا، انتھرا سینم، آرسینکم البم۔

کمی بیشی: زیادتی: حرکت سے محنت سے۔ تکالیف بائیں جانب جسم کے۔

خوراک: 3x اور 6x طاقت مفید ہے۔

PENICILLINUM پنی سلینم

حصول کا ذریعہ:
بنزل پنی سلین یا پنی سلین جی کا سوڈیم سالٹ اس دوا کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔ کرسٹوں کی صورت میں سفوف ہوتا ہے۔ بو نہیں ہوتی۔ رنگ سفید ہوتا ہے۔ ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔

عام علامات: لرزہ اور نقاہت بخار کی کیفیت پھوڑے جلدی عوارض۔ پیپ دار مواد رستا ہو۔ بخار کافی عرصہ رہے۔ جسمانی درجہ حرارت 38 ڈگری سینٹی گریڈ ہو۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: دماغ کے فعل میں تیزی آجائے نمایاں طور پر نقاہت محسوس ہو۔ افسردگی چھائی ہوئی محسوس ہو۔ دھندلائی ہوئی سوجھ بوجھ ہو۔

افرازانی غدود کی علامات: سردی لگے جسم کو ٹھنڈک برف جیسی محسوس ہو کمر اور سینہ کے پنجر میں شام کو ٹمپریچر میں قدرے اضافہ ہو جائے 38 ڈگری سینٹی گریڈ سے اوپر نہ ہو۔

اعصابی علامات: پیشانی کے دائیں حصہ میں درد۔ اندرونی جوفوں کی سوزش چکر آتے ہیں۔ حرکت سے زیادتی ہو۔ لیٹنے اور کھانے سے کمی ہو۔ نیند بہت گہری یا گہری نہ ہو جاگ جائے۔ علی الصبح بیدار ہو جائے۔ کسلمندی طبیعت میں ہو۔

نظام انہظام کی علامات: منہ کی لعاب دار جھلیاں سرخ مسوڑھوں پر سفیدی مائل داغ ہوں۔ خون کا اخراج۔ زبان کی جڑ کا رنگ زردی مائل بھورا ہو۔ درد دانتوں میں ہو۔ درد جبڑے تک

پھیل جائے۔ تشنجی درد۔ پیٹ میں حاجت ہو۔ پاخانہ کی آئے۔

نظام دوران خون کی علامات: درد سینہ کے اگلے حصہ میں بیدار ہونے پر زیادتی غیر طبعی نالتو آواز آئے ٹانگیں اور بازو سرد ہوں جسم پر تیل پڑے۔

نظام تنفس کی علامات: بخار اور دمکشی کی کیفیت کھانسی خشک اور بھدی آواز والی آئے۔ دردوں کی صورت میں آئے۔ مریض کو دوہرا ہونا پڑے۔ آرام سے کمی ہو۔ درد سینہ میں اور اوپر ہو زرد بلغم آئے۔ سانس کی تنگی صبح زیادہ محسوس ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: دونوں گردوں میں درد اور کمر میں ہو۔ پھیل جائے۔ کم مقدار میں پیشاب آئے۔ البیومن خارج ہو۔ سوجن آلات بول کی استسقائی سوجن ہو۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات: دیر سے آئے ماہواری مگر کم مقدار میں آئے۔ لیکوریا خراش پیدا کرنے والا ہو۔ سفید رطوبت خارج ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات/ آنکھوں کی علامات: آنکھوں میں پانی بھرا ہے۔ آشوب چشم۔ پپوٹے چپکے ہوں۔ گوہانجنی ظاہر ہو۔ آنکھوں میں سے۔

ناک کی علامات: زکام ہوا گڑھا مواد خارج ہو۔ پھوڑا ہو سماعت کے راستے میں۔ کانوں کی سوزش اور بھنبھناہٹ کی آواز۔

اعضائے حرکت کی علامات اور جلدی علامات: درد بجلی کے جھٹکوں جیسے ہو۔ حرکت سے زیادتی صبح 4 اور شام 6 بجے کے قریب ہوں۔ استسقائی سوجن کیل مہاسے اور مسے ہوں۔ چہرے پر داغ اور ابھار ہوں۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے: تپ دق کی کیفیات خون کا زہریلا پن۔

تعلق: برائیونیا = درد جوڑوں کے حرکت سے زیادتی سوجن استسقائی قسم کی۔
تھوجا = جسم چپچپا ہو۔ سائیکوسس کی سمیت کے اثرات مسے جلد پر ہوں۔
آرسنکم البم = علامات میں زیادتی رات کو ہو۔ بےچینی اور بے قراری۔
پلساٹیلا = پیپ سے بلغم کی کیفیت تسلی تشفی اور دلاسے کا خواہشمند ہو۔

کمی بیشی: زیادتی: سردی سے مرطوبیت سے حرکت کرنے سے علی الصبح چار بجے۔
کمی: آرام سے گرمائی سے خشک موسم سے۔

خوراک: 4 سے 30 طاقت میں مستعمل ہے۔

پٹیاسائیٹس آفیسی نالس PETASITES OFFICINALIS

حصول کا ذریعہ:

پٹیاسائیٹس آفیسی نالس کا دوسرا نام ہائبریڈس بھی ہے۔ یہ پودا کمپوزیٹا قسم کے پودوں کے زمرے میں شامل ہے۔ یہ یورپ کے وسطی اور شمالی حصوں میں پایا جاتا ہے۔ ادویاتی قسم کا پودا ہے پسینہ لانے کیلئے استعمال ہوتا آ رہا ہے۔ پیشاب آور بھی ہے۔ حیض کو جاری کرتا ہے۔ دمہ کو رفع کرتا ہے۔ 1847ء میں ہانمن اعظم کے اصولوں کے مطابق اس دوا کی پرونگ کی۔ اس پودے کی جڑ سے ایکسٹریکٹ کے اثرات کا مطالعہ کیا گیا تو پتہ چلا کہ یہ دافع تشنج ہے۔ اس کو ایکسٹریکٹ پٹیالین کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

علامات: درد پیشانی کے اندرونی جوفوں میں سوزش پیشاب کی نالی میں درد کمر میں۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے: ناک کے اندرونی اور بالائی جوفوں میں تشنجی کھانسی میں فوطوں کے ورم میں، پراسٹیٹ کا ورم، منی کی ڈوریوں کا ورم میں گردے اور پتے کے درد میں۔

خوراک: 3x طاقت مستعمل ہے۔

پیکسڈ PEXID

حصول کا ذریعہ:

پیکسڈ کا دوسرا نام میلی ایٹ پرہیکسی لین بھی ہے۔ ایلو پیتھک میں ایک سو ملی گرام ٹکیوں کی صورت میں ملتی ہے۔ ہر ٹیکہ میں میلی ایٹ آف پرہیکسی لین کی مقدار ایک سو ملی گرام ہوتی ہے۔ کچھ غذائی نوعیت کے اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ باجرہ کا نشاستہ۔ شوگر آف ملک۔ سٹیریٹ آف زنک سب ملا کر خشک ٹیکہ کا وزن 204 ملی گرام بن جاتا ہے۔

میٹا بولزم (استحالہ) کا انداز: خوردنی طور پر اگر استعمال ہو تو بڑی سرعت کے ساتھ اس کا انجذاب ہوتا ہے۔ اس کا استحالہ جگر سے متعلق ہائیڈراکسی لیشن کے تحت ہوتا ہے۔ میٹابولزم کے دوران بننے والے مرکب مادے پاخانے اور پیشاب میں شامل ہو کر خارج ہوتے ہیں۔ اخراج کی مدت دو سے چھ یوم ہے۔ بعض کیسوں میں یہ مدت تمیں روز سے بھی زائد ہے۔

خواص: قلب کی کارکردگی میں کمی دیکھی گئی ہے۔ جانداروں کے استعمال سے۔ دل کے پٹھے کی کارکردگی بڑھ جاتی ہے۔ خودکاری نظام کو چلانے میں کمی ہوجاتی ہے۔

آرام کی حالت میں دل یا نبض کی چال میں یہ دوا کوئی تبدیلی نہیں لاتی اور نہ بلڈ پریشر پر اثرانداز ہوتی ہے۔ سانس کی نالیوں میں اس کا کوئی اثر نہیں۔

استعمال: قلبی دمکشی کی شدید اور مزمن کیفیات دیگر ادویہ کا استعمال ناکام ہو چکا ہو۔ پیکسڈ قلبی دمکشی کے حملے کے وقت استعمال ہونے والی دوا نہیں ہے۔

جہاں اس کا استعمال منع ہے: جگر گردوں کا فعل غیر تسلی بخش جسمانی نظام اس کو برداشت کرنے کے قابل نہیں اس کے استعمال سے مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ تو پھر یہ دوا استعمال نہیں کرنی چاہئے۔

ہومیو پیتھک پرونگ: اس دوا کی پرونگ 1925 اور 1977 کے درمیان ہوئی۔ یہ ہماری اپنی چودھویں پرونگ ہے۔ ان آزمائشوں میں 38 افراد نے حصہ لیا حاصل شدہ علامات مندرجہ ذیل ہیں۔ ہومیو میں سمی اثرات نہیں ہوتیں یہی وجہ ہے کہ بڑی مادی قسم کی خوراک کے استعمال سے جو ناپسندیدہ اثرات مشاہدہ میں آتے ہیں اس کے اثرات مرکزی نظام اعصاب اور خون کی نالیوں کے نظام پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ علاوہ بریں ہڈیوں کے جوڑوں سے بھی گہرا تعلق ہے۔

پیکسڈ کی علامات: یہ بالغ اور سن رسیدہ لوگوں سے تعلق رکھتی ہے۔ جھوٹے جسموں والے شریانوں کی دیواروں کے کئی ایک مراکز میں چربی یا کسی دیگر مادہ کے اجتماع کی کیفیت موجود ہو۔ بڑھے ہوئے دل جن کے ہوں۔ نقاہت شدید، جو صبح کے وقت زیادہ نمایاں ہوں نقاہت جو بیدار ہونے کے وقت سے لیکر بستر جانے کے وقت تک قائم رہے۔ نقاہت جو پہلے تو صبح کے ابتدائی حصہ میں ہو۔ دوپہر کھانے کے بعد۔ بے چینی، لاغری، نقاہت کھڑا ہونا خطرے سے خالی نہیں۔ شراب پی ہوا ایسا احساس۔ دورے چلنے میں دشواری محسوس ہو۔

نفسیاتی اور ذہنی علامات: مریض یہ محسوس کرے کہ وہ بھلا چنگا ہے۔ بے چینی حد سے بڑھی ہوئی خوف عزیز کی موت کا حادثہ پیش آنے کا خوف پانی میں گر جانے کا اندیشہ۔ دوپہر و تندرست محسوس کرے۔ یادداشت کمزور بھول جائے۔ اکثر واقعات ہیجانی کیفیت پسینہ آئے۔ قابو رکھنا جسم کو مشکل ہو۔

اعصابی علامات: شام کو دردسر تیسرے پہر اور چھ بجے کے قریب چوٹی میں درد ایک دو دن رہے۔ زیادتی صبح کے وقت مشکل سے۔ نیند آئے۔ مسلسل اعصابیت کے باعث ٹانگیں حرکت

میں رہیں۔ ضعیف لقوہ چہرے کے بائیں طرف کا درد۔ پنڈلیوں کے عضلات میں فالج کی سی کیفیت پٹھوں اور بازوؤں کی کمزوری شرابیوں کی سی کیفیت مرگی کے دورے پڑے۔

نظام انہظام کی علامات: منہ کا ذائقہ خراب بھوک کا فقدان متلی اور قے آئے۔ دستوں کی شکایت۔ معدہ میں درد بوجھل پن کا احساس۔ گوشت بدمزا معلوم ہو۔ ورم جگر خون لانے والی ورید کا تناؤ یرقان پیٹ میں درد، بار بار آئے پاخانے۔

نظام دوران خون کی علامات: بوجھل پانچ اور شام کو علامات میں اضافہ۔ جسمانی درجہ حرارت کم ہوجائے۔ بخار نوبتی بندش دل کے پٹھوں کی۔

نظام تنفس کی علامات: ٹانسلز سرخی والا ورم جو بائیں جانب محدود ہو۔

حواس خمسہ کا اعضاء کی علامات / ناک کی علامات: بند ہوناک زکام لعاب دار جھلیاں متورم اندرونی جوفوں میں درد ورمی کیفیت۔

آنکھوں کی علامات: سر کا درد آنکھ سے متعلقہ ہو۔ دو دکھائی دیں خون کا غلبہ استسقائی سوجن۔ پتلیاں دھندلائی ہوئی ہوں۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: درد بائیں کندھے میں حرکت کرنے میں رکاوٹ ہو۔ درد سینہ کے ساتویں مہرے میں۔ اعضاء کو حرکت سے درد ہو۔ ریڑھ کے ستون کے ساتھ ساتھ درد ہو، بار بار لاحق ہونے والا کمر کا درد۔ چونٹیوں کے رینگنے کا احساس۔ عضلاتی اور جوڑوں کے درد سوئیوں کے گھونپے جانے کا احساس۔ پٹھوں کی تکلیف۔ خارش شدید قسم کی۔ چہرے اور ہاتھوں پر سرخی ہو بال گر رہے ہوں۔

بایولاجیکل خرابیاں: کیمیائی مظاہر ٹرانس ایمینیسز کی سطح بلند ہو۔ خون میں بائلی روبین کی زیادتی۔ ٹرائی گلائیکمیا دماغ اور ریڑھ کی رطوبت میں البیومن کی موجودگی۔ الکلائن ماسفیٹیز کی زیادتی۔

ای سی جی کے مظاہر

ای۔ ایم۔ جی کے مظاہر

موٹر کنڈیشن کے فعل میں سستی آجائے۔

تعلق: کارونس کیا ہمبولٹیاتا۔ لیتھائرس۔ ہائیڈروفس سیانوسنکٹس، پلمم۔ کوبالٹم نائٹریکم۔ مرکیورئٹس۔ کریسول۔ آرجنٹم نائٹریکم۔

کمی بیشی: زیادتی صبح کو اعضاء کو حرکت سے۔ بائیں طرف تکلیف کا مقام۔

خوراک: 3x اور 30 طاقت۔

PHENOBARBITAL فینوباربی ٹال

حصول کاذریعہ:

اس کا حصول فینی لیتھل میونائیلوریا یا گارڈنیال سے ہوتا ہے۔ پروونگ ونیر نے چار چارلوگوں پر سرانجام دی۔

عام علامات : ایلرجی کے شکارلوگوں سے تعلق رکھتی ہے۔ جگر جن کا پوری طرح کام نہ کر رہا ہو۔ ایگزیما تشنجی قسم کازکام خارش دانت بے قاعدہ اس کے مریض فاسفوفلورک ہوتے ہیں۔

ذھنی علامات : افسردگی اور ذہنی دباؤ کی کیفیت بدزبان ہو۔ کمزور یادداشت تھک جائے۔ بآسانی غنودگی کی کیفت۔ سر میں درد ہو۔ سوجن استسقائی ہو۔

نظام انھضام کی علامات : کڑوا منہ کا ذائقہ۔ متلی صبح کے وقت محسوس ہو۔ بے آرامی۔ بوجھل پیٹ آنتوں کا فعل سست ہو۔

نظام دوران خون کی علامات : اجتماع خون کی کیفیت چہرے اور ہاتھوں پر۔

نظام تنفس کی علامات : ناک اور حلق میں شدید کھجلی کا احساس۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات : پانی آنکھوں میں بھرا رہے۔ بوجھل پپوٹے، ملیے ہوں۔ کھجلی ہو۔ نظر تھک جائے۔ مطالعہ سے۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : ماہواری جاری ہونے پر شکایات جس میں کی۔ جلد میں گرمی محسوس ہو۔ کھجلی ہو ڈنگ لگنے کی سی۔ کیفیت مریض کھجلائے چلا جائے۔ خون نکل پڑے۔ جلد پر سرخ دھبے پڑ جائے۔ خارش پھنسیوں والی بن جائے۔ کھجلانے پر سیال خارج ہو۔ سرخ داغ جلد پر پڑھ جائے۔ رطوبت رستی ہو۔

تعلق : ایک قسم کی مچھلی کے بکثرت استعمال سے چھپاکی ہو تو دوا۔ ارٹیکا یورنیز۔ ایپس۔ میلیفیکا۔ فینوباربٹال۔ کالی کاربونیکم۔ رسٹاکس۔ سلفر۔ رینن کولس۔

کمی بیشی : **زیادتی**: مچھلی کھانے سے آرام کرنے سے۔ کریم کھانے سے رات کو بستر کی گرمی سے۔

کمی : غذا سے آرام کرنے سے۔ سکون کی حالت میں ماہواری آنے سے۔

خوراک : پہلی اور 30 طاقت مستعمل ہے۔

PNEOMOCOCCUS نیوموکوکس

حصول کاذریعہ:

نیوموکوکس بیکٹیریا ہے۔ جنس کے لحاظ سے ڈپلوکوکس سے اور خاندان کے لحاظ سے مائکروکوکیشیا سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ بیکٹیریا گرام پوزیٹو ہے۔ ایسی نوعیت کا بیکٹیریا ہے جو اپنی غذا لعابدار جھلیوں سے حاصل کرتا ہے۔ تندرست افراد کے لعاب دہن میں ہوتا ہے۔ ناک حلق اور بلغم نیز آنکھوں میں پایا جاتا ہے۔ ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق اس کی پروونگ ابھی تک نہیں ہوئی ہے۔

معالجاتی تجربات سے معلوم شدہ علامات

جسمانی کیفیت : نیوموکوکس دوا ان افراد کیلئے مفید ہے۔ جسمانی طور پر فاسفوفلورک ہوں۔

مزاجی کیفیات : مریض صفراوی مزاج یا عصبی مزاج کا حامل ہو۔ ذہنی دباؤ اور افسردگی کا شکار ہو۔ بے چین بے قرار ہو۔

سمی اثرات : مریض میں ایلرجی سورا کی سمیت سائیکوسس کے اثرات مریض میں سینہ اور تپ دق کے اثرات ہوں۔

ذھنی اور نفسیاتی علامات : ذہنی دباؤ اور افسردگی کی کیفیت اذیت اور کوفت محسوس کرے۔ گھر میں پڑا رہے۔ باہر جانے سے گھبرائے۔ بیزار زندگی سے ہو۔ چل پھر نہ سکے۔ موت کا بہت خوف ہو۔

اعصابی علامات : دردسر میں تین چار روز رہے آدھے سر کا درد بائیں اور دائیں طرف ہو۔ چلنے پھرنے سے زیادتی ہو۔ سر میں ٹیکن ہو۔ سردرد بار بار لاحق ہو۔ گردن کے پچھلے حصہ میں محدود ہو۔ زیادتی آگے جھکنے پر محسوس ہو۔ سر میں سیال موجود ہو۔ کھانسی سے بھی سر میں درد ہو۔ ڈنگ لگنے جیسا درد آرام کرنے سے رات کے وقت زیادتی۔ چلنے پھرنے سے کمی۔

نظام انھضام کی علامات : آبلے منہ میں ہوں۔ غنودگی سہ پہر کو ہاضمہ خراب متلی کھانے کے بعد ہو۔ معدہ کا درد۔ بھوک کے وقت کچھ کھا لینے سے کمی (اناکارڈیم) پاخانے کی بے سود حاجت ہو (نکس وامیکا) معدہ میں اینٹھن ہو۔ ساتھ جلن کا احساس ریح کی زیادتی بدبودار پاخانہ آئے۔ سفر کے دوران قبض ہو۔ (اگنیشیا)۔

نظام دوران خون کی علامات : دکھن سینہ کے اگلے حصہ میں درد ہو۔ دھڑکن کی زیادتی مریض

تیزی سے چل رہا ہو۔ سیڑھیاں چڑھے تو دھڑکن کی وجہ سے رک جانے پر مجبور ہو جائے۔ الیکٹرو کارڈیوگرام میں دایاں فوکل بلاک ظاہر ہو۔ گرم کمرے میں جانے سے چہرے سرخ ہو جائے۔

نظام تنفس کی علامات: پیشانی کے بائیں اندرونی جوف میں درد آنکھوں کے اوپر پیشانی میں درد ہو۔ خشک کھانسی ہوا کی نالی کا ورم۔ کھانسی جور کنے میں نہ آئے۔ بلغم بھی خارج نہ ہو۔ رات کو ہو متلی ہو۔ کھانسی گرم کمرے میں زیادہ ہو۔ کھانسنے کیلئے جھکنے پر مجبور۔ گلا صاف کرنے کیلئے کھنکھارے۔ بار بار لاحق ہونے والی برانکائی ٹس حلق میں پرندے کے پر کی موجودگی کا احساس۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: پیشاب کا اخراج ہو کھانستے وقت (کاسٹیکم)

جنسی اعضاء کی علامات: ماہواریوں کا درمیانی وقفہ کم ہو۔ یعنی ہر بائیسویں یا چوبیسویں دن حیض آ جائے۔ دوسرے دن بند ہو جائے۔ جلن اعضائے تناسل میں محسوس ہو۔ ماہواری دیر سے آئے اور کم مقدار میں آئے۔ ٹانگوں میں بوجھل پن سوجن ہو۔ دردسر ہو۔ مریض ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بیٹھے۔

اعضائے حرکت کی علامات: درد گردن میں ہو۔ دکھن ہو پیشانی میں کمر میں درد۔ دکھن پیشانی میں ہو۔ مریض کھڑا ہونے پر مجبور ہو۔ لرزہ ٹانگوں میں تشنجی کیفیت۔

جلدی علامات: چپچپاہٹ ہاتھوں میں ہو۔ گردن اور پیشانی پر پھیلے ہوئے ابھار چہرے پر چھوٹے چھوٹے ابھار ہوں۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات / آنکھوں کی علامات: آنکھیں تھک جائیں۔ روشنی کی وجہ سے۔

کانوں کی علامات: چکر آئیں ورم کانوں میں۔

تعلق: میڈورینم۔ تھوجا۔

خوراک: 5 سے 30 طاقت مفید ہے۔

PROTEUS پروٹئیس

حصول کا ذریعہ:

یہ دوا پروٹی اس کی جنس سے تعلق رکھنے والے بیکٹیریا کی کاشت سے حاصل ہوتی ہے۔ جس سے پروٹی اس وگیرس، میرابیس، مورگینائی اور رینگیری وجود میں آتے ہیں۔ ڈاکٹر

ہانیمن کے اصولوں کے مطابق اس دوا کی پرونگ ابھی تک نہیں ہوئی۔

معالجاتی تجربات سے معلوم شدہ علامات: پروٹی اس ایک ایسا بیکٹیریا ہے جو بسا اوقات آنتوں کے حصوں میں پایا جاتا ہے۔

جسمانی کیفیت: جسمانی لحاظ سے کاربونک فلورک اور فاسفورک ٹائپ افراد کیلئے مناسب ہے۔ مزاج کے اعتبار سے نظام انہضام کی خرابیوں کا میلان پایا جاتا ہے۔

سمی اثرات: مریض ایلرجی کے اثرات کا حامل ہو اعصاب سے متعلقہ علامات موجود نہ ہوں تو پھر یہ دوا اس کیلئے سودمند نہیں ہوتی۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: شدید قسم کا اعصابی تناؤ محسوس ہو۔ تھکن کا احساس۔ دماغ میں اچھل مچی ہوئی ہو۔ مریض یک دم طیش میں آ جائے ہاتھ میں پکڑی ہوئی اشیا پنخ دے بے آرامی کی کیفیت ہو۔ یک دم طیش میں آ جائے۔ تردید کیلئے جانے پر زیادتی ہو۔

اعصابی علامات: چکر آئے۔ سر چکرائے۔ بے خوابی ہو، دیہاتی علاقہ میں جانے سے زیادتی دردسر میں۔ دستوں کی شکایت زبان پر تہہ جمی ہوئی ہو۔ مرگی کے سے مورے سرسام کی کیفیت۔

نظام انہضام کی علامات / منہ کی علامات: باچھیں پھٹی ہوئی ہوں۔ علاج کارگر نہ ہو۔ منہ کا ذائقہ نمکین۔ مسوڑھے زود حس ہوں زخم رخساروں کے اندر ہوں۔

معدہ کی علامات: تیزابیت۔ کلیجہ کی جلن بھوک بہت اذیت ناک کھانے سے بھی کمی نہ ہو۔ متلی ہو۔ آدھے سر کا درد ہو۔ ہچکیوں کے دورے پڑیں۔ ہوا کو نگلتے رہنے کی عادت جسمانی مشقت کے باعث قے ہو۔ معدہ کے درد کسی بھی وقت شروع ہو جائے رات کو لاحق ہو۔

آنتوں کی علامات: دستوں کی شکایت سر درد اور زبان پر تہہ جمی ہو اور قبض کی شکایت کے بعد دیگرے لاحق ہو۔ قبض بھی اور بے سود حاجت بھی ہو۔ قے خون والی آئے یا پاخانہ خون والا آئے۔ پاخانہ میں آلسائیورس نامی کیڑوں کی موجودگی پاخانہ میں۔ نفرت ہو گوشت سے خنزیر کے اور گائے کے انڈوں سے مچھلیوں سے سلاد اور پیاز سے لہسن اور کھیروں ککڑیوں سے چاکلیٹ سے نفرت ہو۔ ہضم نہ کر سکے۔ ان چیزوں کو۔

نظام دوران خون کی علامات: سینہ کے اگلے حصہ میں وزن محسوس ہو۔ درد میں زیادتی زور کا کام کرنے سے دل کی دھڑکن زور دار لیٹنے سے الیکٹرو کارڈیوگرام میں۔ بار بار دایاں فوکل بلاک ظاہر ہو۔ تشنجی کیفیت انگلیاں بے جان ہوں۔ خونی بواسیر شدید قسم کی خارش۔

نظام تنفس کی علامات: ناک کے جوف میں چکناہٹ والے بلغم کا اخراج ہو۔ بند ناک ہو۔

ورم حلق کا دشواری بولنے میں کھانسی کے ساتھ بلغم آئے۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : ماہواری میں خون آئے۔ لوتھروں کی صورت میں بھورے رنگ کا اخراج۔ ماہواری آنے سے قبل ہو حیض ختم ہونے پر خون کے لوتھڑے آئے۔ اخراج سات روز تک جاری رہے۔ اندام نہانی کے منہ کی خارش۔

دھندلا پیشاب اور بد بودار مثانہ کا ورم۔ جلن دار درد کمر کے نچلے حصہ میں درد۔

اعضائے حرکت کی علامات : ہاتھ رات کو بے جان محسوس ہوں۔ جلن محسوس ہو۔ ہاتھ صبح کو سن ہوں۔ مٹھی بند کرنا مشکل ہو۔ سکیڑنے والے پٹھے میں سکڑاؤ۔

ٹانگوں کی علامات : معذوری کی کیفیت درد پنڈلی میں چھڑی کے سہارے چلنے پر مجبور ہو۔ پاؤں بے حس سرد موسم میں زیادتی عرق النساء لنگڑی کا درد۔ سرد موسم میں زیادتی۔ پنجے بوجھل ہو۔ بغلوں میں پسینہ آئے موٹے موٹے قطرے ٹپکتے رہے۔ ہاتھوں میں کلائیوں میں کھجلی ہو۔ پھنسیاں ہوں۔ جلد خشک ہو، شدید قسم کی خارش، بال گرے، ناخن کٹے پھٹے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات / ناک کی علامات: ناک بند ناک کے پچھلے حصہ میں چکناہٹ۔

آنکھوں کی علامات : درد جلن والے ہوں چبھن ہو۔ دبانے سے درد میں کمی۔ چکر آئے۔ آنکھیں سرخ بینائی نوبتی طور پر کام کرنے کے قابل نہ رہے۔

کانوں کی علامات : درد جلن دونوں کانوں میں درد ہو۔ بخار نہ ہو۔

کمی بیشی: زیادتی : بیدار ہونے سے مشقت سے شراب پینے سے طوفانی موسم میں رات کو اور لیٹ جانے سے۔

کمی : معتدل درجہ حرارت سے پہاڑی کے مقامات پر وسکی پینے سے اعضاء کو پھیلانے سے۔

خوراک : 5 سے 30 طاقت تک مستعمل ہے۔

آر این اے R.N.A

حصول کا ذریعہ:

پورا نام ریونیو کلا ئیک ایسڈ ہے اس دوا کی پروونگ ہانمن اعظم کے اصولوں کے مطابق 1970-71ء میں ڈاکٹر او اے جولین نے کی 22 افراد نے تجربات میں حصہ لیا۔ خواتین میں پرونگ کے دوران 30، L اور 3x طاقت میں کی گئی۔

علامات۔ عام علامات : مریض اپنے آپ کو چاق و چوبند محسوس کرے۔ رجائیت پسند ہو۔ سرگرم عمل رہنا چاہئے۔ جسمانی طاقت میں کمی محسوس کرے۔ سستی اور کاہلی ہو۔ افسردگی کی کیفیت ہو۔ جارحانہ انداز کا مالک ہو۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات : محسوس کرے کہ اس کے اعصاب کی قوت زیادہ صرف ہو رہی ہے۔ تھکاوٹ بہت ہو۔ تھکن اور نیند کا غلبہ ہو۔ اعضاء کی اینٹھن اعصاب میں بوجھل پن برداشت کا مادہ نہ ہو۔ جھپٹے ہر چیز پر تھوڑے پھوڑے ہر چیز کو۔ غائب ہو جانا چاہے۔ دوڑ جانا چاہئے۔ الگ تھلگ ہو۔ تھکن محسوس کرے۔

اعصابی علامات : نیند بہت بے ہیجانی کیفیت محسوس کرے۔ بے خوابی کی شکایت رہے۔

افرازانی غدد کی علامات : جسمانی وزن ایک جیسا نہ رہے۔ وزن میں اضافہ ہو جائے 24 گھنٹوں میں تین کلو وزن بڑھ جاتا ہے۔ دو دن بعد کمی ہو جائے۔ اچانک بھوک کبھی نہ ہو۔ کبھی بے حد بھوکا ہو۔ خواہش مباشرت میں زیادتی ہو۔ عشق محبت کا خواہش مند ہو۔ کچھ نہ کچھ کھاتا رہے۔ استسقائی سوجن پیروں ہاتھوں پر۔

نظام انہظام کی علامات / منہ کی علامات: بخار نچلے ہونٹ کے بیچ میں دانے ظاہر ہوں۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات : غیر طبعی بھوک کا مرض بھوک کا فقدان۔ غنودگی دو پہر کے بعد ہو۔ مرغن اشیاء اور گرم غذا سے نفرت ٹھنڈے کھانوں کا خواہشمند ہو۔ بآسانی معدے میں اترے۔ شکر کھانے کی خواہش دوا استعمال کرنے پر متلی ہو۔ پیٹ پھول جائے۔ قبض کا میلان ہو۔ درد شکم ہو۔

نظام دوران خون کی علامات : خون کا دباؤ گھٹ جائے۔ بے آرامی محسوس ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات/ ناک کی علامات : نتھنوں میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بن جاتی ہیں۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : بد بودار لیکوریا زیادتی خواہش مباشرت میں ہو جائے۔ نمایاں طور پر۔

اعضائے حرکت کی علامات : جوڑوں میں خاص طور پر کندھوں اور پیروں کے جوڑوں میں درد ہو۔ درد بڑھ کے پورے ستون میں ہو۔ سوجن ہو۔ صبح اور شام کو نمایاں ہو۔

جلدی علامات : چھوت والی تکلیف ناخنوں کے اردگرد ہو۔ دائیں ہاتھ کی پہلی دوسری انگلی اور تیسری انگلی میں زخموں کے کھل جانے کا میلان پایا جائے۔ ایڑیاں کٹی پھٹی ہوں جلد اترے ٹکڑوں

کی صورت میں سرخ داغ بنائے۔ پرا یگز یمیا کا میلان ہو۔

<u>جن امراض میں دوا مستعمل ہے</u> : ایلرجی اور سورا کی سمیت میں تپ دق کی کیفیات خون میں سفید ذرات کی زیادتی۔ دوسری بالمثل دوا کے ساتھ معاون دوا کے طور پر استعمال میں مناسب ہے۔

<u>کمی بیشی</u> : زیادتی: سردی سے لیٹنے سے۔

<u>کمی</u>: معدہ کے بل لیٹنے سے۔

<u>خوراک</u> : 3x سے 30 طاقت مستعمل ہے۔

ریڈکس انجلیکا سائینن سس RADIX ANGELICA SINENIS

<u>حصول کا ذریعہ:</u>

ریڈکس انجلیکا سائی نن سس کے دوسرے نام ڈائس امبلی فیرس اور ڈونگ کوائی بھی ہیں اس کی جڑ سے ایتھر اور روغن والا ایمشن الکوحل کی مدد سے تیار کیا جاتا ہے۔ ایتھر والا ایکسٹریکٹ رحم کے پٹھوں کیلئے محرک ہوتا ہے۔

ریڈکس انجلیکا سائی نن سس (ڈونگ کوائی)

ذائقہ: شیریں اور تر۔

خفیف گرم

<u>جن اعضاء پر اثر انداز ہوتی</u> : قلب پر۔ جگر پر۔ تلی پر۔

<u>اثرات اور خواص</u> : خون کو توانائی بخشتی ہے۔ خشک حصوں کو تر کرتی ہے۔ مثلاً پھیپھڑوں کو آنتوں کے افعال میں باقاعدگی پیدا کرتی ہے۔

<u>معالجاتی استعمال</u> : سر درد میں احساس جیسے سر میں سے رطوبات خارج ہوگئی ہیں۔ درد کمر سینہ اور پیٹ کے عوارض قبض زخموں کو مندمل کرتی ہے۔ پیپ کو خارج کرتی ہے۔ چستی اور توانائی پیدا کرتی ہے۔

<u>سر</u> : خون کے اخراج کو روکتا ہے۔

<u>جسم</u> : خون کی توانائی بڑھانے کی تاثیر رکھتا ہے۔

<u>دم</u> : دوران خون پر اثر انداز ہوتی ہے۔

<u>بعض مصنفین تحریر کرتے ہیں</u> : خون کا غلبہ سر کی جانب یا جسم کے بالائی حصہ کی طرف

ہو رہا ہو تو اس کی روک تھام کرتا ہے۔

<u>جسم</u>: خون کے درجہ حرارت کو جسم کے درجہ حرارت کے برابر رکھتا ہے۔

<u>دم</u>: اجتماع خون کی کیفیات کا سدباب ہوتا ہے۔

<u>سر</u>: جسم کے بالائی حصہ میں دوران خون بڑھ جاتا ہے۔

ایک طرف پیشاب میں خون آنے اور خون والے دستوں کے عارضہ کیلئے نہایت موثر ومفید ہے۔ دوسری طرف خون کی قے ہونے یا نکسیر کی صورت میں بے حد خطرناک ہے۔

<u>علامات اور عام علامات</u> : بھلا چنگا محسوس کرتا ہے۔ کیفیت بہت اچھی ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ وہ تندرست ہے۔ ہلکی سی تھکن محسوس کرتا ہے۔ اعصابیت اور گھبراہٹ کا شکار ہو بآسانی تھک جائے۔ کمر میں درد ہو۔

<u>ذہنی اور نفسیاتی علامات</u> : ذہن کو یکسو کرنے میں دشواری ہو مسلسل حرکت کرتا رہے۔ عمومی نوعیت کی بے قراری جرات کا فقدان ہو۔

<u>اعصابی علامات</u> : سر درد گردن کے پچھلے حصہ میں اعصاب میں درد ہو۔ نیند کی کمی ہو۔ ہیجانی کیفیت والے خواب نظر آئے۔ جنازوں کے خواب موت کے خواب، گڑھے میں گرنے کے خواب۔

<u>افزانی غدد کی علامات</u> : پسینہ آئے سردی محسوس ہو۔ گرمی کی لہریں دوڑے احساس دم گھٹ رہا ہے۔ جسمانی وزن میں تغیر وتبدل ہوتا رہے۔ موٹے افراد کا وزن باقاعدگی سے کم ہو جائے۔ جن کے غدہ درقیہ کا فعل سست ہو دم گھٹنے کا احساس کئی مرتبہ نہ کریں۔

<u>نظام انہضام کی علامات / منہ زبان اور حلق کی علامات</u>: بھوک کا فقدان ہو، مسوڑھوں پر ورم ہو۔ زبان پر کناروں پر سفید رنگ کی تہہ جمی ہوئی ہو۔

<u>معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات</u> : نفخ ہو کھانا کھانے کے بعد سو جائے۔ کھانے کے بعد دستوں کی شکایت درد شکم اور پرانی خارش ہو۔ بیکری کی اشیاء کھانے سے دستوں میں زیادتی اور ساتھ قبض کی بھی شکایت ہو جائے۔

<u>نظام دوران خون کی علامات</u> : گومڑی قسم کے ابھار دھڑکن زوردار ہو۔ ٹانگیں بوجھل ہوں۔ نیلا یرقان سی کیفیت ٹانگوں بازوؤں کی ہو۔ سردی سے سرد موسم میں زیادتی ہو۔

<u>نظام تنفس کی علامات</u> : سانس کی نالیوں میں اینٹھن محسوس ہو گرمی محسوس ہو۔ سانس لینے میں دشواری۔ دمکشی کی کیفیت بظاہر وجہ کوئی معلوم نہ ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضا کی علامات : بے قاعدہ جنسی خواہش میں ہو۔ جنسی بھوک کی کمی۔ جماع طبعی انداز میں کر سکے۔ اپنے آپ کو راغب کرنا پڑے۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات : رات کو جسم میں گرمی کی لہریں بے آرامی کی کیفیت۔ بائیں جانب کے پستان میں ورم ایک گانٹھ غائب ہو جائے۔ ماہواری لمبے لمبے وقفوں کے لئے آئے۔ لیکوریا ہو دودھیا رنگ کا خراش پیدا ہو۔ حیض کے بعد دسویں اور پندرھویں دن حیض میں اور زیادتی ہو۔ مباشرت کے دوران بے آرامی اور درد محسوس ہو۔ خواہش مباشرت بے حد بے قاعدہ۔ بائیں بیضۃ الرحم میں درد اجتماع خون ہو۔ ٹانگیں بوجھل ہوں۔

اعضائے حرکت کی علامات : پیڑو کے تمام جوڑوں میں درد۔ بائیں کندھے کی چوڑی ہڈی کے نیچے بائیں کندھے اور سینہ کے درمیانی حصہ میں درد ہو۔ درد بغیر کسی وجہ سے شروع ہو جائے۔ کندھے کی چوڑی ہڈی اور بائیں بازو میں درد ہو۔ بائیں کولہے میں شدید درد۔ کندھے کے جوڑ کے آس پاس درد ہو۔ جیسا مشقت کا کام کرنے سے ہوتا ہے۔ ٹخنوں میں بآسانی موچ آجائے۔

جلدی علامات : کھجلی اور آبلے پسینہ بہت آئے۔ سردی غائب ہو جائے۔ مریض کپڑے اتار پھینکے۔ بائیں کولہے پر کھجلی کے چٹاخ ہوں۔ جو دائیں کولہے تک پھیل جائے۔ کھوپڑی پر کھرنڈ بال گر رہے ہوں۔

تعلق : ایرنیا ڈیاڈیما۔ ارسٹولو چیا کلیمے ٹس ہسٹا منیم ہائیڈروکلوریکم۔

کمی بیشی: زیادتی : حرکت کرنے سے چھوئے جانے سے دوپہر کے بعد تکالیف کا مقام بائیں جانب۔

کمی : تازہ ہوا میں تازہ ہوا کی ضرورت ہو۔

خوراک : 3x اور 8x اور 30 طاقت۔

راجینیا سب سمراٹا RAJANIA SUBSAMARATA

حصول کا ذریعہ:

اس کا دوسرا نام ایمفائپ ٹیر تجیم ایڈمسٹر نجر بھی ہے۔ اس پودے کا تعلق انا کارڈیئیا کی نوعیت کے پودوں کے زمرے سے ہے۔ ڈاکٹر اے ہیریرا نے اس پودے کی ظاہری شکل و مشابہت کی بنا پر اس کا تعلق ڈائیوسکوریشیا قسم کے پودوں کے ساتھ قرار دیا ہے۔ اس کے پتے دو جنسی قسم کے ہوتے ہیں تیر اور مادہ اس کا تنا بوٹیوں کی مانند سہ خلیاتی قسم کا ہوتا ہے۔ اس کی شاخ

کٹ کر دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اس میں نسل بڑھانے والے چھ عدد خصوصی جزو ہوتے ہیں۔ یہ پودا جھاڑی کی صورت میں ہوتا ہے۔ اس کی بلندی ڈیڑھ میٹر کے قریب ہوتی ہے۔ مدر ٹنکچر کی تیاری میں اس کی چھال استعمال ہوتی ہے۔ ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق اس دوا کی پروونگ ڈاکٹر میگاریٹا نے سرانجام دی تھی۔

عام علامات : جسم کا درجہ حرارت بڑھا ہوا ہو۔ مضمحل طبیعت ہو۔ شدید نقاہت بات چیت کرنے کی بھی طاقت نہ ہو۔ بے نیاز ہوا الجھن کا شکار ہو۔ آنکھیں بند کرے کچھ سوچنا چاہتا ہے۔ سوال کا پتہ نہیں چلتا اگر کہا جائے تو کانپتا ہے۔ بے ہوشی میں چلا جاتا ہے۔ گالی گلوچ پر اتر آتا ہے۔ سنجیدہ اور مردے کی طرح دکھائی دے۔

نفسیاتی ذہنی علامات : شناخت نہ رہے۔ بے حد غصیلا ہو۔ خواہشات بہت ہوں سرسامی کیفیت روتا رہے۔ باتیں بے ربط ہوں۔

اعصابی علامات : دردسر بہت شدید ہو سر میں کیل ٹھونکی جا رہی ہے۔ سر میں ایسا درد جو دیر تک پیچھا نہ چھوڑے۔ چہرے پر شدید اذیت کے تاثرات ہوں۔

نظام انہضام کی علامات/ منہ زبان اور حلق کی علامات : منہ کھلا رہے۔ نچلا جبڑا نیچے کو ڈھلکا ہوا ہو۔ ہونٹ سوجے ہوئے ہوں۔ زبان کٹی پھٹی ہو۔ زبان کی نوک پر آبلے زخم ہوں۔ خون نکل پڑے۔ تمباکو چبانے والے افراد کا لعاب دہن ہوتا ہے۔ دانت بدرنگ ہوں۔ دانتوں پر زرد تہہ ہو۔ برش کے باوجود تہہ دوبارہ بن جائے۔ سانس بدبودار اور متعفن ہو۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات : غذا کی نالی میں ضعف فالج کی سی کیفیت نگلنے میں دشواری۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ تکلیف بہت بڑھ جائے۔ قبض چند روز تک رہے۔ دستوں کے سے پاخانے آئیں۔

نظام دوران خون کی علامات : دھاگے کی طرح نبض ہو۔ کمزور ہو۔ دل کی دھڑکن بے قاعدہ ہو لیٹے ہوئے دھڑکن کی آواز کانوں میں آئے۔ جیسے دل تکیہ پر ہو۔ شریانی تناؤ مرا ہوا ہو۔

جسمانی درجہ حرارت کی علامات : درجہ حرارت جسم کا 39.5 سے لیکر 40 یا 41 سینٹی گریڈ رہے۔

نظام تنفس کی علامات / حلق کی علامات: خشک ہو حلق سیال چیز کی ضرورت محسوس کرے تا کہ نگل کر حلق تر کر سکے گرم کھانوں کی نسبت سرد کھانے زیادہ آسانی سے کھائے۔ حلق کی بیرونی

جانب اور کان کے قریبی غدود کی سوجن ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات : ناک کی علامات میں ناک خشک ہو۔ اندر کے بال اینٹھے ہوئے ہوں۔ گردوغبار سے اٹے ہوئے ہوں۔ نکسیر ہو۔ نکسیر کے حملے شدید ہو تو نقاہت پیدا کرنے کا سبب بنے۔

آنکھوں کی علامات : کھوئی کھوئی نظریں اور خالی ہوں۔ آنکھیں خون کی طرح سرخ ہوں۔ شروع میں چمکیلی جلق اور پانی آنکھوں میں ہو۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوئی ہوں۔

کانوں کی علامات : کان میں درد اور بند ہونے کا احساس آوازیں ایسی محسوس ہوں جیسے دور سے آرہی ہوں تیز آوازیں بخوبی محسوس ہوں کانوں کا بہرا پن۔

جنسی اعضاء کی علامات / مردانہ علامات: قضیب ڈھیلا ڈھالا خصیوں کی تھیلی پسینہ بدبودار ہو جس میں بو آئے۔

زنانہ علامات : چھلے ہوئے اندام نہانی کے لب ماہواری آنے سے کیفیت بہتر ہو جائے۔ حیض میں خراب بو والا سیاہی مائل اور سوزش پیدا کرنے والا خون آئے۔

لیکوریا جس میں چپکنے والی رطوبت بکثرت خارج ہو۔ اندام نہانی میں بے حسی پیدا کرنے کا سبب ہو۔

اعضائے حرکت کی علامات : ڈھیلا پن بازوؤں میں ٹانگوں میں لرزہ اور تشنجی کیفیت۔ بازو اور ٹانگیں سرد ہوں۔ غیر اختیاری طور پر حرکت میں رہیں۔

جلدی علامات : جلد کھردری ہو۔ پسینہ لیس دار آئے۔ جلد کی رنگت مٹیالی ہو۔ پیٹ اور بازوؤں کے اندرونی جانب ارغوانی رنگ کے دانے ہوں۔ بستری زخم ہو۔ پھوڑے پھنسیاں ہوں۔ کاربنکل ہو۔ پیپ والا اخراج ہو۔

تعلق : ایسڈ میوریاٹیکم۔ لیکےسس۔ انتھرالینم۔ ہائیوسامس۔ بیلاڈونا۔ سٹرامونیم۔ کروٹیلس۔ ہورڈس

کمی بیشی : زیادتی: بات چیت کرنے سے حرکت کرنے سے۔

کمی: ٹھنڈک سے اخراج ہونے سے۔

خوراک: 1x, 3x, 6x, 12x۔

راوولفیا سپرنٹانا RAUWOLFA SERPENTINA

حصول کا ذریعہ:

مدر ٹنکچر کی تیاری میں جڑ استعمال ہوتی ہے۔ یہ اپوسائی نیشیا کی قسم کے پودوں کے زمرے سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ جاوا اور انڈیا میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی جڑ میں متعدد قسم کے الکلائیڈ پائے جاتے ہیں۔ یہ اعصاب کو سکون پہنچانے اور تناؤ کو کم کرنے میں تاثیر رکھتا ہے۔ اس پودے کی جڑ سے خصوصی قسم کی سیرپائن کو الگ کیا جسے سرپاسل کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس کے بشتر الکلائیڈز میں بنیادی طور پر رلسیرپائن ہی ہوتی ہے۔ ایک ہارمنیک گروپ جس کا الحاق ایک دوسرے آئسوکوئنولائنک گروپ سے ہوتی ہے۔

اہم الکلائیڈز Important alklaiedz

انڈولک الکلانیڈز : خام دوا کی کل مقدار میں یہ الکائیڈز 5ء سے 2 فیصد ہوتے ہیں۔

الفا: چار اجزاء والے بیس۔ یہ تیز قسم کے بیس ہوتے ہیں۔ زرد رنگ کے الکلائیڈز ہوتے ہیں۔

سرنبٹانن۔ سرپنٹی نین : تین اجزاء والے بیس یہ کمزور نوعیت کے بیس ہوتے ہیں۔ الکلائیڈز کا کوئی کوئی رنگ نہیں ہوتا۔

سائیکل مندرجہ ذیل ھے : کاربوکسی لک۔ بولکمبین۔ راؤہمبین۔ ریسہپائن۔ ڈی سپرڈائن۔ آکسی مبیٹ، رسیرپائن، اجملیسائن۔

نان انڈولک الکلانیڈز = بھتبان اور پیاوپرین: دیگر راولفیاز مع رسیرپائن۔

رانوولفیا وینی ٹوریا : اس میں رسیرپائن وافر مقدار میں پائی جاتی ہے۔

رانو ولفیانیٹرا فانیلا : اس میں رسیرپائن کی حقدار 100 حصوں میں ایک تا دو حصے راوولفیا اسے بریاز اس میں رسیرپائن کم مقدار میں پائی جاتی ہے۔

ہانمن اعظم کے اصولوں کیمطابق اس کی پرونگ 1954 میں سٹوٹ گارٹ میں واقع رابرٹ بوش ہسپتال میں لیزر اور شرنبک نے سرانجام دی۔

عام علامات : کمزوری اعصاب اور نظام دوران خون کی چہرے کا رنگ کبھی زرد کبھی سرخ گرمی کی لہریں لپکتی محسوس ہوں۔ ایلرجی اور سائیکوٹک اثرات والی کیفیات جوڑوں کے عوارض اعصابی دباؤ وغیرہ۔

ذھنی اور نفسیاتی علامات : یادداشت میں اور ذہنی یکسوئی کی صلاحیت میں کمی واقع ہو جائے بے آرامی محسوس کرے۔ بدمزاج ہو اندیشوں میں گھیرا رہے تھکن اور ناطاقتی محسوس کرے تاثرات سے خالی چہرہ۔

اعصابی علامات : اجتماع خون کے باعث دردسر ہو کنپٹیوں اور پیشانی میں تپکن۔ پیشانی میں درد جو گدی تک پھیل جائے۔ گرمی کی لہریں سر چکرائے عام نوعیت کی اینٹھن۔ اجتماع خون چہرے پر ہو۔ نیند بہت دیر سے آئے۔ بالائی جبڑے میں عصبی درد۔

افرازانی غدد کی علامات : تھائرائیڈ گلینڈ کے فعل میں نقص واقع ہو جائے۔ سکون سے نہ بیٹھ سکے۔ ثابت قدمی سے محروم ہو۔ خون کی نالیوں کے حرکتی نظام کی خرابیاں۔

نظام انھضام کی علامات : معدہ اور پیٹ پوری طرح بھرے ہونے کا احساس۔ کلیجہ کی جلن متلی ہو۔ ریح خارج ہو۔ پیٹ میں دمے کے دورے پڑے۔ چہرے کا رنگ زرد ہو جائے۔ غشی کی سی کیفیت۔ بواسیر خون کا اخراج ہو۔

نظام دوران خون کی علامات : دھڑکن زوردار ہو دل کے مقام میں چبھن۔ بے قاعدہ دل کی دھڑکن جسمانی مشقت کے باعث دکھنی درد۔ گردن کی طرف پھیل جائے۔ ہاتھوں اور پیروں میں پسینے آئیں۔

نظام تنفس کی علامات : ناک حلق کی لعابدار جھلیاں خشک نکسیر اندرونی دیواروں پر زخم ہوں۔

جنسی اعضا اور آلات بول کی علامات : پیشاب کرنے کے بعد بھی قطرہ قطرہ پیشاب آئے۔ پیشاب کرنے میں دشواری ہو۔

مردانہ جنسی اعضاء : خواہش مباشرت میں نمایاں کمی ہو۔ عارضی طور پر جنسی اکساہٹ کی کیفیت ہو۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات : پیڑو کے نچلے حصہ میں بوجھل پن۔ پیشاب کی بار بار حاجت تشنجی درد ہوں۔

اعضائے حرکت کی علامات : بوجھل ٹانگیں رنگ سیاہ اور نیلا ہو۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو رہی ہیں۔ جوڑوں میں درد۔ اچانک شروع ہو جائیں۔ بائیں کولہے میں اور پیروں میں درد۔ سوجن ہو۔ پورے جسم کی استقائی سوجن۔ جس میں بازو اور چہرہ بھی شامل ہو۔

جلدی علامات : بغلوں ہاتھوں اور پیروں میں لیس دار پسینہ آئے۔

تعلق : لیکےسس۔ آرسینکم۔ نکس وامیکا۔ اور میٹیلکم۔

کمی بیشی : زیادتی : گرمی سے بند ہوا میں۔ کھانے کے بعد۔ شام کو چھ بجے۔
کمی : کھلی ہوا میں تازہ ہوا ن میں سخت ورزش سے اجابت کے بعد ریح کے اخراج سے حرکت سے۔

خوراک : 3x سے 30 طاقت۔

رسیر پائن RESERPINE

حصول کا ذریعہ :
ہومیو پیتھک طاقتوں (پوٹینسیز) کی تیاری میں رسیر پائن استعمال کی جاتی ہے۔ راؤلفیا سرپنٹائنا کے متعدد الکائیڈز میں سے ایک الکلائیڈز ہے۔ تجارتی پیمانہ پر سیبا کمپنی کی تیار کردہ سرپاسل نامی دوا کی صورت میں عام دستیاب ہے۔ ہومیو پیتھک طاقتیں اس سرپاسل سے تیار ہوتی ہے۔ جو انجکشن یعنی ٹیکہ لگانے کے کام آتی ہیں۔ مصنف کتاب ہذا نے 65-1964 میں ڈاکٹر ہانیمن کے اصولوں کے مطابق اس دوا کی پرونگ سرانجام دی۔ آزمائشوں میں تیرہ لوگوں نے حصہ لیا 3x, 15x, 17x, 19x اور 30 طاقت استعمال کی گئی۔ کچھ جانوروں پر بھی اس کے تجربات کئے گئے۔ علامات کے مطالبہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یہ ممکن ہوا۔ حیوانات عام چوہوں اور جنوبی امریکہ کے گنی پگ نامی چوہوں پر مرتب ہونیوالے ہومیو پیتھک اثرات کو منظر عام پر آئے۔

حیوانوں میں پیدا شدہ علامات : عام چوہوں کی علامات، عام علامات، تبدیلیاں رونما ہو جائیں۔ عمومی ذہنیت کی ہیجانی کیفیت ہو۔

نفسیاتی علامات : جسم اور ذہن کے افعال کا سست پڑ جانا۔ عارضی طور پر جمود کی کیفیت طاری ہو جائے۔ تیزی پیدا ہو جائے۔ افعال میں۔

جلد کی علامات : بے رونق بال اور مرطوب ہوں۔

اعصابی نظام : جسم اور ذہن کے افعال سست پڑ جائیں آوازیں چوہے کم پیدا کریں۔

نظام انھضام : بہت زیادہ دست آئیں۔

جلد : بے رونق بال ہوں جلد بے رونق ہو۔

انسانوں میں پیدا شدہ علامات : عمومی قسم کی ہیجانی کیفیت کھانا کھانے کے بعد نیند کا غلبہ ہو۔ آتشکی اثرات ہوں۔ شدید نقاہت اعصابی درد۔ ردعمل کے فقدان کا میلان ہو۔

ذهنی اور نفسیاتی علامات : نقاہت بہت شدید ہو۔ سہ پہر کو تین اور چار بجے کے درمیان اعصابی ردعمل کے فقدان کا میلان ہو۔

اعصابی علامات : بیدار ہونے پر سر میں درد ناشتہ کرنے سے کمی ہو جائے اور دن چڑھے دوبارہ زیادتی ہو جائے۔ سر چکرائے۔ سر درد کا شدید نوعیت کا حملہ۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ سوراخ محسوس ہو۔ ایسا محسوس ہو کہ خالی ہے۔ پٹھوں کی کمزوری کپکپاہٹ کی کیفیت سے دوچار ٹانگیں بے چینی سے حرکت کریں۔

افرازانی غدد کی علامات : ماں کے پستانوں میں دودھ کی زیادتی۔ جس کا باعث غدہ نخامیہ سے متعلقہ ایڈرینوکارٹی ٹروپک ہارمون کی سطح کا گرنا ہے۔

نظام انهضام کی علامات : زبان پر چوبیس گھنٹے زردی مائل تہہ لعاب دہن کی زیادتی۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات : متلی خفیف قسم قبض پہلے ہو پھر دستوں کی شکایت خونی بواسیر معدہ میں درد یرقان ہو۔

نظام دوران خون کی علامات : شریانی تناؤ کا گر جانا نبض کی رفتار سست۔ سر چکرائے۔ تناؤ ایک ہی حالت پر قائم رہے۔

جسمانی درجہ حرارت کی شکایات : جسم کا درجہ حرارت گرا ہوا 31 ڈگری سینٹی گریڈ مریض بے حد نڈھال۔ جسمانی طاقت غیر طبعی طور پر بڑھ جائے۔ گرد و پیش سے لاتعلق بے نیاز ہو۔

نظام تنفس کی علامات/ حلق کی علامات : زود حس چوبیس گھنٹے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات / ناک کی علامات: ناک بند ہو۔

آنکھوں کی علامات : پلکوں کا مستقل سکڑاؤ۔

جلدی علامات : جلد پر آبلے خشک چھلکے اترے کھرنڈ بن رہے ہوں۔ استسقائی سوجن۔

تعلق : راولفیا۔ اورم میٹلکم۔ لیکیسس۔ آرسنکم البم۔

خوراک : 3x طاقت سے 30 طاقت تک۔

سارو تھیمنس سکوپیریئس SAROTHAMNUS SCOPARIUS

حصول کا ذریعہ:

اس کا دوسرا نام سائٹسس سکوپیریئس لنک یا بروم بھی ہیں۔ یہ پودا میگوی نوشیا قسم کے پودوں کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ جھاڑیوں کی قسم کا چھوٹا سا درخت ہوتا ہے۔ پورے

یورپ میں پایا جاتا ہے۔ اس کے پھولوں میں ایسے اجزاء کثرت سے پائے جاتے ہیں جو خون کے بہاؤ کو روکنے کی تاثیر رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر ہانمین کے اصولوں کے مطابق اس کی پروونگ تین فائدہ پر 1897 میں ڈاکٹر شیئر نے بھی کی۔

علامات اور عام علامات : مریض ایلرجی والا یا جن افراد کے غدہ درقیہ کا فعل ناقص ہو۔ ایلرجک ہوں عصبی مزاج ہوں یہ دوا ان کے لئے سودمند ہوتی ہے۔
جسمانی نقاہت مریض لاتعلق اور لاپروا ہو امنگ اور ولولہ نہ مریض تازہ ہوا کی ضرورت محسوس کرے۔

ذهنی اور نفسیاتی علامات : غصہ بہت جلدی آئے مالیخولیائی کیفیت بآسانی ذہنی کیفیت بگڑ جائے۔ انتہائی تھکن نفسانی خواہشات کی طرف توجہ نہ ہو۔ ذہن کو یکسو کرنا دشوار ہو۔

اعصابی علامات : درد سر تپکن والا ہو جیسے کھوپڑی پھٹ جائے گی۔ رات کو بے خوابی ٹانگیں بے چینی کے ساتھ متحرک رہیں۔ نیند گہری نہ ہو ذرا سی آواز سے بیدار ہو جائے۔ نیند کی ضرورت محسوس کرے جیسے وہ سو نہیں سکا۔

افرازانی غدد کی علامات : تھائیرائیڈ گلینڈ کے حصہ میں اجتماع خون ہو نیند میں خلل پڑے۔ لاغری ہو۔ غدہ درقیہ بڑھا ہوا۔

نظام انهضام کی علامات : آبلے نکلے ہونٹوں پر منہ پر بھوک بہت بڑھ جائے۔ بھوک کی کمی۔ غذا سے نفرت گلا گھٹتا محسوس ہو۔ درد معدہ میں ہو کھانے کے بعد گوشت سے اور انڈوں سے نفرت ہو۔ آنتوں کا فعل بہت تیز ہو جائے۔ معدہ خالی محسوس ہو۔ سخت پاخانے گول گول سدے ہوں۔ اور قبض کی بھی شکایت ہو۔ ریح خارج ہو۔

نظام دوران خون کی علامات : زوردار دھڑکن نبض کام کرنے سے تیز ہو۔ دل کی تپکن بے حد پرزور ہو۔ دل میں درد دھڑکن زوردار دل کے سکڑنے کی ایک آواز کے علاوہ ایک فالتو غیر طبعی آواز پیدا ہو۔ مریض بذات خود بھی سکڑاؤ کی بے قاعدگی محسوس۔

جسمانی درجہ حرارت کی خرابیاں : مریض سردی برداشت نہ کرے۔ گرمی شام کو محسوس ہو۔ خشک کھانسی اٹھے سرسراہٹ محسوس ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات/ ناک کی علامات : سرسراہٹ ناک میں چھینکیں آئیں۔ نتھنے باری باری بند۔ ناک سے خارج ہونے والے مواد پر خون کے نشانات۔ ناک کے کناروں پر چھوٹی چھوٹی پیدائش ظاہر ہوں۔

آنکھوں کی علامات : جلن دار اور ڈنگ لگنے والے درد ہوں۔ آنکھیں گھمانے سے درد ہو۔ بہت تیز روشنی محسوس ہو۔ درد آنکھوں سے چل کر گدی تک جائے۔

کانوں کی علامات : گرگڑاہٹ کانوں میں یکساں طور پر آٹھ بجے زیادہ شدت ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : رات کو بار بار پیشاب کی زیادتی گردوں میں کھنچاؤ۔ جنسی اعضاء پر بدبودار پسینہ حیض دیر سے آئیں۔ خواہش مباشرت میں کمی ہو جائے۔ دائیں پستان میں گانٹھ خاص کر مردوں میں۔

اعضائے حرکت کی علامات : درد جوڑوں میں کھنچاؤ والے کولہوں میں رات کو ہاتھ کی انگلیوں میں درد تمام پٹھوں میں درد دائیں جانب سے شروع ہوں۔ بائیں جائیں چھوٹے چھوٹے آبلے ہوں بے حد سوزش ہوا ایگزیما۔

جلدی علامات : ابھار تر اور خشک پاؤں کے پنجوں کے جوڑوں کا سرایت کر جاتا ہے۔ رنگت نیلگوں ہو جاتی ہے۔ سر کے چھوٹے چھوٹے قطعات بالوں سے محروم ہو رہے ہیں۔

اہم علامات : ٹھنڈک کا احساس ماسوائے سر کے تازہ ہوا میں بہتری ہو۔ درد دل کے حصہ میں۔ معدہ خالی محسوس بھوک کا احساس متلی محسوس ہو۔ گھٹن سینہ کے اگلے حصہ میں گھٹیا دی درد جو دائیں سے بائیں جانب کو جائیں۔ رات کو دس بجے کے قریب بائیں ٹانگ میں لنگڑی کا درد شروع ہو جائے۔

تعلق : کالسیالیٹی قولیا۔ سپائی جیلیا۔ آئیبرس۔

سیلینیئم SELENIUM

حصول کا ذریعہ:

سیلینیم کیمیائی طور پر ایک ایلی منٹ یعنی مفرد عنصر ہے۔ جو سلفر اور ٹیلیوریم کے درمیان پایا جاتا ہے۔ جسمانی نظام میں یہ ہڈیوں اور دانتوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کا شمار ٹیلیوریم اور یوریم کے ساتھ ساتھ Vib گروپ میں ہوتا ہے۔ اس کا کیمیائی سمبل Se ہے۔

اس کی پروونگ ڈاکٹر ہیرنگ نے سرانجام دی۔ علاوہ بریں 1959ء 1960ء میں لندن میں ریز ائیڈ نے ازسرنو اس کی مکمل پروونگ سرانجام دی۔

عام علامات سیلینیم کی : اس کا تعلق ایسے افراد سے ہے جن کی جلد کی رنگت ہلکی ہو۔ چہرہ لاغر ہو۔ علاوہ بریں ہاتھوں پر لاغری نمایاں ہو۔ عام جسمانی کمزوری۔ متعدی بیماری ٹائیفائیڈ

کثرت جماع کے بعد جسم کے متاثرہ حصوں کا لاغر ہو جانا اور شدید نقاہت لیٹ جانے کی خواہش۔ شدید نقاہت بے حد کمزوری محسوس کرے۔ موسم گرما میں زیادتی ہو اور برداشت نہ ہو۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات : ذہنی دباؤ کی کیفیت صبح کے وقت زیادتی شام کو جوش و خروش کا فقدان لاپروائی اور بے نیازی۔ شور و غل اذیت دے۔ الکوحل والے مشروبات پینے کی خواہش۔ شہوانی قسم کے خیالات۔ نامردی بھی ساتھ ہو۔ شراب پینے سے نشہ ہو جائے۔

اعصابی علامات : درد پیشانی میں۔ دباؤ والا اور تپکن والا داہنی آنکھ کے اوپر درد۔ شراب اور چائے کے کثرت استعمال سے لاحق ہونے والا سر درد۔ سر درد میں لیٹ جانے سے کمی ہو۔ شہوانی خواب دکھائی دیں۔ دن کو سونے کی خواہش ہو۔ جسم کے نچلے حصہ کا فالج۔

افرازانی غدود کی علامات : زرد رنگ کا نمکین پسینہ سر سے بغلوں سے زیر ناف حصہ سے ابروؤں سے بالوں کا گر جانا سر پر موٹے کھرنڈ پسینہ کھوپڑی پر سردی لگے۔ جسم میں گرمی کی لہر میں کمی محسوس ہو۔ پسینہ آئے، جنسی اعضاء کے حصوں پر گرمی محسوس ہو۔

نظام انہضام کی علامات : منہ زبان اور حلق کی علامات۔ مسوڑھوں سے خون آئے۔ منہ میں زخم ہوں دانتوں میں درد۔ جلن زبان کی نوک پر حلق خشک کھانا کھانے کے بعد متلی سرد پانی کی پیاس کمزوری ہو۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات : ڈکار آئیں۔ بھوک کا فقدان رات کو بھوک لگے۔ شراب پینے کی خواہش شکر نمک چائے کا استعمال برداشت نہ ہو۔ شکم کے بالائی حصہ میں درد جسم کو دوہرا کرنے سے کمی۔ گہرا سانس لینے سے زیادتی بائیں کولہے کے گڑھے میں درد۔ معائے مستقیم کی ناطاقتی کے باعث قبض سخت پاخانہ انگلیوں کی مدد سے خارج کرنا پڑے۔

نظام دوران خون کی علامات : گھٹن والا اور ڈنگ لگنے والا درد۔ سینہ کی ہڈیوں کے پیچھے ہو سینہ کے پنجرے کے بائیں اور بالائی حصہ میں بائیں پستان میں کم و بیش حاد قسم کا چبھن والا درد شریانوں میں تپکن مریض کی نیند اچاٹ ہو جائے۔

نظام تنفس کی علامات : حلق پھیپھڑے اور ان کے پردوں کی علامات بیدار ہونے پر۔ حلق تنگ اور اس میں درد۔ پیاس شدید آواز بیٹھ جائے۔ خشک ہو جائے۔ بات چیت سے ہوا کے جھونکے سے زیادتی۔ حلق میں خراش کھانسی آئے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات/ ناک کی علامات : زکام میں اخراج پہلے پتلا اور پھر گاڑھا ہو۔ زرد رنگ کا کھجلی ناک میں۔ ناک کو اندر سے کھرچتا ہے۔ سونگھنے کی قوت میں کمی۔

آنکھوں کی علامات: آنکھوں بوجھل پر درد اور جلن دار پپوٹوں پر سرخ نشان۔ آنکھوں سے گاڑھا زرد رنگ کا مواد خارج ہو۔ آنسوؤں کی نالی خشک۔ نظر دھندلی۔ صاف نہ دیکھ سکے۔ جسم یا سر کی حرکت سے علامات میں زیادتی۔ لرزہ نچلے ہونٹ کا خاص کر داہنی آنکھ کا۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات/ آلات بول مردانہ: بار بار پیشاب آئے۔ حاجت پیشاب کی فوری طور پر رات کو پیشاب کا میلان قطرہ قطرہ پیشاب خارج ہو۔ رات بلا ارادہ پیشاب کا اخراج۔ پیشاب میں ریگ اور دوسرے اجزاء کی موجودگی۔ یہ احساس کہ پیشاب کی نالی میں پیشاب کا قطرہ نیچے کوڈ ھلک رہا ہے۔

مردانہ جنسی اعضاء: نامردی کی شکایت جسمانی طور پر نقاہت کا غلبہ۔ مریض جب بیٹھا ہوا رہا ہو اجابت کے وقت غیر اختیاری طور پر منی کا اخراج۔ منی کی ڈوری میں کھنچاؤ والا درد۔ فریموں شہوت کے بغیر ایستادگیاں ہوں۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات: وقت سے پہلے حیض آئے اور مقدار میں کم آئے۔ پہلے دن درد کے ساتھ آئے۔ حیض حالت خواب سے بیدار ہو جائے۔ درد کے مارے۔

اعضائے حرکت کی علامات: درد شدید تکونیہ ہڈی میں۔ بیٹھنے کی صورت میں۔ زیادتی درد کر میں جیسے کوئی شے گھونپی جارہی ہے۔ اینٹھن محسوس کرے۔ حرکت سے تکلیف میں زیادتی دائیں شانے کی چوڑی ہڈی میں درد کولہے میں درد۔ ٹانگوں کو پھیلانے سے کمی۔ گھٹنوں میں درد چلنے پھرنے سے زیادتی۔ رات کو پاؤں ٹھنڈے پسینہ آئے۔

جلد کی علامات: چہرے کی جلد پر سوزش ابھار ہوں۔ گرمی سے زیادتی۔ کھلی ہوا میں کمی۔ رخسار پر پھوڑا ہو۔ عام قسم کی خارش جلد پر داغ ہوں۔ کہنیوں پر خشک ابھار ہوں۔

تعلق: آرجنٹم نائٹریکم۔ الیومنا۔ سٹانم۔ راؤولفیا سرپنٹائنا۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے: ان لوگوں پر اثر انداز ہوتی ہے جو فاس فلورک ریشوں کی سختی کا میلان پایا جائے۔ شراب کا کثرت سے استعمال، بے خوابی، شوگر میں مفید ہے دوا ہے۔ سینم تھائیرائیڈ گلینڈ کی کارکردگی میں نقص واضع ہو جائے۔ اور مفید ہے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات / ناک کے عوارض: ناک کے اندرونی اور بالائی جوفوں کا ورم۔ لعاب دار جھلیوں کا ورم۔ جسم کی وجہ سے ناک لاغر محسوس ہو۔

آنکھوں کی علامات: سوزش پلکوں کی آنسوؤں کی تھیلی کا ورم۔ قریب نظری اور دور نظری دیکھنے کی صلاحیت میں فرق۔ گوہانجنی۔ شراب کی کثرت۔ افسردگی کی کیفیت ایسی علامات جن کا

جب موجی ہو۔ بے خوابی۔ گودے کی پرانی بیماری ورم سوزش ذیابیطس، تھائیرائیڈ گلینڈ میں نقص۔

کمی بیشی: زیادتی: ہوا سے۔ دھوپ سے جائے شراب سے۔ سونے سے۔

کمی: ایک گھونٹ ٹھنڈا پانی پینے سے۔ تازہ ہوا میں سانس لینے سے۔

خوراک: 6x سے 30 طاقت

سٹروفینٹس سارمنٹوسس STROPHANTUS SARMENTOSUS

حصول کا ذریعہ:

اس کے بیجوں سے مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ پودا ایپوسائی نیشا کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ زہریلا ہوتا ہے۔ زمانہ قدیم میں تیروں کو زہریلا بنانے کے کام آتا رہا ہے۔ اس دوا کی پروونگ ڈاکٹر ہانمین کے اصولوں کے مطابق ٹمپل ٹن نے پانچ لوگوں پر کی۔

ذہنی علامات: بے چینی پائی جاتی ہے۔ خوف پایا جاتا ہے۔ سر درد جس میں حرکت سے زیادتی ہوتی ہے۔

نظام دوران خون کی علامات: سینہ کے پنجر میں بھراؤ کا احساس۔ دل بڑھ گیا ہو۔ سینے کی ہڈیوں پر کسی بوجھل شے کی طرح محسوس ہوں۔ سینہ میں بائیں جانب درد سوئیوں کی چبھن اور کترے جانے کا احساس۔ آگے جھکنے سے سانس لینے سے دبائے جانے سے زیادتی ہو۔ ورزش سے زیادتی ہو۔

نظام تنفس کی علامات: گہرے سانس آئیں۔ مشکل سے آئیں۔ مریض ہوا کا پیاسا ہے۔ خشکی ہو لعاب دار جھلیوں میں حرکت سے شدت اختیار کر جائے۔

نظام انہضام کی علامات: تیزابیت ہو ڈکار آئیں متلی ہو بوجھل پن معدہ میں ہو۔ حرکت سے زیادتی ہو۔ چلنے پھرنے اور کھانے کے بعد کمی پیٹ میں پھلاوٹ ہو۔ دست آئیں۔ زیادتی حرکت کرنے سے اور کمی لیٹ جانے سے ہو۔

جنسی اعضاء اور آلات بول کی علامات: زوردار پیشاب آئے جس میں پھلوں اور گھوڑے کے پیشاب جیسی بو آئے۔ زرد پیشاب ہو۔ بار بار پیشاب آئے اور مثانہ کا ورم بہت زیادہ ہو۔

اعضائے حرکت کی علامات: بازوؤں اور ٹانگوں، کمر کے بالائی اور زیریں حصوں میں جوڑوں کے عضلاتی درد اینٹھن ساتھ ہو۔ بے حد کمزور پٹھے ہوں۔ بازو اور ٹانگیں سرد ہوں۔ تھکن اور درد شدید قسم کی زیادتی ہو۔ حرکت کرنے سے کھڑے ہونے سے کمی آرام کرنے سے ہو۔

بایولاجیکل خصوصیات سٹروفینینٹس سارمنٹوسس کی : کارپوکلچر میں مارگزیپیس کی کی تعداد بڑھ جائے۔ الیکٹروکارڈیوگرام پر پی آر کا وقفہ طول اختیار کر جائے۔

اہم علامات مندرجہ ذیل ہیں : بے چینی سینہ کے اگلے حصہ میں ہڈیوں کے پیچھے درد معدہ میں تیزابیت۔ تشنجی درد۔ اینٹھن بازوؤں اور ٹانگوں میں حرکت کرنے سے شدت ہو درد میں۔

تعلق : کالی کاربونیکم۔ ایکونائٹ نیپلیس۔ سارکولیکٹک ایسڈم۔ برائیونیا۔

کمی بیشی : زیادتی: جذباتی ہیجان سے ورزش سے کھڑے ہونے سے بائیں حصوں میں۔

کمی : لیٹ جانے سے اور آرام کرنے سے۔

خوراک : 3x, 6x اس کے علاوہ عضلاتی اور وریدی ٹیکہ بھی لگایا جاسکتا ہے۔

SULFANILAMIDE سلفانے لیمائیڈ

حصول کا ذریعہ:

بنیادی طور پر یہ دوا پیرامینوفینل سلفائیڈ ہے اس کا کیمیائی فارمولا $(C_6H_4NH_2SO_2NH_2)$ ہے۔ یہ ایکسوسیٹوپلکس کی ایک قسم ہے۔ 1935ء میں ڈومیک نے پرانٹوسل پر تجربات کئے تھے۔ ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق اس دوا کی پروونگ سودرلینڈ نے سرانجام دی تھی۔

عام علامات : عمومی قسم کی تھکن۔ اضمحلال کی کیفیت۔ بے آرامی کی کیفیت بیان کرنا مشکل ہو۔ سر چکرائے متعدی قسم کا بخار دانے نکلیں درد جوڑوں میں۔ خون میں سفید ذرات کی زیادتی۔ خون میں گرینولوسائیٹس کی کثرت۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات : ذہنی الجھن جو خیالات میں قریبی تعلق ہونے کی بناء پر دوسرے خیال کو ذہن میں لانے کی صلاحیت ختم کاہلی اور لاپروائی۔ ذہنی یکسوئی یادداشت کی خرابی ساتھ کے صحیح طور پر کام کرنے کی صلاحیت۔ میں کمی۔ ذہنی کیفیت دھندلائی ہوئی۔ عام کردار میں بگاڑ۔

اعصابی علامات مندرجہ ذیل ہیں : سر درد پیشانی میں گدی کے مقام پر شام کے وقت زیادتی چکر آئیں، کھلی ہوا میں کمی شدید قسم کے عضلاتی درد۔ اعصابی درد اور کمزوری پیروں میں خفیف فالج لاشعوری ردعمل کا فقدان ہو۔

افرازانی غدد کی علامات : خون میں شکر کی مقدار کم ہونے سے متعلقہ نقاہت کی کیفیت پسینہ بہت آئے۔ بھوک کی اذیت بے ہوش ہو جانے کا میلان۔ تھائیرائیڈ گلینڈ پھیلنے والی سوجن جسمانی افعال سست پڑ جائیں۔ بچے کی نشوونما رک جائے۔

نظام انہضام کی علامات : بھوک کا فقدان قے اور متلی پیٹ کے نچلے حصہ میں پیٹ میں بھراؤ کا احساس۔ درد تشنجی قسم کا پیٹ میں۔ قبض اور دستوں کی شکایت۔

نظام دوران خون کی علامات : یرقان نیلا ہو۔ ناک کا کانوں کا انگلیوں کے پوروں کا رنگ بنفشی یا نیلگوں ہو۔ شدید قسم کی بے ہوشی۔ بو سانس سے آئے۔ مخصوص قسم کی پیشاب کے راستے ایسی ٹون اخراج۔ حلق میں دکھن ہو۔ سردی لگے۔ بخار ہو۔ لعاب دار جھلیوں پر عصبی زخم اور السر۔

نظام تنفس کی علامات : دمکشی ہو۔ سانس گہرا لینے میں دشواری ہو۔ درد سینہ میں اور گرمی ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : بہت آہستہ آہستہ پیشاب خارج ہو۔ دھار بہت کمزور ہو۔ خفیف فالج مثانے کا پیشاب کی بندش ہو۔ 24 گھنٹوں میں خارج ہونے والے پیشاب کی مقدار کم ہو۔ پیشاب میں خون کا اخراج ہو۔ گردوں کا درد ہو۔

جنسی اعضاء کی علامات : سپرماٹوزائی مادہ تولید کے جرثوموں کی پیدائش میں رکاوٹ پیدا ہو جائے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات / ناک کی علامات: ناک کے بائیں تہہ میں درد۔ پھنسیاں اور چھینکیں آئیں۔

آنکھوں کی علامات : آنکھ کے سفید پردے کی سوجن۔ بائیں آنکھ کے نچلے پپوٹے پر گوہانجنی۔ پپوٹوں کے کناروں پر زرد رنگ کی پھنسیاں پردہ بصارت کا دھندلا جانا۔ دونوں کانوں میں سننے کی صلاحیت میں کمی ہو جائے۔

اعضائے حرکت کی علامات : درد دائیں ٹانگ میں انگلیوں نیلگوں اور سرخ ہو جائے نیز ٹانگوں کے نچلے حصہ میں چیونٹیاں رینگتی محسوس ہوں۔

جلدی علامات : کیل مہاسے ٹھوڑی پر ہوں۔ چھوٹی چھوٹی سخت اور گول پھنسیاں جن میں جلن ہو ابھاروں پر گرم پٹی رکھنے سے اخراج ہو جانے سے سکون ہو۔ خسرہ کی قسم کے دانے چھپاکی کی نوعیت کے ابھار جلد کی سوزش۔ نسیجوں کی رنگت کا بگاڑ جلد پر سرخ داغ پڑ جائیں۔

تشخیصی نتائج : جسمانی نظام میں کھار طبعی ذخائر میں کمی ہو جائے۔ پروفائرین کی پیشاب میں

موجودگی۔سفید ذرات کی کمی خون میں۔خون میں سفید ذرات کی زیادتی بھی ہوجاتی ہے۔

تعلق: آرسینکم البم، کرلیسول، سائیکیوٹا وبروسا۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ھے: جسم کے بیرونی سطح سے متعلقہ حلق کی دکھن میں۔زخم میں۔السر میں خون میں پلیٹ لیٹس کی تعداد میں کمی اجتماع خون کے باعث گانٹھوں والے سرخ داغوں میں۔

خوراک: 5طاقت سے 30 طاقت مستعمل ہے۔

SULFONAMIDE سلفونائیڈ

حصول کا ذریعہ:

ایم اینڈ بی سے مراد مے اینڈ بیکر ہے۔یہ برطانوی دوا ساز ادارہ ہے۔ایم اینڈ بی 693 ان کی ایک پیٹنٹ دوا ہے۔

دوسرا نام اس کا سلفونائیڈ ہے۔یہ دوا باہر کمپنی کی ساختہ دوا سلفا پائریڈین سے اور مارک کمپنی کی ساختہ دوا یوباسین سے عین مطابقت رکھتی ہے۔

کیمیائی فارمولا $C_{11}\ H_{11}\ O_2\ H_2\ S$ ہے۔مصنف کتاب ہذا کی رائے ہے اگرچہ ڈاکٹر کشور نے بہت سے افراد پر اس دوا کے تجربات کئے ڈاکٹر او۔اے جولین مصنف کتاب ہذا نے ڈاکٹر کشور کی پیش کردہ علامات میں ان سی اور ضرررساں خاصیتوں کو بھی شامل کر دیا۔جو سلفائی ادویہ کے استعمال سے ظاہر ہوتی رہی۔

علامات عام علامات: تھکن محسوس ہو۔آزمائش کندہ نے اس درجہ تھکاوٹ محسوس کی وہ معمول کی نسبت بہت پہلے سونے کیلئے بستر پر چلا گیا۔لیٹ کر سکون سے آرام کرنا چاہے۔جسم میں درد تھکن اور سستی شام کو زیادتی۔

ذھنی اور نفسیاتی علامات: ذہن سرگرمیوں سے نفرت کسی قسم کی حرکت نہ کرنا چاہے۔خاموشی سے لیٹنے سے علامات میں کمی شور وغل دوسروں کی صحبت برداشت نہ ہو۔جسم میں درد شام کی زیادتی ہو۔دوسروں کی ایک نہ مانے لاپروائی۔لاتعلقی افسردگی کی کیفیت۔

اعصابی علامات: سر میں درد دماغی مشقت سے زیادتی لیٹنے رہنے سے کمی۔بھاری پن رات 2 بجے تک گدی کے مقام پر درد۔گردن کے پٹھوں کی گنٹھیاوی اکڑن۔سوزش اعصاب کی اور ورم۔

نظام انھضام کی علامات/ منہ زبان اور حلق کی علامات: کان کے نزدیکی غدودوں کی سوجن۔غدودوں سے رطوبت خارج ہو۔زبان کی نوک پر جلن منہ اور ہونٹ خشک پیاس کے بغیر ہونٹوں کی خشکی زبان کی داہنی جانب اور تالو پر سرخ داغ۔منہ کا ذائقہ تلخ منہ کے اندر جلن کا احساس۔نمک استعمال کرنے سے علامات میں زیادتی۔

معدہ آنتوں او رپیٹ کی علامات: بھوک محسوس ہو۔کھانا کھانے کے باوجود سیری محسوس نہ ہو۔کھانوں کی خواہش۔بڑی مقدار میں پانی کی پیاس۔متلی بہت ہو۔معدہ میں جلن ہو۔پیٹ میں اینٹھن پاخانہ زوردار طریقہ سے خارج ہو۔جگر بڑھا ہوا۔

نظام دوران خون کی علامات: تیز رفتار ہو۔نبض کی خون کی کمی سرخ ذرات ہیموگلوبین کی زیادتی خون کے سرخ ذرات تباہ ہونے کی رفتار زیادہ۔

جسمانی درجہ حرارت کی علامات: صبح ساڑھے نو بجے سے دوپہر بارہ بجے تک ٹھنڈک کا احساس۔درجہ حرارت بڑھا ہوا خون میں یک تواتی سفید ذرات کی زیادتی۔

نظام تنفس کی علامات: دمکشی اور تنگی تنفس۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: پیشاب کی فوری حاجت بار بار پیشاب آئے۔بہت گاڑھا پیشاب آئے۔پیشاب دھندلا ہو، اندام نہانی کے سوراخ پر جلن محسوس ہو۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات: احتلام رات کے ایک بجے ہو۔پھر بے خوابی کی کیفیت۔

زنانہ جنسی اعضاء: لیکوریا ہو سفید آؤں کے اخراج والا۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات/ آنکھوں کی علامات: پپوٹوں کا بوجھل پن۔آنکھیں بند کئے رکھنے کا میلان۔مریض سویا ہوا نہ ہو۔آنکھوں کے ڈھیلوں پر درد ہو۔پھنسیوں والا آشوب چشم۔

کانوں کی علامات: بائیں کان کے بیرونی حصہ پر پھنسی احساس کہ کان میں پھوڑا ہے جس کے نتیجہ کے طور پر درد۔درد کے بغیر پیپ کا اخراج ہو۔

جلدی علامات: کیل مہاسے شدید خارش بازوؤں پر چھپاکی ہو۔شدید خارش۔چھپاکی اور کھجلی والے ابھار جلد پر دانے نکلیں۔آبلوں جیسے ابھار بھوسی اترے۔

زیادتی: شام کے وقت۔دماغی مشقت سے۔

کمی: بستر پر آرام کرنے سے دباؤ سے۔

خوراک: 5 سے 30 طاقت تک ہے۔

ٹیریلیکسم TARAXACUM

حصول کا ذریعہ:

یہ کمپوڈیٹا خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ یورپ میں پیدا ہوتا ہے۔ پھول جب آتے ہیں تو سالم پودے سے مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے، اس کے اجزائے ترکیبی میں کولین انوسائیٹ، ٹیرکیے سرین، وٹامن ڈی اور اینولین پائی جاتی ہے۔ اس کی پرونگ ہانمین اور قریبی تلامذہ نے سرانجام دی۔ ڈاکٹر لین کھیمر نے زبان پر نقشہ سا بنا ہوا نظر آنے والی علامات کا مشاہدہ کیا۔ دوسری پرونگ 1955 میں ڈاکٹر بنکس نے سرانجام دی۔ ان آزمائشوں میں 8 لوگوں نے حصہ لیا 1x اور 2x طاقت کی دوا مدر ٹنکچر استعمال کیا گیا 20x20 قطرے تین تین بار استعمال ہوئی۔

تیسری پرونگ 1956ء میں ڈاکٹر ڈبلیو گیٹ نے چھ مردوں پر اور دو عورتوں پر سر انجام دی۔ چار ہفتہ پرونگ جاری رہی۔ 2x طاقت کی دوا استعمال کروائی گئی۔ پھر مدر ٹنکچر بیس قطرے مجموعی نتائج کو یکجا کر کے دوا کی علامات درج کی جاتی ہیں۔

عام علامات: دوا کا خاص تعلق جگر سے ہے۔ مثانہ سے ہے افسردگی اور ذہنی دباؤ کسی سے رابطہ نہ رکھنا چاہئے۔

ذهنی اور نفسیاتی علامات: بے نیاز لاتعلق ردعمل کا فقدان کام کاج کا ذرا سا بھی ولولہ نہ ہو۔ کمزور یادداشت بے صبرا ہو۔

اعصابی علامات: سر درد بھاری سر کو بے حس کر دے سر اور چہرے پر ڈنگ لگنے کے سے درد۔ اعصابی درد گدی کے مقام پر۔

نظام انهضام کی علامات/ منه زبان اور حلق کی علامات: زبان پر سفید رنگ کی تہہ جمی ہوئی ہو۔ زخم محسوس ہوں۔ نقشہ بنا ہوا ہو۔ لعاب دہن کی زیادتی۔ ذائقہ منہ کا تلخ خراشدار ہو۔

معده آنتوں اور پیٹ کی علامات: متلی جو مرغن غذا کے استعمال کے بعد پیٹ میں درد۔ ڈنگ لگنے جیسا بوجھل پن کا احساس۔ پیٹ پھول جائے۔ حیض بھی ہو۔ پھر اخراج پاخانہ بھی ہو۔ دست آئیں۔

نظام دوران خون کی علامات: جسمانی درجہ حرارت کی علامات۔ بخار کی کیفیت لرزہ بھی ہو۔ حدت محسوس ہو۔

حواس خمسه کے اعضاء کی علامات / آنکھوں کی علامات: جلن ہو۔ آنکھوں میں درد ڈنگ لگنے جیسا آنکھوں میں احساس کہ جیسے ریت بھری ہوئی ہے۔

کانوں کی علامات: پھاڑنے والے اور ڈنگ لگنے والے درد ہوں کانوں میں۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: بار بار پیشاب آئے۔ کثرت بول کی کیفیت۔

اعضائے حرکت کی علامات: درد پٹھوں میں جھٹکے آئیں۔ چبھن محسوس ہو۔ درد جوڑوں میں ریماٹیزم کا بوجھل پن ٹانگوں میں چلنے پھرنے سے سکون ہو۔

اهم علامات ٹیربیسکیم کی: اس کا مریض ذہنی دباؤ کا شکار ہوتا ہے۔ میل جول کی طرف راغب نہ ہو۔ افسردگی کی کیفیت معدہ کی کارکردگی میں۔ جگر کے حصہ میں بوجھل پن زیادہ مقدار میں پیشاب آئے۔ پٹھوں میں جھٹکے زوردار لگے اور چبھن محسوس بہت ہو۔

تعلق: چیلی ڈونیم میجس۔ زردی مائل اور خشک زبان پیٹ کے بالائی حصہ میں درد دباؤ جگر کے حصہ میں ہو۔

برائیونیا: لعابدار جھلیوں کی خشکی حاد اور شدید درد ڈنگ لگنے والے پیاس بہت شدید قبض ہو۔ بے صبرا ہو۔ مریض کھانے کے بعد غنودگی معدہ میں وزن محسوس ہو۔ حاجت پاخانہ کی ہو مگر آئے نہ پاخانہ۔

جن امراض میں یه دوا مستعمل هے: کینسر والی کیفیات میں خارش میں۔ جگر مثانہ کی کارکردگی میں۔ پتہ کا پرانا ورم میں یرقان میں جگر کے ورم میں۔

کمی بیشی، زیادتی: صبح کے وقت آرام کرنے سے بیٹھنے سے لیٹنے سے۔

کمی: چلنے پھرنے سے۔

خوراک: مدر ٹنکچر 1x, 3x, 4x اور 5 طاقت مفید ہے۔

ٹیلیوریم TELLURIUM

حصول کا ذریعہ:

یہ ایک ایلی منٹ عنصر ہے۔ اینٹی مونی اور آئیوڈین کے دریافت ہونے کے زمانوں کے درمیانی وقفوں میں یہ عنصر دریافت ہوا۔ سلفر اور سلیسیم کے بین بین اس کا تعلق ہے۔ اس کو آسٹریا کے باشندے طر نے 1782ء میں ایک کان سے دریافت کیا۔ یہ عنصر آٹھ آئسوٹوپس

مختلف النوع ایٹوں پر مشتمل ہوتا ہے۔جن میں سات کا دورانیہ بہت زیادہ یعنی دس تا تیرہ سال ہوتا ہے۔

اس کی ابتدائی پرونگ 1850ء میں چودہ افراد پر ڈاکٹر ہیرنگ نے سرانجام دی۔از سرنو پرونگ لندن کے ڈاکٹر ریزائیڈ نے ہانمین کے اصولوں کے مطابق سرانجام دی۔

پہلی پرونگ :2 فروری 1965ء میں کی گئی۔

دوسری پرونگ :فروری 1966ء میں نولوگوں پر کی گئی 12x طاقت استعمال ہوئی۔

تیسری پرونگ:مئی 1966ء میں کی گئی۔

آزمائش کنندگان یومیہ دوا صبح اور رات کو استعمال کی 6x نے بہتر علامات دی۔

عام علامات ٹیلیوریم کی : نقاہت اور بے چینی خوف جسم کے حصوں کو چھوا جانا برداشت نہ کرے۔توانائی کا فقدان۔

ذھنی اور نفسیاتی علامات :خراب یادداشت دماغی سرگرمیوں کے قابل نہ ہو۔غیر طبعی طور پر ذہنی قوت کم اور کبھی زیادہ۔کبھی خوش وخرم اور کبھی بدمزاج ہو۔گرمی کا احساس خاص طور پر سر میں۔

ٹیلیوریم کی اعصابی علامات : داہنی جانب پیشانی کے درد ہو۔آنکھ داہنی کے اوپر ہو شام کو جس میں زیادتی ہو۔سر درد دونوں کنپٹیوں میں اور گدی میں سر درد اچانک لاحق ہو۔چکر آئیں بار بار آنے والی سر درد سر کے بائیں طرف گولی والا سر درد۔خواب دکھائی دیں۔مریض چونک کر رات کو بیدار ہو جائے۔بے خوابی بھی ساتھ ساتھ ہو۔

نظام انھضام کی علامات مندرجہ ذیل ھیں : زوردار دھڑکن اور سینہ میں گھٹن نبض تیز ہو دل کی حرکت فی منٹ 120 تا 140۔چت لیٹنے سے دائیں طرف لیٹنے سے حرکت قلب میں بے قاعدگی چبھن والے درد ہوں۔بائیں مثانے کی ہڈی کے مقام پر گھٹن محسوس ہو۔بائیں پہلو لیٹنے سے زیادتی۔

جسمانی درجه حرارت کی علامات : کپکپی جسم کے اندرونی حصہ میں بخار کی سی کیفیت۔گھناؤنا پسینہ جس کی وجہ سے دوسروں سے الگ تھلک رہنے پر مجبور ہو۔

نظام تنفس کی علامات :حلق میں سوزش بائیں جانب کھانسی سونے کی حالت میں آئے۔نیند خراب ہو۔بلغم خارج ہو سانس کے ساتھ سیٹی بجے آواز پیدا ہو۔جھکنے سے گہرا سانس لینے سے زیادتی۔

حواس خمسه کے اعضاء کی علامات/ ناک کی علامات : خون کے نشان والی ناک سے

رطوبت خارج ہو۔آنکھوں سے پانی بہے کھلی ہوا میں علامات میں کمی ہو۔نتھنوں میں کھجلی ہو۔

آنکھوں کی علامات : جلن پپوٹوں پر اور کھجلی ہو۔پلکوں کا رخ آنکھوں کے اندر کی جانب ہے اس طرح کا احساس روشنی برداشت نہ ہو۔بال بائیں ابرو کے باریک ہوں۔

کانوں کی علامات : بھنبناہٹ کانوں میں آوازیں گھنٹیوں کے بجنے والی آئیں۔دکھن بائیں کان میں اخراج بائیں کان سے ہو۔اچار جیسی بو آئے۔اجتماع خون ہو۔رنگ ارغوانی ہو سوجن استقائی ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : ماہواری آنے سے قبل درد ہو۔پیٹ کے نچلے حصہ میں درد کے ساتھ حیض آئے اور حیض بہت دیر سے آئے۔سات روز کی تاخیر سے۔

اعضائے حرکت کی علامات : گردن کے ساتویں مہرے سے لیکر کمر کے پانچویں مہرے تک درد ہو۔حرکت سے ڈرے مریض خوف زدہ ہو۔درد گردن کا شانوں کی طرف بھی جائے۔درد کمر کا داہنی ران کی طرف جائے۔ہنسنے سے کھانسی کرنے سے اور جھکنے سے دبانے سے کمی ہو۔ٹانگیں صبح کو کمزور ہوں۔درد بائیں شانے میں کلائی میں چبھن والا درد ہو۔چونٹیاں رینگتی شام کو محسوس ہوں۔دائیں ہاتھ پر۔اور چبھن ہو۔

ٹیلیوریم کی جلدی علامات : گول گول سرخ داغ دونوں رخساروں پر۔ناک پر رخسار پر دائرے کی صورت میں سرخ داغ چہرے پر آبلے ہوں۔ہونٹوں پر داد اور مکھیوں کے سے ابھار۔آبلوں کے ابھار جن سے پانی بہے۔جلد کے چھوٹے حصوں پر سرخی۔چبھن، پیشانی پر کھجلی، ہاتھوں پر سینہ پر ٹانگوں پر جسم سے ہر حصہ میں کھجلی ہو۔جسم پر چونٹیاں رینگتی محسوس ہو۔ایگزیما چہرے پر انگلیوں کے درمیان ہو۔جنسی اعضاء کے حصوں پر پیروں پر پسینہ بھی بدبودار آئے۔پسینہ سے لہسن کی بو آئے۔

اھم علامات ٹیلیوریم کی : شکایت نسیان کی اور پیشانی میں درد۔خشکی جلد کی لعاب دار چھلوں کی۔پسینہ پیروں پر آئے۔کان سے بدبودار اخراج ہو۔پرانا عارضہ چھپا کی داغ دھبوں والے ابھار گردن کے حصہ میں اور سرین کی ہڈی کے حصہ میں درد ہو۔

جن امراض میں یه دوا مستعمل ھے : ایلرجی میں (سورا کی سمیت والی) کیفیت میں سائیکوسس کی سمیت میں۔

ذہنی علامات میں سے چاکلیٹ سے منسوب نسیان کا مرض، یادداشت بہت کمزور ہو۔اعصابی درد سر کا با قاعدگی کے ساتھ بار بار آنے والا سر درد۔کانوں میں بھنبھناہٹ جسم و ذہن کے

باہم ربط کی خرابیاں۔

تعلق: کیپسیکم۔سورینم۔آرسنیکم۔

کمی بیشی، زیادتی: چھونے سے آرام کرنے سے مشقت سے کھانسنے سے ہنسنے سے صبح کے وقت اور رات کے دوران۔

کمی: لیٹ جانے سے تکلیف کا مقام جسم کے بائیں حصوں میں ہوتا ہے۔

خوراک: 6x سے 30 طاقت تک۔

ٹیری بنتھینا چیوس TEREBENTHINA CHIO

حصول کا ذریعہ:

یہ اولیم ٹیر بنتھین تارپین کا تیل عام ٹیری بنتھینیا تصور نہ کرنا چاہئے۔ اس دوائی کا حصول پائی نس ماری ٹیمس سے ہوتا ہے۔ یہ میکسیکو میں پیدا ہونے والے لینٹے آس کی قسم کے پودوں سے تعلق رکھتا ہے۔ عرف عام میں اوکوٹ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ بلندی اس درخت کی بارہ سے پندرہ میٹر ہوتی ہے۔ جڑ موٹی اور مڑی تڑی ہوتی ہے۔ تنا سیدھا ہوتا ہے۔ شاخیں موٹی ہوتی ہیں اور جب درخت نوعمر ہوتا ہے تو شاخوں کا رخ بھی اوپری طرف جاتا ہے۔ چھال موٹی اور کھردری اور کٹی پھٹی ہوتی ہے۔ پھول مخروطی خوشوں کی سی شکل میں لگتے ہیں۔

اس دوا کو ڈاکٹر نیزا چیوس والی ٹیری بینتھن استعمال میں لاتا تھا۔ ٹیری بینتھین کے حصول کیلئے درخت کے تنے میں چیرا دیا جاتا ہے۔ اس طرح رس رس کر خارج ہونے والی رطوبت حاصل ہوتی ہے۔ یہی مدر ٹنکچر کی تیاری میں استعمال ہوتی ہے۔

1894ء میں میوئیل ایم ڈی لیگارٹیا نے اس کی علامات کی تحقیق کی۔ میگارٹیا نے خود اپنی ذات پر اس دوا کی آزمائش کی۔ جس کے نتیجہ کے طور پر وہ مزمن ورم گردہ کا شکار ہو گیا تھا۔ وہ پوری طرح کبھی شفایاب نہ ہوسکا اور مئی 1912ء میں میکسیکو میں 62 برس کی عمر میں انتقال کر گیا۔ یہ مرض اس کی موت کا سبب تھا۔

عام علامات: چہرے پر زردی۔ اعضاء میں اینٹھن تھکن محسوس۔ قوئی کا مضمحل ہو جانا پسینے ٹھنڈے آئیں۔ عصبی ہیجان کی کیفیت پھر شدید نقاہت کی کیفیت سوجن پپوٹوں پر پیٹ پر ٹانگوں پر ہو۔

ذہنی اور نفسیاتی علامات: مریض بدحواس ہو تو ہماتی مناظر نظر آئیں آوازیں سنائی دیں۔

مریض افسردہ ہو خوف زدہ ہو۔ گہری سوچ میں غرق رہے۔ تازہ ہوا کی خواہش ہو۔ سیر و تفریح کیلئے جانے کی خواہش ہو۔

اعصابی علامات ٹیری بنتھینا چیوس کی: بوجھ سر ہو۔ سر تکیہ سے اٹھانا محال ہو سر درد شدید۔ سر پیچھے کی طرف جھکانے سے کمی ہو۔

ٹیری بنتھینیا کی نظام انہضام کی علامات/ منہ زبان اور حلق کی علامات: منہ خشک ہو ذائقہ منہ کا بساندا اور ناخوش گوار ہو۔ سرخ زبان پر دانے نمایاں طور پر ابھرے ہوئے ہوں۔

معدہ آنتوں اور پیٹ کی علامات: جلن کلیجہ میں ہو بھراؤ محسوس ہو معدہ میں بھوک بہت کم ہو اور ڈکار آئیں۔ ہچکیاں آئیں صفراوی قے آئے ریح کو خارج کرنا مشکل ہو۔ گڑگڑاہٹ پیٹ اور معدہ میں ہو۔ درد کولہے کی ہڈی میں اور اندھی آنت کے حصہ میں درد ہو اور ایسی آواز پیدا ہو جیسے کاغذ جلا جا رہا ہو۔ دست بدبودار اور سیاہ رنگ کے آئیں جلن مبرز میں ہو۔

ٹیری بنتھینیا کی نظام دوران کی علامات: دھڑکن دل کی زوردار اور تیز ہو۔ نبض کمزور ہو۔ محسوس کرنا محال ہو۔

جسمانی درجہ حرارت کی علامات: آہستگی کے ساتھ بتدریج اور غیر محسوس انداز سے بڑھنے کے بعد درجہ حرارت تادیر صبح کے وقت 38 درجہ سے ساڑھے اڑتیس درجہ سینٹی گریڈ تک اور شام کو 40 درجہ سے 40.5 درجہ سینٹی گریڈ تک رہے۔ اور عضلاتی درد۔

ٹیری بنتھینیا کی نظام تنفس کی علامات/ حلق کی علامات: آواز بہت خشک ہو۔

پھیپھڑوں اور ان کے پردوں کی علامات: سینہ کی ہڈیوں کے پیچھے دباؤ اور درد محسوس ہو۔ سانس دشواری سے آئے۔ خشک اور چھوٹی چھوٹی کھانسی آئے۔ بلغم کثرت سے خارج ہو۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات ٹیری بنتھینیا میں/ ناک کی علامات: خشک اور دردناک ہو۔ اخراج ناک سے نیلا خون ملا ہو۔ کبھی ایک نتھنے سے اور کبھی دوسرے نتھنے سے ہو۔ اور ناک بند محسوس ہو۔

آنکھوں کی علامات: خون کی سی سرخی آنکھوں میں ہو۔ بار بار آنکھیں جھپکے گرد و غبار کے ذرے کیڑے مکوڑے محسوس ہوں۔

کانوں کی علامات: ناک صاف کرنے کے بعد کانوں میں گڑگڑاہٹ ہو۔ کانوں میں ہوا کے پھٹنے کی آواز محسوس ہو۔ کانوں کے اندر چوٹیں پڑتی محسوس ہوں۔ جس کی آواز مریض کو دماغ میں

بھی محسوس ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: پیشاب کی نالی میں اور مبرز کے اردگرد اور پیڑو کے حصہ میں جلن ہو۔ پیشاب کے سوراخ پر سوزش ساتھ پیپ والا اخراج ہو۔ پیشاب کے اخراج کے وقت شدید درد ہو۔ گڑھا اور سرخی مائل۔ پیشاب دشواری سے پیشاب آئے۔ پیشاب دب جائے اور تکلیف سے آئے۔ چوبیس گھنٹوں میں پیشاب خارج ہونے کی کل مقدار بہت کم ہو۔ دکھن کمر کے نچلے حصہ میں ہو۔ جیسے مارا پیٹا گیا ہو۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات: منی کی ڈوری میں درد جیسے کوئی زور پڑا ہوا ہو اور تغیب سے اخراج ہو۔ ایستادگی بمشکل ہو۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات: ماہواری کثرت سے آئے اور حیض کے ساتھ آئے۔

اعضائے حرکت کی علامات: درد لمبے عضلات میں ہو اور تناؤ ہو۔ ٹانگوں پر استسقائی سوجن ہو۔

تشخیصی نتائج: پروٹین کا اخراج پیشاب میں ہو۔ دانہ دار اجزا تہہ نشین ہوں۔

اہم علامات: پلپلا پن ہو۔ ٹانگوں پر سر درد ہو جس میں سر کو پیچھے کی جانب جھکانے سے کمی ہو۔ طول پکڑ جانے والے بخار بدبودار دست آئیں۔ جلن پیشاب کی نالی میں ہو۔ گڑھا اور جلن دار ہو۔ منی کی ڈوری میں درد ہو۔

تعلق: کینتھرس۔ کیناابس سٹائیوا۔ ٹیری بنتھینا۔

کمی بیشی: سر کو جھکانے سے کمی ہو۔ تازہ ہوا میں چلنے پھرنے سے۔

جلدی علامات: دانے ظاہر ہوں۔ جلد پر سوزش محسوس ہو۔ جیسے اسے رگڑا گیا ہو۔ چونٹیاں کی رینگتی محسوس ہو۔ نیز درد اور جلن ہو۔ بلغوں میں چنگھاسوں میں پسینہ آئے۔ اگزیما جس میں پسینہ آنے سے اور پیشاب آور ادویہ کے استعمال سے کمی ہو۔

خوراک: 1x, 3x, 30 طاقت مفید ہے۔

تھیلے مس THALAMUS

حصول کا ذریعہ:

اس دوا کو بصارت کی پرت بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا تعلق دماغ کے اردگرد پھیلے ہوئے اعصاب کے باطنی اندرونی خاکستری رنگ کے مراکز کے ساتھ ہے۔ یہ بڑے بڑے سائز کی دو

عصبی گانٹھیں ہوتی ہیں۔ اس کی شکل بیضوی ہوتی ہے۔ ایک دماغ کے سامنے والے حصہ کے جوف کے ایک طرف دوسرا اس جوف کے دوسری جانب واقع ہوتا ہے۔ ہارڈی نے اس کی علامات ان تجربات سے معلوم ہوئی۔ ڈاکٹر ہانمین کے اصولوں کے مطابق اس دوا کی پرونگ ابھی تک نہیں ہوئی ہے۔

معالجاتی تجربات سے حاصل شدہ علامات: تھیلے مس ایک ایسی دوا ہے جس کا استعمال خاص طور پر خاص فورک ٹائپ کے مریضوں کیلئے ہوتا ہے اور کاربونک ٹائپ کے مریضوں کیلئے اتنا مناسب نہیں ہوتا۔ مریض عصبی صفراوی یا لمفاوی مزاج کا حامل ہوتا ہے۔ سورا یا سفلس کی سمیت کے اثرات کا تپ دق کا میلان بھی موجود ہوتا ہے۔

ذہنی نفسیاتی علامات تھیلے مس کی مندرجہ ذیل ہیں: مریض کے احساسات کچھ ایسی نوعیت کے ہوتے ہیں جیسے جذباتی قسم کے افراد کے ہوتے ہیں۔ بے عملی کی کیفیت ہوتی ہے۔ سکون اور تنہائی چاہتا ہے ولولہ یا امنگ نہ ہو کوئی کام نہ کرنا چاہے۔ بے حس وحرکت بیٹھا رہے۔ دماغ پر بوجھ سے طبیعت ناساز اور مضمحل محسوس ہو۔

تھیلے مس کی اعصابی علامات: حقیقی وجہ کے بغیر تشنجی انداز سے قہقہے لگائے۔ چہرے کے پٹھوں کا غیر اختیاری اور خودکار سکڑاؤ ہوا ایسے محسوس ہو کہ مریض منہ چڑا رہا ہے۔ دوسروں کو محظوظ کرنے کیلئے منہ کی عجیب غریب شکلیں بنائے۔ خواتین میں سن یاس کے دوران جسم کی بیرونی سطح کا زود حس ہو جانا۔ چھونے کی حس میں نقص واقع ہو جانا۔

چیونٹیاں سی رینگتی محسوس ہوں۔ بے حسی بازوؤں میں مریض کو سونے نہ دے۔ جھنجھناہٹ جس کی وجہ معلوم نہ ہو۔ درد گردی کے مقام پر۔ درد جس کی زیادتی بائیں جانب ہو اور وہاں سے درد جسم کے تمام تر بائیں حصہ میں پھیل جائے۔

دردوں کی کیفیت: تھیلے مس سے تعلق رکھنے والوں کی چند علامات مخصوص ہوتی ہیں۔ یہ درد یک دم آتے ہیں اور فوراً ختم ہو جاتے ہیں۔ تحریک کی شدت کے مقابلہ میں درد زیادہ شدید محسوس ہوتا ہے۔ درد ختم ہونے کے بعد بھی درد کی موجودگی رہتی ہے۔ یہ درد مستقل اور لگاتار ہوتے ہیں۔ درد کا غلبہ جسم کے نصف حصہ میں ہوتا ہے۔ خاص بازوؤں پر ٹانگوں پر۔ مریض اذیت اور کوفت محسوس کرتا ہے۔

تھیلے مس کی افرازانی غدد کی علامات: سن یاس کی شکایات جسم میں گرمی کی اور سردی کی لپکنے والی لہریں دوڑتی محسوس ہوں جن میں رات کے وقت زیادتی ہو۔ غدہ درقیہ کے فعل میں

تیزی آجائے سن یاس کے دوران سوجن گردن کے نیچے۔

تھیلیم مس کی نظام انہضام کی علامات / معدہ کی علامات: درد پیٹ کے بالائی حصہ میں کھانے پینے سے کوئی تبدیلی نہ ہو۔ جذباتیت سے زیادتی ہو۔ پھیلنے والے درد جو جسم کے چھوٹے حصہ میں محدود ہوں۔ مریض بے آرامی محسوس کرے۔ جلن کلیجہ کی درد اور ساتھ متلی غذا کے معدہ میں داخل ہوتے ہی زیادتی ہو جائے۔ معدہ کا تشنجی درد۔ درد کے ساتھ پسینے آئیں رات کے وقت دردوں میں افاقہ ہو۔

آنتوں کی علامات: پیٹ کے اپھارے میں ہوا خارج ہونے سے کمی ہو۔ پیٹ کا درد جس کی وجہ تھیلیم مس کی کوئی خرابی ہو۔ پاخانے بہت نرم آئیں۔

تھیلیم مس کی نظام دوران خون کی علامات: خون کی نالیوں کے حرکتی نظام کی خرابیاں بازو ٹانگوں پر استسقائی سوجن گرمی مقامات متاثرہ کی بڑھی ہوئی یا گھٹی ہوئی ہو۔ درد بھی موجود ہو۔ درد سینہ کے پنجر میں بائیں جانب ہوتا ہے۔ بازو تک پھیل جاتا ہے۔ جسمانی مشقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ دردِ قلب کی شکل اختیار کرنے کی پوری اہلیت موجود ہوتی ہے۔

تھیلیم مس میں نظام تنفس کی علامات: تنگی دمہ کی سی ہو سانس باہر خارج کرنا مریض کیلئے دشوار ہو محسوس ہو کہ سینہ کا پنجر کسی آہنی شکنجہ میں جکڑا ہوا ہے۔

حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات تھیلیم مس میں/ ناک کی علامات: سونگھنے کی حس میں کمی واقع ہو جائے احساس جیسے کوئی بدبو اٹھ رہی ہے۔ گندھک جیسی بو آئے کوئی بھی بو برداشت نہ ہو۔

آنکھوں کی علامات: وسعتِ بصارت کے ایک جانب کے حصہ سے متعلقہ نظر کمزور ہو۔ محسوس ہو کہ اشیا روشنی کے ایک ہالے میں غائب ہو جاتی ہیں۔

کانوں کی علامات: توہماتی قسم کی آوازیں سنائی دیں۔ جو ڈراؤنی قسم کی ہوں۔ کانوں میں جھنجھناہٹ یا ایسی آواز جیسے دھند میں گھنٹی بج رہی ہے۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات / مردانہ علامات: خواہش مجامعت میں کمی ہو۔ نامردی کی شکایت۔ شہوت کا فقدان ہو۔ دوران مباشرت بہت درد ہو اور تکلیف ہو۔ سرعت انزال کی شکایت ہو۔ زنانہ علامات میں جنسی سرد مہری پائی جاتی ہے۔

اعضائے حرکت کی علامات: بازوؤں اور ٹانگوں میں ربط کا فقدان ہو۔ آنکھیں بند کر کے اپنی ناک کو چھونے کی کوشش کرے۔ ناک کے قریب آنے پر ہاتھ کے آگے بڑھنے کی رفتار سست پڑ

جائے۔ اشیاء اکثر ہاتھوں سے گریں۔ ہاتھوں میں اینٹھن اور سکڑاؤ ہو۔ مکمل فالجی کیفیت نہ ہو۔ ناخنوں پر تھیلیم مس کی خرابی کے اثرات ہوں۔ ابھری ہوئی لکیریں ناخنوں پر ہوں۔ ناخن اندر کی جانب مڑے ہوئے۔ کبھی ہاتھ بالکل بے ساخت اور کبھی بھلے چنگے ہو جائے۔ کپکپاتے ہوں۔ سوجن استسقائی پھلاوٹ ٹانگیں اینٹھی ہوئی ہوں۔ چلتے پھرتے مریض لرزے۔ سہارے کی مدد سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے۔ پیروں اور ٹانگوں میں گولی لگنے کے سے درد۔ جوڑوں میں درد ہو۔ گھٹنوں اور کولہوں میں درد۔

تھیلیم مس کی جلدی علامات: ڈرموگرافیا یعنی کند نوک والی شے کی ضربات سے پیدا شدہ نشان جو پہلے ابھریں پھر غائب ہو جائیں۔ ناخنوں پر ابھری ہوئی لکیریں ہوں۔ ناخن ٹوٹ پھوٹ رہے ہوں۔ خون کی نالیوں سے متعلقہ شکایت کانوں میں فتور محسوس ہو۔ پسینہ کی کثرت جسم کے نصف حصہ میں پائی جائے۔

کمی بیشی: زیادتی: گرمی اور سردی سے زیادتی ہو۔ جذباتی اکساہٹ سے خوشی اور مسرت کے جذبات سے۔

کمی: حرکت سے تازہ ہوا سے۔

خوراک: 4 طاقت سے 30 طاقت مستعمل ہے۔

تھیلیئم میٹلیکم THALLIUM METALLICUM

حصول کا ذریعہ:

یہ ایک مفرد عنصر ہے کیمیائی سمبل (TL) ہے۔ ایٹمی نمبر 81۔ ایٹمی وزن 204,39 ہے۔ اس کو کروکس نے دریافت کیا۔ دوسری اشیاء سے الگ کرنے کا کارنامہ لیمی نے سرانجام دیا۔ قدرتی طور پر پایا جاتا ہے۔ تھیلیم نیلگوں سفید رنگ کی ایک ٹھوس شے ہوتی ہے۔ پگھلاؤ کا درجہ حرارت 307 ڈگری سینٹی گریڈ اور کھولاؤ 1460 درجہ سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔ ایلومینیم سے مماثل ہے اس کا نمک آگ یا شعلہ پر چھڑکا جائے تو رنگ زمرد کا سا تیز ہو جاتا ہے۔

تھیلیئم میٹلیکم میں علامات میں پانوس راجرس اور سٹیفن سن نے اس کی آزمائش کی ان تجربات میں پندرہ روز تک 30 طاقت اور بعد میں 200 اور آخر میں دس دنوں تک 1m جو نوٹ کا ہوتا ہے۔ کہ مدر ٹنکچر استعمال کیا گیا ہے۔ یہ طباعت کی غلطی ہو سکتی ہے۔

عام علامات: تھیلینم میٹیلیکم کی مندرجہ ذیل ہیں : پٹھوں کا درد اور کپکپاہٹ عمومی نوعیت کی لاغری اور نقاہت بے آرامی کی کیفیت بار بار وقت مقررہ پر دورے کی صورت میں پیدا ہوتی ہے۔ ہمیشہ نوبت کے وقت پر ظاہر ہوتی ہے۔ پھر دوبارہ غائب ہو جاتی ہے۔

ذھنی اور نفسیاتی علامات : بے چینی کی شدید قسم کی وجہ معلوم نہ ہو۔ بے صبری بڑھتی ہی چلی جائے۔ چڑچڑاپن۔ ہسٹریائی علامات جس کے ساتھ کبھی حس کی غیر طبعی زیادتی اور کبھی کمی کی کیفیت۔ کبھی نوحہ کناں ہو جائے روئے چلائے۔ لاتعلقی ذہنی دباؤ اور افسردگی پیاس۔

تھیلینم میٹلیکم کی اعصابی علامات : نیند گہری نہ ہو۔ مریض کی بار بار آنکھ کھل جائے۔ چڑچڑاپن۔ ہسٹریائی علامات جس کے ساتھ کبھی حس کی غیر طبعی زیادتی اور کمی کی کیفیت ہو۔ بے آرامی شدید قسم کی بے خوابی عصبی فتور کی مستقل کیفیت۔ کبھی ہیجانی کیفیت مریض کی آنکھ کھل جائے۔ دوبارہ سونے میں سخت دشواری پیش آئے۔ درد ٹانگوں میں انگلیوں میں جھنجھناہٹ، بے حسی درد اور چبھن ہاتھوں اور پیروں کی حس بڑھ جائے۔ لباس کا بوجھ بھی برداشت نہ ہو۔ رعشے کی سی حرکات حرکات میں تیزی جیسے تشنجی کیفیات ہوں۔ ذہن کو یکسو نہ کر سکے۔ مریض کی سوجھ بوجھ جواب دے جائے۔ مریض میں ردعمل کا فقدان ہو جسم کے خودکار اور غیر اختیاری افعال میں تیزی آجائے عضلات لاغر ہو جائے۔ دماغ مقدم کی کسی خرابی سے لاحق ہونے والا فالج مختلف جسمانی اعضاء کی حرکات کا فقدان ہو۔ مریض کیلئے اٹھنا اور کھڑا ہونا ممکن نہ ہو۔

تھیلیم میٹیلیکم کی افرازانی غدد کی علامات : تھائیرائیڈ گلینڈ کے فعل میں تیزی ہو جائے۔ دبلا پن عمومی نقاہت، بے خوابی، پسینہ آئے، لرزہ ہو سردی لگے خون میں شکر کی کثرت ہو۔ زیادتی شکر کی پیشاب میں ہو۔

تھیلیم مٹیلیکم کی نظام انھضام کی علامات : دانتوں میں ناسور ہوں۔ درد دانتوں کا خشک ہونٹ پیاس محسوس ہو۔ بھوک کی بے حد زیادتی۔ غذا کی نالی میں درد متلی محسوس ہو لیکن قے نہ آئے۔ بدبودار سانس منہ کی اندرونی لعاب دار جھلیوں میں سوزش لعاب دہن کی زیادتی ڈکار کڑوے قسم کے آئیں۔ ذائقہ منہ کا کڑوا ہو۔ ریح کی کثرت درد پیٹ میں معدہ اور آنتوں میں تشنجی درد پیٹ پھولا ہوا۔ کبھی قبض تشنجی قسم کی درد معائے مستقیم میں درد ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچنے والے چلتے پھرتے درد ٹانگوں سے پیٹ تک جائیں۔

تھیلینم مٹیلیکم کی نظام دوران خون کی علامات : غیر طبعی طور پر خون کی نالیوں کی قوت کا بڑھ جانا۔ سینہ کے اگلا حصہ میں سکڑاؤ اور گھٹن نیلا یرقان دباؤ بڑھنے کے دورے اور ساتھ

ہی تھائیرائیڈ گلینڈ کے فعل کی تیزی۔ عرق شعریہ سے خون کا اخراج۔

تھیلینم میٹیلیکم کی نظام تنفس کی علامات : دم کشی پسینے رات کو آئیں۔ دشواری سانس لینے میں آئے۔ درد سینہ میں ہو۔ خون کی رطوبت میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی زیادتی سینہ کی ہڈیوں میں دکھن بوجھل پن۔

تھیلیم میٹیلیکم کی حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات / آنکھوں کی علامات: داہنی آنکھ سے پیپ دار مواد کا اخراج۔ صبح کے وقت زیادتی کئی روز تک جاری رہے۔ آنکھوں کے سامنے چمکیلے دھبے دکھائی دیں۔ چہرے پر چیونٹیاں سی رینگتی محسوس ہوں۔

تھیلیم میٹلیکم کی آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : پیشاب کا دب جانا بہت زیادہ تکلیف سے آنا پروٹین کا پیشاب میں اخراج خون پیشاب میں آئے۔ بلا ارادہ پیشاب خارج ہو پیشاب میں مادوں کے ذرات آئیں۔

مردانہ جنسی اعضاء : مردانہ جنسی اعضاء میں مردوں کی نامردی پائی جاتی ہے۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات : کافی دنوں تک ماہواری جاری رہے۔ خون سیاہ رنگ کا خارج ہو۔ ماہواری کی رکاوٹ یا بندش ہو۔

تھیلیم مٹلیکیم کی اعضائے حرکت کی علامات : چونٹیاں کمر پر رینگتی ہوئی محسوس ہوں۔ درد ٹانگوں میں ہو پہلو کے بل لیٹنے سے زیادتی ہو۔ بستر پر لیٹنے سے بھی آرام محسوس نہ ہو۔ دائیں گھٹنے کو موڑنے پر پھیلانے پر درد محسوس ہو۔ درد دائیں ٹانگ میں بہت شدید قسم کا۔ عرق النساء میں درد نیچے تک پھیل جائے۔ رات کو اس میں زیادتی ہو۔ کھانے سے درد میں کمی ہو بستر سے اٹھ کر ٹہلنے پر مجبور ہو۔ تکلیف میں کچھ کمی ہو سکے۔ داہنی طرف دکھن اور دباؤ ران پر ہو۔ کمزور اور غیر محفوظ گھٹنا ہو۔ ہڈیوں میں درد ہو۔

تھیلیم میٹلیکم کی جلدی علامات : بالوں کا فقدان جسم کے مختلف حصوں پر ہو۔ بغلوں اور زیر ناف خاص طور پر جسم کی جلد زیادہ حساس ہو جائے خاص پیروں کے تلوں کی پسینہ کی شروع میں زیادتی ہو۔ خشکی جلد کی پھنسیاں پیپ والی چھوٹی چھوٹی پیدا ہوں۔ ناخنوں سے متعلقہ شکایت ناخن بدوضع ہو جائے۔ جلد کی قدرتی رنگت کی خرابیاں ہوں۔

تھیلیکم مٹلیکم کا تعلق / اریتھیا ڈیا ڈیما : ٹھنڈک لگاتار محسوس ہوتی رہے۔ وقت مقررہ پر علامات لوٹ لوٹ کر آتی ہوں۔ ایڑیوں میں شدید درد۔

سیڈوان : علامات کا بار بار وقت مقررہ پر ظاہر ہونا عصبی درد آنکھ گھیرے کے اوپر وقت مقررہ پر بار

بار آئے۔ درد شقیقہ آدھے سر کا درد۔

ارینیا اکسویلا : علامات کی مطابقت سے یہ دوا بھی استعمال ہو سکتی ہے۔

کمی بیشی: زیادتی : چھونے اور رات کے وقت دبانے سے۔

کمی : چلنے پھرنے سے۔

خوراک : 5 طاقت سے 30 طاقت تک۔

THUJA LOBBI تھوجالالابی

حصول کا ذریعہ:

مدر ٹنکچر کیلئے اس کے تازہ پتے استعمال کئے جاتے ہیں۔ تھوجالالابی کا دوسرا نام تھوجا مینزیسی ہے سرخ صنوبر بھی ہے۔ یہ درخت الاسکا میں پیدا ہوتا ہے۔ جس کی بلندی پچاس میٹر تک ہوتی ہے۔ اس کی لکڑی سے ایلفا بیٹا اور گاما تھوجا پلائی سائنسز الگ کئے جاتے ہیں۔ یہ ٹراپولون نیوکلیس کے حامل ہوتے ہیں۔ ان میں جراثیم کو اور پھپھوندی کو ختم کرنے کی تاثیر پائی جاتی ہے۔ یہ اجزاء تھوجا آکسی ڈنیالس میں بھی پائے جاتے ہیں۔

ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق اس دوا کی پروونگ نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر ڈانو نے اس کی کلینیکل پروونگ 1934ء میں سر انجام دی۔ نتائج کا اعلان 1936ء اور کچھ نتائج کا اعلان 1958ء میں کیا۔ تحقیقات کے یہ نتائج انیسلز ہومیوپیتھکس فرانسیسز میں بھی شائع ہوئے۔

تھوجا لابی کا مطالعاتی مطالعہ : ڈاکٹر رائے صاحب کا بیان ہے اگر تاثیر کے لحاظ سے اس دوا کا دیگر ہومیوپیتھک دواؤں کے ساتھ جائزہ لیا جائے تو ترتیب یہ بنتی ہے۔

اورم۔ سیپیا۔ تھوجالالابی

اورم کی ایک مخصوص علامات خودکشی کا میلان ہے۔ لاپروائی اور بے نیازی کی کیفیات۔ یہ سیپیا کی خاص علامت ہے۔ یہ علامات تھوجالالابی میں بھی موجود ہوتی ہیں۔

تھوجالابی کی معالجاتی طور پر معلوم شدہ علامات : بے چینی اور مالیخولیائی کیفیت قوت ارادی کا فقدان با آسانی رو دینے پر مجبور۔ لاغری اور قبض جملہ امور کی طرف سے لاپرواہ ماسوائے اس توہم کے جو خودکشی کے سلسلہ میں اس کے ذہن پر غالب رہے۔ سردی لگے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں۔ اپنے اردگرد موجود افراد کی شخصیات کے بارے میں مریض الجھن کا شکار ہو۔

تھوجا لابی کی خاص علامات : اس کی خاص علامات مندرجہ ذیل ہیں۔ اپنی ذات سے اور اپنے اردگرد موجود افراد سے لاپرواہ ہو۔ خودکشی کے توہماتی خیالات دامن گیر رہے۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے : اذیت یا کلفت کے باعث لاحق ہونے والا ذہنی مرض ذہنی دباؤ اور اعصابیت کی کیفیت۔ سن بلوغت کے قریب لاحق ہونے والا جنون۔

خوراک : 7 طاقت، 9 طاقت، 15 طاقت اور 30 طاقت مفید ہے۔

THYMOL تھائمول

حصول کا ذریعہ:

یہ ایک قسم کا فینول ہی ہے جو پیرا آئسو پروپل میٹا کریسول سے بنتا ہے۔ لیبی ایٹا خاندان سے تعلق رکھنے والے کچھ پودوں مثلاً تھائمس رنگین اور موسلا جیونیکا کے اسنس میں موجود ہوتا ہے۔ یہ امبلی فریعنی اجوائن میں بھی پایا جاتا ہے۔ اس کو کشید کرنے کیلئے سوڈا اور پوٹاش استعمال ہوتی ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ البتہ الکوحل ایتھر اور کاربن سلفائیڈ میں حل ہو جاتا ہے۔ آنتوں کی عفونت دور کرنے کیلئے نیز آنتوں میں پائے جانے والے کینچوؤں کی قسم کے کیڑوں کے دفیعہ کیلئے مستعمل ہے۔

ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق اس کی پروونگ 41-1940ء میں ڈاکٹر کرنکس نے سرانجام دی۔ آزمائشوں میں آٹھ لوگوں نے حصہ لیا چھ مرد اور دو عورتیں تھیں۔ 3x طاقت استعمال کی گئی۔

تھائمول کی عام علامات : یہ دوا معدہ پر جنسی اعضاء پر اور کسی حد تک مرکزی نظام اعصاب پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ عام قسم کی کمزوری اور درد سر میں مفید ہے۔ مریض فاسفولورک ٹائپ ہو سائیکوسس اور تپدق کے اثرات کا حامل ہو۔

تھائمول کی ذہنی اور نفسیاتی علامات : مریض بدمزاج ہو۔ حیران و پریشان رہے۔ سر درد کے ساتھ ساتھ افسردگی مریض بے آرامی اور ہیجانی کیفیت میں ہو۔ غشی کا میلان اور عصبی ہیجان باتونی پن اور ذہنی الجھن میں ہو۔

تھائمول کی اعصابی علامات : گھٹن والا درد عورتوں میں خاص طور پر لیٹنے سے یا بیرونی طور پر تکور کرنے سے کمی ہو۔ دونوں کنپٹیوں میں اور گدی کے مقام پر درد سر میں کمزوری اور درد محسوس

ہو۔ کمر درد ہو۔ سر درد اور جھٹکے لگنے کی سی تشنجی کیفیات۔

تھالمول کی نظام انھضام کی علامات / منہ زبان اور حلق کی علامات: پانی کا سا لعاب دہن متلی بھی ساتھ ہو۔ متلی کو کھانے سے کمی ہوتے آئے۔ تمباکو کے استعمال سے زیادتی چکناہٹ والے اور جھلیوں والے دست آئیں۔ اسہال جو قبض کے بعد لاحق ہوں۔ مبرز میں دستوں کے بعد درد ہو۔ پاخانہ میں آؤں اور جھلیوں کا اخراج ہو۔ پاخانہ خاکستری رنگ کا ہو۔

تھالمول کی نظام دوران خون کی علامات: نبض کمزور اور نبض کی رفتار سست ہو یا تیز۔

تھالمول کی نظام تنفس کی علامات: حلق کی علامات حنجرہ میں سوزش ہو حنجرہ اور نالی میں خراش کے ساتھ کھانسی بھی ہو اور دم کشی نالی کی سوزش عورتوں میں زیادہ نمایاں ہو۔

تھالمول کی حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات: نبض کمزور اور نبض کی رفتار سست ہو یا تیز۔

تھالمول کی نظام تنفس کی علامات / حلق کی علامات: کانوں میں بھنبھناہٹ، گھنٹیاں بجنے کی سی آواز عارضی نوعیت کا بہرہ پن۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: آلات بول کی علامات بار بار حاجت پیشاب کی رات کے وقت پیشاب کی زیادتی کثرت بول پروٹین، اخراج پیشاب میں خون پیشاب میں خارج۔ درد گردوں میں ہو۔ جو سرین تک پھیل جائے۔ پیشاب بہت کم آئے۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات تھالمول کی: احتلام ہو شہوانی خوابوں کی وجہ سے۔ منی کا اخراج ہو۔ پاخانہ کرتے وقت رات کو منی کا اخراج ہو۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات: لیکوریا ہو بھورے رنگ خون کے نشانات بدبودار پانی کا سا پتلا لیکوریا، گاڑھا خون ماہواری میں کم مقدار میں خارج ہو۔ گردوں میں درد ہو۔ درد بیضۃ الرحم میں خون خارج ہو۔ قبل اور حیض کے دوران درد ہو پیٹ کے نچلے حصہ میں بوجھل پن اور ساتھ ہی جنسی اعضاء میں درد۔

تھالمول کی اعضائے حرکت کی علامات: سر درد کمر کے حصہ میں بھی درد ہو۔ کمر میں اور عکونیہ ہڈی کے حصہ میں درد جو سرین تک پھیل جائے۔ یہ علامات خاص کر عورتوں میں پائی جاتی ہیں۔ ٹانگوں پر بازوؤں پر نیلے یرقان کے اثرات ہاتھ اور پاؤں بے حس ہو جائے۔

تھالمول کی جلد کی علامات: جلد نیلی اور سرد ہو۔ پیپ دار پھنسیوں کے سے دانے نکلیں۔ جو سرخ بخار کے ابھاروں کے مشابہ ہوں۔

ان امراض میں یہ دوا مستعمل ہے: یہ بروسیلا نامی جراثیم ہے۔ پیدا ہونے والا بخار جو مویشیوں اور جانوروں سے انسانوں کی طرف منتقل ہوتا ہے۔

ذہن اور ذہنی علامات: خفیف نوعیت کا ذہنی مرض ماہواری کے دوران شقیقہ آدھے سر درد شہوانی خواب دکھائی دیں۔

تھالمول کی نظام انھضام: لعاب دہن کی زیادتی۔ تیزابیت کے ساتھ لاحق ہونے والی بدہضمی آنتوں اور قولوں کا ورم۔

نظام تنفس کی علامات / حنجرہ کا ورم اور تشنجی کیفیات: کالی کھانسی وغیرہ۔

تھالمول کی آلات بول کی علامات: گردوں کی سوزش آلات بول سے متعلقہ جوف پیالہ کی شکل کے غلاف گردے کا پھیل جانا۔ ورم مثانہ پیشاب کی نالی کا ورم جو بیس گھنٹوں میں آنے والے پیشاب کی کل مقدار 160 سے 400 ملی لیٹر تک ہو۔ پیشاب نہ آئے۔ پیشاب میں پروٹین کا اخراج ہو۔

THYREOTROPIC HORMONE تھائرئیوٹروفک ہارمون

حصول کا ذریعہ:

تھائیریوٹروفک ہارمون کو تھائرئیوسٹیمولین بھی کہا جاتا ہے۔ یہ غدہ نخامیہ پچوٹری گلینڈ کے اگلے لوتھڑے کا صاف شدہ جوہر ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں تھائیروٹروفک ہارمون پایا جاتا ہے۔ اس وجہ سے یہ تھائرائیڈ گلینڈ پر اثر انداز ہوتا ہے۔ تھائرئیوسٹیمولین کا محرک اثر ہیل لیکوئر کے اصول کے مطابق گنی پگ یعنی امریکن چوہوں کے یونٹوں کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ یہ 100 ہیل لیکوئر فی ملی لیٹر ہوتا ہے۔ ہیل لیکوئر یونٹ ہارمون کی ایسی قلیل ترین مقدار ہوتی ہے جس کا ٹیکہ روزانہ لگانے پر کم از کم پچاس فیصد امریکن چوہوں (گنی پگ) کی نسیجوں پر ہونے والے اثرات واضح طور پر ظاہر ہو جاتے ہیں۔

تھائرئیوٹروفک پچوٹری ہارمون (ٹی ایس ایچ) کے خواص مندرجہ ذیل انداز سے پیش کئے جاسکتے ہیں۔ ٹی ایس ایچ یعنی تھائرئیوسٹیمولین ہارمون دماغ سے ملحقہ مصنوعی ہائپوفائی سس میں بسوفل خلیوں کے ذریعے مترشح ہوتا ہے۔ یہ خلیے ان خلیوں سے مختلف کیفیت کے حامل ہوتے ہیں جو خصیوں اور بیضۃ الرحم پر محرک اثر ڈالنے کے ضامن ہوتے ہیں۔ اس میں پروٹین پائی جاتی ہے۔ اس وجہ سے اس کا مالی کیولر وزن زیادہ ہوتا ہے۔ اس کی ساخت کے بارے میں

واضح علم نہیں قیاس کیا جاتا ہے کہ اس کی ساخت خلیاتی پیدائش کا حصہ ہے اور کچھ تھائرائیڈ ہارمون
کے استحصالی عمل کو کنٹرول کرنے والے نظام کا حصہ ہے۔
تھائیرائیڈ گلینڈ ٹی۔ایس۔ایچ کے اثرات پر ہوتے ہیں ان انزائموں کے فعل میں
تیزی پیدا کرتا ہے۔جو البیومن والے مادے کو حل کرتے ہیں جن سے تھائرائیڈ ہارمون ترشح پاتا
ہے۔نسیجات علم کی رو سے بعدازاں یہ کیفیت ہو سکتی ہے۔گولائیڈز کا نئے سرے سے انجذاب
خام صورت میں ہونے لگے۔بڑھاؤ کی کیفیت پیدا ہو جائے۔جس کی وجہ سے جسم پھولتا چلا
جائے۔اس صورت میں تھائرائیڈ سائز بڑھ جاتا ہے اور غددوں میں آئیوڈین کی مقدار کم ہو جاتی
ہے۔اس کے نتیجہ کے طور پر وٹی ڈک پلازمیٹک آئیوڈین ہارمونی آئیوڈین کی سطح بلند ہو جاتی
ہے۔اور غدود کی طرف سے خون میں مدنی آئیوڈین کے انجذاب کے عمل کی سرانجام دہی میں اور
تھائیروکیسن کے سنتھےسس کے عمل میں نیز تھائرئیوگلوبیولین کے دوران خون میں ازسرنو جذب
ہونے کے عمل میں تیزی آ جاتی ہے۔ٹی ایس ایچ میں آنکھوں کو باہر کی طرف ابھار دینے کی تاثیر
بھی پائی جاتی ہے۔چربیلے اعصاب کو فعال رکھنے کی تاثیر بھی رکھتا ہے۔جس کے باعث خون
میں چربیلے مادے کی سطح بلند ہو جاتی ہے۔معدنی آئیوڈین کی ہر قسم، نیز تھائیرائیڈا ایکسٹریکٹ اور
تھائرُوکین میں یہ تاثیر پائی جاتی ہے کہ وہ ٹی ایس ایچ کے سیدراہ بن جائے یعنی غدہ نخامیہ پچوٹری
گلینڈ سے اس ہارمون کے ترشح کو روک دے۔

تھانریوٹرونک ہارمون کی معالجاتی تجربات سے معلوم شدہ علامات : جو علامات
پیش کی جا رہی ہیں وہ ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق نہیں ہیں بلکہ ڈاکٹر جوفاوش نے اب
سے چند برس قبل مختلف معالجاتی تجربات کی روشنی میں معلوم کیں جن کی تصدیق فاوش کے متعدد
ہم پیشہ افراد نے بھی کی۔

تھانریوٹرونک کی ذھنی اعصابی اور نفسیاتی علامات :اس کا مریض بے حد جذباتی ہوتا
ہے۔اذیت اور کوفت کی کیفیت محسوس کرتا ہے۔خشک منہ ہو۔بے چین ہو۔ذہنی افسردگی کی
کیفیت کبھی بیحد ہیجانی کیفیت ہو جائے۔بے خوابی کی شکایت ہو۔پریشان کن خواب نظر آئیں۔

تھانریوٹرونک کی افرازانی غدد کی علامات : پپوٹوں میں کپکپاہٹ جلد بھوری ہو جائے۔
بدرنگ ہو کر۔لرزہ بازوؤں کا ٹانگوں کا نچلی نشست سے اٹھتے وقت ٹانگیں جواب دے جائیں۔

تھانریوٹرونک کی نظام انھضام کی علامات : بدہضمی ہو جائے جس کی وجہ آرام دہ جگہ کا
میسر نہ ہونا ہو اور دوسری وجہ مثانہ کی پتھری کولسرین سے بنی ہوئی پتھری ہو۔اور تیسری وجہ آنکی

یورس نامی کیڑوں کی موجودگی۔

تھانیریوٹرونک کی نظام دوران خون کی علامات : تیز نبض کی رفتار مستقل طور پر دل کے
سکڑنے کی طبعی آواز کے علاوہ ایک اور فالتو آواز سنائی دیں۔زوردار نبض کی دھمک گردن کی
شریانوں میں محسوس ہو۔

تھانروٹرونک کی نظام تنفس کی علامات : سانس مشکل سے آئے دمہ سانس کی تنگی جس کی
بنیادی وجہ کو ذہنی تکلیف ہو۔

تھانروٹرونک کی حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات : ابھری ہوئی آنکھیں کبھی زیادہ
ہوں اور کبھی ایسے محسوس ہو کہ وہ غمزدہ انداز سے دیکھ رہا ہے۔آنکھیں بہت کم جھپکے اوپر والا پپوٹا
کھنچا ہوا اور سکڑاؤ ہوا جس میں لرزہ ہوا اور وہ بدرنگ ہو چکا ہو۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : درد اور تکلیف سے ماہواری آئے اور کم مقدار میں
آئے۔ماہواری سے قبل ظاہر ہونے والی علامات میں شدت آ جائے۔

تھانرٹرونک کی اعضائے حرکت کی علامات : درد مثانے میں واحد جوڑ کا بیک وقت بہت
سے جوڑوں کا درد۔بتدریج ہونے والی ست حرکات سے کمی اور مرطوبیت سے زیادتی۔ہاتھوں
میں نمی پائی جائے۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے : افسردگی اور ذہنی دباؤ کی کیفیت ذہنی کیفیت کے
باعث بے خوابی لرزہ ذہنی کیفیت کے باعث۔افرازائی غدد سے متعلقہ عوارض تھائرائیڈ گلینڈ کا
فعل ناقص ہو (اوا ے جولین) غدہ درقیہ کے فعل میں تیزی احساس محرومی اور مایوسی کی سی
کیفیت۔

تعلق : اگنیشیا بے چینی ہیجانی کیفیت۔ایسی کیفیت جو بظاہر مسہل معلوم ہو۔لیکن حقیقت پر مبنی
ہو۔

لیکے سس :حلق کی گھٹن گرمی کی لہریں جسم میں تیزی سے لپکتی محسوس ہوں غصہ آنے کے دورے
پڑے۔

کیموملا : مریض چڑچڑا اور بدمزاج ہو۔ہیجانی کیفیت کا شکار ہو۔ضرورت محسوس کرے کہ
دوسرا اس کی طرف متوجہ ہو۔

رسٹاکس : جوڑوں کے درد حرکت سے کمی۔

خوراک : 5 اور 9 طاقت برائے مقعد ٹیکہ کی صورت میں۔

THYROIDINUM تھائیرائیڈنیم

حصول کا ذریعہ:

تھائرائیڈنیم یہ جو دوا ہے متعلقہ عضو سے ہی تیار ہوتی ہے۔اس کے دیگر نام تھائرائیڈیا اور تھائرائیڈ گلینڈ بھی ہیں۔یہ بیل اور بچھڑے سے حاصل شدہ ہوتا ہے۔مدر ٹنکچر کی تیاری میں سالم تھائیرائیڈ گلینڈ (غدہ درقیہ) استعمال ہوتا ہے۔اس مقصد کیلئے پانی ، الکوحل اور گلیسرین کے مرکب میں بیسواں 20 حصہ پر غدود بھگو کر رکھا جاتا ہے۔اس طرح اگلی ڈیسی مل اور سینٹی سی مل طاقتیں اس مدر ٹنکچر سے تیار کی جاتی ہیں۔

تھائرانیڈ نیم کی عام علامات مندرجہ ذیل ھیں :ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق اس کی پرونگ ریسرچ کمیٹی آف دی امریکن انسٹی ٹیوٹ آف ہومیوپیتھی کے ایما پر 1963-64ء میں ایم پانوس اور آر راجرس اور جے سٹیفن سن نے سرانجام دی تھی ان آزمائشوں میں بلائنڈ طریق عمل اختیار کیا گیا تھا۔

پرونگ کے دوران 200,30x,12x اور 1000 طاقت استعمال کی گئی تھی 1963ء میں کلکتہ کے ڈاکٹر گھوش نے بھی اس دوا کی علامات معلوم کی۔

تھائیرائیڈنیم کا استعمال فاسفورک ٹائپ کے مریضوں کیلئے بہت مناسب ہوتا ہے۔ جن کے غدہ درقیہ کے فعل میں غیر طبعی تیزی ہوتی ہے۔اس طرح کی کیفیت کا کاربانک ٹائپ کے مریضوں کی ہوتی ہے۔ان کیلئے یہ دوا بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔محترم اوا ے جولین کی رائے میں تھائرائیڈ گلینڈ کے ناقص فعل کے مترادف ہی ہے۔

اس کا مریض عصبی مزاج ہوتا ہے۔نیز وہ سورا، تپ دق اور سائیکوسس کے اثرات کا حامل ہوتا ہے۔

تھائرانیڈنیم کی ذھنی اور نفسیاتی علامات :نفسیاتی علامات میں مریض کسی انتظار میں ہو تو بہت پرسکون ہو۔پڑھائی کرتے وقت ذہن کو یکسو کرنا بہت دشوار ہو۔افسردگی اور ذہنی دباؤ کی کیفیت ہو۔اپنے آپ کو بھلا چنگا محسوس کرے۔مریضہ ہو تو اس میں ماہواری آنے سے قبل مریضہ میں چڑچڑاپن بے چین ہو بحث کرے۔

تھائرانیڈنیم کی اعصابی علامات :اعصابی علامات کسی وجہ کے بغیر ہی بیدار ہو جائے۔

دوبارہ سونے میں دشواری محسوس ہو۔چکر آئے صبح بیدار ہوتے ہی آگے کی طرف جھکنے پر سر میں دردسر۔جس میں ماہواری آنے کے بعد افاقہ ہو۔

تھائرانیڈنیم کی افرازانی غدد کی علامات :استحالی نظام (چٹابولزم) کی خرابیاں دبلا پن ہو یا موہوم نوعیت کا موٹاپا۔پنڈلی کی بڑی ہڈی کے سامنے والا حصہ استقائے بلغمی کا شکار۔پسینہ ہاتھوں میں اور پیروں میں آئے۔نیند کو بہت غلبہ ہو دن کو (اوراے جولین) سر کے بال گرے سردی لگے افرازائی غدد کے حصہ میں اجتماع خون یا تھائرائیڈ گلینڈ کا ضعف طور پر سائز میں بڑھ جانا۔

تھائیرانیڈنیم کی نظام انہضام کی علامات/ منہ کی علامات :سوجن منہ پر خاص طور پر بالائی ہونٹ کی سوجن۔

معدہ کی علامات :کھانے پینے میں مرغن غذائیں اچھی نہ لگے۔مرغن غذاؤں سے نفرت ہو۔ بھوک بہت مگر کسی بھی چیز سے سیری نہ ہو۔کوئی نہ کوئی چیز کھاتے رہنے کی خواہش۔بدہضمی کی شکایت حیض آنے سے چند روز قبل معدہ میں درد ہو۔کھانا کھانے کے بعد درد میں زیادتی ہو۔درد میں شام کو کمی ہو۔

آنتوں کی علامات :بے آرامی کھانا کھانے کے بعد نفخ اور دستوں کی شکایت درد ہو۔کھانا کھانے کے بعد درد کنج ران کا جھنگاسوں کے مقام پر درد ہو۔پرانے عمل جراحی پر درد۔رات کو مریض بیدار ہو جائے۔پیشاب کرنے سے زیادتی آنتوں میں گڑگڑاہٹ ہو پاخانے گہرے رنگ کے اور ٹکڑوں کی صورت میں آئے پانی کی طرح ہوں۔

تھائرانیڈنیم کی نظام دوران خون کی علامات :گرمی کی لہریں جسم میں لپکتی ہوئی محسوس ہوں۔

تھائرانیڈنیم کی نظام تنفس کی علامات :چھوٹے چھوٹے سانس آئیں۔ہوا کی نالی کی نزلاوی کیفیت حلق میں خشکی کا احساس۔

تھائرانیڈنیم کی حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات/ آنکھوں کی علامات :آنکھوں سے ہونے والے اخراج میں ماہواری کے دوران کمی ہو جائے۔گکڑوں کی تکلیف میں کمی ہو جائے۔سوزش پپوٹوں کی درد دائیں آنکھ میں ڈنگ لگنے جیسا۔

ناک کی علامات :ناک کے اندرونی اور بالائی حصہ میں جونوں میں درد ہو۔ناک کے اندر کسی بوجھل شے کا احساس جو رخساروں کی جانب سے گرتی محسوس ہوں۔مگر گراہٹ ناک میں محسوس

ہو۔سر درد بھی ساتھ لاحق ہو اور خشکی ہو۔

کانوں کی علامات : کانوں میں خاص طور پر داہنی جانب درد ہو بائیں طرف کان کی لو میں درد ہو بہت شدید ہو۔

تھانرانیڈنیم کی آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : آلات بول کی علامات، بار بار پیشاب آئے دن کو بہت شدید پیشاب کی حاجت ہو۔

جنسی اعضاء کی علامات : اجتماع خون پیڑو کے مقام پر حیض آنے سے کمی ہو۔وقت سے پہلے ماہواری آئے۔ماہواری سے قبل لاحق ہونے والی تکلیف جن میں حیض آنے پر کمی ہو۔

تھانرانیڈنیم کی اعضائے حرکت کی علامات : عصب میں تکلیف بازو کے اگلے حصہ میں حرکت کرنے سے زیادتی ہو۔ہاتھ کا کلائی سے ملحقہ کنارا بے حس ہو۔جھنجھناہٹ ہاتھ میں دائیں طرف کولہے کا جوڑ نازک محسوس ہو۔وریدیں رانوں کی پھولی ہوئی۔درد دباؤ والا ہو۔ماہواری کے دوران درد میں زیادتی ہو۔درد بائیں گھٹنے میں ہو۔

تھانیرانیڈنیم کی جلد کی علامات مندرجہ ذیل ہیں : چہرے پر کیل مہاسے نکلیں زیادتی دائیں طرف رخسار پر ہو۔

تھانرانیڈنیم کی کمی اور زیادتی : زیادتی: عورتوں میں پائی جانے والی تھائرائیڈنیم کی علامات میں حیض سے قبل اور حیض کے دوران زیادتی ہو جاتی ہے۔

کمی : ماہواری کے بعد اور شام کے وقت تکالیف کا مقام جسم کے دائیں طرف۔

خوراک : 3x طاقت سفوف کی شکل میں اور 4 سے 30 طاقت مقعد کے راستے سے 4 طاقت اور 30 طاقت سپوزٹری ہفتہ میں تین بار۔

ٹرائیوسٹیئم پرفولی ایئم TRIOSITEUM PERFOUATUM

حصول کا ذریعہ:

اس کو فیوروورٹ بھی کہا جاتا ہے۔فیوروورٹ سے اس کا مدر ٹنکچر تیار ہوتا ہے۔اس کا دوسرا نام وائلڈ کافی بھی ہے اس پودے کا تعلق کیپری فویشیا خاندان سے ہے۔علامات کی تحقیق 1959-60 میں ریزائیڈ نے سرانجام دی۔پندرہ لوگوں نے آزمائشوں میں حصہ لیا۔آٹھ مرد اور سات خواتین تھیں 8 طاقت کا استعمال کیا گیا۔

ٹرائیوسٹیم کی عام علامات : یہ دوا بخار کیلئے استعمال ہوتی ہے۔قے میں معدہ کے درد میں بخار اور ہیجانی کیفیت میں۔بیخوابی اس دوا کی علامات میں شامل ہے۔
رات دو بجے اور سہ پہر چار بجے طبیعت کا مضمحل معلوم ہونا حالت خواب میں کھڑا ہونے کا احساس جسم میں سوئیاں چبھتی محسوس ہوں۔افسردگی اور ذہنی دباؤ کی کیفیت عصبی اور متلاوی ملا جلا مزاج۔ایلرجی بہت شدید تپ دق کی کیفیت۔

ٹرائیوسٹیم کی ذہنی اور نفسیاتی علامات : بھلا چنگا محسوس کرے۔ذہنی دباؤ اور افسردگی اعصابیت کا شکار۔غنودگی طاری رہے۔ذہن کو یکسو نہ کر سکے۔ذہنی تھکن چہرے پر اپنے آپ کو یکہ و تنہا محسوس کرے۔تنہائی میں بہتری محسوس کرے۔شور وغل اور شام کو چڑ چڑا ہو جائے۔شام کو سخت طیش میں محسوس کرے۔اپنے آپ پر قابو نہ ہو۔

اعصابی علامات : سر میں دھیما دھیما درد دن کے دوران جو بائیں کن پٹی میں اور گدی کے مقام پر ہو۔دباؤ پیشانی کے دائیں طرف ہو۔آنکھ میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہو۔جس طرح سوئیاں چبھتی محسوس ہوں۔دکھن کھوپڑی کو چھونے سے بالوں کو چھونے سے۔گرمی سے زیادتی ہو۔اور کھلی ہوا میں کمی ہو۔

نظام انہضام کی علامات/ منہ کی علامات : خشک منہ بھی اور ہونٹ بھی اندر سے جھلسا ہوا منہ ہو اور گرم ہو۔ہونٹوں کی حس میں نقص پایا گیا ہو۔ہونٹ نچلا پھٹا ہوا۔دکھن والے زخم ہونٹوں پر جگہ جگہ ذائقہ منہ کا کڑوا۔درد اوپر کے دانتوں میں۔

زبان کی علامات : سوجی ہوئی اور سفید زبان ہو۔

حلق کی علامات : سوزش حلق میں اور درد ہو رات کو بیدار ہونے پر۔سرخ حلق جس کی وجہ سے گھٹن محسوس ہو۔سرسراہٹ کا احساس حلق میں ہو کھانسی آئے بائیں ٹانسل میں درد ہو۔سرد شروب پینے سے کمی ہو۔درد ہو۔

معدہ کی علامات ٹرائیوسٹیئم پرفولی ایئم کی : بھوک بہت محسوس ہو۔زیادتی دوپہر کو اور شام کو درد پیٹ کے بالائی حصہ میں درد۔سینہ کے پنجر اور حلق تک پھیل جائے۔متلی ہو کھانے کے بعد۔متلی کی زیادتی ہو۔پیاس سرد مشروب کی پینے سے تسکین ہوتی ہے۔گیارہ بجے قبل دوپہر تکلیف دہ بھوک کا احساس دودھ پینے کے بعد نفخ۔

پیٹ کی علامات : پیٹ پھولا ہوا ہوتا ہے۔اور ریح ہوتی ہے۔پیٹ میں درد خاص طور پر بائیں طرف جنگھاسے میں تیز درد ہو۔ہاتھ درد ہوتے ہیں شام کے وقت اور دباؤ ڈالنے سے زیادتی

ہوتی ہے۔ قبض کی بھی شکایت ہوتی ہے۔ افاقہ پاخانے کے اخراج کے بعد ہوتا ہے۔ اور سخت ٹکڑوں کی صورت میں ہوتا ہے۔ اخراج دردمبرز میں چاقو کی طرح پاخانہ خارج ہونے کے بعد زیادتی بھی ہوجاتی ہے۔ ٹانگیں پاخانہ آنےکے بعد سن ہوجاتی ہیں دبُر میں درد بھی ہوتا ہے۔

ٹرانیوسیٹیم کی نظام دوران خون کی علامات: درد بائیں طرف لیٹنے سے سینہ میں دباؤ والا درد سینہ کے پورے پنجر پر بھی ہوسکتا ہے۔ زیادہ سینہ کی ہڈیوں کے پیچھے ہوتا ہے۔ مشقت سے جذباتی ہونے سے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ رات کو درد جگا دیتے ہیں۔ دل کے سکڑنے کی طبعی آواز اس کے علاوہ ایک فالتو اور غیر طبعی آواز بھی پیدا ہوتی ہے۔ یہ کیفیت صبح بیدار ہونے پر اور صبح آٹھ بجے ہوتی ہے کمزور نبض ہوتی ہے۔

ٹرانیوسیٹیم کی نظام تنفس کی علامات: حلق کی علامات میں آواز ابھری ہوئی ہو۔ بولتے وقت تازہ ہوا میں خرابی بڑھ جائے۔ سرسراہٹ حلق کی پچھلی جانب جس کی وجہ سے حلق میں بھنچن اور گھٹن کا احساس ہو۔ یہ کیفیت خشک کھانسی کا باعث بنے۔

پھیپھڑے اور پھیپھڑوں کے پردے کی علامات: کھانسی خشک جو کھانا کھانے کے بعد حجرہ میں سوزش پیدا کرنے سے لاحق ہو۔ شام کے وقت کھانسی آئے۔ گرم کمرے میں بڑھ جائے۔ دم گھٹتا ہوا محسوس ہو۔ سانس لینے کی کوشش میں ہاتھ پاؤں مارے سوجن بغلوں میں غدودوں کی۔

ٹرائیوسیٹیم کی حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات:

ناک کی علامات: ناک بہتی ہو۔ زکام چھینکیں آئیں۔ اخراج گاڑھا سبز رنگ کا خشکی ناک کی کانوں کی دھیما دھیما درد ناک کی جڑ میں ناک کے اندر اور ناک کے داہنی طرف پر درد سوزش بائیں طرف چہرے کے حصہ کی حس بڑھی ہوئی۔ ناک پر داغ اور نکسیر اور بو محسوس ہو۔

آنکھوں کی علامات: ٹیس اور گرمی آنکھوں میں درد آنکھوں میں آنکھوں کو بند کرنے سے آنکھ سوجی ہوئی۔ سرخ اور گرم ہو پانی آنکھوں سے بہے نظر کو مرتکز کرنے میں دشواری ہو۔ سوزش پپوٹوں کی آنکھوں سے پپوٹوں میں سوزش دائیں طرف خاص طور پر آنکھ کے پپوٹے میں پھڑکن ہو۔

کانوں کی علامات: درد بائیں طرف کان میں کان بہتا ہو۔ بھنبھناہٹ کانوں میں لیٹنے سے زیادتی ہو۔ کھجلی کانوں کے اردگرد ہو۔

جنسی اعضاء اور آلات بول کی علامات: بار بار پیشاب آتا ہے۔ پیشاب میں سے امونیا کی بو آتی ہے۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات: بے قاعدہ حیض کے دورانیے حیض دیر سے آئے۔ حیض وقت سے بہت پہلے دیر سے ماہواری آئے اور طول پکڑ جائے اور درد کے ساتھ ماہواری آئے مقدار میں کم ہو۔

ٹرانیوسنیم کی اعضائے حرکت کی علامات: درد ہو بازوؤں میں ٹانگوں میں۔ عمومی نوعیت کا درد دائیں بغل میں جلندار اور ٹیکن والا غدود سوجے ہوئے۔ بائیں کندھے اور بازو میں درد، ٹانگوں اور ہاتھ کی انگلیوں میں تشنجی درد اینٹھن کمر میں سرد پاؤں اجتماع خون کا غلبہ ہو۔

ٹرانیوسنیم کی جلد کی علامات: کھجلی جسم پر کھجلی پیروں پر کھوپڑی پر، ہتھیلیوں پر جہاں خشک دانے نکل رہے ہوں، سرخباد خصیوں کی تھیلی پر اور رانوں کے اندرونی جانب داغ جلد پر بھورے رنگ کے ورزش سے علامات میں زیادتی۔ کھجلی شانوں پر دونوں کندھوں کے درمیان۔ بستر پر کھجلی پیروں اور تلوؤں میں ہو۔

کمی بیشی: زیادتی: حرکت کرنے سے گرمی سے۔ بیدار ہونے پر شام کے وقت۔

کمی: آرام رنے سے ہوا تازہ سے سرد مشروبات سے اور تنہائی میں۔

خوراک: 5 سے 30 طاقت

ٹیوبرکولینم ریزیڈیوم TUBERCULINUM RESIDUUM

حصول کا ذریعہ:

اس کے حصول کیلئے مائیکوبیکٹریم کولوسس یعنی تپ دق کے جراثیم کے بوین شاک کو فلٹر کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر او اے جولین کی مذکورہ بالا 1977ء والی تصنیف کے صفحہ 493 سے 499 تک موجود ہے۔ بائیوتھر بیوٹک، انداز کا یہ طریقہ علاج موجودہ کتاب میں کئے جانے کی وجہ یہ ہے مصنف کتاب ہذا ڈاکٹر جولیئن صاحب نے 61-1960ء کے دوران باقاعدہ طور پر ہانیمن اعظم کے اصولوں کے مطابق اس دوا کی پرونگ سرانجام دی۔ آزمائشوں میں چار لوگوں نے حصہ لیا جن میں دو مرد دو عورتیں تھیں۔ پرونگ کے دوران 5، 7 اور 9 طاقت کا استعمال کیا گیا۔ تجربات سے انکشاف ہوا کہ ٹیوبرکولینم ریذیڈیوم میں دو قسم کی خاصیتیں پائی جاتی ہیں۔ ایک نوسوڈ والی خاصیت دوسری بطور ہومیو پیتھک دوا اس کی خاصیت ہانیمن اعظم کے اصولوں کے مطابق اس دوا کی پرونگ معلوم ہوئی۔

ٹیوبرکولینم ریزیڈیوم کی عام علامات: مریض پیلا پڑ جائے۔ رنگت ہلکی خاکستری ہو

جائے۔ ہونٹوں کا ارغوانی رنگ ہونٹ بیچ میں سے پھٹا ہوا۔ مریض دبلا ہوتا جائے۔ غذاؤں کے باوجود ہڈیوں میں بندھنوں میں سختی پیدا ہونے کا میلان تھکن بہت شدید نیند لینے کا خواہشمند ہو لیٹ جانے کی صورت میں بہتری محسوس کرے۔ وہ بھی تازہ ہوا میں۔

نیوبرکولینم کی ذھنی اور نفسیاتی علامات : افسردگی اور بددلی ذہنی دباؤ کی کیفیت، اداسی کی کیفیت جن کو لفظوں میں بیان نہ کیا جا سکے۔

معدہ کی علامات : بوجھل پن کھوپڑی میں کھانا کھانے کے بعد نفخ کی کیفیت جلن معدہ میں اور ڈکار آئے۔ خراش پیدا کرنے والی رطوبت معدہ میں آئے۔ پاخانہ اور مقدار میں زیادہ آئے۔

نیوبرکولینم کی نظام انھضام کی علامات : خون مسوڑھوں سے آئے کھانا کھانے کے بعد نفخ جلن معدہ میں اور ڈکاروں کی کثرت ہو۔ منہ میں تراوش پیدا ہو۔ پاخانہ کی زیادتی۔

نظام دوران خون کی علامات : اجتماع خون ٹانگوں میں بوجھل پن خفیف قسم کا اور تشنج۔

نظام تنفس کی علامات نیوبر کولینم کی : کھانسی خشک آئے تنگی سانس کی ہو۔ بہت کم مقدار میں بلغم آئے، خارج کرنے میں دشواری ہو۔ چھبن پر درد ہو کسی ایک طرف کی۔

نیوبر کولینم کی آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : تیز بو والا پیشاب آئے اور کم مقدار میں آئے، درد بیضۃ الرحم میں دھیما دھیما اور کھنچاؤ والا درد ہو۔

نیوبر کولینم کی اعضائے حرکت کی علامات : درد شانوں میں اور اینٹھن ہو۔ بلائے جلانے میں دشواری محسوس ہو۔ حرکات محدود نوعیت کی ممکن ہو۔ درد کمر میں حرکت سے زیادتی ہو۔ کھنچاؤ والے درد تمام جوڑوں میں اور ساتھ اینٹھن ہو آرام سے زیادتی ہو۔

نیوبر کولینم ریزیڈیوم کی جلد کی علامات : غیر صحت مند اور خشک جلد نظر آئے ہونٹ کا حصہ کٹا پھٹا کیل اور مہاسے کمر پر کندھوں پر۔

نیوبر کولینم ریزیڈیوم کی اھم علامات : تھکا ماندہ اور کمزور مریض ہو۔ پیلی اور خاکستری رنگت دل شکستہ ہو۔ بوجھل سر ہو کھلی ہوا میں کمی اعضائے انہضام میں بوجھل پن۔ کھانسی خشک درد جوڑوں میں اور بندھنوں میں اور اینٹھن خشک جلد ہو ایک تہائی حصہ کٹا پھٹا ہو۔

تعلق : سلف آئیوڈ۔ بریٹا کارب۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ھے : ایلرجی کا میلان ہو۔ تپدق والی کیفیات۔ اس کا مریض گٹھیاوی مزاج کا ہو۔

خوراک : 4 سے 30 طاقت۔

VENUS MERCENARIA وینس مرسی نیریا

حصول کا ذریعہ:

یہ غذائی طور پر استعمال ہونے والا صدف نما جانور ہے۔ اس کا دوسرا نام امریکن ہکوپ ہے۔ یہ پیلی سائی پوڈا کلاس کے جانوروں سے تعلق رکھتا ہے۔ امریکہ، فرانس اور جنوبی انگلینڈ کے ان ساحلوں کے ساتھ ساتھ پایا جاتا ہے جو کہ بحراوقیانوس کی جانب واقع ہوتا ہے۔

مدر ٹنکچر کی تیاری میں صدف نما خول کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس دوا کی پرونگ 1961ء میں ڈی ایم فولسبڑ کی فرمائش پر ربزائیڈنے کی۔ تین مراحل میں اس کی پرونگ ہوئی۔

وینس مرسی نیریا کی عام علامات : یہ سر اور دماغ پر اثر انداز ہونے والی بہت اہم دوا ہے۔ یہ درد شقیقہ جس میں ہاضمہ کی آلات بول کی شکایات بھی شامل ہوں بار بار پیشاب آئے۔ ایلرجی کا شکار ہو۔ سائیکوٹک ٹائپ ہو۔ زہریلا پن پیدا ہونے کے باعث کینسر کی کیفیات پیدا ہونے کا میلان ہو۔

نقاہت کا غلبہ دس بجے قبل دوپہر بہت مضمحل ہو شدید سردی محسوس ہو۔ دباؤ ڈالنے سے ایسے لگے جیسا کچلا جا رہا ہے۔

وینس مرسی نیریا کی ذھنی اور نفسیاتی علامات : جھنجھلاہٹ محسوس کرے۔ شور سے لوگوں کی موجودگی سے بوریت محسوس کرے۔ بے ربط خیالات دنیا کے ساتھ کوئی تعلق نہیں سفر کرنا بس پر۔ بوریت کا باعث ہو۔ نشہ سا محسوس کرے۔

وینس مرسی نیریا کی اعصابی علامات : لکھتے وقت جسم اور ذہن میں باہمی ربط پیشانی میں داہنی جانب آنکھ کے عقب میں دھیما دھیما درد اور ساتھ ہی متلی ہو۔ خاص کر دوپہر کے بعد۔ درد گدی کے مقام پر داہنی جانب اور ساتھ متلی ہو۔ یہ احساس کہ اس کے سر کو کسی نے پکڑا ہوا ہے۔ زور سے دوپہر کے بعد زیادتی ورزش سے بھی زیادتی ہو۔ کمی ہو چپ چاپ بیٹھنے سے اور شام کے وقت بیدار ہونے پر بوجھل محسوس کریں۔ سر میں درد خون سر کی طرف چڑھتا محسوس ہو۔ کھجلی کھوپڑی میں محسوس ہو اور داہنی کنپٹی میں جھنجھناہٹ محسوس ہو۔ سر چکرائے زیادتی تھکاوٹ سے جانے سے کمی ہو۔ نیند میں خلل پڑے مریض دو بجے بیدار ہو جائے۔ خواب بہت آئیں اور خوابوں میں مکڑی دکھائی دیں۔ خواب میں ایسے مناظر دیکھے جو موت اور بیماریوں کے ہوں۔

Scanned by CamScanner

وینس مرسی نیریا کی نظام انہضام کی علامات / منہ کی علامات: نچلے ہونٹ کے بائیں حصہ میں اور باچھ میں دکھن ہو۔ آبلے نکلے ہونٹوں پر دانتوں کو نہ گرمی برداشت ہو اور نہ ٹھنڈک۔ زبان پر تہہ جمی ہوئی محسوس ہو۔ ٹھنڈک حلق میں محسوس ہو۔

حلق کی علامات: دائیں طرف درد جو کان تک جائے۔ کوئی بھی شے نگلنے پر زیادتی ہو۔ حلق میں خشکی اور ٹھنڈک محسوس ہو۔ غدود حلق کے سوجے ہوئے ہوں۔ گھٹن حلق میں اور پھوڑا ہو گردن پر۔

وینس مرسی نیریا کی معدہ کی علامات: سرد کھانا کھانے کی بہت خواہش ہو۔ پیاس ہو۔ مگر ٹھنڈے پانی کی علامات میں شام کو کمی ہو۔ کھانا کھانے کے بعد متلی اور دردسر ہو۔ قے بھی ہو۔ بوجھل پن پیٹ کے بالائی حصہ میں ہو۔ معدہ میں پتھر سا رکھا ہوا ہو۔ غذا کا ذائقہ دھات سا محسوس ہو۔ زیادتی رات کو اور ماہواری کے دوران ہو۔

وینس مرسی نیریا کی پیٹ کی علامات: پیٹ میں نفخ اور گڑگڑاہٹ ہو۔ دستوں کی خفیف سی شکایت یا سخت قبض ہو۔ پاخانہ کی حاجت بالکل نہ ہو۔ درد پیٹ میں ماہواری کا سا ہوتا محسوس ہو۔

وینس مرسی نیریا کی نظام دوران خون کی علامات: سینہ کی ہڈیوں کے چاروں طرف نرمی و نزاکت محسوس ہو۔ دل میں چھوٹی چھوٹی ٹیسیں لگے۔ چاقو کے وار کی طرح ہو۔ درد ہو بائیں ٹانگ کی وریدوں میں۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات۔ دائیں گردے میں لگاتار درد ہو۔ جو بیدار ہونے پر ہو۔ اس طرح بائیں گردے میں چلنے پھرنے والا درد ہو۔ پیشاب کی زیادتی دن ہو۔ بار بار آئے گدلا اور جھاگ دار بدبو والا پیشاب آئے۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات: حیض کا دردوں کے ساتھ آنا جب ماہواری شروع ہونے کی ابتدا ہو دو تین گھنٹوں کے درمیان ماہواری کے پہلے روز افسردگی اور ذہنی دباؤ کا شکار رہے۔

وینس مرسی نیریا کی اعضائے حرکت کی علامات: درد جوڑوں اور پٹھوں کا بیدار ہونے پر۔ درد کمر میں اور گردن کے پچھلے حصہ میں ہو۔ اینٹھن بازوؤں اور ٹانگوں میں ہو۔ کھچلی تشنج اور بوجھل پن حرکت سے۔ دردوں میں کمی ہو۔ کولہے گھٹنے اور ٹخنے کے جوڑ میں درد ہو۔ دائیں طرف کا گھٹنا سوجا ہوا ہو۔

وینس مرسی نیریا کی جلدی علامات: شدید خارش بازوؤں پر ٹانگوں پر کانوں پر کمر اور

چہرے پر ہو۔ چھپا کی بائیں ہاتھ پر ہو۔ چہرے پر پھوڑے ہوں پھنسیاں ہوں۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ہے: ایلرجی کے شکار مریضوں میں مریض سورا کی سمیت کا حامل ہو۔ کینسر کی کیفیات ہوں۔

ایلرجی اور تپ دق کی کیفیات

ایلرجی جس کا سبب نفسیاتی نوعیت ہو۔

مراق کی سی کیفیات مراق کی کیفیت کا جنون۔

تعلق: کلکیریا کارب: ہاضمہ کی خرابی ترش بو والے پاخانے آئیں۔ متلی اور دردسر پر ہو۔ معدہ کی شکایت سردی لگے۔

آئرس ورسی کلر: دردسر داہنی آنکھ کے چاروں طرف معدہ کی شکایت جلن معدہ میں محسوس ہو۔ اپھارہ اور قبض ہو۔

لائیکوپوڈیم: اپھارہ قبض۔ ذہنی دباؤ اور افسردگی زیادتی شام کو چار بجے اور آٹھ بجے ہو۔

کمی بیشی: زیادتی: جاگنے پر صبح کے وقت خاص کر دوپہر کے بعد اور شور و غل سے۔

کمی: حرکت کرنے سے کمی ہو۔

مقام تکلیف کا جسم کے دائیں طرف زیادہ ہو۔

خوراک: 5 سے 30 طاقت مستعمل ہے۔

VISCUM ALBUM وسکم البم

حصول کا ذریعہ:

اس کا دوسرا نام مسل ٹو بھی ہے۔ اور لورنتھے شیا خاندان کی نباتات سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کا جزو موثر سکوٹا کسن ہوتا ہے۔ جو ایسی ٹل کولین اور کولین کا مرکب ہوتا ہے۔ یہ سبز مادے والی ایک نباتات ہوتی ہے۔ یہ سیب کے درختوں پر نمو پاتی ہے۔ اس کی لمبائی تقریباً چوبیس سینٹی میٹر سے لیکر ایک میٹر تک ہوتی ہے۔ یہ گچھوں اور خوشوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اگست اور ستمبر میں اکٹھی کر لی جاتی ہے۔ پھل کے پختہ ہونے سے قبل اس کے پتوں کو ہوا کی مدد سے سکھا کر محفوظ کر لیا جاتا ہے۔

کیمیائی کیفیت: کیمیائی طور پر اس کے پتوں کے اجزائے ترکیبی مندرجہ ذیل ہیں۔

الف : پانی دس فیصد H_2O

(ب) : معدنی اجازاءدس فیصد اجزائے موثرہ کولین، سرپین سے حاصل شدہ مادہ وسکوزایلفااور بیٹا، ایک پولی پٹیائیڈ جس میں گیارہ امینوایسڈ شامل ہوتے ہیں۔

(ج) : کولین، سرپین سے حاصل شدہ مادہ، وسکولز ایلفا اور بیٹا ایک پولی پٹیائیڈ جس میں گیارہ امینو ایسڈز شامل ہوتے ہیں۔ ان میں ایک وسکوٹاکس ہوتا ہے۔ ایلو پیتھک میں اس دوا کا استعمال بطور تشنج کے طور پر ہے۔ کولین اور صابونی نوعیت کے اجزاء پر مشتمل ہونے کی بناء پر خون کے دباؤ کو کم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ دوا پیشاب آور ہے۔ وسکوٹاکسن میں کیوں کر خلیوں کا خاتمہ کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ اس کو خارجی طور پر گومڑ وغیرہ کے خاتمہ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی علامات اولیں طور پر انیسویں صدی کے آخری نصف حصہ کے دوران پرال، سیگر، شیئر اور بلیک نے منکشف کی تھیں۔ انہوں نے آزمائشوں کے دوران مدر ٹنکچر استعمال کیا تھا۔

1957ء میں نئے سرے سے پرونگ کی 1x اور 30x تک دواؤں کو استعمال کیا گیا۔

وسکم البم کی عام علامات : خون کی رگوں وجع المفاصل اور خون کی رگوں کی تشنجی کیفیت سورا کی سمیت اور کینسر والی کیفیت ساتھ ہی گومڑوں کی تنزلی کی کیفیت بندھنوں کا سخت ہوجانا۔

وسکم البم کی کلیدی علامات : متلی شروع ہو جاتی ہ۔ زیر استعمال دوا کی بوتل دیکھتے ہی مسلسل ایک ہی خیال میں کسی ایک ہی ناخوش گوار واقعہ کی یاد میں مستغرق رہے۔ بے حد ہلکا محسوس کرے جس طرح ہوا میں تیرتا پھر رہا ہے۔

وسلکم البم کی ذھنی علامات نفسیاتی علامات : بے نیازی لاتعلقی رجائیت کا فقدان زندہ دلی کا فقدان چڑچڑا اور بدمزاج بہت زیادہ افسردہ ہوتا ہے۔ مریض شوروغل برداشت نہیں کرتا۔ دماغی سرگرمیوں سے عہدہ برآ ہونے کے قابل نہ ہو۔ خیالات کا رخ مسلسل کئی کئی گھنٹوں تک ماضی کے واقعات کیطرف ہی رہے اور کبھی کبھی ان کیفیات کے برعکس مریض اپنے آپ کو تنومند محسوس کرے۔ ہشاش بشاش ہو۔ کوئی بھی کام اپنے ذمہ لینے پر آمادہ ہو۔ تعمیری خیالات میں ڈوبا رہے۔

وسکم البم کی اعصابی علامات : سرچکرانے کے بہت شدید حملے چلے تو لڑکھڑاہٹ ہو۔ مریض اور گرد پڑے فرنیچر کو تھامنے پر مجبور ہو۔ چکرآئیں۔ حرکت سے سر کو ہلانے سے گرنے کا میلان پیچھے کی طرف گرنے کا۔ لیٹے رہنے کی حالت میں چکر نہ آئیں۔ کھڑکی سے باہر دیکھنے

سے چکرآئیں۔ گھبرایا ہوا اور بے چین۔ غور وفکر سے عاری بے صبری سے پیچ وتاب کھائے۔ رات کو دیر سے سوئے صبح جلد بیدار ہو جائے۔ خوابوں میں لڑائی اور جنگ اور بم باری دیکھے۔ کن پٹیوں میں پیشانی میں دردسر۔ پورے سر میں پھیل جائے۔ دکھن۔ سر میں بوجھ پن۔ سر میں اجتماع خون ضرب محسوس ہو۔ چوٹ جیسے تھوڑے لگنے جیسی۔ دبانے سے کمی ہو۔ چپ چاپ آرام کرنے سے تازہ ہوا میں۔ چہل قدمی کرنے سے کمی۔ یہ احساس کہ دماغ کھوپڑی کے اندر ادھر ادھر گھوم رہا ہے۔ سردرد جس کی وجہ سے گردن کے پیچھے حصہ میں اینٹھن ہو۔ تھکن بہت شدید محسوس ہو۔ شراب پینے سے کمی ہو۔ چہرے پر پژمردگی کے آثار اور سرخ رنگ کے دھبے ہوں۔

وسکم البم کی افرازانی غدود کی علامات : گردن کے اردگرد گھٹن محسوس ہو۔ آزمائش کنندہ خاتون جس کو اپنے حلق میں کسی ٹھوس شے کی موجودگی کا احساس ہوتا تھا۔ اس دوا کی پرونگ کے دوران وہ احساس جاتا رہا۔

وسکم البم کی نظام انہضام کی علامات : خشک منہ ہونٹ کٹے پھٹے ہوں۔ منہ کے اندر والی لعاب دار جھلی اس طرح دکھائی دیں۔ جیسے رنگ کیا گیا ہو۔ متلی ہوتے آنے سے کمی ہو۔ معدہ میں جلن، معدہ میں کاٹنے والے درد۔ بوجھل پن اس طرح ہو کہ پتھر معدہ میں دھرا ہے۔ ناف کے اوپر حصہ میں گڑگڑاہٹ اور پر درد اپھارہ ریح کے اخراج سے اور پیچھے کی جانب جھکنے سے کمی ہو۔ مبرز میں گھٹن محسوس ہو۔ حاجت پاخانہ کی جھوٹی پاخانہ کرنے کے بعد احساس کہ آنتوں سے فضلہ پوری طرح خارج نہیں ہوا۔ خارش اور جلن مبرز میں اور درد جس طرح کوئی لکڑی پھنسی ہوئی ہے۔ بواسیر خونی پاخانے نرم اور دبانے کی طرح ہوں۔ رات کو حاجت ہو پاخانے کی۔ سخت اور خشک قسم کے پاخانے ہوں۔

وسکم البم کی نظام دوران خون کی علامات : حرکت قلب کی بے قاعدہ ہوں۔ کیفیت ہیجانی ہو۔ سکڑاؤ پٹھوں میں ہو۔ تنگی اور بوجھل پن کا احساس۔ قلب کے سکڑنے کی ایک طبعی آواز کے علاوہ ایک فالتو آواز سنائی دے۔ اور بے قاعدگیاں۔ احساس جیسے قلب کو ہاتھ میں پکڑ کر بھنچا جا رہا ہے۔ نبض کی رفتار تیز ہو جائے یا بہت سست ہو۔ نبض ایک منٹ میں 30 مرتبہ چلے۔ زوردار دھڑکن موت کا اندیشہ حلق اور پیٹ کے بالائی حصہ میں زوردار دھڑکن محسوس ہو۔ احساس جیسے غشی کا دورہ پڑنے کو ہے۔ ٹھنڈے پسینے پیشانی پر آئے۔ پہلے شریانی تناؤ میں زیادہ ہو جائے اور ہو میں یہ تناؤ بہت کم ہو جائے۔ خون کا دباؤ بہت گر جائے۔

وسکم البم میں جسمانی درجہ حرارت کی علامات : لرزہ عام نوعیت کا پھر اچانک سر کی

طرف لہریں لپکتی ہوئی محسوس ہوں۔مریض سخت اذیت محسوس کر۔

وسکم البم کی نظام تنفس کی علامات : ناک اور حلق کی نزلاوی کیفیت حلق میں جلن اور خشکی اخراج چپکنے والا ہو۔ضم حلق کی تشنجی کیفیات۔گھر گھڑاہٹ سانس کی نالیوں میں بار بار تکلیف دہ کھانسی آئے اور ساتھ ہی سینہ میں گھٹن محسوس ہو۔کلیدی علامت اس دوا کی یہ ہے۔ داہنے کندھے کے نیچے جلتے ہوئے کوئلے کی سی جلن محسوس ہو۔

وسکم البم کی حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات : ناک کی علامات میں لعاب دار جھلیوں کی نزلاوی کیفیت۔پانی کا سا پیپ والا اخراج ہو۔نکسیر۔

آنکھوں کی علامات : آنکھوں کے سفید پردے کی سوزش۔نگاہ کے ارتکاز کی خرابی۔نگاہ کی تھکن کے باعث آنکھوں سے پانی بہے۔

کانوں کی علامات : شوروغل بالکل برداشت نہ ہو۔کانوں میں سیٹی کی سی بھنبھناہٹ کی آواز مریض کو اپنے دل کی دھڑکن سنائی دے۔

آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات : آلات بول میں مروڑ کی کیفیت۔پیشاب بہت کثرت سے آئے۔مفلوج ہو۔وحشانہ اذیت ناک کھانسی ہو پیشاب بلاارادہ خارج ہو۔پیشاب گدلا اور بدبودار ہو۔

مردانہ جنسی اعضاء کی علامات وسکم البم میں : خواہش مباشرت میں زیادتی یا کمی۔ ایستادگیاں شدید قسم کی ہوں جریان کمفی ہو۔کمزوری کی وجہ سے پراسٹیٹ گلینڈ (غدہ قدامیہ) میں تشنجی درد۔

زنانہ جنسی اعضاء کی علامات وسکم البم میں مندرجہ ذیل ھیں : عورتوں میں ماہواری وقت سے بہت پہلے ہو جاتی ہے اور اس میں چمکیلے اور سرخ رنگ کا خون خارج ہوتا ہے۔ خون بہت درد اور کثرت سے خارج ہوتا ہے۔

وسکم البم کی اعضائے حرکت کی علامات : گردن کے پیچھے حصہ میں سینہ کے پنجر میں اور کمر میں اینٹھن اور عضلاتی درد ہو۔گردن میں بل پڑ جائے اور بازو میں کھنچاؤ والا درد۔جوڑوں کو موڑنا اور چلنا پھرنا بہت مشکل ہو۔پسینہ آنے سے دردوں میں کمی ہو۔احساس کہ جھگھاسے کا موڑ چھوٹا ہو گیا ہے۔ٹانگوں کو مریض پرسکون نہ رکھ سکے۔بازوؤں اور ٹانگوں میں رعشہ کی سی حرکات ہوں۔پیروں میں جلن محسوس ہو۔پاؤں ٹھنڈے رہے۔کبھی گرم ہو جائے۔

وسکم البم کی جلدی علامات مندرجہ ذیل ھیں : شدید کھجلی کسی ظاہری وجہ کے بغیر۔

جھنجھناہٹ جس میں کمی شام کے وقت اور پسینہ آنے سے ہو۔بازوؤں پر چیونٹیاں سی رینگتی محسوس ہوں۔

جن امراض میں یہ دوا مستعمل ھے : کینسر والی کیفیات میں۔ایلرجی میں سوراکی سمیت میں کیفیت سائیکوسس کی کیفیت میں جوڑوں اور اعصاب کی اور خون کی نالیوں کی خرابیوں کا میلان میں۔

تبصرہ وسکم البم کا: ہومیو طریقہ علاج میں جو کیفیات خصوصی طور پر اس دوا کی طالب ہیں ان میں اعصابی نظام کی خرابیاں۔مرگی اور اعصابی درد۔اعضائے حرکت کے نظاموں سے متعلقہ شکایات شامل ہیں۔آر لے شیم اسکول آف ایتھروفاسفک میڈیسن میں کینسر کے علاج کیلئے تخمیر شدہ وسکم البم اسکاڈا کو بالکل اس کی اصل شکل میں زیر استعمال لایا جاتا ہے۔

وسکم البم کا دوسری دواؤں سے تعلق:

برائنونیا : درد چبھن والے سر چکرائے صبح بیدار ہونے پر۔حرکت سے زیادتی۔پیاس بہت شدید خشک قبض ہو۔اخراج ماہواری میں بھورے رنگ کا ہو۔

بیلاڈونا : اجتماع خون اعصاب اور خون کی نالیوں سے متعلقہ خیالی تصورات اشیاء سے خوف کھائے۔حیض وقت سے پہلے اور خون حیض کا چمکیلا۔

ارینیا اکسوبولا : یہ علامات میں استعمال کروائی جائے تو نافع ہوتی ہے۔

کمی بیشی: زیادتی : زیادتی صبح کے وقت گرمی سے اعضاء کو موڑنے سے۔اعصابی علامات میں زیادتی رات کے وقت ہوتی ہے۔

کمی : تازہ ہوا میں شام کے وقت حرکت کرنے سے۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

ڈاکٹر کاس کی رائے ہے۔اس دوا کی 15x تک وریدی ٹیکہ لگانا درد قلب میں مفید ہے۔

X-RAYS ایکس ریز

حصول کا ذریعہ:

الکوحل کو شیشے کی بوتل میں بند کر کے اس کو ایکس ریز یعنی لاشعاعوں کے مقابل رکھا جاتا ہے تا کہ لاشعاعیں الکوحل میں سے گزر کر الکوحل میں اپنا اثر چھوڑ دیں۔بعد ازاں اس الکوحل کو مدر ٹنکچر کے طور پر استعمال کرتے ہوئے سینٹی سی مل طریقہ سے دوا کی پہلی طاقت تیار کی جاتی

ہے۔ یہی پہلی طاقت اگلی طاقتوں کی تیاری کیلئے سٹاک کا کام دیتی ہے۔ ایکس ریز کی پروونگ 1897ء میں بی فنک نے سرانجام دی۔ دس لوگوں نے آزمائش میں حصہ لیا۔ پروونگ کے دوران دوا کی 6x طاقت استعمال کی گئی۔ پرونگ کے نتائج 1952ء میں ہومیو پیتھک ریکارڈ میں شائع ہوئے۔

ایکس ریز کی علامات:

ذھنی علامات: بے حد بدمزاج ہو۔ کسی کی جان لینا چاہے۔ یہ کیفیات خاص طور پر ماہواری سے قبل یا ماہواری کے دوران ہوں۔ مریض بہت غمگین اور اداس ہو۔ دوسروں کی موجودگی سے متنفر ہو۔ نیند کا غلبہ ہو سر میں بھراؤ محسوس ہو۔ درد پیشانی میں گدی کے مقام پر اور کن پٹیوں میں گردن تک جائے۔ گرم پٹی سے ٹکور ہو۔ ٹکور سے علامات میں کمی ہو۔

ایکس ریز کی نظام انہضام کی علامات: ذائقہ منہ کا خراب ہو۔ خاکستری اور بدرنگ دانت ہوں۔ حلق میں خاکستری سبز رنگ کا بلغم ہو۔ مریض بے آرام ہو۔ تشنجی درد کوئی شے نگلنے پر تنگی حلق میں محسوس ہو۔

معدہ کی علامات: بھوک بالکل بہت کم ہو۔ غذا سے نفرت ہو۔ مٹھائیوں کی بہت خواہش ہو۔

آنتیں: دستوں کی شکایت قبض کھجلی پاخانے سبز رنگ کے ہوں۔

ایکس ریز کی نظام دوران خون کی علامات: کھانسی کرتے وقت چلاتے وقت دل کی ایک طبعی سکڑنے کی آواز کے علاوہ ایک مزید غیر طبعی آواز سنائی دے۔ کانوں میں زوردار آواز محسوس ہو۔ مریض بائیں پہلو کے بل نہ سو سکے۔ درد سینہ کے اگلا حصہ میں خون کی کمی سرخ ذرات خون کی نسبت ہیموگلوبن کی زیادتی۔ سفید ذرات کی کمی ہو۔ خود بینی قروص۔ پلیٹ لیٹس کی کمی جریان خون کا میلان۔

ایکس ریز کی نظام تنفس کی علامات: کھانسی صبح کے وقت آئے۔ جس کے ساتھ سبز رنگ کا بلغم ہو اور اخراج ہو۔ درد سینہ کے پنجر میں زبردست دھڑکن۔

ایکس ریز کی حواس خمسہ کے اعضاء کی علامات:

آنکھوں کی علامات: درد ہوتا جب آنکھوں کو چھوا جاتا ہے۔ مطلب چھونے سے درد آنکھوں میں۔

ناک کی علامات: ناک سے متعلقہ اجتماع خون۔ سلفر اور گندھک کے بخارات کی سی بو محسوس ہوتی ہے۔

کانوں کی علامات: کانوں میں بھراؤ کا احساس۔ شوروغل کی آوازیں محسوس ہوں۔ بھنبھناہٹ کا احساس کانوں میں۔

ایکس ریز کی آلات بول اور جنسی اعضاء کی علامات: خارج ہونے والے کل پیشاب کی مقدار 24 گھنٹوں میں 100 اور 400 ملی لیٹر کے درمیان ہو۔ مروڑ کی کیفیت مثانہ میں ہوتی ہے۔ بانجھ پن مردانہ۔ عورتوں میں کثرت سے ماہواری آئے۔ ماہواری کا رنگ سبز اور حیض کی کثرت۔

ایکس ریز کی اعضائے حرکت کی علامات: گردن میں اینٹھن سر کو تکیہ سے اٹھانے پر گردن میں اینٹھن۔ کمر کے تمام حصوں میں تشنجی درد ہوں۔ کپکپاہٹ بازوؤں اور ٹانگوں کی درد ہو۔ بازوؤں میں ٹانگوں میں عصبی درد عرق النساء میں بجلی کے کرنٹ کا احساس۔

ایکس ریز کی جلدی علامات مندرجہ ذیل ھیں: ناخن اندر کی طرف بڑھ جاتے ہیں۔ جلد پیلی اور بدرنگ ہو جاتی ہے ابھار کھجلی والے جلد کی بیرونی تہہ زیادہ موٹی ہو جاتی ہے۔ جلد سرد ہو جاتی ہے اور جلد پر مسے نکل آتے ہیں۔

ایکس ریز جن امراض میں مستعمل ھے: کینسر کی صورت میں بالمثل دوا کے ساتھ معاون ہے۔ خون میں سفید ذرات بڑھ جانے کی کیفیت میں مفید ہے۔ ان مریضوں کیلئے جن کی کسی مرض کا علاج مولی کیولر کے اجزائے ترکیبی کو منتشر کر دینے والی شعاعوں کے ذریعے کیا گیا ہو۔ جن کا ایکس ریز سے ہوتا رہتا ہو جن پر کوبالٹ کے اثرات ہوں جن افراد کو اس معالجہ سے دوچار ہونا پڑے جس میں اینٹی جن کی موجودگی میں متعلقہ غیر طبعی پروٹین کی پیدائش کو روکا جاتا ہے۔ کوڑوں کے دفیہ کے علاج بالکیمیاء ہوا ہو مریض میں کوئی اثرات بد پائے جاتے ہوں۔ مفید دوا ہے۔

کمزوری عمومی نوعیت کی مریض نڈھال دکھائی دے۔ خون کی کمی دبلا پن، سرخ ذرات خون کی نسبت ہیموگلوبن کی زیادہ کمی سفید ذرات خون میں کم ہو جائے (پیٹ لیٹس) کی کمی۔ کوڑ اور مسے کھجلی مزمن ابھار سوزشی ردعمل جلد پر جو شعاعوں کے ذریعہ پیدا ہو۔

ایکس ریز پر تبصرہ: خون کے عناصر ترکیبی میں کوئی اجزاء خون میں کم ہو جائیں تو ان کی کیفیات سے متعلقہ مجموعہ ہائے علامات کیلئے کارگر ہوتی ہے۔

ایکس ریز کا دوسری دواؤں سے تعلق:

مرکیوریس: عزیزوں پیاروں کو اذیت دینا چاہے۔ ہیجانی کیفیت، پریشان اور گھبرایا ہوا۔ زردی مائل تہہ جمی ہوئی ہو۔ دانتوں کے نشان قائم رہے زبان پر۔

فاسفورس : سرخ اور چمکیلے خون کا اخراج۔ مریض خوف زدہ ہو۔ بیحد احساس۔ تاریکی اور طوفانوں سے خوف کھائے۔

سکیل کار : ٹانگیں اور بازو سرد ہوں جس میں فتور واقع ہو۔ خون سیاہ رنگ کا سردی سے کمی گرمی سے زیادتی۔

کمی بیشی، زیادتی : حرکت سے ٹھنڈک سے۔

کمی : گرم ٹکور سے کمی ہوتی ہے۔

خوراک : پہلی طاقت سے 30 طاقت تک

ادویہ اوران سے متعلقہ امراض

ایبل ماسکس : اس میں جانوروں کا خوف پایا جاتا ہے۔ لعاب دہن کی زیادتی ہوتی ہے۔ اس کے باوجود منہ خشک محسوس ہوتا ہے۔

اکانونتھس کیلیا : سستی اور کاہلی تازہ پانی کی پیاس ٹھنڈے پسینے۔ جلد گرم۔

ایسڈم بیوٹریکم : پسینہ پیروں میں بدبودار کمر کے بالائی اور نچلے حصہ میں درد۔ ریح کی بے حد کثرت پیٹ میں۔

ایسڈم، ھیپوریکم : پٹھوں میں درد جوڑوں میں درد۔

ایسڈم ساکولیٹیکم : جوڑوں کی ایک ساتھ بہت سے جوڑ کڑکڑائے۔ مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔

ایسڈم سلفیورسم : دباؤ سینہ میں محسوس ہو۔ بلغم ہوا کی نالیوں میں سانس کی نالیوں میں ڈھیلی ڈھالی آواز تشنجی کھانسی۔

اگیونیکوی لانا : ہیجانی کیفیت۔ شراب نوشی کے بداثرات جوڑوں اور پٹھوں کی گنٹھیادی تکالیف۔

ایلوکسان : تنہائی کو پسند کرتا ہے۔ تنہا رہنا چاہیے۔ بے نیازی اور لاپروائی۔ لعابدار جھلیوں کی خشکی پیاس۔

امارنوفیلس ریوبری : طبیعت بے حد نڈھال ہو۔ دست آئیں انتہائی کمزوری والے۔ اندام نہانی میں پیپ دار اخراج ہو۔

انسلونیم لیوی نانی : توہماتی مناظر دکھائی دیں توہماتی آوازیں سنائی دیں۔ اعصاب کی

زود حسی خواہش مباشرت کی کمی۔

ایکوامبرینا : جنسی کمزوری عام کمزوری۔ درد سینہ میں تھوک پانی کی طرح پتلا۔ منہ کا ذائقہ رنگاد جیسا۔

ارینیا ڈیاڈیما : یہ احساس کے بازو سائز میں بڑے ہو رہے ہیں۔ یہ احساس مقررہ وقفوں سے رہ رہ کر ہو۔ وزن میں بوجھل ہو گئے ہوں۔

ارینیا اکسوبولا : عوارض دل اور خون کی رگوں کے آدھے سر کے درد۔

آرجنٹم میٹیلکم : مراق کی کیفیت تنزلی کی کیفیت جو اعصاب جلد اور جنسی اعضاء پر اثر انداز ہو۔ اس کا گہرا تعلق آلات بول و جنسی اعضا اور لمفاوی اور وریدی نظاموں کے ساتھ ہے۔

ارسٹولوچیا کلیمے ٹانی ٹس : یہ دوا اعصاب دل جلد اور جنسی اعضاء پر اثر انداز ہوتی ہے اس کا گہرا تعلق آلات بول و جنسی اعضاء اور لمفاوی اور وریدی نظاموں کے ساتھ ہے۔ یہ بھی ایک قسم کا پلساٹیلا ہی ہے۔ جس میں پیاس بھی پائی جاتی ہے۔

اسارم یوروپینم : اس کے مریض میں مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں۔ اس کا مریض محسوس کرتا ہے جیسے وہ ہوا میں تیر رہا ہے۔ تشنجی کیفیت پٹھوں کی اینٹھن۔

اسٹریگیلس ایکس کیپس : ذہن کی علامات اہمیت کی حامل ہیں۔ ذہنی اور پھیپھڑوں سے متعلقہ خرابیاں باری باری لاحق ہوتی ہیں۔

ایٹریکس روبلٹس : قوت مدافعت کا مکمل فقدان پایا جاتا ہے، احساس یہ ہوتا ہے جیسے حلق کا حصہ باہر کو ابھر رہا ہے۔ اس کے مریض کی آنکھیں باہر کو ابھری ہوئی ہوتی ہیں۔ بگڑی ہوئی آواز خشک اور تھکا دینے والی کھانسی ہوتی ہے۔

بیلس پیرینس : اس کے مریض کی علامات مندرجہ ذیل ہوتی ہیں۔ احساس پایا جاتا ہے جیسے دانت لمبے ہو گئے ہیں۔ رحم میں اور اندام نہانی میں دباؤ اور درد پایا جاتا ہے۔ وریدی اجتماع خون پایا جاتا ہے۔

بربیرس ریکوی فولیم : بربیرس ایکوی فولیم کی علامات مندرجہ ذیل ہوتی ہیں وجع المفاصل والی یعنی گٹھیاوی حالت تپکن والا درد سخت قسم کی خارش پائی جاتی ہے۔

بیریلیم میٹلیکم : یہ دوا بہت اچھا اثر رکھتی ہے۔ جب جسمانی وزن گھٹنے کی کیفیت میں بتدریج اضافہ ہوتا جائے پھیپھڑوں کا سخت ہو جانا۔

بونیاس اور تنشیالس : اعصابی خلل بے چینی پیدا کرنے والے اور کینسر کا عارضہ لاحق ہونے

سے پہلے کی کیفیت خاص طور پر جنسی اعضا میں غیر طبعی نوعیت کے حمل۔

بوتھس آسٹریس : ہر قسم کی رطوبات کے افراز کی کثرت ہو۔ شہوانیت ختم ہو جائے یا ماہواریاں بند ہو جانے کے زمانے کی کیفیات۔

کیڈمیم منٹیلیکم : لاتعلقی اور بے نیازی کی کیفیت جس میں کسی قسم کے جلدی ابھاروں کے ظاہر ہونے پر واضح طور پر کمی ہو جائے۔

کلکیریا فلوریکا : غذائیں معمول کے مطابق استعمال کرنے کے باوجود جسمانی وزن دن بدن کم ہوتا جائے تو بہترین دوا ہے۔ وریدوں کے راستے کے ساتھ ساتھ درد ہو۔ تھائرائیڈ گلینڈ سے متعلقہ اجتماع خون۔

کلورم فینی کول : آنتوں میں تشنجی کیفیت اور دستوں کی شکایت پائی جاتی ہے۔

کلورپرومازین : گونگا پن پایا جاتا ہے۔ اس کا مریض ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔ چہرہ تاثرات سے خالی ہوتا ہے۔ توہماتی مناظر دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ توہماتی آوازیں سنائی دیں۔ معدہ جگر اور جنسی اعضاء کی خرابیاں سنائی دیں۔ معدہ خراب ہوتا ہے۔ نسیجوں کے قدرتی رنگ کا بگڑ جانا۔

سانیکیولا ویروسا : اس دوا کے مریض میں تشخصی کیفیات پائی جاتی ہیں اور اس کے مریض میں مرگی کی سی تکالیف پائی جاتی ہیں۔ پٹھوں پر پیپ والے ابھار پائے جاتے ہیں۔ اس کے مریض میں کوئلہ اور چاک کھانے کی طلب پائی جاتی ہے۔

کوبالٹم نائٹریکم : بوجھل پن محسوس کرتا ہے۔ غنودگی محسوس کرتا ہے۔ اس کے مریض کی طبیعت افسردہ ہوتی ہے۔ خارش کھوپڑی میں ہوتی ہے بہت شدید قسم کی معدہ میں تیزابیت پائی جاتی ہے۔ خواہش مباشرت کا فقدان پایا جاتا ہے۔

کالچیکم آٹم: خوشبو کھانے پکنے کی بھی برداشت نہیں ہوتی دباؤ پایا جاتا ہے۔ مرطوبیت کے باعث جوڑوں میں درد پایا جاتا ہے۔ ٹرائی گلیسرائیڈ کی باقاعدگی۔

کارٹی کاٹروفین : اس کے مریض میں مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں۔ اس کا مریض غلط الفاظ استعمال کرتا ہے۔ ہجوں کی غلطی کرتا ہے۔

کارٹی سون : اس کے مریض میں موٹاپے کا میلان پایا جاتا ہے۔ جسم میں غیر طبعی طور پر پانی کا اجتماع ہوتا ہے۔ رطوبتی جھلیوں کی خشکی پائی جاتی ہے۔ پیشانی میں بائیں طرف آنکھ کے حلقے پر کمر کے تمام حصوں میں درد پایا جاتا ہے۔

کریسول : اس کا مریض بہت باتونی ہوتا ہے۔ گھنٹیوں کی آواز کانوں میں محسوس ہوتی ہے۔

مریض توتلی ہوتا ہے۔ ٹانگوں پر فالج کا خفیف اثر ہوتا ہے۔ مرگی کی طرح کی کیفیت ہوتی ہے۔

سنڈان ڈیکٹی لان : اس دوا کی علامات میں خاص پیٹ میں تشنجی درد اور ساتھ ہی زوردار حاجت کے ساتھ نرم پاخانے آتے ہیں۔

سائنی سس لیبرنم : اس میں تشنجی کڑل سی کیفیت، کزاز کی سی کیفیات اور دستوں کی شکایت پائی جاتی ہے۔

ڈانکا پنیالم : سستی اور کاہلی کا غلبہ پایا جاتا ہے۔ سر میں زکام کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ گردن اینٹھی ہوئی ہوتی ہے۔

ڈی۔ این۔ اے : نزلاوی کیفیت پائی جاتی ہے۔

ارگوٹین : مرض کے بغیر ہی طبیعت کا بگاڑ پایا جاتا ہے۔ غیر اختیاری طور پر پیشاب کا اخراج ہوتا ہے۔ اور گنج پایا جاتا ہے۔ ماہواری کے درد کے ساتھ پایا جاتا ہے۔

نیبیانا اسپری کاٹا : بار بار عود کر آنے والا ورم مثانہ۔ پراسٹیٹ گلینڈ غدہ قدامیہ کا ورم اہمیت کا حامل ہے۔

فلیوس : سوزش ناک کی ناک سے متعلقہ تشنجی سوزش پائی جاتی ہے۔

فولی کیولینم : محترم ڈاکٹر اے۔ او۔ جولین مصنف کتاب ہذا کی رائے ہے۔ فولی کیولینم کو مستورات کے جنسی اعضاء کے افعال کی تیزی کے دور میں گرم لیکسس تصور کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کیل مہاسے خواتین کا گنج۔

کال فیمیا گلاذنوسا : یہ دوا ناک سے متعلقہ اور پھیپھڑوں سے متعلقہ اور جلد سے متعلقہ بہت اہمیت رکھتی ہے۔ ایلرجی کے مظاہر ہیں۔

ککوبانبلوبیا : انفلوئنزا کی بہت اچھی دوا ہے۔ اس میں کان کے قریبی غدودکا ورم پایا جاتا ہے۔ سر اور دماغ کی شریانوں میں نقص واقع ہو جائے تو بہت اچھی دوا ہے۔

گوامیٹریا گوامیوبیا : اس دوا کے زیر اثر جگر اور سینہ کی خرابیاں۔ معدہ اور گردوں کے نقائص۔ جن کا باعث زیادہ تر کثرت شراب نوشی ہوتا ہے۔ بہت اچھا اثر کرنے والی دوا ہے۔

ہیلو پیریڈول : اس میں ذہنی دباؤ اور افسردگی پائی جاتی ہے۔ اس کا مریض محسوس کرتا ہے کہ اپنے وجود سے الگ رہ رہا ہے۔ دوسروں کی نقالی کی مضحکہ خیز کیفیت قائم ہو کر رہ جائے۔ وقت گزرنے کا صحیح ادراک ہی نہیں ہوتا۔ اس کا مریض اونڈھالیٹ کر بہتر سو سکتا ہے۔

ہیپر امیلکس : دوا کی علامتوں میں خاص صفرا کے افعال میں نقص واقع ہو جائے کولائیڈ یا ٹیس

ڈاؤ سے منسوب گلہڑ یعنی آئیوڈین کے استعمال کے بعد غدہ درقیہ کے فعل میں تیزی آجانے سے لاحق ہونے والا گلہڑ۔

ہیروڈومیڈسنالس :اس کا مریض کبھی تو بالکل چاق و چوبند ہوتا ہے اور کبھی ضعف کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ پاخانہ کے ساتھ سرخ خون کا اخراج ہوتا ہے۔ معائے مستقیم میں اور مبرز میں درد پایا جاتا ہے۔

ہستامینم ہانیڈروکلوریکم :تھائرائیڈ گلینڈ (غدہ درقیہ) کی خرابی والے مریض۔ جب کچھ بولنے لگے تو الفاظ صحیح اور مناسب الفاظ ذہن میں نہ آئے۔ دوسروں کے نام اکثر بھول جائے۔ نام یاد نہیں رہتے۔

ہونیریا کاکسی نیا :اس میں جسمانی درجہ حرارت بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ نقاہت کی کیفیت پائی جاتی ہے۔

ہانیڈرومس سیانوبکینٹس :اس کے مریض پر افسردگی کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اس مریض کی آنکھیں پرنم ہوتی ہیں۔ چڑچڑاپن پایا جاتا ہے۔ اس کا مریض ذہن کو یکسو نہیں کرسکتا۔

ہانیوفانی سس پوسٹیریم :اس دوا میں لگاتار نفسیانی خواہش کا غلبہ پایا جاتا ہے۔ اس میں خون کا دباؤ بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ آنتوں کا فعل متشنج ہوتا ہے۔

دوا کا نام، ہانیوتھیلامس :اس کی علامتوں میں اہم علامت یہ ہے کہ جنسی خواہشات پر قابو نہیں ہوتا اور مریض کو نیند کا غلبہ رہتا ہے۔ اس میں جسمانی درجہ حرارت بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

آئبرس امارا :اس میں مریض کے دل کے دھڑکنے کی آواز بہت سست ہوتی ہے اور دوسرا دل کی چال کی بے قاعدگی پائی جاتی ہے۔ درد قلب ہوتا ہے اور اس میں خواہش مباشرت سے متعلق خرابیاں پائی جاتی ہیں۔ جب پیشاب خارج کیا جاتا ہے تو مبرز کے سوراخ کو بند رکھنے والے پٹھوں پر قابو نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ چہرے پر پیپ دار پھنسیاں نکل آتی ہیں۔

آئیو میا :اس دوا میں ہذیانی کیفیت پائی جاتی ہے۔ ساتھ ہی غیر موجود تصوراتی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ اس میں اعصاب اور پٹھوں کا مشترکہ درد پایا جاتا ہے۔

کارونسکیا ہیمولٹیانا :اس دوا میں خفیف نوعیت کا فالج پایا جاتا ہے۔ اس کے اثرات جسم کے نچلے حصے سے شروع ہوتے ہیں اور اوپر کی طرف چلتے ہیں۔

لیٹروڈیکٹس میکٹینس :اس میں تشنجی کیفیات پائی جاتی ہیں۔ دھڑکن زوردار اور پردرد ہوتی ہے۔ دھڑکن زوردار اور پردرد ہونے کی وجہ سے مریض خوف زدہ ہو جاتا ہے۔

لیوومیرومیزین : جسمانی حرکات سے تعلق رکھنے والے دماغی اور ذہنی افعال میں رخنہ پڑے اعصاب کی حس میں کمی ہو جائے۔ اس طرح کا احساس کہ کوئی مصیبت سر پر منڈلا رہی ہے۔ کوئی غلط کام کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔

لوفوفانتم لیانڈری :اس دوا کی اہم علامات یہ ہے کہ گردن میں گھٹن محسوس ہوتی ہے۔ زوردار دھڑکن ہوتی ہے اور شدید قسم کی خارش ہوتی رہتی ہے۔ پسینے آتے رہتے ہیں۔

لفا اوپر کولاٹا : چہرے کے اندرونی جوفوں کے حاد اور مزمن ورمی کیفیات پائی جاتی ہے۔ چہرہ سوجا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

مگنیشینم فلوریٹم : عرق شعریہ وریدوں اور ایسی دیگر نالیوں میں ہونے والے اور دوران میں رکاوٹ پڑے۔

میگنیشیم سلفیوریکم :اس دوا میں اعصاب کا زود حس ہو جانا پایا جاتا ہے اور پٹھوں کا درد بہت شدید پایا جاتا ہے۔

میجب ٹل :اس دوا کا مریض ذہنی الجھن میں پڑا رہتا ہے۔ اس دوا کا مریض تنہائی میں رہنا چاہتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں راہ فرار اختیار کرنا چاہتا ہے۔ اس طرح چاہتا ہے کہ وہ دنیا اور مافیا سے الگ تھلک ہے۔

میںنڈرا گورا : اس دوا میں جنون دوری کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اس طرح کی ذہنی کیفیت پائی جاتی ہے۔ جس میں یکے بعد دیگرے چاق و چوبند ہونے کی اور مضمحل ہونے کی کیفیات طاری رہتی ہیں۔ درد قلب پٹھوں میں جوڑوں میں اور بندھنوں میں درد پایا جاتا ہے۔ اس کی خاص علامت درد میں کمی جسم کو دہرا کرنے پر ہوتی ہے۔

میلیا اذا ذیرکنا :اس کا مریض لکھتے وقت ہجے کرتے وقت غلطیاں کرتا ہے۔ دوسروں کے نام بھول جاتا ہے۔ حال میں ہونے والے واقعات بھول جاتا ہے۔

ممبوسابینوذیکا : ہوش وحواس کے قائم ہونے کا احساس محسوس ہو۔ محسوس ہو کہ جسم بہت بڑا ہو گیا ہے۔ اس میں آنکھوں کی سوزش گلے کی سوزش اور ناک کی سوزش پائی جاتی ہے۔

نیٹرم فلوریٹم :اس دوا میں درد پایا جاتا ہے اچانک چھیدنے کا سا درد ہوتا ہے۔ متاثرہ اعضاء میں دائمی سختی اور اکڑن پائی جاتی ہے۔

نیٹرم ہانیوکلوروسم : جلد سے متعلقہ شکایات پائی جاتی ہیں۔ الرجی کی شکایت پائی جاتی ہے۔

نی پینتھیے :اس دوا میں ہاضمہ اور ماہواری کی خرابیاں پائی جاتی ہیں۔خاص علامت یہ ہے کہ تین بجے سہ پہر کو اچانک شدید تھکن محسوس ہوتی ہے۔

اوسی مم سینکٹم :اس دوا کا تعلق آلات بول اور جنسی اعضاء کے ساتھ ہے اس میں خاص طور پر عورتوں کی اہم علامتوں میں سے ایک اہم علامت پر دوا منتخب کی جاتی ہے۔جو یہ ہے کہ عورتوں میں پستانوں کی بھنٹیاں چھونے سے درد کرتی ہیں۔

آرٹیکاگا :اس میں درد گردہ کی علامات پائی جاتی ہیں۔

پیلونڈو : ہے فیور یعنی خشک گھاس پھوس کے مین ذرات سانس کے ذریعے جسم میں داخل ہو جانے سے لاحق ہونے والا بخار اس کے علاوہ پٹھوں اور جوڑوں کی گنٹھیاوی تکلیف اہمیت کی حامل ہے۔

پیرا فینی لین ڈایامین : یہ دوا جلد اور نظام تنفس سے متعلقہ ایلرجی کی کیفیت میں اچھی دوا ہے۔اس میں شدید قسم کی خارش پائی جاتی ہے۔خارش کے ساتھ ساتھ جلن بھی۔

پیراتھائرائیڈ ہارمون :اس میں خفیف نوعیت کا ذہنی خلل پایا جاتا ہے۔ضعف عضلات میں اور لمبی ہڈیوں میں پھیل جانے والا درد اس میں پایا جاتا ہے۔

پیرونیشیا الیے لیرم :اس دوا میں بخار بہت تیز پایا جاتا ہے۔اجتماع خون پایا جاتا ہے اور اس میں حاد قسم کی کیفیات پائی جاتی ہیں۔

پینی سلینیم :اس میں شدید قسم کی ضعف کی کیفیت پائی جاتی ہے۔اس میں ایلرجی اور چھوت سے متاثرہ ردعمل کی کیفیت پائی جاتی ہے۔چھوت کی بہت سی مختلف شکلیں پائی جاتی ہیں۔

پنیاسانیٹس آفیسی نالس :اس میں ورمی کیفیت پائی جاتی ہے۔پیشانی کے اندرونی خلاؤں کی اور جوفوں کی ورمی کیفیت پائی جاتی ہے۔

پیکسڈ :اس میں ضعف اور اذیت کی کیفیت پائی جاتی ہے اہم علامات یہ ہے کہ دوسرے افراد کے نام بھول جاتا ہے نام یاد نہیں رہتے۔احساس جیسے جسم کو مستحکم طور پر قابو میں نہیں رکھا جا سکتا۔ سر چکرائے۔

فینو باربی ٹال :اس دوا میں ایلرجی کے رخ بدلنے والی کیفیات پائی جاتی ہیں۔اس میں پرانی خارش پائی جاتی ہے۔اس کے ساتھ ساتھ اس میں استسقائی کیفیت بھی پائی جاتی ہے۔

نیوموکوکس :اس دوا کی علامات میں خاص اور اہم علامات حلق میں کسی پرندے کے پر کی سی کوئی چیز موجود ہوتی ہے اس طرح کا احساس پایا جاتا ہے۔اس کے علاوہ قلت حیض کی بھی

شکایت پائی جاتی ہے۔

پرونی اس :اس کی علامتوں میں ایک خاص علامت یہ ہے کہ سر میں طوفان سا برپا ہوتا ہے۔اس کا مریض اچانک وحشیانہ طور پر ٹینشن میں آجاتا ہے۔اور غصہ بہت آتا ہے۔

ریڈلس انجیلیکا سانی نن سس : چربی کے استحالی عمل سے متعلقہ بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔اس میں حیض یا آتا ہی نہیں یا دب جاتا ہے۔ماہواری بہت کم مقدار میں آتی ہے اور یہ لمبے لمبے وقفوں سے آتی ہے۔دائیں طرف کندھے اور دائیں بازو کی کندھے سے گٹی تک کی ہڈی میں اور جوڑوں کے آس پاس ورم اور سوجن پائی جاتی ہے جوڑوں کے عوارض میں مفید دوا ہے۔

راجینیا سب سمراٹا : چھوت کی کیفیت پائی جاتی ہیں اس دوا کا مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔ اپنے تشخص کا ادراک نہ رہے۔خون کی نالیوں میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

آر۔این۔اے :اس دوا کے مریض کا انداز جارحانہ ہوتا ہے۔اس دوا کی اہم علامت کہ اس کا مریض گھبراہٹ کا شکار ہوتا ہے۔بدکردار ہوتا ہے۔مریض تھکن بہت محسوس کرتا ہے۔اس طرح یہ دوسروں کو بھی تھکا دیتا ہے۔

راولفیا سرنیٹانا :اس میں اعصابی نظام اور دوران خون کے نظام کی کمزوری پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ پیشاب کر چکنے کے بعد پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔

ربسر پانن : سر درد کی شکایت رہتی ہے۔خاص طور پر بیدار ہونے پر سر پر کونین اور چار بجے کے درمیان ضعف کی کیفیت ہو جاتی ہے۔

ساروتھیم نس سکوپیریپس: اس کے مریض میں خیالات کی بھرمار ہوتی ہے۔مگر جنسی جذبات دبے ہوئے ہوتے ہیں۔اس کے مریض کی دھڑکن بہت زوردار ہوتی ہے۔

سیلینیم : ہوا کا خیصف سا جھونکا بھی برداشت نہیں ہوتا۔اس میں خواب شہوانی قسم کے ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ قتل و غارت کے خواب آتے ہیں۔اس کے علاوہ خواب آتش زدگی کے اور ڈاکوؤں کے نظر آئیں۔مریض بہت بیزار کن بدبو محسوس کرے جیسے لہسن کی بو ہو۔

سٹروفینتھس سارمنٹوسس :اس کی اہم علامت یہ ہے کہ سینہ کی ہڈیوں کے پچھلی طرف شدید گھٹن اور درد پایا جاتا ہے۔

سلفانیمے لیمانیڈ : لفظوں کو لکھتے وقت ہاتھ کی صحیح طور پر حرکت دینے کا طریقہ یاد نہ آئے۔ آوازوں اور الفاظ کی یادداشت نہ رہے۔نیلا یرقان۔دل کی چال بگڑی ہوئی ہو۔ہاتھوں کی کمزوری پیروں کے پٹھوں کی کمزوری۔نشوونما میں رکاوٹ پڑ گئی ہو۔اس کے علاوہ اہم علامت

کہ بلوغت تاخیر سے ہو۔

سلفونا مانیڈ :اس کی علامتوں میں احتلام پایا جاتا ہے۔غدود جو کان کے قریب ہوتے ہیں۔وہ سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔اس کا مریض بدمزاج ہوتا ہے۔اس کا مریض جگر کی خرابی کا شکار ہوتا ہے۔

ٹیلیوریم : قلب اور جگر کے حصوں میں چبھن ہوتی ہے۔درد پایا جاتا ہے۔مریض سے ذرا سا بھی چھوا جانا برداشت نہیں ہوتا۔

ٹیری بیننتھینا چیوس : پیشاب درد اور تکلیف سے آتا ہے۔پیشاب خارج کرتے وقت جلن محسوس ہوتی ہے۔منی کی ڈوری میں درد ہوتا ہو تو بہت اعلیٰ دوا ہے۔

تھیلیے میں :اس دوا کی علامتوں پر غور کرنا چاہئے۔مریض میں حرکات وسکنات بے ربط ہو جاتے ہیں اس کے علاوہ بڑے جوڑوں میں درد پایا جاتا ہے۔

تھیلینم منیلیکم :اس دوا کی اہم علامات میں وقت مقررہ پر بار بار ظاہر ہونے والی علامات مریض چیخے، چلائے اور کراہے حرکات وسکنات میں ربط نہ ہو۔

تھویا لوبی :اس کا مریض گردو پیش سے لاپرواہ ہوتا ہے۔مریض اپنی ذات کے سلسلہ میں اور اپنے گردو پیش سے لاپرواہ ہوتا ہے۔ذہن پر خودکشی کے خیال کا غلبہ رہتا ہے۔

تھانمول : نظام انہضام سے متعلقہ اعضا میں آلات بول میں اور جنسی اعضاء میں سوزش ہو۔ آلات بول اس میں کافی متاثر ہوتا ہے۔

تھانیریو ٹراپک ھارمون :ذہن اور جسم میں ہم آہنگی نہ ہو غدہ درقیہ، معدہ اور قلب سے متعلقہ شکایات۔

تھائیرائیڈینم : تھائیرائیڈ گلینڈ غدہ درقیہ کی خرابیاں یعنی اس کے فعل میں سستی یا تیزی کا پیدا ہو جانا مریض کو بہت زیادہ نیند آتی ہے۔بالائی ہونٹ سوجا ہوا ہوتا ہے۔

ٹرائیو سٹینم پرونولی اینم :اس میں تیز بخار پایا جاتا ہے۔ہیجانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ بازوؤں، ٹانگوں اور معدہ میں درد پایا جاتا ہے۔

ٹیوبرکولینم ریربڈیوم :بندھنوں، جوڑوں اور پھیپھڑوں میں ریشہ دار پیدائش ہوتی ہیں۔

وینس مرسی نیریا : شدید سر درد پایا جاتا ہے۔ذہنی یکسوئی کا فقدان پایا جاتا ہے۔

وسکم البم : دوا پر نظر پڑتے ہی مکمل شروع ہو جاتی ہے۔احساس جیسے دماغ کھوپڑی میں ادھر ادھر جھول رہا ہے۔

ایکس ریز :اس دوا کی اہم علامت یہ ہے کہ کسی کو جان سے مار ڈالنے کی خواہش اس میں پائی جاتی ہے۔

ریپرٹری بلحاظ اسمائے امراض

اسقاط حمل بار بار ہو: کو بالٹم نائٹریکم، میلیا، ازاڈ ریکٹا، انڈ ریکا۔

پھوڑا پھیپھڑے کا :راجینیا سب سمراٹا دوسری دوا، پیرونشیا اے سیرم۔

ناف نرامکے نیچے ہو :ایسڈ ہیپوریکم، پیرونشیا اے نیٹرم۔

لوزتین۔ گلے کے غدودوں کا : آرجنٹم مٹیلیکم۔اکارتھس کیلیا۔

گردے کے گرد۔ جلد کی سطح کا ایک مرض کھردرے پن اور رنگین مادے کے اجتماع کے ساتھ خاص کر بغل میں یا ایسے ھی کسی دوسرے جسمانی کنج میں : سلفانے لیمائیڈ۔

بچوں کے خون میں کیتونی اجسام کا پایا جانا۔ : فینوباربی ٹال۔

کیل مھاسے :کلور پرومازین، سائیکیو ٹا دبروسا، کارٹی سون سلفانو، مائیڈ تھیلیئم میٹلیکم۔

ٹمر پر : میگنیشیم سلفیوریکم۔

نوجوانی کے :فولی کیولینم سیلینیم۔

تھوڑی پر :سلفانے لیمائیڈ۔

گلابی رنگ کے :اے۔سی۔ٹی ایچ، ساروتھیم سکوپیرس۔ٹیلیوریم۔

تپ دق کے اثرات سے : میگنیشیم سلفیوریکم۔

کیل مھاسے۔ کاربنکل : کارٹی سون

نیلا یرقان نیز ھاتھوں پیروں کی انگلیوں کا نیلا پڑ جانا : ایسڈم سارکو میلکم، ایکوا ایرنیا، لیوومپیروزین، پینی سلینم، ریڈکس انجلیکا سائی نن سس، سارو تھیم نس سکوپیرس، سلفونامائیڈ، سلفائے لیمائیڈ تھیلے، مس تھائمول مچپ ٹل۔

کیل مھاسے نوجوان لڑکیوں میں :ارسٹولو چیا۔ کلیے ٹائیٹس۔

بازوؤں اورٹانگوں میں درد، ھاتھوں پیروں کی رنگت گلابی، انتھائی شدید زود حسی اور بے چینی، ھانیڈروسیانک ایسڈ، راولفیا سرنٹانٹا، تھانمول انگلیوں میں سنسناھٹ بے حسی یا سوئیاں چبھنے کا احساس : اسارم یوروپیم، ہائیڈرو

سیانک ایسڈ، میلیا ازاڈیرکٹا، انڈیکا پروڈیٹس۔

راتکے وقت :ارینا ڈیا ڈیما ڈی این اے۔ تھلیے مس میجپ ٹل۔

سماعت کی حس گھٹ جانا : آرجنٹم میٹیلیکم۔

گردن کے غدودوں کا پرانا ورم :بی سی جی۔

غدود نما جسمانی حصص کا ورم :ایسڈم ہیوریکم۔

غدود نما جسمانی حصص کی بالیدگی :بی سی جی۔

غدہ قدامیہ (پراسٹیٹ) کی رسولی : کلور پرومازین ہسٹامینم، ہائیڈروکلوریکم، ہونیریا کاکی نیا۔ فیڈرا گورا آفیسی نیریئر۔ پیرونشااے سیرم۔ سلیئیم سلفونا مائیڈ۔ تھائمول۔ ٹرائیوسٹیکم۔ پرفولی ایٹم۔

تھائیرائیڈ گلینڈ (غدہ درقیہ) کی زھریلی رسولی ارینیا:اکسوبولا، کلکیر یا فلوریکا۔

نقاہت :ایکس رے۔

ہوا نگلنے کی عادت :ایلوکسان ارینا ڈیا ڈیمی۔ آرجنٹم میٹیکم۔ اسارم یوربیم۔ بیلس پیرینس۔ ہٹرڈومیڈ سنالس۔ رمولفیا سرپینٹائنا۔ سلیئیم۔ ٹیلیوریم۔

دل کے کاذب درد کے ساتھ :پیروٹی۔ اسس

کثرت شراب نوشی کے بداثرات :اگیوٹیکوی لاناسٹیئم۔

کھلے مقامات سے خوف :لیوومیپر ومیزین۔

خون میں دانہ دار ذرات کی کمی :سلفائے کمپائیڈ۔

حیض دردکے ساتھ آنے :اگیوٹیکوی لانا۔ بیلس پیرینس۔ کلور پرومازین ارگوئین۔ تھائیرو۔ سٹیمولین۔ میگنیشیم۔ سلفیوریکم۔ راؤلفیا سرپیٹیائنا سیلینم۔ ٹیلیوریم۔ ٹرائیوسٹیم۔ پرفولی ایٹم۔ وینس مرکی نیریا۔

شدید کمزوری اور جسم میں درد :ہائیڈروفس سیانوسنکٹس۔

ایلرجی۔ (بیش حساسیت) جلد : گالفیمیا گلاؤسا۔

اعصابی :ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم۔

نظام تنفس :کارٹی سون۔

گن :ہائپوفائی سس پوسٹیریم، سارتھمیس۔ سکوپیرس۔ تھیلیئم۔

پھیلا ہوا :ارگوٹینم پیکسڈ۔

بھوسی والا :ہمیریا کاکی نیا میڈرا۔ گورا آفیسی نیرم۔ نی پنتھے۔ سیلیئم۔

اندھاپن :آسلوینم لیوی تائی۔

دھند :میجپ ٹل۔

حیض کی بندش۔ قلت حیض : ارسٹولوچیا۔ کلے ٹائی ٹس۔ کارٹی سون۔ ہائپوتھیلاس۔ ریڈکس انجیلیکا سائی نن سس۔ سلفونا مائیڈ۔

نوجوان لڑکیوں میں :اے۔ سی۔ ٹی۔ ایچ۔ ہیڈرا ہیلکیس۔ تھائرائیڈینم۔ میجب ٹل۔

ثانوی :نی پنتھے، کلور پرومازین، کوبالٹم۔ نائٹریکم۔ پینی سلینم۔

الفاظ جھولنا :میلیا ازاڈیرکٹا، انڈیکا، ڈی۔ این۔ اے۔ سلفانے لیمائیڈ۔

بات جو بولے پھر اس کو بار بار دھرانے :ٹیلیوریم۔ میجب ٹل۔

عضلات گھستے جانیں اور کمزوری ہونے جانیں اور ان میں درد ہو :کرلیبول۔

خون کی کمی۔ نوجوان لڑکیوں میں :کیڈم میٹ۔

منیلی اور ضدی قسم کا :سلفاتے لیمائیڈ۔

خون میں اجزائے ترکیبی میں خلل پڑنا :سلفانے لیمائیڈ۔ سلفونا مائیڈ۔

خون کا رنگ پھیکا پڑ جانے :ایکس ریز۔

بانرمر کا مرض انیمیا :ایبل ماسکس، کوبالٹم نائیٹریکم۔

اورطہ میں گومڑی :اکائر فتھس کیلیا، کلکریا۔ فلور۔ کلور پرمازین۔ ہپرڈوسناس۔

دمکشی :بیلس ریپرلیش پینی سلینم۔

لپ اسٹک وغیرہ کے سرخ رنگ کے باعث :فلیوس۔ مونوسائیٹک۔ ہیروڈومیڈ سنالس۔

لئوک کا مرض دمکشی :راجینیا سب سراٹا۔

فناق کے باعث :ایسڈم ہیوریکم۔

کبنگرین کے باعث :ایسڈم ہیوریکم۔

درد قلب : ایسڈم سلفیورسم، انہویئم۔ لیوی تائی، ارینیا اکسوبولا، بیلس بیرینس، بیریلیئم میٹیلیکم، کیٹلا گورا آفیسی نیرم، پیکسڈ، پروٹی اس، راولفیا سرپنٹائنا، سارو تھیم نس، سکوپیرس، ٹرائیوسٹیم پرفولی ایٹم، وسکم البم

قلب کا درد قلب : میگنیشیم سلفیوریکم۔

پتہ کا ورم: تھیلے س۔

حاد (یعنی تازہ) مرض: اکاتھس کیلیا۔ ایسڈم، سپوریکم، ارینیا اکوبولا، بیرللیم میٹ، ہوئیزیا کاکسی نیا، ہیروشیا اے سیرم۔

صفرا کی نالیوں کی سوزش: پی سلینم، ٹیری، بینتھینا چیوتھس۔

بھوک کا فقدان: ڈی۔این۔اے۔

اعصابی وجوہ کی بنا پر: لیوومیپر ومیزین پینی۔

قوت شامعہ کا فقدان: سلینم۔ تھیلے س۔

کاربنکل: بیلس پیرنیس۔ ہیروڈومیڈسنالس۔ لہوئزیا کاکسی، راجینیا سب سمراٹا۔ ٹیلوریم۔

پیشاب 24 گھنٹوں میں 100 ملی میٹر یا اس سے بھی کم آنے: سلفانے۔ لیمائیڈ تھائمول۔

بے چینی: ارگوٹی نم۔

دل کی بڑی شریان (اورطہ) کی سوزش: کرسیول ، راوولفیا سرپنٹائنا۔ ساروتھینس سکوپترئس۔

چربیلے پھوڑے کے باعث: اکاتینتھس کیلیا، کلکیر یا فلور، اے سی ٹی ایچ۔

آتشکی اثر سے: اکاتینتھس کیلیا۔ کلکیر یا فلور۔ کوبالٹم نائٹریکم۔ ہیروڈومیڈ۔ سالس سلفیم۔

بات کرنے کی صلاحیت میں خفیف فتور: اے۔سی۔ٹی۔ایچ۔

اینڈیے سانی ٹس (پرانا عارضہ): السڈم۔ بیلوٹریکم، بیلس پیریس، پیرونیشا اے۔ سیرم۔

شریانی دیواریں موٹی اور بے لچک ہو جائیں: کلکیر یا فلور، ہیڈرا ہلیکس، مینڈرا گورا آفیسی۔ نیرم۔ وسکم البم۔

سوزش شریان: ہسٹانیم ہائیڈروکلوریکم۔

ٹانگوں میں: ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم۔

آتشکی اثرات: کوبالٹم نائٹریکم۔

الخطاطی کیفیت سے: اسٹرلیکیس۔

ایکس کپس، پرویٹس، میجپ ٹل۔ ٹانگوں میں۔

کن پٹیوں میں: اکاتھس کیلیا، سلیقیم۔

جوڑوں میں: کارٹی سون۔ ڈائکاپٹیالم۔ آر این اے۔ ہیلوپیریڈول۔ ٹیلوریم۔ تھیلیم میٹ۔

جوڑوں کا ورم: ارینیا ڈیاڈیما، مینڈرا گورا۔ آفیسنی نیرم، وینس مرکی نیریا۔

دانتوں کے خانوں کا: پیرا تھورمون۔

دانتوں کا: فلیوئس۔

کنپٹیاوی: فلینوس۔

جوڑوں کے عوارض/مزمن: ایلوکسان۔

سن یاس میں: ارسٹولوچیا کلیمے ٹائی ٹس۔

مریض کا جسم گھلتا جانے: آرجنٹم مٹیلیکم۔

جوڑوں کا مرض: ارینیا ڈیاڈیما، کلکیر یا فلور۔ ڈالکاپٹیالم، فلیوس، ٹیوبر کولینم، ربزیڈیوم، سٹرونتھس، سارمنٹوسس، وینس مرکی نیریا، وسکم البم۔

کولھے اور گھٹنے کے جوڑ کا: کالچیکم آٹم۔

نصوصاً ریزہ کے مھروں اور انگلیوں کا: مینڈروا گورا آفیسی نیرم۔

بدوضعی پیدا کرنے والے: ہیڈرا ہلیکس۔

دانتوں سے متعلقہ: پینی سیلینم۔

کمر کے بالائی اور نچلے حصہ سے متعلقہ: نیوموکوکس۔

گردن اور کمر کے بالائی حصہ سے متعلق: ڈی۔این۔اے

دل کی چال کی بے قاعدگی: اسارم یوروپیئم۔ بیریٹم مٹیلیکم، کلورپرومازین، سائی سس لیرنم۔ ہسٹامینم۔ ہائیڈروکلوریکم۔ لاوَولفیا سرنیٹا ئنا بلینٹم۔ ساروکیم نہس سکوبیرئیں سلفانے لیمائیڈ۔

سکڑاؤ کی آواز کے علاوہ ایک فالتو آواز: اے۔سی۔ٹی۔ایچ۔ ہروڈومیدسنالس آئبرس امارا۔

تجویف سے متعلقہ بعض کانبز یا بست ہونا: میچاٹل۔

بلودھر پیٹ کا استسقاء: راوَولفیا سرنیٹا کنا۔

ضعف کمزوری جنسی: (کوبالٹم نائٹریکم)

اعصابی: پکیسڈ۔

دمہ: اپیل ماسکس، ایسڈم سلفیوریم، اسٹرمیکیلس۔ ایکس کپسین کلور پرومازین گنکوبائیلوباپٹا میٹم۔ ہائیڈروکلوکیم، ہائپوفائی سس۔ پوسٹیریم۔ پیرافینی۔ لین ڈایامین۔ ساروتھیم نس۔ سکوپیرئیس

ٹیری۔بیلتھینا تھائیرائیڈینم۔ٹرائیٹوسٹیم۔پرفولی ایم وسکم البم۔

مزمن : (پرانا) :ارینیا اکسومبولا۔

لاغر اندام افراد میں / خشک دمہ: آرجنٹم میٹلیکم۔

قلبی دمہ : آرجنٹم میٹلیکم۔

سانس کی نالیوں کا : گالفیمیا گلاؤسا۔ہائیوتھیلامس۔لُفااوپرکولاتا پینی سلینم سلفانے لیمائیڈ۔

سانس کی نالیوں کا بچوں میں : ہیڈراہیلکس۔

اعصابی : تھائریوسٹیمولین لیوومیپرومیزین۔

سال سال کے بچوں کا : (بی۔سی۔جی)

ملر سے منسوب : ارینیا اکسوبولا اسٹارم یوروپیئم۔

نقص بصارت چیزیں صحیح طور پر دکھائی نہ دیں : انہلونیم لیوی تائی۔

اعضائے حرکت پر قابو نہ ہو : کلورپرومازین۔

پھیپھڑوں کا پوری طرح نہ پھیلنا اور مفلوج ہونا : بیلنس پیرینس

شریانوں کی دیواروں اور دل کے کواڑوں کی سختی : بیلس پیرینس کریول تھیلیئم مٹلیکم۔

وضع حمل کے بعد ضعف رحم : تھائیرائیڈینم۔

گردن رحم میں طبعی راستہ کا فقدان : کوبالٹم نائٹریکم۔

صحیح طور پر سننے کی صلاحیت کم ہو جانے : لیومیرومیزین۔

گنجا پن : ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم۔

سن یاس کے دوران : ہائیوتھیلےمس۔

غدہ برثولین کی سوزش : اکائرتھس کیلیا،امارفوفیلس ریویری آرجنٹم میٹلیکم۔

پلکوں کی سوزش : اکائرتھس کیلیا۔ ایڈم ہپوریکم۔ ایسڈم ہپوریکم۔ ایسڈم سلفیوریم۔ اگنیولیکوی لاتا۔اسارم یوروبیم۔کلکیر یا فلوکیم کلورپرمازین سائیکوٹا۔ ویروسا کریسول۔ ہسٹالینم ہائیڈروکلوریکم ہوئزیا۔کاکسی نیا۔ہائیڈروفس سیانوسنکٹس مینڈراگورا۔آفیسی نیرم ہیموساپوڈیکاہیرا پینی لین ڈایامین۔ہیپرونشیا۔اے ہسیرم۔پینی سلینم۔راجینیا سب۔سراٹا سلینم۔تھیلینم مٹلیکم۔ٹرائیوسیٹم۔پرفولی ایٹم۔بی۔سی۔جی۔

جن میں پپوٹہ گٹھے کی سی صورت اختیار کرلے : آرجنٹم میٹیلیکم۔

پھوڑے : آرجنٹم مٹیلیکم۔

ذہنوں میں بند فرانی اشیاء کی سمیت کے اثرات : کلورپرومازین۔

بازوئوں کی نس میں رات وقت نفس واقع ہو جانے : ہیڈراہلیکس۔

نبض کی رفتار سست ہو : آئرس امارا۔راؤوافیا سرپنٹائنا۔

پستانوں میں اجتماع خون : فولی کیولینم۔

ہوا کی نالیوں کا پھیلاؤ : ایسڈم سلفیوروسم۔پیریلیئم۔میٹلیکم۔کلکیر یا فلوریکا۔

سانس کی نالیوں کی اندرونی جھلی کا ورم : ایسڈم۔سارکولیکٹم،ارسٹولوچیا کلےٹائی ٹس۔ اے سی ٹی ایچ۔گوائیریا گوامیر بائیری چتھنیناچیو۔

حاد : (شدید) پلیٹس پرینس۔

مزمن : ایسڈم سلفیوروسم،ہسٹافیم۔ہائیڈروکلوریکم ٹیوبرکولینم ریزیڈیوم۔

ہوا کی مزمن نالیوں سے متعلقہ : بیرپلیئم مٹیلیکم۔نیٹرم ہائپوکلوروسم۔

ساتھ ہی بلغم بھی آنے : کارٹی سون۔

طویل المیعاد : نیوموکوکس ٹرائیوسٹیئم پرفولی ایٹم۔

باربار حملے ہوں : بی۔سی۔جی۔

برانکو نمونیہ :

سانس کی نالیوں اور پھیپھڑوں کا ورم : اکائرتھس کیلیا ہوئیزیا کاکسی تیا۔پرونیشیا اے سیرم مجیائل۔

سانس کی نالیوں کا ورم کے بغیر اور پھیپھڑوں کا حاد ورم : کیڈمیم میٹلیکم۔

گلٹی والا طاعون : راجینا سب سراٹا۔

جل جانا : ڈی۔این اے۔ہونزیا کاکسی نیا۔

کانوں میں بھنبھناہٹ : آرجنٹم میٹیلیکم ارگونن۔

جسمانی یا دماغی نقص : ایکس ریز۔

کینسر : ایکس ریز۔

معدہ کا : نی پنتھے اسیر پائن۔

غدہ مذی کا : سلفوتامائیڈ تھائمول

معائے مستقیم کا : پرونشیا اے سیرم۔

رحم کا : امارفوفیلس ریویری پرونیشیا اے سیرم تھائمول۔

گردن رحم کا: ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم تھائمول۔

مریض سرطانی ٹائپ کا ہو: آر۔این۔اے

کاربنکل: (شب چراغ) راجینیاسب سمراٹا۔

قلب کے کواڑوں سے متعلقہ عوارض: ہائیڈروفس سیانوسنکٹس۔

قلب کے کواڑوں کا ورم: اکائرتھس، کیلیا، ہونیزیا کاکسی نیا۔

دانتوں کی بوسیدگی: ایسڈم سلفیوروسیم۔کلکیر یافلوریکا پیراتھورمون۔

موتیا بند: کلکیر یافلوریکا کلورپرومازین سلفانے لیمائیڈ۔

ابتدائی درجہ میں: ہیلوپیریڈول۔

مراق کی ایک قسم: کلورپرومازین، آئیومیاریسر۔ پائن سائیکوٹاویروسا تھیلیمس۔اے۔سی۔ٹی۔ایچ۔

گردن کی نسیجوں کا ورم: ڈائکاپیالم۔

سینٹسو بیتھی: موساپوڈیکا۔مجیب ٹل۔

گردن کے مہروں کا ورم: فلیوس۔ہائپوفائی سس۔پوسٹیزیم۔

گردن رحم کا ورم: ہائیڈروفس سیانوسنکٹس۔

گردن کے مہروں کا مرض: اے۔سی۔ٹی۔ایچ۔نیوموکوکس تنلیوریم۔

اندرونی اور بیرونی ورم: آرجنٹم۔میٹلیکم۔کلورپرومازین۔ بیروڈومیڈ سنالس۔ ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم۔

اندرونی اور بیرونی پیپ والا ورم: ایسڈم بیوٹریکم۔

آتشک کا نرم زخم: راجینیاسب سمراٹا۔

ذیوکری سے منسوب: کلکیر یافلور۔

کنٹاؤ پھٹاؤ: راؤولفیاسرپنٹائن۔

لاکڑا کاکڑا: ہونیزیا کاکسی نیا۔

بوانسیال: اے۔سی۔ٹی۔ایچ، پیراتھورمون۔ساروتھیمنس سکوپیریئس۔

پتہ کی تھلی کی طبعی قوت عمل کا فقدان: (پی۔سی۔جی)

پتہ کی تھیلی کا ورم: گوئیریا گوامیریا ہیڈابلیکس ۔ ہائپوفائی سس۔ پوسٹریم لونوانم لیانڈری۔نیری بنتھینا چیو۔

حاد ورم: میگنیشیم سلف۔

مزمن ورم: بلیس پیربنس بیریلیئم ۔میٹلیکم نیرکلیکم بٹلیوریم۔

مزمن ورم پتھری کے بغیر: ارینیااکسوبولا بیریلیئم میکم۔

ہیضہ: کالچیکم آٹم۔سنڈان ڈیکنی لان۔

بچوں کا صفراوی: کلورم فینی کول۔

رعشہ: سائیکیوٹاویروسامبنڈارگوزآفیسی۔نیرم مجپائل۔

برگیرون سے منسوب رعشہ: کلورپرومازین۔

آنکھ کے سیاہ پردے اور کاررم: ایسڈم سلفیوروسم۔اگیوٹیکوی لاٹااسارم پولرومیئم۔ساروتھیمنس سس او تھیمنس سکوپیرئیس مچپائل۔

جگر کا سخت اور بڑا یا چھوٹا ہو جانا: شراب نوشی کے باعث۔پیکسڈ۔

طبعی رنگت کے بگاڑ کے ساتھ: راؤولفیاسرپنٹائن۔

صفراوی: اسارم یوروپیئم۔

صفراوی اور ساتھ تلی کا بڑھ جانا اور اس کے فعل میں تیزی کا آنا: ارمیااکسول بولا۔

لیعک سے منسوب: ایسڈم پیوریکم۔اگیونکوی لاٹااسارم یوروپیئم۔

تکونیہ ھڈی (دمچی کی ھڈی) میں درد: سینلیئم۔

مثانہ میں اس کی ریشا نامی جراثیم کی مزمن موجودگی: فولی کیولینم۔

دردشکم: (صفراوی) مینڈراگوراآفیسی نیرم۔

پتہ کا ورم: اسارم یوروپیئم، میگنیشیم۔سلف ہٹاس نیس آفیسی نالس۔

گردے کا درد: اسارم یوروپیئم۔اویم سنکیئم۔

گردے کا درد خاص بائیں جانب: آئیومیا۔

ورم قولون: کیڈمیم میٹیلیکم۔سٹروفینٹس، سارمنٹوسس۔

حاد: اکائرتھس کیلیا۔

تخمیر کے ساتھ: راؤولفیاسرپنٹائنا۔

تشنجی: انہلونیم لیوی ٹائی ایکوامیرینیا ارسٹولوچیا کلیمے ٹائی ٹس۔اسارم یوروپیئم مچپائل۔

جس کا ساتھ جھلیوں کے زخم موجود ہوں: ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم۔

الحاقی بافتوں میں موجود سکلروپرونین کے عوارض: پٹی لینم ساروتھینس

سکوئیرپکس۔

مزمن :ڈی۔این۔اے

صدمہ چوٹ :سائٹی سس بیرنم۔

کیفیت ایلرجی کی :ایسڈم سلفیوروسم۔کارٹی سون پینی سلینم آراین اے۔تھائرائیڈینم۔

جو لعاب دار جھلیوں میں ظاہر ہو :ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم۔

ذہنی رد عمل کے باعث :وینس مرکی نیریا۔

کیفیت بیک وقت ایلرجی کی اور گنٹھیاوی علامات : کالچیکم آٹم مینڈرا گورا آفیسی

تبرم۔

کیفیت بیک وقت ایلرجی اور کینسر والی : بیرپیلئم، میٹکیئم، بونیاس اورنیٹالس۔

ریسر پائن وینس مرکی نیریا۔ڈی۔این۔اے۔

ساتھ ہی ذہنی علامات ہوں :ہیلوپیریڈول۔

کیفیت ایلرجی کی اور ساتھ ہی آتشکی اثرات کی موجودگی : ہیروڈومیڈ سنالس

سیکلیڈ۔

کیفیت ایلرجی کی اور ساتھ ہی مین کاتماسے متعلقہ علامات :ارینیاڈیاڈی۔

مزمن :ساتیکوئیاوریوس ٹبلیو ویئم۔

کیفیت بڑھ کر کینسر کی صورت اختیار کر رہی ہو :کریسول راؤولفیا سرپنٹا۔

کیفیت ایلرجی کی اور ساتھ ہی سانیکوسس کے اثرات ہوں نیز جوڑوں، اعصاب اور

خون کی نالیوں سے متعلقہ علامات موجود ہوں :(وسکم البم)

کیفیت ایلرجی کی اور ساتھ ہی تپ دق کے اثرات :لیومیرزمیزین۔(آر۔این۔اے)

ٹیوبرکولینم ریزیڈیوم۔وینس مرکی نیریا۔

کیفیت ایلرجی کی اور ساتھ ھی تپ دق کے آتشک کے اثرات :اسٹریکیلس ایکس کپس

کیفیات : الفاظ بھول جانے کی :اسارم یوروپیئم۔

کیفیت بے چینی اور ذہنی دباؤ کی :نیوموکوکس۔

کیفیت جس میں جوڑوں کی تکالیف ہو :ایسڈم ہیپوریکم۔

کیفیت: جوڑوں کے درد کی اعصابی درد کی عضلاتی درد کی :بیلس پیرینس۔

کیفیت: جس میں جوڑوں کی تکالیف اور تپ دق کے اثرات بھی موجود ہوں، سن

رسیدہ افراد میں :ایسڈم ہپوریکم۔

کیفیت جسمانی یا دماغی خرابی کی جس کے باعث پیپ والا کوئی پرانا مرض ہو :

آرجنٹم میٹلیکم۔

کیفیت تشنج کی کڑل کی :سائٹی سس لیبرنم۔

کیفیت افسردگی اور ذہنی دباؤ کی : کارٹی شبون ارگومیکن فلیوس۔تھائرئیوسیٹولین۔

ساتھ ہی دماغی تھکن ہو :اسارم یوروپیئم۔

کیفیت افسردگی اور ذہنی دباؤ والی جو کسی چوٹ والے یا سمی اثرات والے

مزمل کے بعد ہو :سیلینئم۔

کیفیت غدہ درقیہ کے فعل کی خرابی والی اور ساتھ ہی کبتر کے اتران ہوں :لئی

پتھے۔

کیفیت بخار کی چھوت والی :ٹرائیوسیٹم پرفولی ایٹم۔

کیفیت: نقرس کی :کالچیکم آٹم۔

کیفیت: غیر طبعی سیلان خون کی :ہیروڈومیڈ سنالس۔

کیفیت: چھوت والی :بخار کے ساتھ مریض کولرزہ ہو ضعف ہو۔

شام کے وقت زیادتی ہو :بوتھس آسٹریلس۔

وائرس کے اثر سے :سلفانے لیمائیڈ۔

کیفیت انفلوئنزا والی :ایسڈم سارکولیکم پیلوئڈو۔

ابتدائی درجہ میں :گنگوبائیلوبا۔

کیفیت: ذہنی اور جسمانی طور پر باآسانی تغیر پذیر ہو جانے والی :اسٹریلکیلس

ایکس کپس۔

کیفیت: قوت ارادی کے نقدان کی جس کا تعلق افسردگی والے ذہنی خلل کے ساتھ

ہو :کالچیکم آٹم۔

کیفیت: آتشکی اثرات والی :یونیاس اورنٹایالس۔

مریض ناسفورک ٹانپ ہو :پیراتھورمون۔

کیفیت جنون اور ساتھ ہی افسردگی کی :آرجنٹم میٹلیکم سائٹی سس لیبرنم۔

کیفیت: مالیخولیا کی :پروئی اس راؤولفیا سرپنٹائنا۔

ساتھ ھی درد ھو تیز ذھنی صلاحیتوں میں کمی ھو: ہسٹامینم ہائیڈروکلورکیم۔

کیفیت: اعصابی دباؤ کی: تھویالابی۔

کیفیت: مثانے اور مبرز کے سوراخ پر قابو رکھنے والے پٹھوں کا فالج: اٹرکیم میٹیلکم۔

کیفیت: گردن کی پتھری کی: بیریلئم میٹیلیکم۔

کیفیت: جوڑوں کے درد کی: کالچیکم آٹم۔

کیفیت: مراق کی سی: کرسپول لیووپرومیزین وینس۔مرکی نیریا مجیپائل۔

کیفیت: مراق کی ایک مخصوص قسم کی: ہیلوپیریڈول۔

کیفیت سانیکوسس اور تپدق کے اثرات والی: اسارم یوروپئم۔

کیفیت: سانیکوسس کے اثرات والی اور مین کانمہ سے متعلقہ مزمن شکایات والی: اسارم یوروپئم۔

کیفیت تپدق والی: ایسڈم سلفیورسم اگیوٹیکوی لاتا۔ الیٹرسکس اویٹس میرکیم۔میلیکم۔ ہیڈرالیکس۔انڈم مٹیلیکم پنسی سلینم۔سلفوناما ئیز تھائرائیڈ۔بی۔سی۔جی۔

مریض فاسفورک ٹانپ اور عصبی مزاج ھو: ارینیا اکسوبولا۔

ذھنی دباؤ یا اعصابیت والی: تھیلیم میٹلیکم۔

کیفیت تپدق اور آتشکی اثرات والی: اسارم یوروپیم۔

مسے جوشرمگاہ کے بیرونی حصے یا مبرز پر پیدا ھوں: پنی سلینم۔

ایام زچگی ولادت پر درد ھو: ہائیوفائسس پوسٹریم۔

ذھنی الجھن: کلورپرومازین۔۔

اجتماع خون پیزو کے حصے میں: کارٹی سون۔نی بنتھیے۔

آشوب چشم: اکائرتھس کیلیا۔ ایسڈم۔ سلفیوریم۔ ایلوکسان۔ کلکیریا فلوریکا کلورپروما۔پرومازین۔ سائیکوٹا ویروسیا۔اے سی ٹی ایچ۔فلیوس ہیروڈومیڈ شالس۔ ہوئزیا کاکسی تیاہائیڈرو۔فس سیانولنکلس مینڈراگوا آفسی۔ نیٹرم موساپیوڈیکا۔نسی پتھنے پیرافینی لین ڈاہالین۔ڈایامیں۔پرونیشیا اے سیرم۔پنی سلینم۔ڈی این اے۔ہیلوپریذول راجیتیاسب۔م اناتھائرائیڈیم ٹرائیوکینم پروتولی ایٹم وسکم البم۔

ایلرجی کے باعث: کارٹیسون۔ہسٹامیئم ہائیڈ وکلورکیم۔

نزلاوی: بلیس بیرنیس بیرسیلیئم۔مٹیلیکم۔بی۔سی۔جی۔

کیسوی: بیریلیئم مکیلیکم۔

نکروں کے ساتھ: تیری تھیدیا جیو۔

پھنسیوں والے مریض کے ساتھ: تیری تھیا جیو

پیپ والا: کوبالٹم نائٹریکم تھیلیئم میٹلکم۔

بیک وقت نزلاوی کیسوی اور پیپ والا: ارجنٹم مٹیلیکم۔

نبض: نیوموکوکس۔بی۔سی۔جی۔وینس مرکی نیریا۔

کمزوری کے باعث: سیلینم

تشنجی: مینڈراگوا آرفسی نیرم۔ہیوپیریڈول مجیپائل۔

نشاباب ھونے کے بعد توانائی کی بحالی دیر سے ھو: پروٹی اس۔

تشنج: سائیکوٹا ویروسا۔

بچوں میں دانت آنے کا زمانہ جو بغیر بخار کے ھو: تھائرائیڈیم۔

دل کے آسپاس کی خون کی نالیوں کی سوزش: ایسڈم سلفیورسم پلس بیرنیس براکلورمون۔ہائیڈرومنس سیاتوسنکٹس لیٹرونیکٹس گلیتس۔ٹرائیوسٹیم پروفولی اوٹم وسکم البم۔

پلیورسی جس کا اثر گردے کی بیرونی جھلی پر ھو: اکائرتھس کیلیا پیروسیشیا اے سرم۔تھیلیئم میٹلکیم۔

زکام: ہائیڈروفس سیاتومشکلکس موسایودیکا۔ٹیلیوریم۔

انفلوئنزا والا: پیسی سلینم۔

پیپ والا: کوبالٹم نائٹریکم۔

تشنجی: فلیوس پیرافینی لین ڈاایامین۔ٹرائیوسیئم پرفولی ایٹم۔

تشنجی اور موسمی: ساروتھم نس سکوپیریئس۔

داد: مجیپائل۔

تشنجی: انہلوینم لیوتائی میکنیشیم فلوروئم۔پیٹاسائی ٹس آفیسی نالس۔

خشک: فلیوس۔

غدہ درقیہ کی خرابی کے اثر سے: پی ٹی جیے۔

گردوں کی صورت میں: راؤولفیا سرپنٹائن۔

نرخرے کے کسی نقص کے سبب: سیلیئم۔

کولھے کے جوڑ کا مرض: ایسڈم دموٹریکم ایلوکسان اے سی ٹی ایچ۔ میگنیشیم۔ سلفیوریکم میڈرا گورا آفیسی نیرم ریڈکس انجسا کاسائی نن سس۔ ساروتھیمنس۔ سکوپیئرلیس سیلنم وسکم البم۔

بائیں جانب کا: نی پنتھے۔

کولھے کے جوڑ کی بدوضعی جو بلوغت کو پہنچنے پر لاحق ہو: مینڈلا گورا آفسی نیرم۔

اینٹھن (کڑل): کنکو بائیلوبالیو میبر ومیزین مجپاٹل۔

معدہ اور آنتوں کا: نیٹرم فلوریکم۔

پنڈلیوں میں: ہیلوپیریڈول۔

پیوٹوں میں: نیٹرم فلوریکم۔

اہل قلم حضرات کی: ایسڈم سارکولیکم آرجنٹم۔ میٹیلیکم۔ سائی سس لیبرنم کنکو بائیلوبا۔ مینڈلا گورا آفیسی نیرمٹیرم فلیوریکم۔

بحران معدہ کی تپدق سے متعلقہ: اسٹریکیلیس ایکس کیپس۔

بحران اعصاب سے متعلقہ: ارگومئین۔

بحران جوف معدہ کے اعصاب کے مجموعہ سے متعلق: لیٹرو بیکٹس میکٹنیں۔

جنون دوری: میلنڈ را گورا آفیسی نیرم سلفائے مائیڈ۔

فاسد مادے کی تھیلی: بیریلیئم مٹلیکم۔

پستانوں سے متعلقہ: ریڈکس انجلیکا سائی نن سس۔

پیوٹوں کے غدود سے متعلقہ: پروٹی اس۔

فوطوں کے بالائی حصہ سے متعلق: اگیوٹیکوی لاٹا۔

بیضہ الرحم سے متعلقہ: ارجنٹم مٹیلیکم۔ کلکیر یافلوریکا ہیروڈومیڈ سنالس۔

ورم مثانہ: ارسٹولوچیا کلیمے ٹائی ٹس اسارم یوروپئیم ہسٹامینم۔ ہائیڈروکلوریکم۔ آرٹیگا پیرافنی لین ڈایامین۔ پروٹی اس راؤلفیا سرپنٹائی۔ سٹرو فنتھس سارمنٹوس۔ سلفونا مائیڈ ٹیری بنھیا چھیاچیوتھائمول ٹرائیوسئیم۔ پروفولی ایٹم۔

پتھری والا: اوسی میم سنیکٹم۔

مزمن: آرجنٹم مٹیلیکم۔

آنسوؤں کی تھیلی کا ورم: اکائرتھس کیلیا، ایسڈم سلفیوروسم، اگیوٹیکوی لاٹا۔ پنی سیلنم، بلیئم تھیلیئم، میٹلیکم، میجپ ٹل۔

بہرا پن: اگیوٹیکوی لاٹا۔

ابتدائی درجہ میں: میجپ ٹل۔

بائیں کان کا: ہائیڈروفس سیانوسنکٹس۔

نزلی سے متعلقہ: (دماغ کے گودے آرجنٹم میٹلیکم)

ہذیان اور مریض تصوراتی مناظر دیکھے اور تصوراتی آوازیں سنیں: آئیومیا۔

دماغ کا خلل جو بڑھاپے سے قبل یا بڑھاپے میں لاحق ہو: آرجنٹم میٹلکم ازاڈ پرکٹا انڈیکا۔

جلد کی سوزش: ایلرجی والی اور کئی مختلف شکلیں اختیار کرنیوالی۔ (اکائرتھس کیلیا بیریلیئم۔ مٹلیکم کلور پرومازین)۔

پیپ اور پھنسیوں والی اور مزمن: کیڈمیم مٹیلیکم۔

جلد کے عوارض۔ جن کے ساتھ گول اور سخت قسم کے ابھار یا پیپ دار پھنسیاں بھی موجود ہوں: ہائپوتھیلے مس۔

آنکھ کے پردہ شکیبہ کا اپنی جگہ سے ہل جانا: ایبل ماسکس۔

ذیابیطس: ایسڈم سارکولیکم کارٹی سون۔ میگنیشیم۔ سلفیوریکم پسکیڈ تھائرائیڈینم۔

غیر شکری: آرجنٹم میٹلکم نی پنتھے۔ کلور پرومازین اے سی ٹی ایچ سلفونا مائیڈ۔

غیر شکری گردے کی خرابی کے باعث اور موروثی: (سارو تھیمنس سکوپیریئس)۔

غیر شکری اور گردے کی خرابی والی: سیلینئیم۔

شکری: آرجنٹم میٹیلیکم سلفونا مائیڈ۔

غدہ نخامیہ کی خرابی کے باعث: لوفوماٹم لیاٹڈری۔

گردوں کی خرابی کے باعث: سارو تھمنس سکوپیریئس۔

دست اسہال بیضہ کی قسم کے: سائی سس لیبرنم۔

مزمن اور بخار کے بغیر: تھرائیڈنم۔

گرمیوں کے: سنڈان ل ڈیکٹی لان میگنیشیئم سلفیوریکم۔

بغاوت یا سمیت کے باعث: سٹرو فنتھس سارمنٹوس۔

Scanned by CamScanner

سٹرانڈوایے :ارینیاڈیاڈیما۔

سؤالمزاجی جس کا تعلق جوڑوں سے ہو :پروٹی اس۔

سؤالمزاجی جس کا تعلق تستمم بولی سے ہو :مینڈ را گورآفیسی نیرم۔

سانس کی نالیوں کا پھیل جانا :اگیوٹیکوی لاناپینی سلینم۔

ایک کے دو دو نظر آنیں :لیکسیڈ (خناق)۔

نرم تالو کا فالج :کلوروپرومازین۔

کلاہ گردہ کی بیرونی جھلی کے فعل کا سست پڑ جانا: ایبل سکس ایسڈم سارکولیکم ایکوامیرین۔کارٹی سون راوَولفیاسرنٹپائن۔سلفانےلیمفائیڈ۔

معاون دوا کے طور پر : پکیسڈ۔

تلی کے بڑھ جانے کا ایک مرض :کلور پرومازین ٹیریلیکم۔

سمی اثرات والا گلھڑ جو پھیلتا جائے : انہلونیم لیوی تائی۔ ایکوامیرینا ارینیااکسوبولا۔ ایٹریکس رومبٹس کلکیر یا فلورسائٹ سس۔ لیبرنم ہیڈ ایلیکس+ تھائرئیوٹر ایک ہارمون راوَولفیا۔ سرنپٹائنا۔سازوتھیم نس۔سکوپیریٹس سلینیئم۔

ضعف اعصاب :ایسڈم سلکولیکم ایلوکسان ارینیا۔اکسوبولا پروٹیس سلفوناما ئیڈ تھائمول۔

جلد کی کیوی اور ترخ داغوں والی دق :ارینیااکسوبولا۔

پھیپھڑے کے پردے کا فبانی ورم :ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم۔

چارلس بیل کے نام سے منسوب مرض :ارینیااکسوبولا۔

آنتوں کے کسی حصہ میں ورم :ہوئیزیا کاکسی نیا۔

موصاپے کا مرض جس میں عورتوں میں مردانہ خصوصیات پیدا ہو جائیں :ماہواری دب جائے یا کم آئے دماغ کی ہڈیوں کا۔مسام دار ہونا۔کلور پرومازین اے سی ٹی ایچ۔

ڈاکم کے نام سے منسوب مرض:ریڈکس انجیلیکا سائی نن سس۔

کلائی کے شیٹ کے سے بندھن کا پیچھا ھٹنا :ٹیوبرکولینیم ریزیڈیوم دسکم ابلم۔

لبلبہ سے متعلقہ ریشہ دار بافتوں کی پیدائش بڑھی ہونی ہو :ایسڈم بیوزکیم ارینیا اکسوبولا۔بیریکیئم میٹلیکم۔

غدہ درقیہ کا کم شدید ورم اور ساتھ گلھڑ :ارینیااکسوبولا۔

مرض ھاجکن (ایک مہلک غدی مرض) جس میں شدید قسم کا اینیما ہوتا ہے تمام لمفاوی اور اعضائے اندرونی کے لمفاوی حصص متورم ہو جاتے ہیں پچاس فیصد مریضوں کی تلی بڑھ جاتی ہے ھلکا اور بے قاعدہ بخار ہوتا ہے : پوتیاس اور نیٹالس ساروتھیم نس سکوپیئر بئیس۔

باج سن کے نام سے منسوب مرض :ارینیااکسوبولا۔

شریانوں کے بیرونی غلاف کی گانٹھوں والی سوزش : کریسول۔

بیوبرگر کے نام سے منسوب مرض : کریسول ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم۔

ھڈیوں کا بد وضعی پیدا کرنے والا مرض :کلکیر یا فلوریکا پیراتھورمون۔

بڑھاپے کا رعشہ : ہیلوپیریڈول۔پیکسڈ راوَولفیاسہ پٹائنا ریسر پائن میجپ ٹل۔

سیماؤ کے نام سے منسوب : وقت مقررہ پر لوٹ لوٹ کر آنیوالا مرض۔ ارینیا ڈیاڈیما بونیاس کھیسلیم میٹلیکم (بی سی جی)

سردی کے باعث خاص کر نو عمر عورتوں میں انگلیوں کا زرد نیلگوں یا سرخ ہو جانا جو بعض اوقات گینگرین کی صورت اختیار کر سکتا ہے :اے۔ٹی۔سی۔ایچ سائٹ سس لیبرم میجپ ٹل۔

بھکن گھاسن سے منسوب ھڈیوں کا مرض : اسٹریگیلیس ایکس کیپس کلکیر یا فلوریکا۔

بہت سے اعصاب میں بے قاعدگی پیدا کر دینے والا موروثی مرض:پیکسڈ۔

سمنڈ سے منسوب جس میں ڈبلا پن لاحق ہوتا ہے حیض نہیں آتا یا دب جاتا ہے اور بنیادی استحصالی عمل کی رفتار سست پڑ جاتی ہو :سلفائے لیمائیڈ۔

چہرے کا عصبی درد :ارینیاڈیاڈیما۔اسارم یوروپئیم۔

واک مین کے نام سے منسوب مرض :ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم۔

دورہ کرتے ہونے خون میں قروص (اپلیٹ لٹس) کی کمی ہو جانے کے باعث لاحق ہونے والا فرفورا :لیٹرودٹیلسٹس کلینٹس رلاچپیا سب سرا ٹا۔

جوڑ کا اپنی جگہ سے ہل جانا۔ سادہ یا بار بار لاحق ہونے والا:کلکیر یا فلوریکا۔

جسم کے اندر غیر طبعی طور پر چھوٹی چھوٹی تھیلیوں کے سے خفیہ چھید یا راستے بن جائیں : مکیپ ٹل۔

جن مریضوں کا معدہ کا کچھ حصہ عمل جراحی کے ذریعے نکالا جا چکا ہو ان کے معدہ میں غذا کے داخل ہونے پر دستوں میں متعدد علامات کا ظاہر ہونا: پیکسڈ۔

پچیش: ایلوکسان۔کالچیکم آٹم۔سنڈان۔ڈیکٹی لان۔میگنیشیم۔سلفیوریکم۔

تبدیل ہوتے رہنے والے جراثیم کے باعث: ایسڈم بیوٹریکم۔

بیسی لانی نامی جراثیم کے باعث: آرجنٹم میٹلیکم۔کیڈمیم میٹیلیکم۔ہیروڈومیڈ۔سالس پیروڈشیا۔اے سیرم راجنٹیاسب۔سمراٹا سارو تھیمنس سکوپیریئس۔

یک کھیسہ حونیات کے باعث: (ہیروڈومیڈ سالس)

غدہ دافیہ کے فعل میں نقص واقع ہو جانا: اریٹیا اکسوبولا کلکیر یا فلوریکا سائیکوٹا ویروسا کوبالٹم نائٹریکم سائٹ سیس لیبرنم فلیوسس۔ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم تھائریوٹوا یک ہارمون۔لوفوفائٹم لیانڈری میگنیشیم سلفیوریکم آراین اے۔ریڈکس انجیلیکا سائی نن سس راؤولفیا سرپنٹانا۔تھیلےس تھیلیئم میٹلیکم تھائیر نیٹرینم میجپ ٹل۔

فعل میں تیزی کا آجانا: ڈی این اے۔انہلونیم لیوی نائی نس پلٹھے بی سی جی۔

فعل میں سستی کا آجانا: (کارٹی سون)

حیض کا تکلیف اور درد کے ساتھ: ارسٹو۔لوچیا کلیمے ٹائی ٹس سائٹی سس لیبرنم ارگوٹین۔ فلیوس فولی کیولینم پیراتھورمون ہائپوفائی۔سس پوسٹیریم ہائپو تھیلےمس۔

بدھضمی: انہلونیم لیوی نائی، کنکو پائیلو باسارو تھیمنس سکوپیریئس۔پینی سیلنم۔سلینیئم۔

ریحی: نی پلٹھے۔

معدہ اور آنتوں کی کسی خرابی کے باعث: لیوومیپر ومیزین۔

نظام انہضام کی زودحسی کے باعث: پیکسڈ۔

بپ سین کی کمی کے باعث: ٹیلیوریم۔

نگلنے میں دشواری محسوس ہو: فلیوس۔

تنگی تنفس: درد کے ساتھ۔ہائپوفائی سس۔پوسیٹریم لیوومیپر ومیزین۔

دمہ کی نوعیت کی: انہلونیم لیوی نائی ہیلو پیریڈول۔

قلبی نوعیت کی: کلورپرومازین۔

دل کی چال کا بے قاعدہ ہونا: جس کا تعلق بیک وقت گردے کی بیرونی جھلی اور قلب کے

ساتھ ہو۔ہائیڈروفس سیانوسنکس ٹرائیوسٹیئم ریفولی ایٹم۔

جس کا تعلق بدھضمی سے ہو: اگیوٹیکوی لاٹا۔اریٹیا ڈیاڈیما ارسٹولوچیا کلیمے ٹائی ٹس۔ اسارم یوروپیئم بیلس پیرینس سائٹی سس۔سپیریم گوانیریا گوامیریا ہسٹامینم۔ہائیڈروکلوریکم تھائریوٹرانک ہارمون انڈیم میٹیلیکم لوفائٹم لیانڈری نیوموکوکس پروٹی اسں تھیلیئم میٹلیکم۔تھائی مول تھائرائیڈینم۔ٹرائیوسٹیئم پروفولی ایٹم وینس مرکی۔نیریا۔مجپ ٹائل۔

جس کا تعلق بیک وقت گردے کی بیرونی جھلی اور جگر کے ساتھ ہو: وینس مرکی نیریا۔

جس کا تعلق حیض کے ساتھ ہو: میگنیشیم سلفیوریکم۔

پیشاب درد اور تکلیف کے ساتھ آنے: ایسڈم۔بیوٹریکم الیوکسان کلورپرومازین۔ گنکوبائیلوبا۔میگنیشیم۔سلفیوریکم ڈی این اے ہیلوپریڈول۔راؤولفیا سرپنٹانا۔

کان کا درد: ایٹریکس روبسٹس۔ہائیڈروفس۔سیانوسنکس پروٹی اسں۔

جلد پر نیل (جیسے چوٹ لگنے سے پڑتے ہیں): فلیوس۔

ہونٹوں کا تل جانا: کلکیر یا فلوریکا۔

ایگزیما: ایکوامیرنیا۔بیریلیئم میٹلیکم۔کلوپرومازین۔سائیکوٹا ویروسا۔گنکوبائیلوبا۔میگنیشیم۔ سلفیوریکم۔ڈی۔این۔اے۔ٹیلیوریم۔تھائیرائیڈینم۔

کیل مہاسوں کی قسم: سخانے لیمائیڈ۔

ساتھ ہی چہرے پر سوجن ہو: کارٹی سون۔

داد: ٹیری بنتھینا جیو۔

الرجی کے باعث: ٹرائی یوسٹیم۔

پرانا جو بار بار لوٹ کر آنے: آر۔این۔اے۔

سماعت کی نالی کا: اگیوٹیکوی لاٹا۔

کان کے بیرونی حصہ کا: الیوکسان۔

ناسور کے ارد گرد: کلکیر یا فلوریکا۔ڈی۔این اے۔تھائرئیڈینم۔

ہپونوں کا: سائیکیوٹا ویروسا۔ٹیلیوریم۔بی سی جی۔مجپ ٹل۔

جلد جس سے موٹی ہو جانے: ایسڈم سارکولیکٹم۔

پھنسیوں والا: اریٹیا اکسوبولا۔

چمبل کی قسم: بربیرس ایکوفولیم۔

خشک بیلیو نڈو۔ پیرافنی لین ڈایامین۔

خشک جو بچوں کو لاحق ہو: نیٹرم ہائپوکلوروسم۔

خشک جس کے ساتھ جلد کٹی پھٹی ہو: الیوکسان۔

جس سے رطوبت رستی ہو رستی رہے: بیلیس پیرنیس۔ نیٹرم ہائپوکلوروسم۔ پیرافنی ڈایامین۔ فینوباربی ٹال۔

خون کی رگیں پھولی ہونی ہوں: الیوکسان، ارسٹولوچیا کلیمے ٹس۔

اندام نہانی کے منہ کا: بونیاس اور ٹینٹالس کارٹی سون۔ فیل پا۔ ٹیری بنتھینا۔

زخم اندام نہانی کے منہ کے ساتھ: راجنیا سب سراٹا۔

دبلا پن: ایکس ریز۔

خوا کی نسیجوں میں غیر موجودگی: الیسڈم۔ سلفیوروسم، اگوٹیکوی لا نا، اسٹریکیلس، ایکر کپس، بیریئیم مٹیلیکم، کلکیر یا فلوریکا، کلور پرومازین، کریسول، ہیڈرا ہیلکس، ہسٹامینم، ہائیڈروکلوریکم، نیوموکوکس، ٹیلیوریم، ٹیوبرکولینم، ریزیڈیوم۔

پھیپھڑوں کے ہوا کے خانوں کا طبعی معائنہ کی نسبت بڑھ جانا: اے سی ٹی ایچ۔ پینی سلینم۔ تھیلیئم مٹیلیکم۔

دماغ اور اس کی جھلیوں کا ورم:

حاد نوعیت کا. بچوں میں. کسی چھوت والے مرض کے بعد: راجنیا سب سراٹا، ٹرائیوسٹیم پرفولی ایٹم۔

وبائی: کلور پرومازین۔ آرجنٹم مٹیلیکم۔

چیچک کا ٹیکہ لگنے کے بعد: راجنیا سب سراٹا۔

دماغ اور ریڑھ کا ورم: راجینیا سب سراٹا۔

انفلوئنزا کی چھوت کے باعث: آرجنٹم مٹیلیکم۔

دماغی مرض مزمن: سلفانے لیمائیڈ۔

دماغ کے غلاف کی گنٹھیاوی سوزش: ہیروڈ ومیڈ سنالس۔

اندرونی تراشح کی خرابیاں. بچوں میں: تھائرائیڈینم۔

رحم کی اندرونی لعاب دار جھلی کا اپنے مقام سے ٹل جانا: آرجنٹم مٹیلیکم، کلکیریا

فلوریکا فلیوس ہیروڈ ومیڈ، سنالس نی پلتھے راؤ وتھیا سرپنٹا ئنا تھائرائیڈینم۔

رحم کی اندرونی جھلی دار لعاب کا جریان. خون والا ورم: ہیرونیشیا اے سیرم۔

ورم آنتوں کا: مزمن: کوبالٹم ائٹریکم۔

ہیضہ کی قسم کا: راجینیا سب سراٹا۔

مروڑ کے ساتھ: اسارم یوروپیئم۔

آنتوں اور قولوں کا مشترکہ ورم: ایسڈم بیوٹریکم، کیڈمیم میٹیلیکم، ہائیڈروفس، سبانو سنکلس موسا بیوڈیکا، راؤ ولفیا سرپنٹا گنا تھائی مول لٹوائیوسٹیم پرفولی ایٹم۔

حاد: اکائرنتھس کیلیا، ہوئیزیا کا کسی نیا، سٹرو فینتھس سار منٹوس۔

حاد بچوں میں: ایسڈم بیوٹریکم۔

لعاب دار جھلیوں سے متعلقہ: کلورم فینی کول، ونس مری نیریا۔

تشنجی: کارٹی سون، ہٹامینم، ہائیڈروکلوریکم میگنیشیم سلفیوریکم سارو تھیمس۔ سکوپیریس۔

دق کے باعث: آرجنٹم میٹلیکم۔

ساتھ ہی اندرونی جھلی پر زخم ہوں: سنڈان ڈیکٹی لان۔

پیشاب بلا ارادہ خارج ہو: ایلوکسان آرجنٹم۔ میٹیلیکم، ارسٹولوچپ کلیمے ٹائی ٹس، ارگون ٹین، میگنیشیم سلفیوریکم مینڈرا گورا آفیسی نیرم سیلینئم، سارو تھیم نس، سکوپریٹس سلفانا مائیڈ وسکم البم۔

غم رسیدہ افراد میں: کلور پرمازین۔

کسی دباؤ کے باعث: راؤ ولفیا سرپنٹا ئنا۔

جلد کی سوزش جس کی وجہ کو پھپھوندی یا ضمیر ہو: پینی سلینم۔

فوطوں کے بالائی حصہ کا ورم: ٹیری بنتھیا چیو۔ مرگی، آئیومیا، مینڈرا گورا آفیسی نیرم آرا این اے، پکسیڈ، راؤ ولفیا، سرپنٹائن، وسکم البم کرسیول۔ ارجنٹم میٹلیکم سائیکیو ٹاویروس۔

جس کے ساتھ کسی ایک کے حصہ میں جھٹکوں جیسے کھنچاؤ پیدا ہوں: ڈی۔ این۔ اے۔

عام قسم کی: کلور پرومازین، میجپ ٹل۔

جس میں سے بے ہوشی نہ ہو: کلور پرومازین، ڈی۔ این۔ اے۔

ریڑھ کی مختلف ھڈیاں جس مقام پر کسی کے ذریعے یا ہم ملتی ہیں. اس مقام پر سوزش ہو: بی۔ سی۔ جی۔

نکسیر: بیلس پیرنس، ہیروڈومیڈ سنالس۔

جلد کا سرطان: آرجنٹم میٹلیکم، میگنیشیم، سلفیوریکم۔

غدودوں سے متعلقہ: راجینیا سب سمراٹا۔

شہوانی جنون: ڈی۔این۔اے ٹیری بنٹھینا چیو۔

پھنسیاں پھوڑے وغیرہ/ ایلرجی کے باعث: ساروتھمینس سکوپیریٹس۔

مزمن جلدی ابھار: ایکس ریز۔

ایگزیما کی نوعیت کے ابھار: ایسڈم سلفیورسم۔

آبلوں والے ابھار جو بازوؤں اور جسم اور چہرے پر ہوں: نیٹرم ہائیڈ کلوروسم۔

سرخ باد: مینڈرا گورا آفیسی نیٹرم ریڈکس انجلیکا۔سائی نن سس۔رمیٹیا سب سمراٹا ٹیری بیٹھنا چیو۔ٹرائیوسٹیم پرفولی ایٹم۔

کئی شکلوں میں ظاہر ہونے والا مرض/ جس کی وجہ جسم کے ساتھ کسی زہریلے پودے کا مس ہو جانا: کلکیر یا فلوریکا۔

جس کے ساتھ جوڑوں کی بھی تکلیف ہو: ٹرائیوسٹیم پرفولی ایٹم۔

گانٹھوں والا: ہیریلیئم میٹیلیکم، ریڈکس۔انجیلیکا سائی نن سس، سلفانے لیمائیڈ، بی سی جی۔

دھوپ سے: ہوئیزیا کا کسی نیا۔خون کی گردش میں خون کے ناپختہ سرخ ذرات کی موجودگی جس کے باعث جگر کا، تلی کا کوئی پرانا عارضہ ہو: سلفانے لیمائیڈ۔

جلد بدرنگ ہو کر نیلگوں یا سرخ ہو جانے اور ساتھ ہی جلن اور کھجلی ہو: پیراتھورمون، ریڈکس انجیلیکا سائی نن سس، ساروتھیم نس سکوپیریٹس۔

سوزش اعصاب جس کے ساتھ بازوؤں اور ٹانگوں میں درد اور سرخی ہو: ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم راؤولفیا سرپنٹا ئنا۔ساروتھیم نس سکوپیریٹس سلینیئم۔

چہرے کی جلد اور لعاب دار جھلیوں کی بدرنگی اور سرخی نیز ناک اور رخساروں پر کیل نکلنا: اے۔سی۔ٹی۔ایچ۔ٹیلوریم۔میجپ ٹل۔

جالی دار ہڈی کی سوزش: اکائرنتھس کیلیا۔ہونیزیا کا کسی نیا۔

جلدی دانے پھنسیاں ، آبلے: بیلس پیرنس۔

آنکھوں کا باہر کی طرف ابھر آنا: ایٹریکس روبٹس۔

دل کے سکڑنے کی ایک طبعی آواز کے علاوہ ایک فالتو غیر طبعی آواز سنائی

دبے: تھائیروٹرایک ہارمون۔

پرسوتی بخار: راجینیا سب سمراٹا۔

ٹائیفائیڈ یا ٹائیفائیڈ کی قسم کا بخار: اکائرنتھس کیلیا، ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم، ہونیزیا کا کسی نیا ہیرونیشیا اے سیرم ورجینیا۔سب سمراٹا ٹیری بنٹھینا چیو۔ٹرائیوسٹیم پرفولی ایٹم۔

ٹائیفائیڈ: امارفوفیس ریویری۔ارجنٹم میٹلیکم، کلورم فینی کول میلیا ازاڈیرکٹا انڈیکا تھائی مول۔

ریشہ دار رسولی: کلکیر یا فلوریکا، فولی کیولینم، راؤولفیا سرپنٹائن میجپ ٹل۔

رحم میں عضلی دریشہ دار رسولی: کوبالٹم۔نائٹریکم پیراتھورمون۔

دو پھیپھڑوں کے درمیانی مقام میں ریشہ دار پیدائشوں کا بننا: بنی سلینم۔

شقاق مقعد: کلکیر یا فلوریکا نیٹرم ہائیو۔کلوروسم، راؤولفیا سرپنٹا ئنا۔بی۔سی۔جی میجپ ٹل۔

ابھارہ نفخ: سیلینئم۔

ابھارہ قولون کا: اسارم یوروپیئم۔ہیروڈومیڈ سنالس نیوموکوکس۔راؤولفیا سرپنٹا ئنا۔ٹیلوریم۔

ابھارہ معدے کا: ایلوکسان۔اسارم یوروپیئم نیوموکوکس۔

کیسہ دار غدودوں کا ورم: ساروتھمینس سکوپیرنس۔سلفیون مائیڈ تھیلیئم میٹلیکم۔

ہڈی کا ٹوٹنا جو جلدی نہ جڑے: ڈی این اے۔

جنسی سرد مہری: انہلونیم لیوی نائی کوبالٹم تائرمیکم۔نی پنچھے نیوموکوکس، راؤولفیا سرپنٹا ئنا۔میجپ ٹل۔

جوان سال افراد میں: آر این اے۔

منی کی نالیوں کی سوزش: پیٹا سائیٹس آفیسی نالس۔پٹری بنٹھیا چیو۔

پھوڑے: بیلس پیرنٹس ہیروڈومیڈ ستالس۔راجینیا سب سم اٹا ساروتھمینس سکوپیریٹس، سلینیئم فیکینئم سلفیوریکم ٹلیوریم وینس، مری نیریا۔

ناک کا: آرجنٹم میٹلیکم ہیروڈومیڈ سنالس۔سلفانے لیمائیڈ ٹیلیوریم۔

سماعت کی نالی کا: ہیروڈومیڈ سنالس۔سلفانے لیمائیڈ۔

چہرے کا: میڈا اگورا آفیسی نیرم۔

سرز کا: اندام نہانی کے منہ کا پیرڈ ینیسیس۔

پستانوں سے دودھ بکثرت آنے: کلورو پرومازین ریسرم پائن۔

نسیجوں کا گل سڑ کر مردار ہونا/ پھیپھڑوں کا: پیرونیشیا اے سیرم، راجینیا سب سمراٹا۔

چھوت کے باعث: راجینیا سب سرا ٹا۔

ورم معدہ: ایسڈم سپیو ریکم ہیڈرا ہلیکس۔وسکم البم۔

حاد (شدید): اکائر تھس کیلیا پیرونشیا اے سیرم۔

تشنجی: انہلونیم لیوی نائی۔

مزمن (پرانا): پکسیڈ۔

کثرت شراب نوشی کے باعث: ارینیا۔ڈیاڈیما۔ہیروڈومیڈ سنالس راؤولفیا سرنپٹائن۔

معدہ میں نمک کے تیزاب کی کمی سے: سائیکوٹا ویروسا۔

معدہ میں نمک تیزاب کی زیادتی سے: راؤولفیا سرنپٹا ئنا۔

تپ دق سے متعلقہ: کرسیول۔

معدہ اور قولون کا مشترکہ ورم: بی سی جی۔

معدہ اور بارہ انگشتی کا مزمن ورم: سائیکوٹا ویروس۔

معدہ میں نمک کے تیزاب کی کمی سے: راؤولفیا سرنپٹا ئنا۔

تپ دق سے متعلقہ: کرسیول۔

معدہ اور قولون کا مشترکہ ورم: بی۔سی۔جی۔

معدہ اور بارہ انگشتی کا مزمن ورم: سائٹی سس لیبرنم۔

معدہ اور آنتوں کا مشترکہ ورم: میگنیشیئم سلفیوریکم۔

حاد (شدید): کاچیکم آٹم۔

مسوڑھوں کی سوجن: آرجنٹم، میٹلیکم پیریلیئم۔ میٹیلیکم، پینی سلینم۔ڈی این اے۔ٹیلوریم۔ تھیلیئم۔ میٹلیکم۔میجپ ٹائل۔

غدود بڑھے ہوئے ہوں: بی۔سی۔جی۔

آتشک کے تیسرے درجہ میں: بونیاس اورٹنٹاس۔

مہلک: بونیاس اورٹنٹالس۔

کالایا سبز موتیا بند: ابیل ماسکس ایٹریکس۔روبسٹس، اے۔سی۔ٹی۔ایچ۔

مزمن (پرانا): ابیل ماسکس، ایسڈم سلفیوروسم، اسارم یوروپیئم، سارتھیمنس، سکو پیریٹس۔

گردے کا اور اس سے متعلقہ خون باریک نالیوں کا گچھے کا ورم۔ **حاد (شدید)**: اکائر تھس کیلیا ارینیا۔ڈیاڈی ما پیرونیشا اے سیرم۔ تھیلیئم، مٹیلیکم۔

کم شدید اور مزمن: کریسول، تھیلیئم، میٹلیکم۔

زبان کا ورم: ایلوکسان۔

کناروں سے چھلکے اتریں: کلور پرومازین۔نی پتھے۔

تمباکو پینے والوں کی زبان کا: طبعی دانوں سے محروم ہوجانا۔نی پتھے۔

زبان میں درد ہونا: ایلوکسان، نی پتھے۔

گردوں کی کسی خرابی کے باعث پیشاب میں شکر کی غیر معمولی زیادتی: اے۔سی۔ٹی۔ایچ۔

گلٹھ: سادہ: لوفو فائٹم لیانڈری، سلفونامائیڈ۔

بڑھے ہوئے اور نرم تھائرائیڈ گلینڈ والا اور ساتھ ہی متعلقہ خالی مقامات میں سپریش کا سا مادہ: ہیڈرا ایلیکس۔

پھیلنے والا: سلفانے لیمائیڈ۔

جس کے ساتھ آنکھیں باہر کو ابھری ہوئی ہوں: لوفو نائٹم لیانڈری۔

سوزاک: ٹیری بینتھیا چیو۔

نقرس: مینڈرا گورا آفیسی نیرم راؤولفیا سرپنٹا ئنا۔

دانہ دار رسولی جو امراض خبثہ کے باعث پیدا ہو: کرسیول، راجینیا سب سراٹا۔

گوندلے سے مواد والا گومز جو آتشک کے باعث یا تپ دق کے سبب سے یا ایک قسم کی پھپھوندی کی چھوت سے لاحق ہو: سیریلیئم میٹیلیکم۔

نئی نئی بنی ہوئی خون کی نالیوں سے وجود میں آنے والا خفیف قسم کا گومز: کلکیر یا فلوریکا۔

فوطوں میں خون اتر آنا: کوبالٹم نائٹریکم۔

خون کے انجماد سے ظور میں آنے والا گومز: بیلس پیرینس۔

پیشاب میں خون آنا: ہونیزیا کاکسی نیا۔پیرونیشیا اے سیرم سلفانے لیمائیڈ تیری۔بینتھینا چیو۔

خون تھوکنا: بلیس پیرینس۔

جریان خون: ڈی۔این۔اے۔

وضع حمل کے بعد کمزوری کے باعث: وسکم البم۔

آنکھ کے پردہ شبکیہ سے: سلفانے لیمائیڈ۔

پھولی ہوئی ورید کے پھٹنے سے: ایلوکسان۔

خونی بواسیر: کلکیر یا فلوریکا نیٹرم ہائپوکلوروکم۔ بروٹی اس راؤولفیا سرنپٹا ئنا ایسرپائن ٹرائیو۔ سٹیئم پرفو کا ایٹم وسکم البم میجپ ٹل۔

درد والی: ایسڈم سارکولیکٹم۔

جریان خون والی: مینڈا گورا آفیسی نیرم۔

توہماتی اشیاء دکھائی دیں یا آوازیں سنائی دیں: سلفوتا مائیڈ۔

درد سر: فلیوس، ٹیوبرکولینم ریزیڈیوم۔ ارگونیٹم ٹیلیوریم۔

پیشانی کا: گنگویا ٹیلوتا۔

وقت مقررہ پر آنے والا نوبتی بخار: ٹیلیوریم۔

طالب علموں کا: علماء کا بہت زیادہ۔

دماغی مشقت کے باعث: بی۔سی۔جی۔

درد سر اجتماع خون کے باعث: (بیلاڈونا)۔ ارسٹولوچیا کلیمے ٹائی ٹس ہائپوفائی سس۔ پوسٹیریم مینڈورا گورا آفیسی نیرم، پینی سلینم، راولفیا سرپینٹا ئنا۔

زخم جو بہت مشکل سے یا بہت دیر سے مندمل ہوں: کارٹی سون۔

قلب کے عوارض: بیس ڈاؤ سے منسوب کی اثرات سے پھیلنے والے گلہڑ کے باعث دل بھی متاثر ہو۔

اسارم یورپیم، کلکیر یا فلوریکا، نیوموکوس، سارو تھمینیس سکوپیریئس، ٹیلیوریم۔

دل کے ارد گرد خون کی نالیوں کی خرابی سے: پروٹیکس۔

پھیپھڑوں کی پرانی اور نئی تکلیف کے باعث: سٹرو فینتھس سارمنٹوس۔

عمر رسیدہ افراد میں: اسارم یوروپیئم، بیریلیم میٹلیکم، کلور پرومازین، کریسول، آئبرس امارا، مینڈرا گورا آفیسی نیرم۔

دل جلتا ہوا محسوس ہو: راوولفیا سرنبٹا ئنا، سلیلیم۔

ہاضمہ کی خرابی سے: نی پلتھے۔

معدہ کی خرابی سے: مینڈرا گورا آفیسی نیرم۔

لو لگنا: کاوٹی سون، سائی سس میرلم۔

جنون شباب: انہلو نیم لیولی ٹائی، کلور پرومازین، کریسول، ہیلو پیریڈ دل، ریسرپائن، تھیلی مس

تھوپالا بی۔

آنتوں وغیرہ میں کیڑے: سائیکیوٹا وپروسا گنگو بائیلوبا۔

ان کے باعث اعصابی شکایات لاحق ہوں: سارو تھیمنس، سکوپیریئس۔

سر کے ایک حصہ کا درد: ہسٹامینم ہائیڈرو، کلوریکم نیوکولوکوکس پینی سلینیم۔

جسم کے ایک حصہ کا خفیف فالج: زبان کا خفیف فالج: کلوپرومازین۔

جسم کے نصب حصہ کا فالج: پیکسڈ۔

آتشکی اثرات سے: کوبالٹم نائٹریکم ہیروڈومیڈ سنالس۔

ورم جگر: کلکیر یا فلوریکا۔

مزمن: کلکیر یا فلوریکا۔

مزمن اور جگر کی سختی والا: راؤلفیا سرنپٹائن ٹیلیوریم۔

وائرس کے باعث: کلور پرومازین سپیکسڈ۔

ادویہ کے ناواجب استعمال سے: پیکسڈ۔

یرقان والا: بیلفو ناما ئیڈ ٹیریکسیلم۔

کثرت شراب نوشی کے باعث: ارجنٹیم میٹیلیکم، ہیروڈومیڈ سنالس۔

جگر اور قولون کا مشترکہ ورم: بیلس پیرینس۔ لوفو فائٹم لپا نڈری وسلم البم۔

مزمن: مینڈرا گورا آفیسی نیرم۔ ٹیلیوزیم تھیلیئم، مٹیلیکم۔

بیر شراب پینے والوں کا: سائیکورٹا ویروسا۔

موروثی آتشک: کلکیر یا فلوریکا۔

فتق ہرنیا: کلکیر یا فلوریکا۔

حجاب حاجز سے متعلقہ: بیریلیئم مٹیلیکم۔ کیڈمیم میٹیلیکم کلوروپرومازین۔ اے سی ٹی ایچ۔ کریسول، ڈائکا پٹیالم مینڈرگورا آفیسی نیرم نی پلتھے۔

کسی اندرونی جوف سے متعلقہ: اسٹریکیلس ایکس لیکیس۔

داد یا چکتوں کے عوارض: بیلس پیرینس کلکیر یا فلوریکا۔ ڈی این اے۔ پروٹی اس ٹیلیوریم۔

بار بار لاحق ہونے والے: کالفیما گلاؤس آر این اے۔

قرنیہ کے: ایسڈم سلفیوروسم۔

ہونٹوں کے: ہیڈرا ہیلکس نی پلتھے۔

جنسی اعضاء کے: ٹیلیوریم۔

ہچکیاں: سائیکوٹاویروسامینڈراگورا۔آفیسی نیرم۔اوسی مم سینکٹم۔

آواز کی خرابی/ مزمن آواز کے غلط استعمال سے: آرجنٹم میٹیلیکم۔

گھٹنے کے جوڑ میں پانی بھر جانا: آرجنٹم میٹلیکم۔

فوطوں کی تھیلی میں پانی آ جانا: کلکیریا فلوریکا پٹامینم۔ہائیڈروکلوریکم۔

دماغ کے پردوں میں پانی آ جانا: آرجنٹم میٹیلیکم۔

گردوں کے حصہ میں پانی آ جانا: آرجنٹم میٹلیکم ساروتھیمنس سکوپیرئس تھاؤل۔

رحم کی نالیوں میں پانی آ جانا: کلکیریا فلوریکا۔

پیشاب میں چونے کی زیادتی ہو یا نہ ہو/ خواہ اس کے ساتھ خون میں بھی چونے کی زیادتی ہو یا نہ ہو: پیراتھورمون۔

خون میں کولسٹرول کی زیادتی: تھائریوئیڈولین۔

ایسٹرون کی زیادتی: ایسڈم ہیوریکم فولی کیولینم۔ہروڈ میڈسنالس نی پنچھے۔

خون میں چربیلے تیزاب کی زیادتی: پیکنڈ۔

کثرت حیض: ایسڈم ہیوریکم اریجیا۔اکسویولاٹرائیوسٹیم پرفولی اوٹم۔

نیند کی زیادتی: ہائپوتھیلےمس۔

شریانی خون کا دباؤ بڑھا ہوا: کلورپرومازین کریسول سائٹی سس۔لیبرنم ہائپوفائی سس پوسٹریم مینڈراگورا آفیسی نیٹرم تھیلیئم میٹیلیکم۔

نامعلوم وجہ کی بنا پر بڑھا ہوا خون کا دباؤ: وسکم البم۔تھائرائیڈ گلینڈ (غدہ درقیہ) کے فعل کی تیزی۔

اریجیا اکسویولا ہیڈرا ہیلکس لوفوفائٹم لیانڈری۔

جسم اور قوت کا غیر طبعی طور پر بڑھنا:

عمومی نوعیت کا: راؤولفیا سرپنٹائنا۔

خون کی نالیوں سے متعلقہ: انہلونیم لیوی نائی۔

بادلوں کی زیادتی: اے۔سی۔ٹی۔ایچ۔ہیلوپیریڈول۔

لوزتین (ٹانسلز) کا بڑھ جانا: بی۔سی۔جی۔

اپنی صحت کے بارے میں بے جا حد تک تشویش: میلیا ازلیڈیرکٹ انڈیکا نی پنچھے

پیولوکوس۔بی۔سی۔جی۔

خون میں شکر کی مقدار کا کم ہونا: ایکوامیرینا مینڈراگورا آفیسی نیرم۔پکسیڈ سلفانے لیمائیڈ میجپ ٹل۔

خفیف قسم کا ذہنی خلل: اگیویلکو کالاو۔

قلت حیض: پینی سلینم ٹرائیوسٹیم پرفولی ایٹم۔

جنسی اعضاء کی نامکمل نشوونما: ارجنٹم میٹلیکم۔

ضعف: دماغ اور حرام مغز سے متعلقہ:

ضعف باہ: آر۔این۔اے۔

خون کے دباؤ کی کمی: آر۔این۔اے راؤولفیا سرپنٹائن۔

تن کر سیدھے بیٹھنے یا کھڑے ہونے کی صورت میں: لیومیپر ومیزین میجپ ٹل۔

بھوت والی کیفیات میں: بیوتھس آسٹریلس۔

غدہ درقیہ سے ہونے والے افراز میں کمی ہو: لیومیپر ومیزین لوفوفائٹم لیانڈری پینی سلینم۔آر۔این۔اے سلفانے لیمائیڈ۔

ہسٹریا (خناق الرحم): انہلونیم لیوی نائی سائیکوٹاویروسا۔

بیزو کے حصے کا ورم: راجینیا سب سراٹا۔

بکٹریا کے باعث سوزش جلد: سائیکوٹاویروسا ساروتھیمنس سکوپیریٹس۔سلفوناما ئیڈ نسلیو ریم ٹیری بنتھینا چیو۔

نامردی: اگیوٹیکوی لا نا انہلونیم لیوی نائی۔ایکوامیرین کلورپرومازین سائیکوٹا۔ویروس کو بائٹم ہائٹریکم اے سی ٹی۔ایچ مینڈراگورا آفیسی نیرم ڈی این اے۔پکیڈ راؤولفیا سرپنٹائن سلینیم میجپ ٹل۔

جوانی کی عمر میں: آر این اے۔

اعصابی نامردی: لیومیپر ومیزین۔

پیشاب بلا ارادہ خارج ہو: ہائپوتائی سس پوسٹیریم۔

بڑوں میں بچوں کے سے خصائل: سلفانے لیمائیڈ۔

قلب کے پٹھوں کا انقباض: کلورپرومازین، آئبرس امارا مینڈراگورا آفیسی۔نیٹرم پکیڈ۔

معاون دوا کے طور پر: ہسٹامینم کلورو۔

ثانوی کا علاج کے طور پر: پیراتھورمون۔

آلات بول پر چھوت کے اثرات: گوائیریا گوامیریا ہٹرو فلتھیس سارمنٹوس۔ انفلوئنزا سائی سس لیبرنم۔ مموساپوڈیکا۔ سلفوناما ئیڈ۔ ٹرائیوسٹیئم پرفولی ایٹم۔

ذہنی سرگرمی عمل میں رخنہ پڑے۔ کسی جسمانی مشقت کے بعد بے خوابی: انہلونیم لیوی تائی سائی سس لیبرنم۔ گنگویا ئیلوبا ہیڈرا ہیلیکس۔ آرجنٹم میٹلیکم۔ ہارمون ہائپوتھیلےمس راؤولفیا۔ سرپنٹائن سارو تھیم نس سکوپیریٹس، تھائرائیڈینم۔ تھائر پوٹر۔ ایک

ماہواری سے قبل جب کہ ہیجانی کیفیت اور اجتماع خون کی علامات موجود ہوں: ارسٹولوچیا کلیمے ٹائی ٹس۔

خاص کر عورتوں میں: ارگوٹی نم۔

بہت دیر سے نیند آنے: ڈی۔این۔اے۔

شراب نوشی کے اثرات بد سے: کسی متعدی بیماری کے باعث۔

کسی عارضہ قلب کی وجہ سے: سلینیئم۔

طالب علموں کی: بی۔سی۔جی۔

اورطہ کا فعل سست تسلی بخش نہ ہو: اے۔سی۔ٹی۔ایچ۔

دل کا فعل سست ہو: آئبرس امارا۔

جگر کا فعل سست ہو: ہپر یلیئم میٹلیکم گوائبریا گوامیریا۔ نیوموکوس سیلینئم۔

خفیف: ایکوامیرین۔

مزمن یا کبھی کبھار ہو: فینوبار بی ٹال۔

جگر اور پتہ کا فعل ناکافی ہو: ٹیرلیکم۔

نظام تنفس کی فعل ناکافی ہو: قلب یا پھیپھڑوں کے کسی عارضہ کے دوران۔ بیوتھس آسٹریلس۔

قلب کے بطن کی ناکافی کارکردگی

بایاں یا دلیاں بطن: سپٹر و فیلتھس سارمنٹوس۔

بایاں: سارو تھیمنس سکوپیریئس میجپ ٹل۔

نشے اور مدھوشی کی حالت/ چائے کی کثرت استعمال سے: سلینئم۔

مزمن: جو فینوبار بی ٹون یا دیگر ار ل،

چوانس کے استعمال سے پیدا ہو خاص کر جب کہ ساتھ ہی ہاضمہ اور جلد سے متعلقہ ردعمل بھی نمایاں ہو: فینوبار بی ٹال۔

پلکوں اور آنکھوں کے انگوری پردے کی سوزش: اکائر تھس کیلیا کلکیر یا فلوریکا کوبالٹم نائٹریکم۔ ہوئیزیا کا کسی نیا مینڈرا گورا آفیسی نیٹرم سار تھیم۔ نس سکوپیریٹس تھیلیئم میٹلیکم۔

آنکھوں کے انگوری پردے کا ورم: ارجنٹم۔ میٹلیکم کوبالٹم نائٹریکم۔

یرقان: سلفانے لیمائیڈ۔

جس کے باعث ورم جگر یا پتہ کی پتھری ہو: گوائیریا گوامپریا۔

جس کے باعث خون کے سرخ ذرات کی ٹوٹ پھوٹ ہو: ہیروڈمپڈ سنالس۔

وائرس کے باعث: آئیومیا۔

نوزائیدہ بچہ کا جب کہ قے کی شکایت بھی ہو: تھائرائیڈینم۔

یرقان نزلاوی: کلورپرومازین، کلورم فینی کول۔

قرنیہ کی سوزش: ہوئیزیا کا کسی نیا۔ مینڈرا گورا آفیسی نیرم۔

التہاب قرنیہ خللی: اکائر تھس کیلیا، کلورپرومازین کوبالٹم نائٹریکم۔ کرسیول۔ بی۔سی۔جی۔

اعصاب کے مفلوج ہونے کے ساتھ: سائیکوٹاویروسا۔

سطحی قسم کی اور وبائی: اکائر تھس کیلیا ایسڈم سلفیوروسم۔

پھنسیوں والی: سائیکوٹاویروسا۔

زخم والی: آرجنٹم میٹلیکم۔

اندام نہانی کے سوراخ کی خشکی: آرجنٹم میٹلیکم۔ کوبالٹم نائٹریکم۔

نرخرہ کی سوزش: اگیونگیوی لاناتا ارسٹولوجیا۔ کلیمے ٹائی ٹس اسارم پورپیئم کنکو بائیلوبا۔ ہائیڈروفس سیانوسینکٹس نی بنتھے ڈی۔این۔اے۔ راؤولفیا سرپنٹائن۔ ٹیلیوریم۔

کرخت آواز پیدا کرنیوالا: بریلیئم میٹلیکم۔

تپ دق کے اثرات سے: بریلیئم میٹلیکم۔

حاد (شدید): ایسڈم ہپوریکم بیس پیرینس سارو تھیم، نس سکوپیرینس، سیلینئم میجپ ٹل۔

حلق اور نرخرے کا مشترکہ ورم:

حاد اور مزمن: ایلوکسان۔

نرخرے اور ہوا کی نالی کا مشترکہ ورم: اگیونگیوی لاناتا اسارو یوروپیئم۔ ریسرپائن۔

بیک وقت نرخرے ہوا کی نالی اور سانس کی باریک نالیوں کی سوزش: اگیوٹیکوی لاٹا۔

لعاب دار جھیلوں پر سفید داغ: بی۔سی۔جی۔

جلد کی طبعی رنگت پر سفیدی کا غالب آنا: ایسڈم سلفیورسم سلفانے لیمائیڈ۔ تھیلیئم میٹلیکم۔

سفید ذرات خون کی کمی: ڈی۔این۔اے۔آراین اے ایکس ریز۔

لعاب دار جھلیوں پر سفید داغ: ڈائکا پٹالم ٹیلیوریم۔

لیکوریا (سیلان الرحم): پروٹی اس لفونائیڈ

ایسٹرون کی زیادتی کے باعث: کلور پرومازین میگنیشیم سلفیوریکم۔

اندام نہانی کے چھوٹے لبوں کے درمیان اس مقام سے متعلقہ لیکوریا جہاں اندام نہانی اور پیشاب کے سوراخ واقع ہوتے ہیں: کلور پرومازین۔

ماہواری سے قبل: فولی کیولینم۔

گردن رحم سے متعلقہ: میگنیشیم سلفیوریکم۔

خون میں سفید ذرات کا بڑھ جانا: ایکس ریز۔

جس میں ایسی نوفل نامی خلیے نمایاں حیثیت رکھتے ہوں: ساروتھیم نسل سکوپیئر ٹیس۔

مزمن: سلفانے لیمائیڈ۔

اعصاب کے مفلوج ہونے کے ساتھ: سائیکوٹاویروسا۔

سطحی قسم کی اور وبائی: اکائرتھس کیلیا ایسڈم سلفیوروسم۔

پھنسیوں والی: سائیکوٹاویروسا۔

زخم والی: آرجنٹم میٹلیکم۔

اندام نہانی کے سوراخ کی خشکی: آرجنٹم میٹلیکم۔کوبالٹم نائٹریکم۔

نرخرہ کی سوزش: اگیوٹیکوی لاٹا ارسٹولوچیا۔ کلیبے ٹائی کس اسارم یوروپیئم گنکو بائیلوبا۔ ہائیڈروفس سیانوسینکٹس ٹی بنتھے۔ٹی۔این۔اے۔راؤولفیا سرپنٹائن ٹیلیوریم۔

کرخت آواز پیدا کرنیوالا: بریلیئم میٹلیکم۔

تپ دق کے اثرات سے: بریلیئم میٹلیکم۔

حاد (شدید): ایسڈم ہیپوریکم بیس پیریٹس ساروتھیم۔نس سکوپیریٹس کیلیئم میچ ٹل۔

حلق اور نرخرے کا مشترکہ ورم: اگیوٹیکوی لاٹا اسارو یوروپیئم، ریسرپائن۔

بیک وقت نرخرے ہوا کی نالی اور سانس کی باریک نالیوں کی سوزش: اگیوٹیکوی لاٹا۔

لعاب دار جھلیوں پر سفید داغ: بی۔سی۔جی۔

جلد کی طبعی رنگت پر سفیدی کا غالب آنا: ایسڈم سلفیوروسم۔سلفانے لیمائیڈ۔ تھیلیئم میٹلیکم۔

سفید ذرات خون کی کمی: ڈی۔این۔اے۔آراین اے ایکس ریز۔

لعاب دار جھلیوں پر سفید داغ: ڈائکا پٹالم ٹیلیوریم۔

لیکوریا (سیلان الرحم): پروٹی اس سلفونائیڈ۔

ایسٹرون کی زیادتی کے باعث: کلور پرومازین میگنیشیم سلفیوریکم۔

اندام نہانی کے چھوٹے لبوں کے درمیان اس مقام سے متعلقہ لیکوریا جہاں اندام نہانی اور پیشاب کے سوراخ واقع ہوتے ہیں: کلور پرومازین۔

ماہواری سے قبل: فولی کیولینم۔

گردن رحم سے متعلقہ: میگنیشیم سلفیوریکم۔

خون میں سفید ذرات کا بڑھ جانا: ایکس ریز۔

جس میں ایسی نوفل نامی خلیے نمایاں حیثیت رکھتے ہوں: ساروتھیم نس سکوپیر ٹیس۔

مزمن: سلفانے لیمائیڈ۔

خواہش مباشرت: مردانہ خواہش مباشرت کا بگاڑ۔

اریٹیا اکسو بولا۔

مردانہ خواہش کی کمی: ڈی این اے۔

خواہش کا جاتے رہنا: آرجنٹم میٹلیکم۔

خواہش میں خلل پڑ جانا: ریڈکس انجیلیکا۔سی ٹی نس ہیلو پریڈول۔ تھیلےمس وسکم البم (مردانہ)

لال پھنسیاں جو آخر میں بھوسی کی شکل اختیار کرلیں۔ کمزوری کے باعث:

کلکیر یا ملوریکا۔

سطحی: ایسٹرم سارکولیکٹم ہیپر یلیئم۔ سٹیلیکم ڈائیکا پیٹالم ہسٹانیم ہائیڈروکلوریکم۔

رخساروں کی اندرونی سطح سے: بیریلیئم میٹلیکم۔

جلد کی پرانی سوزش کے ساتھ: کیڈمیم مٹیلیکم۔

نرم چربیلی رسولی: بیریلیئم میٹلیکم۔

غشی: ارگوٹینم لیورمیپر ومیزیل راوَولفیا۔ سرپنٹا گن میجپ ٹل۔

پتھری بننا، پتہ کی: اریٹیا اکسوبولاکلور پرومازین۔ گوائیڑ یا گوامیریا ہیڈرا ہلیکس پنڈراگورا۔ آفیسی نیٹرم ٹیریلیکم۔

گردوں کی: بربیرس ایکوی فولیئم کالچی کم آٹم۔ سلفانے لیمائیڈ۔

دائیں گردے کی: گوئیریا گوامیریا۔

گردے کی پتھری جو چونے کی ہو: پیراتھورمون۔

لعاب دھن کے انزائم سے متعلقہ: سلفوناما ئیڈ۔

آلات بول سے متعلقہ: مینڈراگورا آفیسی نیرم۔

پتہ کی تھیلی: بربیرس، ایکوی فولیم تھائریوٹرایک ہارمون۔

قوت مدرکہ کا فقدان: ارگوٹینم۔

قوت ارادی کا فقدان: ڈی۔این۔اے۔

درد کمر: اکائٹھس کیلیا کلکیر یا فلوریکا۔ میگنیشیم سلفوریکم ٹیری بنتھینا چیو۔

چہرے کی جلد کی ٹی بی:

جلد پر سرخ داغوں والی: کارٹی سون مینڈراگورا آفیسی نیرم ٹیلیوریم۔

سرخ داغوں والی کیسونوعیت کی: کرسیول۔

ناک کی: آرجنٹم میٹلیکم۔

لمفاوی غدود کا اذیما: آر۔این۔اے۔راوَولفیا سرپنٹائنا۔

لمفاوی غدودوں کا ورم: ابیل ماسکس۔

ملیریا: کلور پرومازین۔ تھلیئم مٹیلیکم۔

ورم پستان/ حاد: اکائٹھس کیلیا۔

پرسوتی: اوسی مم سینکٹم۔

ساخوی پستانوں کا سخت ہو جانا: ارسٹولو چیا کلیمے ٹائی ٹس۔

پستان کا اعصابی درد: ارسٹولو چیا کلیمے ٹائی ٹس اوسی مم میکٹم۔

پستان نما ھڈی کی سوزش: پیرونیشیا اے۔ سیرم راجینیا سب سمراٹا۔

حاد: اکائٹھس کیلیا۔

مزمن: کلکیر یا فلوریکا ٹیلیوریم۔

حلق: انہلونیم لیوی نائی۔

درد کمر: اکائٹھس کیلیا کلکیر یا فلوریکا میگنیشیم سلفوریکم۔ ٹیری بنتھینا چیو۔

خسرہ: اکائٹھس کیلیا ہوئیزیا کاکسی نیاراجنیا سب سمراٹا۔ ٹراپوٹیئم پرفولی ایٹم۔

ٹولوں کا غیر معمولی طور پر بڑھ جانا: میجپ ٹل۔

مالیخولیائی کیفیت: افسردگی۔ انہلونیم لیوی نائی۔ کلور پرومازین کارٹی سون ریسر پائن۔ سلفوناما ئیڈ بی سی جی۔

سیاہ رنگ کے زخم: کلور پرومازین۔

دماغ کی جھلیوں کا ورم: دماغ اور ریڑھ کی ہڈی سے متعلقہ۔ سائیکوٹا ویروسا۔

وبائی: سائٹسس لیبرم۔

لمف سے متعلقہ سفید ذرات والا خفیف نوعیت کا ورم: اکائٹھس کیلیا ئیری بنتھینا چیو۔

رطوبت کے ترشح والا: ہوئیزیا کاکسی نیاراجینیا سب سمراٹا۔ ٹیری بنتھیا چیو۔

وبائی ورم جو دماغ اور ریڑھ سے متعلقہ ہو: راجینیا سب سمراٹا۔

مینن جو کوکانی نامی جراثیم کے باعث خون کی پراگندگی: راجینیا سب سمراٹا۔

دماغ اور اس کی جھلیوں کی سوزش: راجینیا سب سمراٹا۔

کثرت حیض: ہوئیزیا کاکسی نیا ارگوئینم۔ ہایڈروفس سیانوسنکٹس ٹیری بنتھیا چیووسکم البم میجپ ٹل۔

نوجوان لڑکیوں میں: بونیاس اور ریٹنیالس۔

سن یاس سے قبل: بونیاس اور ریٹناس۔

جنین کی نرم و نازک جھلی کے پھٹنے کے باعث: امارفو فیلس ریویری۔

گردن رحم سے متعلقہ: پروٹی اس ارسٹو لو چیا۔ کلیمے ٹائی ٹس میلیا ازا ڈیرکٹ انڈیکا

تھائموک۔

گردن رحم کے اندرونی اور بیرونی ورم کے باعث: بلیس پیرونیس۔

غیر طبعی جریان سے متعلقہ: کوبالٹم نائٹریکم راجینیا سب سراٹا۔

ورم رحم: اکائرنتھس کیلیا امارنوفیلس ریوری۔

مزمن: ٹیوبر کیولینم ریذیڈیوم۔

حاد: آرجنٹم مٹیلیکم۔

استحاضہ: بلیس پیرینس ہوئیزیا کاکس نیا۔ نی پنتھے میجپ ٹل۔

درد شقیقہ: اسبل ماسکس۔ ایسڈم ہیوریکم ایگوٹیکوی۔ لانا اسٹریگلیس ایکس کیپس کیڈمیم مٹیلیکم کالچیکم۔ آٹم سائٹی سس لیبرنم ڈائکا۔ پٹیالم ارگومٹینم پلوبڈو فلیوریم پروٹی اس پکیڈ ریسر پائن۔

جس کے ساتھ آنکھیں باھر کو ابھر آئیں: پیکسڈ ڈی این اے کارٹی سون کنکو بائیلوبا۔

ایلرجی کے باعث: میگنیشیم سلفیوریکم۔

ماھواری سے متعلقہ: نیوموکوکس تھائمول۔

اجتماع خون کے باعث: وسکم البم۔

باریک دانوں والا بخار: ہوئیزیا کاکسی نیا۔

مرض جس میں کھوپڑی چھوٹی اور ہموار ہو ناک بھی چھوٹی اور پچکی ہوئی ہو اور ذہنی صلاحیت میں بھی غیر معمولی تنزلی کی کیفیت ہو: ڈی این اے۔

کدودانوں کے باعث منہ کی تکالیف: کلوریرومازین۔

چھوت والے یک نواتی عوارض: کیڈمیم مٹیلیکم۔

کسلمندی کی کیفیات کے چھوٹے چھوٹے دورے: پروٹیکس۔

کن پیڑے: کنکو بائبلوبا۔ راجینیا سب سراٹا سلفیوناما ئیڈ۔

عضلاتی درد: ارینیا اکسوبولا کلورپرومازین۔ ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم ہیلوپیریڈول سٹرونتھیس۔ سارومنٹوسس سلفانے لیمائیڈ تھلےمس۔ وینس مرکی نیریا۔

ضعف عضلات: ایسڈم سارکولیکٹم سیلینیم پکیسڈ۔

پٹھوں کی ناطاقتی: ایسڈم سارکولیکٹم۔

نخاع کی کمزوری: ورم نخاع: کرسیول۔

دھڑکن کی ہڈیوں کو تباہ کرنے والا مرض: پیراتھورمون۔

حرام مغز کا مزمن مرض: سلینیم۔

عضلہ قلب کا ورم: اکائرنتھس کیلیا ہیڈرا ہلیکس۔ ہوئیزیا کاکسی نیا پیرونیشیا اے سیرم۔

کنھیاوی: بیریلیئم میٹلیکم آئبرس امارا۔ پینی سلینم۔

عضلاتی مرض: ہائیڈروفس سیانوسینکٹس پکیسڈ۔

عضلاتی لاغری: کرسیول۔

فریب نظری: ایلوکسان انہلونیم لیوی۔ نائی ڈی این اے سلینیم۔

ورم عضلات: پینی سیلینم سلفانے لیمائیڈ۔

استقانے لحمی: اے۔ سی۔ ٹی۔ ایچ۔ پینی سیلنم سلفانے لمائیڈ۔

عروقی رسولی ولادت کے فوراً بعد: بلیس پیرنیس۔

مرگی جس کا دورہ رات کو ھو: ایلوکسان۔

ناک کے درمیانی پردے کا مردار پڑ جانا: کلکیر یافلوریکا۔

ورم گردہ: ہائپوفائی سس پوسیٹریم۔

حاد: کنکو بائیلوبا۔

دونوں گردوں کے درمیانی حصہ کا مزمن ورم: کرسیول سلفانے لیمائیڈ۔

حاد جس میں پیشاب کے ساتھ البیومن کا اخراج ھو: پینی سیلینیم ٹیری بنتھیا چیو۔

گردوں سے متعلقہ خون کی رگوں اور دیواروں کی سختی: کرسیول۔

گردوں سے متعلقہ نالیوں میں کیلشینم فاسفیٹ کا جمع ھونا: پیراتھورمون۔

اعصابی درد: ارینیا اکسوبالا بونیاس اورٹینڈیالس۔ میگنیشیم سلفیوریکم سینڈرا آفیسی نیرم پیلوبڈو۔ پروٹی اسی تھلےیرائیڈینم۔

چہرے کا: میگنیشیم سلفیوریکم۔

چہرے کا آنکھوں کے گھیرے کے نچلے حصہ کا: ایٹریکس رو بٹس بیریلیئم میٹلیکم۔

آنکھوں کے گھیرے کا: کنکو بائیلوبا۔

پیشانی اور آنکھ کے گھیرے کا: آرٹیاگا۔

چہرے کے شاخی عصب کا: بلیس پیرنیس کلوریرومازین تھیلیئم میٹلیکم۔

وقت مقررہ پر آنے والا: ارینیا ڈیاڈیما۔

کھوپڑی سے متعلقہ: کالچیکم آٹم نیوموکوکس۔

گردن اور بازو کا: ڈائکاپٹیالم فلیوس تھیلے مس۔

سر کا: ڈی این اے سلینئم۔

پسلیوں کے بیچ کے حصہ کا: ڈی این اے۔

عرق النساء: سارو تھیمنس سکوپیریئس تھیلے مس۔

شانہ اور بازو کا: تھیلے مس۔

آنکھ کا: وسکم البم۔

دانتوں کا: بیلس پیرنیس ہیڈرا ایکس۔مجپ ٹل۔

اعصابی ضعف باہ: سلینئم۔

ورم اعصاب: ارینیا اکسوبولا بونیاس اور ٹینٹالس۔ مگنیشیم۔سلفیورکم۔سلینئم۔تھیلیئم میٹلیکم،
تھائرائیڈینم وسکم البم مجپ ٹل۔

بازوؤں اور ٹانگوں کا: کالچیکم آٹم۔

بائیں کندھے کا: مجپ ٹل۔

گدی کے حصہ کا: بیلونڈو۔

سر کا: ڈی۔این۔اے۔

آنکھوں کا: سلفانے لیمائیڈ۔

عرق النساء سے متعلقہ: سلفانے لیمائیڈ۔

خلل اعصاب: بے چینی۔ارینیا اکسوبولا آرجنٹم میٹلیکم۔کلوروپرومازین ہیڈاہلیکس لیورمیپرو۔
میزین نی پنچھے ڈی این اے۔ہیلوپیریڈول۔پیکسڈ راؤولفیا سرپنٹینا سلفونامائیڈ۔

مخصوص قسم کا: ڈی۔این اے۔

قلب سے متعلقہ: ایلوکسان بیلس پیرنیس۔سائکوٹاوپروسا ہائپوفائی سس پوسٹیریم۔ میگنیشیم
سلفیورکم نی پنچھے سلفونامائیڈ۔

ہسٹیریا: تھائرائیڈینم۔

خودپرستی: ڈی۔این۔اے۔

کابوس: کلوروپرومازین۔

بچے خواب میں ڈر جائیں خاص کر جب ان کی آنتوں میں کیڑے ہوں: آئیوڈیا۔

رات کو کثرت بول: ایسڈم سارکولیکٹم۔

جنون شہوت: انہلوئینم لیوی ٹائی۔

ذہن پر غلبہ: خاص کر عصبی مزاج افراد میں نامردی کا وہم۔
ہائپوفائی سس پوسٹیریم۔

دانتوں کا درد: ایلوکسان کینیشیئم سلفیورکم۔

اذیما: کارٹی سون۔

قضیب کا: کرسیول۔

پھیپھڑوں کا: نیٹرم ہائپوکلوروسم مجپ ٹل۔

قلب یا گردوں سے متعلقہ: راؤولفیا سرپنٹائن۔

کوشینگ سے منسوب اذیما: اے سی۔ٹی ایچ ارگوٹینم۔ہوئیزیا کا کسی نیاپیرافینی لین ڈایا۔
مین فینی بار بی ٹال ٹیری بنتھیا چیوتھائرائیڈینم۔

قلت حیض: ارسٹولوچیا کلیمے ٹائیٹس ہیڈاہلیکس۔پیراتھورمون نیوموکوکس ریڈکس انجیلیکا سائی
نن سس۔

ذہنی کارکردگی میں کمی: لیومیپرومیزین۔ڈی این اے سلفانے لیمائیڈ۔

**چوبیس گھنٹوں میں خارج ہونے والے کل پیشاب کی مقدار کم یعنی 100 سے 400
ملی لیٹر تک ہو:** لیومیپرومیزین ڈی این اے سلفانے لیمائیڈ۔تھائی مول مجپ ٹل۔

عالم بیداری میں خواب دیکھنے کی سی کیفیت خاص کر پرانے شرابیوں میں:
لیومیپرومیزین۔

فوطوں کا یا فوطوں کے بالائی حصہ کا ورم: اکائرنتھس کیلیا اگوئیکوی لانا آرجنٹم میٹلیکم
ہسٹانیم ہائیڈروکلوریکم۔

آتشکی: کوبالٹم نائٹریکم۔

خصیوں کا ورم: آرجنٹم میٹلیکم کوبالٹم نائٹریکم۔بپٹیا سائٹس آفیسی نالس۔

**ہڈیوں کی ورمی کیفیت جس کے ساتھ ریشوں کی تنزلی کی کیفیت موجود ہو اور
متاثرہ ہڈیوں پر ریشہ دار گانٹھیں بن رہی ہو:** پیراتھورمون۔

کسی سخت ہڈی سے متعلقہ نرم یعنی کرلی ہڈی کا ٹکڑا اکھڑ کر الگ ہو جائے:
کلکیریا فلوریکا۔

خون کی فراھمی میں نقص واقع ھونے کے باعث لاحق ھونے والا ھڈی کا مرض: آرجنٹم میٹلیکم اسٹریکیلس ایکس کیپس کلکیر یا فلوریکا وسکم البم۔

ھڈیوں کے مھروں سے متعلقہ: کوبالٹم تائیٹریکم بی سی جی۔

ملحقہ کری ھڈی کے اکھڑ کر الگ ھو جانے کے ساتھ: سیلینئم۔

ھڈیوں کا نرم پڑھ جانا: کلکیر یا فلوریکا۔ پیراتھورمون۔

ھڈیوں کے گودے کی سوزش: آرجنٹم میٹلیکم۔

معاون دوا کے طور پر: ڈی این اے۔

سن بلوغت کو پھنچنے پر ھڈیوں کے گودے کی سوزش کا حاد مرض: اکائرتھس کیلیا۔

ھڈیوں کا غیر طبعی طور پر زیادہ مسام دار ھو جانا: آرجنٹم میٹلیکم کلکیر یا فلوریکا کارٹیون۔ پیلوئڈو۔

کونی چوٹ لگنے کے بعد: کارٹی سون پیراتھورمون۔

سن یاس شروع ھونے کے بعد: نہڑرا گورا آفیسی نیرم سیلینئم۔

عمر رسیدہ افراد میں: سیلینئم۔

ھڈیوں کی سوزش جو ملحقہ نسیجوں میں گلن سڑن پیدا کر دے: بیریلیئم مٹیلیکم۔

کان کا ورم: ٹرائیوٹینم پرفولی ایٹم۔

جو بار بار لاحق ھو: فلیوسس۔

مزمن جس کے ساتھ پیپ کا بھی اخراج ھو: کلکیر یا فلوریکا ٹیلیوریم۔

حاد اجتماع خون والا: اکائرتھس کیلیا ہوئیز یا کاکسی نیا پروتیشیا اے سیرم۔

بیرون خصیہ کا: سلفونا مائیڈ۔

سرخ بخار کے بعد: ٹیلیوریم۔

حاد، درمیانی حصہ کا: آرجنٹم مٹیلیکم۔

درمیانی حصہ کا پیپ والا: پیرونیشیا اے سیرم راجینیا سب سراٹا۔

کانوں کا سخت ھو جانا: کلکیر یا فلوریکا سائیکوٹا دیروسا اے سی ٹی ایچ۔ وسکم البم۔

بالکل ابتدائے مرض میں: مینڈا گورا آفیسی نیرم۔

بیضتہ الرحم کا ورم: ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم۔

سختی کا ھونا اور ساتھ ھی فاسد مادہ کی تھیلی: آرجنٹم میلیکم کلوروپرومازین کوبالٹم۔ نائٹریکم نس پلتھے۔

خاص کر بانئیں بیضتہ الرحم کی سختی اور ساتھ ھی فاسد مادہ کی تھیلی کا ھونا: ہیڈرا ہیلیکس۔

دماغی مشقت کی زیادتی: آر این اے۔

آنتوں کے کیڑوں چرنوں والا مرض: تھائرائیوڈرا پک ہارمون پروٹی اس۔

درد۔ درد معدہ عصبی بگاڑ کے باعث: کوبالٹم نائٹریکم۔

عضلاتی: یا چوٹ لگنے کے بعد والا گھٹیاوی درد: بیلس پیرنس۔

گنٹھیاوی: سٹروفینتھس سارمنٹوس۔

ورم لبلبہ: ہیڈرا ہیلیکس تھیلےمس۔

حاد جریان خون والا: معاون دوا کے طور پر: اکائرتھس کیلیا۔

مزمن: ایسڈم پیوٹریکم ارینا اکسو بولا۔ بیریکم مٹیلیکم پیراتھورمون مینڈرا۔ گورا آفیسی نیرم پیکسڈ راؤولفیا سرپنٹائنا۔ سیلینئم ٹیریکسیکم وسکم البم۔

مزمن الحاقی ریشوں کی سختی والا: کلکیر یا فلوریکا۔

خفیف نوعیت کی گومڑیاں: ججرہ کی۔ بیریلیئم مٹیلکیئم۔

فوطوں کی تھیلی کی: کرسیول۔

تقیب کی: سیلینئم۔

جلد پر سے بھوسی کے خشک چھلکے اتریں: نی پتھے۔

فالج۔ سر حرام مغز کا حاد فالج: کارونیکیا ہمولٹیا تا۔

سر حرام مغز کاذب فالج: تھیلےمس تھیلیئم میٹلیکم۔

نوبتی طور پر رک رک کر حملہ آور ھونیوالا: تھیلیئم میٹلیکم۔

تشنجی: وسکم البم۔

عمومی نوعیت کا: اسٹریکیلس ایکس کیپس۔ کلکیر یا فلوریکا۔

خناق کے بعد لاحق ھونیوالا: کلور پرومازین۔

دریدے کے آس پاس ورم ھو: میچپ ٹل۔

جلدی گومز کے آس پاس کا ورم: سیلینئم۔

نچھلے دھڑ کا فالج: کرسیول۔

جو آتشکی اثرات سے لاحق ہو: کوبالٹم نائیٹریکم ہیروڈومیڈ سنالس۔

آنتوں کے کیڑے: ایکوامیرین ساروتھیم نس سکوپیئر ینس۔

خفیف فالج مثانے مبرز یا معائے مستقیم کا: میجپ ٹل۔

بچوں کا خواب میں بھت شدید طور پر ڈر جانا: ایبل ماسکس آرجنٹم میٹلیکم۔

آبلے وبائی آتشکی: کلورپرومازین۔

سر خبا دوا سے یا سر کی پیپ دار درد سے متعلقہ: سلفوناما ئیڈ۔

مزمن خفیف قسم کے خاندانی: سلفوناما ئیڈ۔

کاربونلووک مزاج والے افراد کے لئے: نی پلچھے۔

فاسفورک ایلڈ والے یا تق دق کے اثرات والے ایسے اثرات کے لئے جن کے حرکات سے تعلق رکھنے والے ذھنی افعال مضحمل ھوں خون کا دبانو گرا ھو ھو مریض کو ماحول سے کوئی دلچسپی نہ ھو: لیووپپومیزین۔

ایسے افراد کے لئے جو بھت زود حس ھوں غصیلے ھوں جو گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ ھوں: ایسے افراد جو فاسفورفلورک مزاج والے ہوں۔آتشکی اثرات کے حامل ہوں جن میں جسم اوراعضا کی خرابیاں پائی جائیں۔

آنیومیا: ایسے افراد جو فاسفوفلورک مزاج والے ہوں جن میں ریشوں کی سختی کا میلان پایا جائے۔

میلینئم۔

ایسے افراد جن میں اعصابیت گھبراھٹ . بے آرامی اور بے چینی پائی جائے: ایلوکسان

جوڑوں کے آس پاس کی سوزش: ٹیوبرکو بالنیم ریذیڈیوم۔

کندھے کے جوڑوں میں اور بازوؤں کے جوڑوں سے متعلقہ: ایکوامیر نیا تھائرپوڑ ایک ہارمون لیوو مپردمیزین ڈی این اے تھیلےمس۔

بائیں کندھے اور بائیں بازوؤں کے جوڑوں سے متعلقہ: پیکسڈ میجپ ٹائل۔

کندھے اور بازوؤں کے جوڑ کے آس پاس لاحق [illegible] والے عوارض: کوبالٹم [illegible]

ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم ہوئیزیا کاکسی نیا پیرونیشیا اے۔سیرم راجینیا سب سمرا ٹا۔

خنک: اکاٹرنقس کیلیا کاکیم آٹم۔

گھنٹیاوی: پنی سلینم۔

ٹی بی کے اثرات سے: پنی سلینم۔

حاد اور خفیف نوعیت کا: ٹیری بنتھینا چیو۔

پتہ کے آس پاس کا ورم: ٹیوبرکولینم ریزیڈیوم۔

خواھش مباشرت کی بے راہ روی: انہلونیم لیوی نائی میجپ ٹل۔

حلق کا ورم: اے سی ٹی ایچ کنکو بائیلو باہائیڈروفس سیانوسنکٹس پروٹی اس ریسر پائن۔

مزمن: آرجنٹم میٹلیکم۔

حلق اور حنجرہ کی مشترکہ سوزش: حادلفااورکولا ٹا۔

گومز کی ایک قسم: ارینیا اکسوبولا۔

ورید کا ورم: کلورپرومازین میجپ ٹل پروٹینس۔

بھوسی کا جھومڑ: ساروتھیم تھس سکوپیرئس سلینئم۔

مختلف رنگوں کی: ٹیلیوریم۔

جس کے ساتھ سرخ بخار کے سے چکپنے ھوں: سافانے لیمائیڈ۔

سرخ رنگ کی بھوسی: ٹیلیوریم اسارم یوروئیم۔ارینیا اکسویولا۔

سادہ گلابی رنگ کی: آرجنٹم میٹلیکم۔

ذات الجنب پھیپھڑے کے غلاف کا ورم: پیرونیشیا اے سیرم۔ٹیری بنتھیدیا چیو۔

رطوبت والی اور ریشہ دار: بی۔سی۔جی۔

خشک: ٹیوبرکولینم ریزیڈیوم۔

خشک اور درد والا: الیسڈم سارکولیکٹم۔

خشک بائیں جانب والا: سائیکوٹا دیروسا۔

ذات الجنب: کلکیر یا فلوریکا بی سی جی۔

داھنی جانب: ایلیڈم پیو ریکم۔

پھیپھڑے کے پردے کا درد: سائیکیو ٹادیروسا۔

پھیپھڑے کا مرض جو غیر نامیاتی غبار سانس کے ذریعے پھیپھڑوں میں جانے سے لاحق ہو: بیریلیئم مٹیلیکم، کھیلیکم میٹلیکم۔

نمونیہ: اکائرتھس کیلیا ہوئیزیا کاکسی نیا۔ پیرونشیا اے سیرم میجپ ٹل۔

وائرس کے اثر سے لاحق ہونے والا: گوائپریا گوامیریا۔

پھیپھڑے کے پردے میں ہوا کا بھر جانا: کلور پرومازین۔

دماغ کے سفید مادے کا ورم۔ شدید اور کم شدید: کارونسکیا ہمبولٹیاٹا۔

التہاب نخاع کثیر: ہائیڈروفس سیانوسنکٹس۔

اگلے حصہ کا شدید: کارونکیا ہمبولٹیاتا۔

ٹی بی کے اثرات کے باعث بہت سے غدودوں کی رسولیاں: بونیاس اور ٹینٹالس۔

کئی ایک جوڑوں کا بیک وقت ورم، مزمن جو بڑھ جائے: ایسڈم سارکولیکٹم پینی سلینم۔

کولھوں اور کندھوں سے متعلقہ / کاذب ورم: پیکسڈ۔

کنھیاوی: تھائریوٹرا پک ہارمون۔ سیلینیئم پکسیڈ۔

بیک وقت کئی ایک جوڑوں کے عوارض: نیوموکوکس۔

بد وضعی پیدا کرنے والے: کریسول۔

ترقی پذیر: کلکیر یافلوریکا۔

گردے سے متعلقہ فاسد مادے سے تھیز چھوٹی چھوٹی غیر طبعی تھیلیاں یا تجویفیں: کالچیکما ٹم کریسول۔

ماھواری غیر طبعی طور پر بار بار ھو: گنکو یا ٹیلوبا۔

ورم جس سے متعدد عضلات بیک وقت متورم ھوں: ایبل ماسکس مینڈرا گورا آفیسی نیرم۔

سمی اثرات کے باعث یا وائرس کے حملے سے: ارینیا ڈیاڈی کا

شراب نوشی کے اثرات بد سے: ارینیا اکسو بولا لیکسڈ۔

مسے کا سا ابھار جو لعابدار جھلی پر بن جائے:

نرخرے کا: بیریئیم مٹیلیکم۔

منہ کی اندرونی یا آنتوں کی لعابدار جھلیوں پر: بیلس پیرینس۔

ے اندر: ایسڈم ہپوریکم، ایسڈم۔ سلفیوروسم، آرجنٹم مٹیلیکم، لفا اوپرکولاٹا، رسپریائن، بی سی

جی۔ وسکم البم۔

متعدد اعصاب کا بیک وقت ورم چھوت والا جس سے عام اعصاب کے علاوہ ریڑھ اور اس سے نکلنے والے اعصاب بھی متاثر ھوں: پیکسڈ۔

کثرت بول: ایسڈم سارکولیکٹم۔ ارینیا اکسوبال، پکسیڈ۔

پیشاب میں پورفائرین کا بکثرت اخراج ھو: ٹیری بنتھینا چیو۔

ثانوی درجہ: کلور پرومازین۔

حمل ناقص کیفیات والے ھوں: بونیاس اور ٹمالس۔

بڑھاپا آنے سے قبل کی کیفیات: نی پینتھے۔

نریس موس: وسکم البم۔

خروج یافل جانا۔ مقعد کا: کلکیر یافلوریکا۔

اندام نھانی کا: اوسی مم سیکم۔

خصیوں کا اور اندام نھانی کا: بیس پیرینس۔

غدہ قدامیہ (پراسٹیٹ کا ورم): کلور پرومازین۔ میگنیشیم۔ سلفیوریکم۔ پٹیاسائٹس آفیسی نالس واؤولفیاسر۔ پنٹاٹنا۔ سلینیم۔ ٹیری بنتھینا چیو۔

حادا ور مزمن: آرجنٹم میٹلیکم۔

مزمن: سائیکیوٹا ویروسا۔

پیشاب میں پروٹین کا اخراج: ارمنیا ڈیاڈی ما، تھائی مول۔

خارش مزمن: فیتوباربی ٹال۔ وسکم البم۔ میجپ ٹل۔

جس کے ساتھ سرخ چمکتے ھوں، بھوسی جھڑے، دانوں کے مراکز میں بال ھوں: ایسڈم ہپیوریکم، اسارم یورپیکم، میگنیشیم، سلفیوریکم۔

سادہ: وینس مرسی نیریا۔

سادہ مزمن: ایسڈم ہپوریکم، کریسول۔

بچوں کی خارش جس میں چھرے گردن بازوؤں اور چڈوں پر سفیدی مائل سرخ دانے ھوں اور ان کے گرد سرخی ھو: ایسڈم ہپوریکم آرجنٹم مٹلیکم ہیڈرا ہلیکس۔ ہسٹامینم ہائیڈرو کلوریکم لیوومیپرومیزین، مینڈراگورا اجنسی نیرم وینس مرسی نیریا۔

خارش شدید: ارگوٹینم وسکم البم پیرافینی لین۔ ڈایامین تھائرائیڈیم۔

مبرز کی: نیٹرم ہائپوکلوروسم پروٹی اس ہیلو پیریڈول میچ ٹل۔

مبرز کے آس پاس: ڈی این اے۔

مبرز اور شرم گاہ کے سوراخ پر: ڈی این اے۔

مبرز اور شرم گاہ کے سوراخ کی: کلکیر یا فلوریکا ارگوٹینم۔ نیٹرم ہائپوکلورسم وسکم البم۔

شرم گاہ کی: ارگوٹینم۔

بڑھاپے کی: آرجنٹم میٹلیکم وسکم البم۔

وائرس کے حملے سے ہونے والا مرض جو پہلے فوطوں کو لاحق ہو اور ان سے انسانوں کی طرف منتقل ہو: اکارتھس کیلیا۔

چمبل: ایسڈم سارکولیکٹم بربیرس ایکوی۔ فولئم کارٹی سون ڈی این اے سلیئم۔

خاص کر کھوپڑی کا: ارینا اکسوبولا۔

جذباتی خلل جس کے ساتھ افسردگی کا غلبہ ہو: بی سی جی۔

ذہنی ہیجان کا کم ہونا: ہائیڈ وفس سیانوسنکٹس۔

شراب نوشی کے باعث: اسارم یوروپیکم۔

ذہنی عوارض، بے چینی: انہلونیم لیوی نائی تھویالابی، تھائرائیڈینیم۔

توہماتی کیفیات والا عارضہ: انہلونیم لیوی نائی کلور پرومازین۔

توہمانی کیفیات: وسکم البم۔

ایلری کے باعث: پینی سلینم۔

سن رسیدہ افراد میں: راؤلفیا سرپنٹائنا۔

پرسوتی: تھائرائیڈینم۔

ذہنی عارضہ جس کے ساتھ افسردگی کا غلبہ ہو: آرجنٹم میلیئم پنڈا گورا آفیسی نیرم، پینی سلینم ٹیلوریئم۔

کینسر ہونے سے قبل: بونیاس اورٹیلس کیڈمیم مٹیلیکم۔

سن یاس کے دوران: ہائیڈروفس سیانوسنکٹس پینی سلیئم۔

لاتعلقی کی کیفیت والا: کلکیر یا فلوریکا۔

مالیخولیانی: پیکسڈ۔

تپ دق میں: ٹیوبرکولینم ریزیڈیوم۔

ذہنی خلل جس میں یادداشت بھی بگڑی ہونی ہو اور جو عام طور پر شراب نوشی سے یا وٹامنز کی کمی سے لاحق ہو: ایکوامیرینا۔

ذہنی خلل جس کے ساتھ مراق اور انسردگی کی کیفیت شامل ہو: ارنیکا اکسوبولا کرسیول ڈی این اے۔ راؤولفیا سرپنٹائنا۔

نیچے کی طرف ڈھلک جانا فالجی انداز سے معدے کا: کلکیر یا فلوریکا کلور پرومازین۔

آنتوں کا: کلکیر یا فلوریکا۔

ایک ساتھ معدہ اور آنتوں کا: سارو تھیم نس سکوپیریس۔

رحم کا: بیلس پیرنیس۔

لعاب دھن کی زیادتی: ایل ماسکس تھائمول۔

نبض کی رفتار سست ہو: ریسر پائن۔

نرفورا جلد پر نیلے داغ پڑنا ایکس ریز۔ چھوت کے اثرات سے: لیٹروڈیکٹس کلٹیس۔ پیرونیشیا اے سیرم راجینیا سب سمراٹا۔

خون میں سرخ ذرات کی زیادتی سے: ہیرونیشیا اے سیرم۔

دوران خون میں قروص کی کمی کے پرانے عارضہ کے باعث: پینی سیلینم۔

هنیوش سے منسوب دوران خون میں قروص کی کمی سے: سلفانے لیمائیڈ۔

گردوں کی رطوبتی جھلیوں کی سوزش: ارسٹولوچیا کلیمے ٹائی ٹس۔

گردن اور ان کی رطوبتی جھلیوں کی سوزش: تھائمول اکارتھس کیلیا آجنٹم میٹلیکم۔ ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم اوسی مم سفیکٹم پروٹی اس ٹرائیوسٹیئم پرفولی ایٹم۔

گردوں کی غدی بافتوں میں پیپ پڑ جانے سے گردوں کے فعل کا معطل ہونا: آرجنٹم میٹلیکم۔

بیک وقت دونوں بازوؤں اور دونوں ٹانگوں کا فالج: پیکسڈ۔

اعصاب کی جڑوں اور ریڑھ سے نکلنے والے اعصاب کی سوزش: گوئین بارے منسوب، ارینا ڈیا ڈیما ڈائرکا پٹیالم مینڈ را گورا آفیسی فیرم سلیئم تھیلیئم میٹلیکم۔

آتشک کے اثرات سے: کوبالٹم نائٹریکم۔

امعائے مستقیم اور قولوں کے مشترکہ ورم کے ساتھ جریان خون بھی ہو: ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم ہائیوفائی سس پوسٹیریم مینڈ را گورا آفیسی نیرم پرونیشیا اے سیرم۔ راجینیا سب

سمراٹا۔

زکام جو بار بار لاحق ہو: بی سی۔جی۔

چھوت کے خلاف قوت مدافعت کی کمی: کارٹی سون۔

رختہ رکاوٹ طبعی کارکردگی میں ذہنی نشوونما میں ریزھ کے خاکستری رنگ کے مادے کی سوزش: ڈی این اے۔

ارادی حرکتی نظام میں: ڈی این اے آر این اے۔

ریٹی کلواینڈو تھلیل سسٹم سے متعلقہ پرانے عوارض: کیڈمیم مٹیلیکم پنی سلیئم۔

پردہ شکبیہ کا غیر ورمی عارضہ: مینڈا گورا آفیسی نیٹرم۔

خون کے بڑھے ہونے دباؤ کے باعث: سائیکیو ٹاو پروسا۔

ناک کی نزلاوی سوزش یا ورم: اسارم یوریئم بیلس پیرینس۔کلور پرومازین ڈائکاپیالم میلنیشیئم۔سلفیور یکم پیرونیشیا اے سیرم پکسیڈ۔راجینیا سب سمراٹا ٹرایو ٹیئم پرفولی ایٹم۔مجیپ ٹل۔

اجتماع خون کے ساتھ: ریسر پائن۔

ناک کی لعاب دار جھلی کی استقانی کیفیت کے ساتھ: تھائرائیڈ ینم۔

ایلرجی کے باعث: کارٹی سون دگال فیمیا کلاؤ ساہیڈرا بلیکس۔

حاد: ایسڈم ہپیوریکم بیریلیئم میٹلیکم ہیڈ ا ایلیکس۔

ناک لاغر ہو جانے: کلکیر یا فلوریکانی بنتھے سلیئم۔نی بنتھینا چیو۔

ناک کی مزمن لاغری کے ساتھ: لفا او رکولا ٹا۔

مزمن: آرجنٹم میٹلیکم بیریلیئم میٹلیکم ہیڈرا۔بلکس بی۔سی۔جی۔

ناک کے بڑھ جانے کے ساتھ: ارینیا اکسو بولا۔

ناک کے بڑھ جانے کی پرانی کیفیت کے ساتھ: پروٹی اس۔

مواد پیٹ والا ہو: ایسڈم سلفیورکم ا یکوامیرینا۔

پیپ والا: اے سی۔ٹی ایچ پی سی لین وسکم البم۔

تشنجی کیفیت کے ساتھ: ا یکوامیرنیا بیریلیم میٹلیکم سائیکوٹا ویروساہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم مینڈرا گورا، آفیسی نیرم راؤ ولفیا سرنپٹا ئنا۔

ناک سے متعلقہ الرجی کی مختلف کیفیات: پیلونڈو۔

ناک اور حلق کا ایک ساتھ متورم ہونا: ہیڈرا بلیکس ٹرایو سیٹیئم پرفولی ایٹم مجیپ ٹل۔

انفلوئنزا کے اثر سے: کیڈمیم میٹلیکم۔

حاد: اوپر کولا ٹا۔

جوڑوں کے مختلف عوارض: ڈی۔این۔اے۔

وجع المفاصل: فینڈ را گورا آفیسی نیرم۔

مزمن: راؤولفیا سرنپٹا ئنا۔

ایلرجی کے ساتھ: اگیونیکری لانا ہسٹامینم۔ہائیڈروکلوریکم سلفونامائیڈ۔

جوڑوں سے متعلقہ: بلیس پیرینس ہیڈرا بلیکس۔تھائرائیڈینم۔

جوڑوں سے متعلقہ حاد تکلیف: اکائنتھس کیلیا ہوئیزیا کاکسی نیا میلیا ازاڈیرکٹا انڈیکا بنی سی لی نم۔سلفانے لیمائیڈ۔

جوڑں سے متعلقہ کم شدید اور قابل علاج تکلیف: ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم ٹرائیوسیئم پرفولی ایٹم۔

جوڑوں سے متعلقہ ترقی پذیر مزمن مرض: ارینیا اکسو بولا۔

جوڑوں اور پھٹوں سے متعلقہ: پیلونڈو۔

قلبی وجوھاب سے: ایسڈم سارکولیکٹم۔

مزمن: پیراتھورمون۔

مزمن مرض جس کے ساتھ متاثر اعضا تنزلی کی کیفیت کا بھی شکار ہوں: کلورم ئی کول۔

سوزاک کے جراثیم کے اثر سے: وسکم البم۔

چھوت کے اثر سے لاحق ہونے والا وجع المفاصل کبھی دوسرے چھوت والے مرض کے کھٹنے کے ساتھ شروع ہو: ٹرائیو سٹیئم پرفولی ایٹم۔

کمر کی مزمن تکلیف: اسارم یوروپئم۔

عضلات سے متعلقہ: اکائنتھس کیلیا یلیس۔بیرینس سائیکوٹا ویروساہیڈلا۔ہلیکس ہوئیزیا کاکسی بائیری بنتھیا چیو۔

سینہ کے عضلات سے متعلقہ: اسارم یوروپئم۔

کمر کی ھڈیوں پر سخت گانٹھیں بن جانے کی بنا پر: بیریلیئم میٹلیکم۔

گنٹھیاوی مرض کے ساتھ ہی خارش یا چمبل بھی ہو: ایسڈم سارکولیکٹم۔

کساح ھڈیوں کا ٹیڑھا پن: آرجنٹم مٹیلیکم۔

داد: ٹیلیوریم۔

سانمونیلانامی جراثیم سے لاحق ہونے والا مرض: ایسڈم بیوٹریکم۔

قاذف نالیوں کی سوزش: اکائرتھس کیلیا۔

حاد اور مزمن: امارفو فیلس ایویری۔

تپ دق کے اثرات سے: آرجنٹم میٹلیکم۔

مزمن: ٹیوبرکولینم ریریڈیوم۔

قاذف نالیوں اور بیضہ الرحمایک ساتھ متورم ہوں: اگیوٹیکوی لاتا آرجنٹم میٹلیکم۔ ہسٹامیم ہائیڈروکلوریکم۔

بیک وقت کئی ایک اعضا پر حملہ آور ہونے والا ٹی بی کی قسم کا مرض جس کے ساتھ متاثرہ اعضاء کی بافتوں میں ایپی تھیلی آنیڈیل ٹیوبر کل بننے لگیں: ایسڈم ہیوریکم ایکوامیرینا اسارم یوروپیئم بیریلیئم میٹلیکم کریسول ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم پیرا تھورمون مینڈ راگورا آفیسی نیرم بی سی جی۔ میجپ ٹل۔

پھیپھڑوں کا مرض: بیریلیئم میٹلیکم۔

کچھ ھڈیوں پہ محدود مرض: بیریلیئم میٹلیکم

جھلس جانا: ارسٹولو چیا کلیمے ٹائی ٹس۔

سرخ بخار: اکائرتھس کیلیا ہوئیزیا کاکسی نیاراجینیا سب سمراٹاٹرائیوسٹیئم پرفولی ایٹم۔

مراق کی ایک قسم: انہلو نیم لیوی نائی کریسول ہیلو بیرویڈوں سلفانے لیمائیڈ میجپ ٹل۔

عرق النساء: اسارم یوروپیئم فلیوس مینڈ راگورا آفیسی نیرم سلفانے لیمائیڈ۔ ٹیلیوریم وسکم ابلم۔

آنکھ کے ڈھیلے کی بیرونی شفاف جھلی کی سوزش: پیراتھورمون۔

جلد کا سخت ہو جانا: ایسڈم سارکولیکٹم۔ کلکیر یافلوریکا کریسول۔

کسی نسیج کا سخت ہو جانا: خاص کر ورم کے باعث: کوبالٹم نائٹریکم۔

پھیپھڑوں کا: ٹیوبرکولینم ریزیڈیوم۔

رحم کی گردن کا: ٹیوبرکولینم ریزیڈیوم۔

خون کی نالیوں کا: سائیکیو ناویروسا۔ ڈی این اے۔

دفاع میں خون کی رگوں کا: آرجنٹم میٹلیکم مینڈرا گورا آفیسی نیرم۔ ڈی این اے ہلیو پیریڈول۔

اطراف سے متعلقہ پٹھوں کی کمزوری اور سختی: پیکسڈ۔

بڑھاپا وقت سے پہلے آجانے: آرجنٹم میٹلیکم اے سی ٹی ایچ۔ کریسول پروٹی اس ڈی این اے۔ ریسرپائن۔

خون میں زہریلے مادے (جراثیم کی موجودگی): جس میں اضافہ ہوتا جائے۔
اکائرتھس کیلیا، آرجنٹم میٹلیکم، کلور پرومازین، ہائیڈروفیس، سیانوسنکٹس، پیرونشیا اے سیرم، راجنیا سب سمراٹا، سلفوناما ئیڈ۔

ہیرزاسٹر (قوبا) ایک جلدی مرض جس میں جسم کے دانیں حصہ میں چکتے پڑ جانیں: مینڈراگوافیسی نیرم۔ پیرافینلی لین ڈایامین، ٹرائیوسٹیم، پرفولی ایٹم۔

پر درد اثرات ما بعد: عمر رسیدہ خواتین میں: ایسڈم سلفیوروسم۔

کثرت لعاب دھن: ہیلوپیریڈول، میجپ ٹل۔

کسی مرض کی علامت کے طور پر: بیوتھس آسٹریس۔

نوجوان لڑکیوں کی شکایت: کیڈمیم میٹلیکم، کوبالٹم نائیٹریکم۔

سلیکا کے ذرات سانس کے ذریعے داخل ہو جانے سے لاحق ہونے والا پھیپھڑوں کا مرض: اگیوٹیکوی لاتا، پینی سیلینم۔

اندرونی چھوٹی چھوٹی جوفوں اور خلانوں کی سوزش: ایسڈم ہیوریکم، اگیوہ ٹیکوی لاتا، ارسٹولوچیا فلیمے ٹائی ٹس، اسارم یوروپیم، اسٹرنگیس انکس، کیپس، ہیلس پیرینس، ڈاکاپٹیالم، فلیوس میکنیشم سلفیوریکم، مموسا پیوڈیکا، پیرونشیا اے سیرم پٹیاسائیٹس، آفیسی نالس، نیوموکوکس پیکسڈ راجینیا سب سمراٹا، ٹرائیوسٹیم پرفولی ایٹم۔ میجپ ٹل۔ راوَولفیاسرپنٹائنا۔ سلینئم۔

ناک کی بالائی سوراخ دارھڈی سے متعلقہ: ہیڈراہیلکس۔

پیپ دار: لفااوپرکولاٹا۔

حاد اور مزمن: پینی سلینیم۔

پیشانی سے متعلقہ: اکائرتھس کیلیا۔ ایکوایرنیا، ہیڈراہیلکس، ہوئیزیا کاکسی نیا، ڈی این اے۔

جبڑے سے متعلقہ: اکائرتھس کیلیا، ہوئیزیا کاکسی نیا، سارو تھےمنس سکوپیریئس۔

حرکتی نظام سے متعلقہ: اعصاب کے فعل کا سبب پڑ جانا۔ ریسر پائن۔
چیچک: ہوئیزیا کا کسی نیا، راجنیا سب سمرا ٹا۔
دماغ کا نرم پڑ جانا: اسٹریگیس ایکس کپس۔
قلت حیض: بونیاس اورنیٹپالس، فولی کیولینم، لوفوفائٹم لیانڈری، ریڈکس انجیلیکا سائی نن سیس، سارو تھیم نس سکو پیریئس، سلیٹیم، ٹیلیوریم۔
تشنج اینٹھن: ہاتھوں اور پیروں سے متعلقہ۔ پروئیٹس۔
فعل سے متعلقہ: پروٹی اس۔
تشنج طبعی (اینٹھن کا میلان) سانیکوٹا: ویروسا سائٹس لیبرنم۔
جریان منی: ارجنٹم میٹلیکم سلینیئم۔
مہروں کے جوڑوں کا متورم اور سخت ہو جانا: ایلوکسان ایکوامیرینا کالچیکم آٹم۔ مینڈرا گورا آفیسی نیرم پیکسڈ۔ ٹیو برکولینئم یوپیڈ یوم وسم البم۔
گنٹھیاوی تکلیف سے ریڑھ کے چھرے ناقابل حرکت ہو جانیں: ایسڈم بیوٹریکم ایکوامیرینا۔
مہروں کے جوڑوں کا پتھرا جانا: کلور پرومازین۔
رحم کی گردن تنگ ہو جانا: کوبالٹم نائٹریکم۔
بانجھ پن: آرجنٹم مٹلیکم، کوبالٹم نائٹریکم، فولی کیولینم ینڈرا گورا آفیسی پرم نی بلتھے تھائیرائیڈیم راؤولفیا سرپنٹا ئنا سلفانے لیمائیڈ۔
سوزش ذھن: آرجنٹم میٹلیکم بیلس بیرنیس۔ بیریلیئم میٹلیکم۔ اے سی ٹی ایچ نیٹرم ہائیوکلوروسم۔ ٹیلیوریم تھیلیئم میٹلیکم میجپ ٹل۔
آبلوں والی سوزش میں: ایسڈم بیوٹریکم کلوروپرومازین۔
لعاب دار جھلیوں کے زخموں والی: ایسڈم بیوٹریکم۔
بچوں میں سفیدی مائل سرخ دانے نکلنے کا مرض: اسارم پوریئم میجپ ٹل۔
کوئی عضو کٹ کر الگ ہو جانے کے بعد ٹھنڈ میں درد ہونا: تھیلےمس۔
گوھانجنیاں: سائیکیوٹا ویروسا کارٹی سون۔ پنی میلینئم سلفانے لیمائیڈ۔
بائیں جانب کی: ہائیڈروفس سیانولنکٹس۔
گرمی دانے: ایسڈم بیوٹریکم کوبالٹم نائٹریکم گال فیمیا گلاؤسا سیلینم۔

لو لگنا: کارٹی سون سائٹس لیبرنم۔
پیپ پڑنے والے پرانے عوارض: آرجنٹم میٹلیکم۔
پسینے آنا: راوولفیا سرپنٹائن۔
خارش کی ایک قسم۔ سٹیفلوکوکائی نامی جراثیم کے باعث اور پھپھونڈی کی وجہ سے: مینڈرا گورا آفیسی نیرم۔
داڑھی کے مقام پر: سائیکوٹا ویروسا۔ ہیروڈومیڈ مناس سلفانے لیمائیڈ۔
اعصاب شرکیہ کا درد: تھیلےمس۔
مجموعہ علامات ایلرجی سے متعلقہ: ڈی این اے۔
مجموعہ علامات بارے منسوب مریض نگل نہ سکے: ڈائیکا پٹیانم۔
مجموعہ علامات بارلیو سے منسوب (گدی) کے مقام پر درد ہو چکر آئیں کانوں میں بھنبھناھٹ ہو۔ پیشانی کی خرابیاں ذھن اور جسم میں باھمی فقدان: ایسڈم بیوریکم ایکوامیرینا ارینیا اکسوبولا بیریلیئم میٹلیکم کیڈمیم مٹلیکم ڈائکا پٹیالم۔ ڈی این اے سلفونا مائیڈ ٹیلیوریم۔
مجموعہ علامات بکل سے منسوب غدہ نخامیہ کا فعل سست پڑ جانے۔ نامردی ماھواری کا نہ آنا اور ساتھ ھی پستان اور اعضائے تناسل لاغری کا شکار ھوں: الگیوٹیکوی لاتا۔
مجموعہ علامات، ھانکپن سے منسوب: ارنیا اکسوبولا۔
مجموعہ علامات، شوفرڈسٹل سے منسوب: ارنیا اکسوبولا۔
مجموعہ علامات: تیزابیت والی بدہضمی سے متعلقہ: ایسڈم۔ مارکولیکٹم۔ ایسڈم سلفیوروسم۔ کیڈمیم مٹلیکم۔
مجموعہ علامات کروھون سے منسوب: ایسڈم بیوٹریکم۔
مجموعہ علامات، کشنگ سے منسوب: موٹاپا، عورتوں میں مردانہ خصوصیات کا پیدا ہونا، ماہواری کا نہ آنا یا کم آنا۔ دماغ سے متعلقہ ہڈیوں کا غیر طبعی طور پر زیادہ مسام دار ہونا۔ خون کا بڑھا ہوا دباؤ۔

اے سی ٹی ایچ

مجموعہ علامات: تھائیرائیڈ گلینڈ یعنی غدہ درقیہ کے فعل میں نقص واقع ہونے سے متعلقہ۔ پنی

سنیم، سلیم۔

مجموعہ علامات: آنتوں سے اور لبلبہ میں ایک ساتھ خرابیاں واقع ہونے سے متعلقہ: آر۔این۔اے۔

مجموعہ علامات: اکسٹرا پیرانڈل۔کلور پرومازین،راولفیا سرنپٹا ئنا۔

مجموعہ علامات: گلفین بارے سے۔

منسوب: کئی ایک اعصاب چھوت کے اثر سے ایک ساتھ متورم ہوں۔ ارینیا اکسو بولا بیکسڈ۔

مجموعہ علامات، کیفیات جریان خون والی: ایکس ریز۔

مجموعہ علامات: ایسٹرون کی زیادتی سے متعلقہ۔ارسٹولو چیا۔ کلیے ٹائی ٹس۔

مجموعہ علامات: غدہ درقیہ کے فعل کی تیزی سے متعلقہ: تھائر یو ٹمولین۔

مجموعہ علامات: چھوٹے چھوٹے کیڑوں مکوڑوں اور چیچڑوں وغیرہ کے حملہ سے متعلقہ: ایسڈم سارکولیکٹم۔

مجموعہ علامات: کلائن فلیٹر سے منسوب، مردانہ چھاتیوں کا بڑھنا، خصیوں کا چھوٹا ہو جانا، نامردی یا دیگر جنسی خرابیاں۔ اے۔سی۔ٹی۔ایچ۔

مجموعہ علامات: کورسا کوف سے منسوب: اگیوی ٹیکوی لانا، ایلو کسان، کرسیول۔

مجموعہ علامات، مینیر سے منسوب: کانوں کے عوارض کے باعث سر کا چکرانا۔سائیکوٹا ویروسا، سلفانے لیمائیڈ۔

مجموعہ علامات، بہت بڑھی ہونی، استسقانی کیفیت اخراج پروٹین کا بہت کثرت سے ہو۔ خون میں البیومن کی کمی: ارینیا ڈیا ڈیما، اے سی ٹی ایچ، کارسٹیون۔

مجموعہ علامات: نچلے دھڑ کا کا خفیف فالج سے متعلقہ: ہائیڈ روفین سیانو سنکٹس۔

مجموعہ علامات: پارکس سن سے منسوب فالجی اور نقاہت کی کیفیت جس کے ساتھ متاثرہ اعضاء پر رعشہ کی کیفیت ہو۔

اریٹیا ڈیا ڈی ما، آرجنٹم مٹلیکم۔

مجموعہ علامات: اصل مخصوص کیفیت سے ہٹ کر جداگانہ نوعیت کا خفیف بخار والا تپ دق اور ساتھ ہی خون کا زہریلا پن۔

اگیوی ٹیکوی لانا، ایکوا میرا اینا، بیریلیئم، ہیڈ را ہلیکس، انٹریم مٹیلیکم، سلفونا مائیڈ تھیلیئم مٹیلیکم، ٹیو بر کولینم ریزیڈیوم، بی سی جی میجپ ٹل، انہلو نیم لیوی نائی، اسارم یورپیم، ارسٹولو چیا

کلیے ٹائی ٹس۔

مجموعہ علامات: پلومرولسن سے منسوب۔
مریض سے کوئی شے نگلی نہ جا سکے خون کی کمی کے باعث جسم کا رنگ اڑا ہوا ٹانگوں کا بازوؤں کی تکلیف زبان چکنی اور چمکیلی منہ خشک ہو۔

کیڈمیم مٹیلیکم، کرسیول۔

مجموعہ علامات: پانسٹ اور لیرش سے منسوب۔ہیڈر ہیلکس۔

مجموعہ علامات، ماہواری سے قبل کی تکالیف سے متعلقہ: ایسڈم ہیپو ریکم، ارگوٹینم، تھائیر یوسٹیمولین، میگنشیم، سلفیوریکم، ریڈکس انجیلیکا سائی نن سس۔

مجموعہ علامات، سر حرام مغز، کاذب خرابیوں سے متعلقہ: ہیلو پیریڈول، میجپ ٹل۔

مجموعہ علامات، کمی خون سے متعلقہ: ہائیڈ روفس سیانو سنکٹس۔

مجموعہ علامات: رینیاد سے منسوب (نوبتی طور پر رنگت کا زرد ہونا، سردی لگ جانے سے خاص کر نوجوان عورتوں میں انگلیوں کی سرخی یا نیلاہٹ جو گینگرین کی صورت اختیار کر جائے۔

ایسڈم سارکولیکٹم۔اسٹرمیکیس ایکس کیپس، کرسیول، ہیڈ را ہیلکس، پروئی اس، ہیلو پیریڈول، ہیکسڈ سلفونا مائیڈ، تھلیے مس، وسکم البم۔

مجموعہ علامات: سٹین لیونتھل سے منسوب۔ ماہواری میں وقفہ زیادہ طویل ہو بیضۃ الرحم بڑھے ہوئے ہوں۔عورتوں میں مردانہ خصوصیات۔

اے۔سی۔ٹی۔ایچ۔

مجموعہ علامات: سٹرکس ایڈمر سے منسوب غشی کے دورے پڑیں اس کے ساتھ کسی کیس میں تشنجی کیفیات اور کسی کیس میں نہیں ہوتی قلب میں رکاوٹ پائی جاتی ہے۔

ریسر پائن۔

مجموعہ علامات: وولف پارکن سن وہاٹ سے منسوب قلب کے فعل میں خراجی نبض کی رفتار تیز ہو جائے دورے پڑیں۔

اے سی ٹی ایچ۔ ہیڈ را ہیلکس۔سارو تھیمنس سکوپریئس۔

آتشک، جس کا تعلق حنجرہ کے ساتھ ہو: کلکیر یا فلوریکا۔

آتشک، جس کا تعلق اعصاب کے ساتھ ہو: اسٹریکیلس ایکس کیپس۔

تیسرا درجہ: کلکیر یا فلوریکا۔

آتشک: جس کا تعلق اعصاب کے ساتھ ہو۔
اسٹریکیلیس ایکس کیپس۔

تیسرا درجہ: کلکیر یا فلوریکا۔

ریڑھ کے ستون میں طبعی مادہ کے ساتھ جوڑوں اور خلائوں میں غیر طبعی رطوبات کی موجودگی: کرسیول، میڈرا گورا اسٹیسی نیرم، پکیسڈ۔

تباہ کن خرابیاں: اسٹریکیس ایکس کیپس۔ کوبالٹم نائٹریکم، کرسیول ہیروڈومیڈومنالس، پیرا تھورمون، میڈرا گورا اسٹیسی نیرم، کلورو پرومازین، تھیلے مس۔

کئی ایک جوڑوں کا مرض ایک ساتھ لاحق ہو: کوبالٹم نائٹریکم، کرسیول۔

ہیجرانی کیفیات۔ معدہ سے متعلقہ: تھیلیم میٹلیکم۔

کمر سے متعلقہ تشنجی امراض: کوبالٹم، نائٹریکم، کرسیول۔

دل کی چال کی بے قاعدگی: سائیکوٹاویروسا۔ ہیڈرا ہیلکس، نیوموکوکس، ٹیلیریم۔

دل کی دھڑکن کا بڑھ جانا۔ نبض کی تیزی: تھائرو یوسٹیمولین، ہائپوفائی سس پوسٹیریم۔ ہیلوپریڈول۔

دورے کی صورت میں: آئیرس۔ الماراچنڈرا ہیلکس۔

قلب کے بطن سے متعلقہ۔ جس کے ساتھ قلب میں رکاوٹ بھی پائی جانے: ایل ماسکس۔

بلوغت کو پہنچنے پر تخنہ کی ھڈی کا ورم: راوولفیا سرپنٹائنا۔

اسقاط حمل کا میلان یا وقت سے پہلے وضع حمل ہونا: اسارم یوریم، تھائرائیڈینم۔

جان جیسی نسیجوں اور خون کی نالیوں وغیرہ کے اندر استر کا کام دینے والی جھلی میں تنزلی کا میلان: ایہلونیم لیوی نائی۔

بندھنوں کی سوزش: بجی سلیتم۔

کراز: ایل ماسکس، ارجیا اکسوبولا، کلکیر یا فلوریکا، میگنیشیم، سلفیوریکم، نیٹرم فلوریٹم۔

جگر اور تلی کے بڑھ جانے کے باعث خون کا بگاڑ: کیڈمیم میٹلیکم۔

لاغری۔ دبلا پن: آرجنٹم میٹلیکم، سارو تھیم نس سکوپیریٹس۔

غدہ تخامیہ یا غدہ درقیہ کا لاغر ہو جانا: لوفو فائٹم لیاغڈری۔

کسی مرض کے باعث: پکیسڈ۔

جسمانی لاغری خاص طور پر ٹی بی سے متعلقہ: بی سی جی۔

خون کی نالیوں میں لوتھڑوں کی موجودگی کے باعث تنزلی کا میلان: کرسیول۔

خون کے دوران میں قروص (پلیٹ لیٹس) کی تعداد کا کم ہو جانا: ایکسریز۔

خون کے دوران میں قروص (پلیٹ لیٹس) کی تعداد کم ہونے کا مزمن مرض: کلورپرومازین۔

ورموں میں ورمی تبدیلیوں کی موجودگی کے ساتھ لوتھڑوں کا بننا: ہیروڈومیڈ سنالس۔

وضع حمل کے بعد: ارسٹولوچیا۔ کلیمے ٹائی ٹس۔

منہ کے سفید زخم منہ آنا: الیوکسان، پروٹی اس، تھیلیم میٹلیکم۔ نیٹرم ہائپوکلوروسم،

غدہ درقیہ کا: (ایڈل سے منسوب)

ورم جس میں غدود کا سائز بڑھ جانے۔ مکڑی کی طرح سخت ہو جانے اور اس کے افرازی فعل میں تیزی آ جانے: ہیڈرا ہیلکس۔

تشنجی کھنچاؤ: ہٹامینم ہائیڈروکلوریکم۔

ورم لوزتین: ڈائکاپٹیالم، لنکوبائیلوبا، ہیروڈومیڈ سنالس، ہائیڈروفس سیانوسکٹس۔

مزمن: بی سی جی۔

گردن کے پٹھوں کی اینٹھن جو کنھیاوی ہو: اکائرتھس کیلیا، ٹی پتھے، ڈی۔ این۔ اے۔ ٹیری تھیماچو۔

تشنج والی: ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم مجپ ٹل۔

بچوں میں زہریلا پن پیدا ہونے کی کیفیت: پیروکشیا اے سیرم، راحتیا سب سرائا۔

زہر کھانے کی خواہش: اگیوٹیکوی لانا۔

ھوا کی نلی کا ورم: نیوموکوکس۔

ھوا کی نلی اور سانس کی نالیوں کی اندرونی لعاب دار جھلی کی سوزش: بیریلیم میٹلیکم، ہائیڈروفس سیانوسکٹس، راوولفیا سرپنٹائنا۔

سفر کرنے کی وجہ سے لاحق ہونے والی بیماری: میڈرا گورا اسٹیسی نیرم۔

لرزہ۔ جس کی بنیادی وجہ ذہنی تکالیف ہو ذہنی اذیت ہو: تھائرائیوٹرا پک ہارمون۔

جبڑے کی اینٹھن بتیسی بیٹھ جانا: سائیکوٹاویروسا۔

غذا سے پیدا شدہ استسقائی کیفیت: ٹری بنتھینا چیو۔

فیل پا کے اثر سے: راوولفیا سرنٹیا ئنا۔

آنکھوں کی تکلیف جس میں دور اور نزدیک کی اشیاء کو یکساں طور پر واضح اور صاف دیکھنے کی صلاحیت میں خلل واقع ہو جانے: کلکیر یا فلوریکا، سائیکیوٹا ویروسا، سلینیئم۔

بھوک سے متعلقہ شکایات: ہائپو تھیلے مس۔

بچوں سے تعلق رکھنے والے مخصوص عوارض: کلکیر یا فلوریکا۔ تھائیرائیڈینم، کلکیر یا فلوریکا، کلور پرومازین، آر۔این۔اے۔

سکول جاتے بچوں میں موسمی نوعیت کی شکایات، ساتھ، ذھنی دباؤ اور کپکپاھٹ کی کیفیات پائی جائیں: بیوتھس آسٹریلس۔

ھاضمہ سے متعلقہ شکایات: غدد درقیہ کے افرازائی فعل میں تیزی ہونے کے ساتھ۔
کلکیر یا فلوریکا

کھانا کھانے کے بعد: فلیوس۔

فینوباربی ٹال: یا دوسرے باربی چوائس کی بڑی مقدار استعمال کے بعد ان کو برداشت کرنے کی تاب نہ ہونے کی وجہ سے نظام انہضام کی خرابیاں: نینوباربی ٹال۔

مرگی کی نوعیت کی شکایت: راوولفیا سرپنٹائنا۔

سن بلوغت کو پھنچنے پر خاص کر نوجوان لڑکیوں میں: ہائپو تھیلے مس۔

جسم میں رطوبات کا عدم متوازن: جسمانی نظام میں پانی کے غیر طبعی طور پر رکے رہنے کے باعث موٹاپا ہو۔
ہائپو تھیلے مس۔

سن یاس سے متعلقہ شکایات: سائی سس لیبرنم، فولی کیولینم، ریڈکس انجلیکا سائی نن سس، راوولفیا سرنیپائنا تھیلے مس۔

سن یاس کے دوران خون کی نالیوں میں تناؤ میں باقاعدگی قائم رکھنے والے اعصاب سے متعلقہ شکایات: میچپ ٹل۔

آنکھوں سے متعلقہ شکایات جس کا باعث وٹامن اے اور وٹامن بی کی کمی ہو: کلوروپرومازین۔

دماغ اور ریڑھ کے ستون پر چوٹ لگنے کے اثرات ما بعد: سائیکیوٹا ویروسا۔

ذھنی شکایات، خواتین میں، ماھواری کے ایام میں: فولی کولینم۔

سن یاس کے دوران: راوولفیا سرپنٹائنا۔

ضمیر سے متعلقہ: شکایات، مریض یکے بعد دیگرے کبھی روئے کبھی ہنسے، حواس مختص ہوں۔
تھیلے مس۔
جسم اور ذہن کے باہمی ربط سے متعلقہ شکایات جن کے ساتھ افسردگی کا بھی میلان ہو۔
خاص کر عورتوں کے سن یاس کے زمانہ میں (سیپیا)
ارسٹولوچیا کلیمے ٹائی ٹس۔

شکایات حلق اور تالو کی، زدوحسی سے متعلقہ: کلور پرومازین۔

جسمانی درجہ حرارت سے متعلقہ شکایات: ہائپو تھیلے مس۔

بینائی کی شکایت: ارگوٹی نم۔

ٹی بی کے اثرات والے مریض کی جلد کا غیر معمولی طور پر زود حس ھونا:
جس کے ساتھ متعدد پھنسیاں اور گانٹھیں بنتی چلی جائیں یا آبلوں کے ابھار ہوں نیلے داغ پڑ جائیں نرمورا کا مرض لاحق ہو۔
کیڈمیم میٹلیکم۔

پھنسیاں ھوں: میچپ ٹل۔

ٹی بی (تپ دق) ابتدائی درجہ: ایکوامیرینا

آلات تناسل سے متعلقہ: سارو تھمنس سکوپیریئس۔

غدودوں سے متعلقہ: بی سی جی۔

خصیوں کے بالائی حصہ میں اور فوطوں سے متعلقہ: آرجنٹم میٹلیکم۔

ریشہ دار: اگیوٹیکوی لانا، ٹیوبرکولینم ریزیڈیوم۔

پھیپھڑوں کی ٹی بی کا ابتدائی درجہ: بیریلیئم میٹلیکم۔

پھیپڑوں کی مزمن ٹی بی: ایسڈم سلفیوروسم۔

گومڑ، رسولیاں: معمولی اور خفیف نوعیت کے۔
پینی سلینم۔

معمولی اور خفیف نوعیت کی جلدی رسولیاں: ایکس ریز۔

کینسر کی نوعیت کے زخم اور درد والے: راجنیا سب سمراٹا۔

حنجرہ جس میں پھنسی کی شکل کے: کلکیر یا فلوریکا۔

جبڑے کی ہڈی سے متعلقہ: آرجنٹم میٹلیکم، کلکیر یا فلوریکا۔

ٹائفائیڈ کے جراثیم سے لاحق ہونے والے عوارض: اکائرتھس کیلیا پیرونیشیا۔اے سیرم

ٹائیفائیڈ بخار (تپ محرقہ): سائٹی سس لیبرنم۔

ٹائیفائیڈ بخار (تپ محرقہ): سائٹی سس لیبرنم۔

ٹائیفس بخار: امارفو فیلس ریویری، آرجنٹم میٹلیکم، کالچیکم آٹم، پیرونشیا، اے سیرم، راجنیا سب سمراٹا، ٹیری بنتھینا، چیوٹرا ئیوسٹیم، پرفولی ایٹم۔

شکم سے متعلقہ: سائٹی سس لیبرنم۔

دماغ سے متعلقہ: ہوئیزیا کاکسی نیا۔

معدہ اور آنتوں سے متعلقہ: ہوئیزیا کاکسی نیا۔

زخم ناسور، منہ کے اندر: پروٹی اس۔

قرنیہ کا: اے۔سی۔ٹی ایچ۔

بارہ انگشتی کا: کلکیر یا فلوریکا، کلور پرومازین، سائیکیوٹا ویروسا، ہیڈرا ہلیکس، ہسٹامینم ہائیڈروفلوریکم، مینڈراگورا، آفیسی نیرم، وینس مرسی تیریا۔

معدہ اور بارہ انگشتی آنت میں ایک ساتھ زخموں کا ہونا: اے سی ٹی ایچ۔ پیراتھورمون، پروٹی اس، ریسرپائن۔

معدہ اور بارہ انگشتی آنت میں۔ ایک ساتھ زخم ہوں جن سے جریان خون ہو: ہیروڈومیڈسنالس۔

بارہ انگشتی آنت کے منہ پر زخم ہوں: مینڈراگورا آفیسی نیرم۔

خون کی پھولی ہوئی رگوں کا: ارسٹولوچیا کلیمے ٹائی ٹس، کلکیر یا فلوریکا، پیراتھور، مون، ڈی این اے، آر این اے راجنیا سب سمراٹا۔

گردے اور مثانے کے فعل کی خرابی سے خون میں زہریلا پن پیدا ہو جانا: سلفانے لیمائیڈ۔

پیشاب کی نالی کا متورم ہونا: میگنیشئیم سلفیوریکم، سلفونا مائیڈ، تھائمول۔

وائرس کے اثر سے: اکائرتھس کیلیا۔

مزمن: آرجنٹم میٹلیکم، سلینیم۔

خون میں یورک ایسڈ کی موجودگی: مینڈراگورا آفیسی نیرم۔

چھپاکی: ایسڈم سلفیوروسم، کلکیر یا فلوریکا، اے سی ٹی ایچ ارگوٹی نم، ہیڈرا ہیلکس، ہسٹامینم۔ ہائیڈروکلوریکم، ہوئیزیا کاکسی نیا، پیرافینی لین ڈایامین، پینی سلینم، فینوباربی ٹال، آر این اے، سارو تھیمنس، مچپ ٹل۔

جو جلد کی رنگت پر اثر انداز ہو: کلور، پرومازین، سلفونا مائیڈ، ٹرائیوسٹیم، پرفولی ایٹم۔

اندام نہانی کی سوزش: ارسٹولوچیا ملیمے ٹائی ٹس۔ ہائیڈروفس سیانوئکٹس، پروٹی اس۔

بچپن کے زمانہ میں جو ٹرانکومونس نامی جراثیم کی وجہ سے یا پھپھوندی کے باعث لاحق ہو: کلور پرومازین۔

خون کی رگوں کی پھلاوٹیں: ارسٹولوچیا کلیمے ٹائیٹس، کلکیر یا فلوریکا، کلور پرومازین ٹیوبر کولینم ریزیڈیوم۔

فوطوں کی رگوں کے پھولنے سے بننے والی گانٹھ: ارسٹولوچیا کلیمے ٹائی ٹس۔

خون کی نالیوں کا پھیلنا: ٹیوبرکولینم ریزیڈیوم۔

سر چکرانا: سائیکیوٹا ویروسا۔

کان کے اندرونی حصہ کی خرابی سے: سائیکیوٹا ویروسا، کرسیول۔

مینیر سے منسوب یعنی کانوں کے کسی عارضہ کے باعث سر چکرانے: پیکسڈ۔

برص پھلبھری: کوبالٹم نائٹریکم، کرسیول، ہائپوفائی سس پوسٹیریم۔

قے آنا۔ زمانہ حمل کی: پیراتھورمون، تھائیرائیڈینم۔

حاملہ کی: کلور پرومازین، سائٹی سس۔لیبرنم، مینڈراگورا آفیسی نیرم۔

سوراخ فرج کی سوزش: اکائرتھس کیلیا، امارفو فیلس ریویری، اوسی مم کینکیٹم۔

اندام نہانی اور اس کے سوراخ کا ورم: اکائرتھس کیلیا، ایلوکسان، آرجنٹم میٹلیکم۔

مسے: میگنشیم سلفیوریکم، پینی سلینیم، ریکس ریز۔

مثانہ کی کمزوری: نیوموکوکس۔

کالی کھانسی: سائٹی سس لیبرنم، ہیڈرا ہیلکس ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم، تھائمول۔

اختتام کے قریب کا درجہ: بی سی جی۔

کیڑے آنتوں کے: ایٹریکس روبٹس۔

<u>کینسر کی نوعیت کے زخم اور درد والے</u>:راجنیاسب سمراٹا۔

<u>حنجرہ جس میں پھنسی کی شکل کے</u>:کلکیر یا فلوریکا۔

<u>جبڑے کی ھڈی سے متعلقہ</u>:آرجنٹم میٹلیکم،کلکیر یا فلوریکا۔

<u>ٹائفائیڈ کے جراثیم سے لاحق ھونے والے عوارض</u>:اکائرتھس کیلیا پیرونیشیا۔اے سیرم

<u>ٹائیفائیڈ بخار (تپ محرقہ)</u>:سائٹس لیبرنم۔

<u>ٹائیفائیڈ بخار (تپ محرقہ)</u>:سائٹس لیبرنم۔

<u>ٹائیفس بخار</u>:امارفو۔فیلس ریویری،آرجنٹم میٹلیکم،کالچیکم آٹم،پیرونشیا،اے سیرم،راجنیاسب سمراٹا،ٹیری بنتھینا،چیوٹرائیوسٹیم،پرفولی ایٹم۔

<u>شکم سے متعلقہ</u>:سائٹس لیبرنم۔

<u>دماغ سے متعلقہ</u>:ہویئز یا کاکسی نیا۔

<u>معدہ اور آنتوں سے متعلقہ</u>:ہویئز یا کاکسی نیا۔

<u>زخم ناسور، منہ کے اندر</u>:پروٹی اس۔

<u>قرنیہ کا</u>:اے۔سی۔ٹی ایچ۔

<u>بارہ انگشتی کا</u>: کلکیر یا فلوریکا، کلور پرومازین، سائیکیوٹا ویروسا، ہیڈرا ہلیکس، ہسٹامینم ہائیڈروفلوریکم،مینڈراگورا،آفیسی نیرم،وینس مرسی تیریا۔

<u>معدہ اور بارہ انگشتی آنت میں ایک ساتھ زخموں کا ھونا</u>: اے سی ٹی ایچ۔ پیراتھورمون،پروٹی اس،ریسرپائن۔

<u>معدہ اور بارہ انگشتی آنت میں۔ ایک ساتھ زخم ھوں جن سے جریان خون ھو</u>: ہیروڈومیڈ سنالس۔

<u>بارہ انگشتی آنت کے منہ پر زخم ھوں</u>:مینڈراگورا آفیسی نیرم۔

<u>خون کی پھولی ھوئی رگوں کا</u>:ارسٹولوچیا کلیمے ٹائی ٹس،کلکیر یا فلوریکا،پیراتھور،مون،ڈی این اے،آر این اے راجنیاسب سمراٹا۔

<u>گردے اور مثانے کے فعل کی خرابی سے خون میں زھریلا پن پیدا ھو جانا</u>:سلفانے لیمائیڈ۔

<u>پیشاب کی نالی کا متورم ھونا</u>:میگنیشیم سلفیوریکم،سلفوناما ئیڈ،تھائمول۔

<u>وائرس کے اثر سے</u>:اکائرتھس کیلیا۔

حرف آخر

پیارے دوستو! اور مخلص اساتذہ کتاب اپنے آخری حروف پر جا پہنچی ہے۔ میٹریا میڈیکا جولیین نی ہومیو پیتھک ادویات کو لکھنا سمجھنا کوئی آسان بات نہیں تھی اس میں سو سے زائد ادویات ایسی ہیں جو کہ بالکل نئی ہیں ان کو بھی بہت اچھے اور آسان لفظوں میں لکھ کر آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ بندہ ناچیز نے حد درجہ کوشش کر کے اس کتاب کو محدود کیا ہے۔ یہ 70 اوراق کی کتاب تھی جس کو 300 تک لکھ کر آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

ادنیٰ سا طالب علم ہوں کوشش کی ہے کہ غلطیاں نہ ہوں مگر پھر بھی اگر کوئی غلطی ہوئی ہے تو بندہ ناچیز کی رہنمائی کریں تا کہ بندہ کی اصلاح ہو سکے۔

پروف ریڈنگ کرتے وقت چند سینئر قابل ہومیو پیتھ سے معاونت حاصل کی گئی ہے میں ان تمام ڈاکٹرز کا شکر گزار ہوں جس نے میری رہنمائی کی۔

ڈاکٹر صدیق شاکر صاحب لاہور	ڈاکٹر لیاقت چودھری صاحب قصور
ڈاکٹر ناصر جاوید اعوان صاحب قصور	ڈاکٹر عارف بھٹی منڈی احمد آباد
ڈاکٹر امجد وسیم صاحب پاکپتن	ڈاکٹر میاں غلام مرتضیٰ صدر پاکپتن ہومیو ایسوسی ایشن
ڈاکٹر ظفر اقبال پاکپتن	ڈاکٹر عمر صاحب پاکپتن میڈیکل کالج پاکپتن
ڈاکٹر لیاقت العزیز ہومیو میڈیکل کالج پاکپتن	ڈاکٹر اظہر کمال پاکپتن
ڈاکٹر حافظ مصطفیٰ رحمت العالمین ہسپتال پاکپتن شریف	ڈاکٹر جمیل کمبوہ پاکپتن
ڈاکٹر سلیم کمبو پاکپتن	ڈاکٹر چودھری لیاقت العزیز ہومیو پیتھک میڈیکل کالج پاکپتن
ڈاکٹر عمیر پاکپتن ہومیو میڈلکل کالج پاکپتن	

ڈاکٹر عارف کمبوہ کی مارکیٹ میں موجود کتب کا تعارف

(1) ہومیو پیتھی علاج کے معجزے

چھوٹی سی کتاب ہے اس میں کچھ کیس ایسے درج ہیں جن کو معجزاتی کہنا بے جا نہ ہوگا الحمد اللہ اللہ تعالیٰ نے علم کی دولت سے مالا مال کیا ہے کوشش ہے کہ مزید اگلا ایڈیشن اچھا لکھ کر آپ کی خدمت میں پیش کروں۔

(2) آلہ تناسل کا ہومیو علاج

مردوں کی بیماریوں پر لکھی گئی یہ کتاب 200 صفحات پر مشتمل ہے جس میں مردوں کی تمام بیماریوں کی تفصیل اور ان کا علاج درج کیا گیا ہے اس کے علاوہ نئی اور جدید تحقیق کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ عضو چھوٹا رہ گیا ہو یا مردانہ کمزوری ہو گئی ہو بانجھ پن پیدا ہو گیا ہو ان تمام بیماریوں کا علاج درج ہے۔ مزید رہنمائی اور علاج کیلئے رابطہ کریں۔ 0302-9802983

(3) ہیپا ٹائٹس کا علاج

اس کتاب میں ہیپا ٹائٹس بی اور سی کا علاج درج کیا گیا ہے اگر کوئی شخص اس بیماری میں جتلا ہے تو وہ علاج ٹھیک ہو جاتا ہے بی اور سی قابل علاج ہے صرف 3 ماہ کے کورس سے بیماری جڑ سے ختم ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر عاطف کمبوہ 0302-9802983, 0333-6940919

(4) پنڈولم کیا ہے پنڈولم سے علاج

پنڈولم کیا ہے دور جدید میں اس چیز کو سمجھنا بہت ضروری ہے پنڈولم سے گم شدہ چیز کو تلاش کیا جا سکتا ہے۔ پنڈولم سے اچھی اور بری چیز کی پہچان کی جا سکتی ہے۔ پنڈولم سے دوا منتخب کی جا سکتی ہے پنڈولم سمجھنے اور سیکھنے کیلئے پنڈولم بمعہ DVD اور پنڈولم کی نوٹس حاصل کریں۔

(5) دوا کی طاقت مقدار کا انتخاب

(6) سیرپ گائیڈ

سیرپ کس طرح تیار کئے جاتے ہیں کون سا سیرپ کس مرض کیلئے مفید ہے۔ شربت

ٹنلجم ہائیٹ اپ یہ سیرپ قد بڑھانے کیلئے 3 ماہ استعمال کرنے سے قد میں 3 انچ تک اضافہ ہو جاتا ہے رابطہ کریں

(7) ہارمونز کی خرابیاں اور علاج

ہارمونز کی خرابیوں کی وجہ سے کون کون سی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ ہارمونز کی خرابی کی وجہ سے بانجھ پن پیدا ہو جاتا ہے قد رک جاتا ہے۔ عورتوں میں بہت سے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں ان تمام بیماریوں کا علاج درج ہے۔ مزید علاج اور معلومات کیلئے رابطہ کریں۔ ڈاکٹر عاطف کمبوہ 0333-6940919, 0302-9802983, 0321-6889152

(8) میٹیریا میڈیکا جولین نئی ہومیو ادویات

اس کتاب کو چھوٹا اور مختصر لکھ کر آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے۔ نئی دواؤں کو بھی اس میں شامل کیا گیا ہے۔

نئی آنے والی کتب پر ایک نظر

(1) الٹرا ساؤنڈ گائیڈ

الٹرا ساؤنڈ پر کتاب اردو میں ہے جو کہ بہت بڑی کاوش ہے۔ اس میں الٹرا ساؤنڈ کرنے کا طریقہ الٹرا ساؤنڈ کیا ہے کیوں کیا جاتا ہے اور الٹرا ساؤنڈ پر اردو میں لکھی گئی یہ کتاب بہت منفرد ہے ہومیو ڈاکٹرز نرسز ڈسپنسرز کیلئے بہت اعلیٰ کتاب ہے۔

(2) سیکس کی زیادتی اور کمی کے نقصانات

سیکس کرنا زیادہ اتنا نقصان نہیں دیتا جتنا نہ کرنا نقصان دیتا ہے۔ سیکس کرنے کو دل نہ کرنا ایک بیماری ہے۔ سیکس کا طریقہ کیا ہے۔ مرد کو جوان رکھنے والی غذائیں کون کون سی ہیں۔ ہومیو پیتھک کی کونسی دوا سیکس کیلئے موثر ہے۔ ایلوپیتھک میں کون سی دوا کھانی چاہئے۔ دیسی دوا کون سی مفید ہے۔ سیکس کی کمی بیشی کے بد اثرات سب کچھ اس میں درج ہے۔

(3) ہومیو پیتھی مقابلہ ایلوپیتھی ادویات

ہومیو پیتھک دوائیں کس قدر فوری اثر ہیں اس میں تفصیل درج ہے یا مقابلہ انگریزی دواؤں سے۔ جس طرح ایلوپیتھی میں دردوں کیلئے دوائیں ہیں اس طرح ہومیو میں بھی فوری اثر دوائیں موجود ہیں اس کے علاوہ اس کتاب میں مفید معلومات درج کی گئی ہے۔